عہدِ
شکستہ
زویا حسن
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

عہدِ شکستہ

از

زویا حسن

www.novelsclubb.com

انعم کے بے تکے سوالوں کا جواب دے دے کہ میں تھک چکی تھی۔ لیکن اسے میرا کوئی جواب مطمئن نہیں کر رہا تھا۔ سارے سوال سر احسن کے گرد گھوم رہے تھے۔۔اور چاہ کے بھی میں اسکے دماغ کا وہ فتور نکال نہیں سکتی تھی۔اس لیے میں نے بانو قدسیہ کا ناول "راجہ گدھ" دراز سے نکالا اور چھٹی مرتبہ پڑھنے لگی۔۔ لیکن وہ اسی طرح بڑبڑاتی رہی۔ سکول میں بریک چل رہی تھی اس لیے میں پیریڈ لینے کے بہانے بھی یہاں سے نہیں نکل سکتی تھی۔۔۔ "اچھا۔۔! تو چالیس منٹ تم لوگ بس سٹوڈنٹ افئیرز ڈسکس کرتے رہے ہو۔۔" وہ میرے چہرہ دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ میں نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ وہ منہ بنا کے بیٹھ گئی۔۔ لیکن میں جانتی تھی وہ زیادہ دیر خاموش نہیں بیٹھ سکتی۔ دو منٹ کی طویل خاموشی کے بعد اس نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔ "روشنی۔۔! تم نے پھر سے ناخن تراش دیے۔۔۔ ستیاناس ہو تیرا۔۔۔ میں مہینے لگا کے تمہارے ناخن بڑھواتی ہوں۔۔ تم

www.novelsclubb.com

ایک منٹ نہیں لگاتی کاٹنے میں۔۔۔" اس نے غصے سے میرا ہاتھ جھٹکا۔۔۔ میں نے کتاب سے سر اٹھا کے اسکی طرف دیکھا۔۔ وہ سچ میں بہت ناراض تھی۔۔ اور ہوتی بھی کیوں نہیں۔۔ اسے مجھے سجانے سنوارنے کا جنون تھا۔۔ اور جب اسکی بار بار منتیں ترلے کرنے کے بعد ناخن ذرا بڑھا لیتی تو وہ بچوں کی طرح میرے ناخنوں کا خیال رکھتی تھی۔۔۔ اور اسکا یہ جنون میرے ناخنوں پہ ختم نہیں ہوتا تھا۔۔ بلکہ بال۔۔ بھنوئیں۔۔ کپڑے۔۔۔ غرض ہر چیز کی اسے مجھ سے زیادہ فکر ہوتی تھی۔۔۔ جو فیشن وہ خود کرتی تلوار کی نوک پہ مجھ سے بھی کرواتی تھی۔۔ میں سادگی کو ترجیح دیتی تھی لیکن وہ تھی کہ اس کے اندر کسی ماڈل کی روح تھی۔۔۔ انعم رنگ کی سانولی تھی لیکن قد و قامت میرے جتنا ہی تھا۔۔۔ ہم چند سال پہلے اسی سکول میں ہی ملے تھے۔۔ جب میں پہلی بار اس سکول میں ٹیچر کی جاب کے لیے انٹرویو دینے آئی تو وہ یہاں پہلے سے پڑھاتی تھی۔۔۔ مجھے یاد ہے کافی ساری لڑکیاں انٹرویو کے لیے آئی ہوئی تھیں۔۔ شدید گرمی تھی اس دن۔۔ اور پیاس سے برا

www.novelsclubb.com

حال تھا۔۔گھر سے پانی کی جو بوتل لائی تھی وہ ختم ہو چکی تھی۔۔اس سکول کی انتظامیہ شروع سے ہی کسی کام کی نہیں تھی۔۔انٹرویو کے لیے آنے والے کینڈیڈیٹس کے لیے نہ تو بیٹھنے کا مناسب انتظام تھا اور نہ ہی پانی کے لیے کولر رکھا گیا۔۔میں دیوار کے سائے میں کھڑی اپنی باری انتظار کر رہی تھی۔۔اتنے میں انعم وہاں سے گزری۔۔مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ اسی سکول سے ہی ہے۔۔اس لیے گھبراتے ہوئے میں نے اسے روکا "ایکسکیوز می۔۔!"۔۔انعم میری آواز پہ مڑی۔۔"کیا مجھے ایک گلاس پانی مل سکتا ہے۔۔۔؟"میں نے التجا کی تو اس نے نظر بھر مجھے دیکھا۔۔۔اور پھر ایک لڑکے کو آواز دی۔۔"قاسم۔۔!ایک گلاس پانی دو مس کو۔۔۔"ایک چپراسی کو آواز دے کے وہ وہاں سے چلی گئی۔۔اور وہ ہڈ حرام چپراسی مجھے کہیں نظر نہیں آیا۔۔۔لگ بھگ ایک گھنٹہ مزید گزر چکا تھا۔انعم دوبارہ وہاں سے گزری۔۔اس بار میں نے اسے نہیں روکا حالانکہ مزید پانچ منٹ مجھ پانی نہ ملتا تو بے ہوش ہو جاتی۔۔۔جاتے جاتے وہ خود ہی رکی۔۔۔"قاسم نے

www.novelsclubb.com

پانی دیا تھا آپکو۔۔۔؟" وہ میرے سامنے آ کے کھڑی ہوئی۔۔میں نے نفی میں سر ہلایا اور آنکھیں جھکا لیں۔۔۔" اللہ کی پناہ۔۔۔ قاسم۔۔! قاسم۔۔۔!" وہ آوازیں دینے لگی قاسم بھاگتا ہوا وہاں پہنچا۔۔۔" جی مس۔۔۔!" بائیس تئیس سال کا لڑکا پاس آ کے کھڑا ہو گیا۔۔۔" منحوس آدمی۔۔! میں گھنٹہ پہلے تمہیں کہہ کے گئی تھی کہ انھیں پانی پلاؤ۔۔"۔۔وہ غرا کے بولی۔۔۔" وہ مس۔۔۔" وہ بہانا گھڑنے لگا۔۔۔" کیا یہ وہ لگا رکھا ہے۔۔ جلدی سے پانی لاؤ۔۔" اس نے حکمانہ انداز میں کہا۔۔لڑکا کچھ ہی پل میں پانی کا بڑا سے گلاس لے آیا۔۔۔تب تک انعم میرے پاس کھڑی رہی۔۔میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور انعم کی طرف دیکھ کے بولی۔۔۔" ایکچولی۔۔! میں گھر سے پانی لائی تھی۔۔ گرمی اتنی شدید ہے۔۔پتا ہی نہیں چلا بوتل کب ختم ہو گئی۔۔۔"۔۔۔۔" ارے نہیں یار۔۔۔! پانی پلانا تو فرض ہے۔۔۔ بڑی بڑی نیکیاں تو ہمارے بس کا کام نہیں ہے کسی کو پانی پلا کے ہی نیکو کاروں میں نام لکھوا لینا چاہیے۔۔۔ لیکن اس سکول میں ابھی تک یہ رواج نہیں

www.novelsclubb.com

آیا۔۔'' وہ بولی۔۔۔میں نے مسکرا کے شکریہ ادا کیا۔۔اتنے میں میرے نام کی صدا بلند ہوئی۔۔انٹرویو کے لیے میری باری آچکی تھی۔۔۔میں آفس کی طرف بڑھی تو جاتے جاتے انعم نے ''وش یو گڈ لک۔۔ کہا''

میں نے ایک بار پھر شکریہ ادا کیا

انٹرویو بہت اچھا ہوا۔۔انٹرویو لینے والی جیوری میرے تعلیمی کریئر کو دیکھ کے متاثر ہوئی میں نے اس پہلے بھی چھوٹے موٹے سکولوں میں کام کیا ہوا تھا اس لیے امید تھی کہ یہاں نوکری مل جائے گی۔۔انٹرویو کے بعد میں سکول سے باہر آئی آٹو رکشہ روکا۔۔۔رکشے والے کو رستہ سمجھایا اور اندر بیٹھ گئی۔۔۔''بھائی صاحب۔۔ کہاں تک جارہے ہیں۔۔۔؟'' ایک نسوانی آواز میرے کان میں پڑی۔۔جو رکشے والے سے مخاطب تھی۔۔۔''باجی میرے ساتھ پہلے سے ہی ایک سواری ہے۔۔۔'' رکشے والے نے جواب دیا۔۔۔''آپ لال چوک کی طرف جارہے ہیں نا۔۔۔مجھے بھی اسی طرف جانا ہے۔۔۔ گرمی بہت ہے اور آج رکشے بھی نہیں مل

www.novelsclubb.com

رہے۔۔۔پلیز مجھے بھی چھوڑ دیں۔۔۔میں آپکی سواری کے ساتھ کرایہ شئیر کرلوں گی۔۔۔" وہ التجائیہ انداز میں بولی۔۔۔"آپ خود بات کرلیں ان سے۔۔۔" رکشہ والے نے رکشہ کا ایک پٹ کھولا۔۔۔میں نے سر گھما کے دیکھا تو وہ انعم ہی تھی۔۔۔"ارے آئیں۔۔۔آئیں۔۔۔کوئی بات نہیں بھائی صاحب انھیں بھی ساتھ لے چلیں۔۔۔" میں نے دیکھتے ہی کہا۔۔۔رکشے والے نے سر ہلایا۔۔" آپکا بے حد شکریہ۔۔دراصل آج رکشے مل نہیں رہے۔۔اس لیے آپکو زحمت دے رہی ہوں۔۔" وہ اندر بیٹھتے ہوئی بولی۔۔" کوئی بات نہیں۔۔۔سیٹ ویسے ہی خالی ہے۔۔" میں نے مسکرا کے جواب دیا۔۔۔رکشہ سٹارٹ ہوا۔۔۔چند پل خاموشی چھائی رہی۔۔انعم پسینے سے شرابور تھی۔۔۔اپنے حواس بحال کرنے میں اسے کچھ وقت لگا۔۔"کیسا رہا انٹرویو۔۔۔؟" وہ کچھ دیر بعد بولی۔۔۔" اچھا رہا۔۔۔امید تو ہے جاب مل جائے گی۔۔۔" میں نے جواب دیا۔۔۔"آہاں۔۔۔چلو اچھا ہے۔۔پھر تو آپ سے ملاقات ہوتی رہے گی۔۔۔" وہ بولی۔۔میں نے بھی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر ہلایا۔۔"آپ ویسے کہاں سے ہیں۔۔۔آئی مین۔۔کس کالونی سے۔۔۔؟"
یہ اسکا اگلہ سوال تھا۔۔۔"میں لال چوک کی دائیں جانب جوزکریہ کالونی ہے وہاں
رہیتی ہوں۔۔۔"میں نے بتایا۔۔۔"اچھا۔۔۔! گلی نمبر۔۔۔؟"اس نے جھٹ
سے پوچھا۔۔۔"چار نمبر گلی میں۔۔۔چھٹا گھر ہمارا ہے۔۔۔"میں نے مزید
بتایا۔۔۔"اوہ اچھا۔۔۔پان والی دکان کے پاس۔۔۔؟"اسے سمجھ آگئی تھی"۔۔۔
ہاں۔۔ہاں۔۔اسی گلی میں۔۔۔پان والی دکان سے تھوڑا سا پہلے۔۔۔"۔۔میں نے
سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔"ارے واہ۔۔۔پان والی دکان کے بائیں جانب۔۔جو
سیدھی گلی جارہی ہے۔۔میں وہاں رہیتی ہوں۔۔۔حاجی بلے کا نام سنا ہے آپ
نے۔۔۔؟"وہ میرا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔"نہیں میں نے نہیں سنا۔۔۔
دراصل ہمیں زیادہ عرصہ نہیں ہوا یہاں آئے ہوئے۔۔۔"میں نے اس بتایا۔۔۔
"صحیح۔۔! صحیح۔۔۔! حاجی بلال۔۔میرے اباجی کا نام ہے۔۔سب انھیں حاجی
بلے کے نام سے جانتے ہیں۔۔۔لال چوک میں ہماری تین دکانیں ہیں۔۔۔اباجی

www.novelsclubb.com

کو کافی لوگ جانتے ہیں۔۔۔گلی میں سب سے بڑا گھر ہمارا ہے۔۔۔۔"انعم اپنا بائیو ڈیٹا بتاتی چلی گئی اور میں بناوٹی مسکراہٹوں پہ سجائے غور سے سنتی رہی۔۔۔"آپکو کچھ چاہیے ہو تو بتائیے گا۔۔۔ماشاءاللہ بڑی عزت ہے ہماری۔۔۔"وہ میرے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے بولی۔۔۔میں نے سر جھکا کے شکریہ ادا کیا۔۔"ویسے۔۔ آپ کے بابا کیا کرتے ہیں۔۔۔؟"پھر سے اس نے ایک سوال داغا۔۔۔"میرے بابا نہیں ہیں۔۔۔۔"میں نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"اوہ۔۔۔ایم سوری۔۔۔۔" وہ افسردہ ہو کے بولی۔۔میں خاموش رہی۔۔۔"تو آپ اپنی امی کے ساتھ رہتی ہیں یہاں۔۔۔؟"اللہ جانے وہ کیوں اتنی جانچ پڑتال کر رہی تھی۔۔۔"نہیں۔۔انکی بھی وفات ہو چکی ہے۔۔۔"میں نے پھر سے مختصر جواب دیا۔۔۔"ایم رئیلی ویری سوری۔۔ایسے سٹوپڈ سوال کر کے میں آپ کو دکھی کر رہی ہوں۔۔۔"وہ معافی مانگتے ہوئے بولی۔۔۔"کوئی بات نہیں۔۔۔آپ کے پوچھنے سے حقیقت تھوڑی نہ بدل گئی۔۔ویسے میں اپنی نانو کے ساتھ رہتی ہوں۔۔۔ایکچولی گھر میں

www.novelsclubb.com

ہم دونوں ہی ہیں۔۔۔"اس سے پہلے وہ کچھ اور پوچھتی میں نے خود ہی بتادیا۔۔"
اس بار وہ بس میرا چہرہ دیکھتی رہی۔۔ایک ہمدردی تھی اسکی آنکھوں میں۔۔اور ہمدردی سے مجھے چڑ تھی۔۔میں نے نظریں جھکالیں۔۔۔اتنے میں میرا گھر آگیا۔۔۔"بھیا۔۔۔! یہاں پہ روک دیں۔۔۔"میں نے رکشے والے کو آواز دی۔۔۔رکشہ رکا تو میں اپنے پرس سے پیسے نکالنے لگی۔۔"پلیز آپ رہنے دیں میں دے دیتی ہوں۔۔۔"انعم بولی۔۔۔"نہیں۔۔آپ کیوں دیں گی۔۔۔میں اپنے حصے کا کرایہ خود دوں گی آپ اپنے حصے کا دے دیجے گا۔۔۔"میں نے قدرے روکھے انداز میں جواب دیا۔۔۔انعم چپ ہوگئی۔۔۔میں نے اسے سلام کیا اور رکشے سے اتر گئی۔۔۔————ایک ہفتہ گزر گیا تھا لیکن سکول والوں کی جانب سے نہ تو کوئی فون آیا اور نہ ہی لیٹر۔۔۔میری امیدیں جواب دے چکی تھیں۔۔۔نانو نے مشورہ دیا کہ یہاں آس پاس کسی چھوٹے سکول میں رابطہ کروں۔۔۔جواب کے انتظار میں کب تک ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے بیٹھی رہوں

www.novelsclubb.com

گی۔۔۔میں نے بھی یہی سوچا کہ کوئی اور راستہ دیکھنا پڑے گا۔۔۔شام ہو چکی تھی ،میں نے جائے نماز بچھائی اور مغرب کی نماز کی نیت کی۔۔اتنے میں دروازے پہ دستک ہوئی۔۔۔نانو دروازے پر گئیں۔۔میں دل ہی دل میں سوچ رہی تھی کہ دودھ والا ہو گا۔۔لیکن انعم کی آواز میرے کان میں پڑی۔۔۔"روشنی یہاں رہتی ہے۔۔۔؟"وہ نانو سے پوچھ رہی تھی۔۔۔"ہاں بیٹا۔۔!لیکن آپ کون ہیں۔۔۔"ہم اس علاقے میں نئے نئے آئے تھے اس لیے زیادہ لوگ ہمیں نہیں جانتے تھے نانو کو حیرانی ہوئی کہ یہ اجنبی لڑکی کون ہے جو میرا پوچھ رہی ہے۔۔۔"کیا میں اندر آسکتی ہوں۔۔۔؟"انعم بولی۔۔۔نانو نے سراسیمگی میں دروازہ کھولا اور اسے اندر آنے کا اشارہ کیا۔۔۔وہ اندر آئی۔۔۔"روشنی کہاں ہے۔۔۔میں اس کے لیے خوش خبری لائی ہوں۔۔۔"اس کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا۔۔لفافہ لہراتے ہوئے بولی۔۔۔"بیٹا۔۔!روشنی نماز پڑھ رہی۔۔آپ مجھے بتا دیں۔۔میں اسکی نانی ہوں۔۔۔"نانو اب بھی پریشان تھیں۔۔۔"نہیں نانی جان۔۔میں روشنی کو ہی

www.novelsclubb.com

بتاؤں گی۔۔۔'' انعم کھلکھلاتے ہوئے بولی۔۔۔نانو اسے عجیب نظروں سے دیکھنے لگیں۔۔۔اس سے پہلے کہ میری نانی اپنے اصل روپ میں آئے اور دھکے مار کے اس شوخ سی لڑکی کو گھر سے باہر کر دے میں نے فرض پورے کیے سلام پھیر کے جلدی سے کمرے سے نکل آئی۔۔۔''انعم۔۔!آپ۔۔''میں نے دور سے ہی آواز دی۔۔وہ میری طرف مڑی۔۔۔اور کمسن بچوں کی طرح آکے مجھ سے لپٹ گئی۔۔میں تھوڑی ہڑبڑائی ضرور لیکن مجھے پہلی ہی ملاقات میں اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کس طرح کی ہے۔نانو نے اشارے سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرہ ہے۔۔میں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دی کہ پریشان نہ ہوں۔۔انعم کے پرتپا کی تھوڑی کم ہوئی تو میں نے اس خود سے الگ کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا ہوا۔۔۔''یہ لو۔۔۔تمہارا جوائینگ لیٹر۔۔تمہیں میرے سکول میں انگلش ٹیچر کی جاب مل گئی ہے۔۔۔اپنے ہاتھوں سے لے کے آئی ہوں۔۔۔''مجھ سے تو زیادہ وہ خوش تھی میری نوکری پہ۔۔۔میں نے اسکا شکریہ ادا کیا۔۔نانو بھی مسکرانے لگیں۔۔۔''تم نے

www.novelsclubb.com

کل سے ہی چلنا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔" وہ جھٹ سے بولی۔۔میں نے سر ہلایا۔۔۔"بیٹا۔۔۔! کھڑے کھڑے تھک جاؤ گی۔۔بیٹھ کے باتیں کرلو اپنی سہیلی سے۔۔۔۔" نانو نے صحن میں پڑی چارپائی سرکائی۔۔۔"نہیں نانی جان۔۔۔میں اب نکلتی ہوں۔۔میرا بھائی باہر بائیک پہ انتظار کررہا ہے۔۔اب تو آنا جانا لگا ہی رہے گا۔۔۔" وہ جلدی میں تھی۔۔مجھے اچانک ہی خیال آیا کہ ابھی تک میں نے اس سے چائے پانی نہیں پوچھا تھا۔۔۔"ایسے کیسے یار۔۔۔! تھوڑی دیر رکو۔میں تمہارے لیے چائے بنا کے لاتی ہوں۔۔" میں نے اسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھا۔۔۔" آہاں۔۔چائے سے ٹرخاؤ گی اب۔۔۔۔؟" وہ مجھے گھورنے لگی۔۔میں شرمندہ ہوئی۔۔۔"جو تم کہو وہی کھلادوں گی۔۔۔۔" میں نے کہا۔۔۔۔"پھر ایسے نہیں۔۔کسی دن میں خود آؤں گی اور مل کے کچھ بنائیں گے خوب پارٹی کریں گے۔۔۔۔" ایک عجیب ہی اپنائیت تھی اس لڑکی میں۔۔۔پتا ہی نہیں چلا کب آپ سے میں پہ اتر آئے تھے ہم لوگ۔۔۔"پر ابھی کے لیے کچھ لے آتی

www.novelsclubb.com

ہوں۔۔۔۔"میں نے کہا۔۔اتنے میں بائیک کا ہارن بجا۔۔"دیکھا۔۔۔میرا بھائی مجھ سے بھی زیادہ جلدی میں ہے۔۔۔میں ابھی جاتی ہوں۔۔۔ صبح چھ بجے تیار رہنا۔۔ساتھ چلیں گے۔۔۔۔"وہ بھاگتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی

———————وہ دن اور آج کا دن۔۔۔چار سال بیت گئے۔۔انعم اور میری دوستی ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی رہی۔۔اب تو نوبت یہ تھی کہ وہ اپنے گھر میں کم رہتی اور میرے گھر میں زیادہ قیام کرتی تھی۔۔۔ بہنوں سے بڑھ کے بن گئی میرے لیے۔۔۔سکول میں ہم "لوّ برڈز" کے نام سے مشہور ہو چکے تھے۔۔۔وہ بھی سب سے یہی کہتی کہ اگر وہ مرد ہوتی تو مجھ سے شادی کرتی

———————میں اس کے چہرے پہ پھیلی خفگی دیکھ دیکھ کے بیتا وقت یاد کر رہی تھی اتنے میں مس نازیہ کمرے میں آ گئیں۔۔۔"کیا چل رہا ہے گائیز۔۔۔۔؟"وہ اندر آتے ہی بولیں۔۔۔"ناراضگی چل رہی ہے۔۔۔۔اور کیا۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔"اچھا جی۔۔۔!کس بات پہ ناراضگی ہے۔۔۔"وہ

بھی انعم کا چہرہ دیکھنے لگیں۔۔۔"بس لوگوں کو محبت کی قدر نہیں۔۔۔دل تو دکھتا ہے۔۔"انعم تیوری چڑھا کے بولی۔۔۔میں مسکرا دی۔۔۔"ہوا کیا ہے۔۔۔؟" مس نازیہ نے پھر سے پوچھا۔۔"اتنے دنوں سے محترمہ کے ناخن بڑھوا رہی تھی۔۔۔کس بے دردی سے کاٹ دیے اس نے۔۔۔"وہ میرا ہاتھ پکڑ کے مس نازیہ کو دیکھانے لگی۔۔۔"مس روشنی آپ کے ہاتھ کتنے خوبصورت ہیں۔۔۔" نازیہ میرا ہاتھ چھو کے بولی۔۔۔"ایکسکیوزمی۔۔۔!شی از مائن۔۔۔۔!"انعم نے کسی رقیب کی طرح جلدی سے میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا۔۔۔ہم تینوں ہنس پڑے۔۔"اللہ پاک آپ لوگوں کی اس محبت کو ہمیشہ ایسے ہی قائم رکھیں۔۔۔"نازیہ ایک کرسی کھینچ کے بیٹھ گئیں۔۔"آمین۔۔۔!"انعم جھٹ سے بولی۔۔۔میں نے انعم کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ چھڑایا۔۔جو کہ بچوں کی طرح کھلونا سمجھ کے گود میں دبا کے بیٹھی تھی۔۔"دیکھا۔۔مس نازیہ نے بھی کہہ دیا کہ تمہارے ہاتھ اتنے خوبصورت ہیں۔۔اس لیے تو انکی حفاظت کرتی ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

خوبصورت تر بنانے کی کوشش کرتی ہوں۔۔۔"انعم میرا ہاتھ چھوڑتے ہوئے بولی۔۔۔"امی کہتی ہیں۔۔لڑکی کے ہاتھوں سے زیادہ۔۔ہاتھوں کی لکیریں خوبصورت ہونی چاہیں۔۔۔"نازیہ نے گہری سانس لے کے کہا۔۔اور خود اپنی ہتھیلی پھیلا کے غور سے دیکھنے لگیں۔۔میری پیٹھ نازیہ کی جانب تھی۔۔اسکی یہ بات سن کے میں پوری طرح اسکی طرف گھوم گئی۔۔انعم کا دھیان بھی نازیہ پہ تھا۔۔۔ہم تینوں اپنی اپنی جگہ گہری سوچ میں ڈوب گئے تھے۔۔۔سکول کے ریکارڈ روم میں ایک گہری خاموشی چھا گئی۔۔اتنے میں مس عمارہ اجمل آ گئیں۔۔ ہمیشہ کی طرح بنا کسی کو سلام کیے الماری کی طرف بڑھیں۔۔اور فائلیں اٹھا پٹخ کرنے لگیں۔۔"مس عمارہ کچھ چاہیے آپکو۔۔۔"میں نے آواز دی۔۔۔عمارہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔میں خود ہی مدد کے لیے آگے بڑھی۔۔"نو تھینکس۔۔۔!"اس نے دور سے ہی مجھے رکنے کا اشارہ کیا۔۔انعم نے مجھے گھورا کہ میں کیوں عمارہ کی مدد کے لیے اٹھی ہوں۔۔نازیہ بھی حیرت سے عمارہ کی حرکتیں دیکھتی

www.novelsclubb.com

رہی۔۔شائدا سے مطلوبہ چیز نہیں ملی فائلیں دوبارہ کیبنٹ میں رکھ کے واپس جانے لگیں۔۔۔جاتے جاتے ایک نظر نازیہ کو دیکھ کے بولیں۔۔۔"مس نازیہ آپ بھی اب اس"لوّر" گروپ میں شامل ہو گئی ہیں۔۔؟"نازیہ اسکی بات سن کے ہکابکا سی تھی۔۔اس سے پہلے وہ کوئی جواب دے پاتی۔۔عمارہ وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔"انھیں کیا ہوا۔۔۔!"نازیہ نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔"آپ انھی سے پوچھتی نا۔۔۔"انعم نے تنک کے جواب دیا۔۔تو وہ چپ ہو گئی۔۔کچھ دیر بعد پھر سے بولی"گائیز۔۔میں اس سکول میں نئی ہوں۔۔مجھے اس سب پولیٹیکس میں نہیں پڑنا۔۔۔میرے لیے سب ایک جیسے ہیں۔۔۔"میں نے اسے بیچ میں روکا۔۔"مس نازیہ۔۔ہمیں پتاہے آپ کیسی ہیں۔۔اور آپ کسی گروپ کا حصہ نہیں ہیں۔۔یہ بھی ہم لوگ جانتے ہیں۔۔۔"میں نے تسلی دی۔۔"پھر مس عمارہ کیا کہہ گئیں۔۔۔؟"وہ عمارہ کی بات سے قدرے پریشان تھیں۔۔۔" اوہو۔۔۔!آپکو پریشان ہونے کی ضروت نہیں۔۔۔آپکی جگہ کوئی بھی یہاں بیٹھا

www.novelsclubb.com

ہوتا اسکو یہ بات سننی پڑتی۔۔۔انھیں ہم دونوں سے اللہ واسطے کا بیر ہے۔۔۔ہمارا تو کچھ نہیں بگاڑ سکیں آج تک لیکن۔۔جو بھی ہمارے قریب آئے انھیں باتیں ضرور سننی پڑتی ہیں۔۔۔"انعم نے اسے سمجھایا۔۔۔"لیکن وہ ایسی کیوں ہیں۔۔۔؟"نازیہ نے پھر سے پوچھا۔۔"یہ تو انھیں ہی پتا ہو گا۔۔۔۔مجھے تو لگتا ہے دماغ کی کوئی بیماری لاحق ہے بے چاری کو۔۔"انعم کی بات پہ ہم تینوں مسکرا دیے۔۔۔ ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی حمیدہ تیز تیز قدم اٹھاتے اندر آئی۔۔۔"مس روشنی۔۔ آپکو سر احسن نے بلایا ہے۔۔۔۔ذرا جلدی آجائیں۔۔۔"وہ یہ کہہ کے باہر نکل گئی۔۔میرے اور انعم کے چہرے پہ بارہ بج گئے۔۔۔"جائیں محترمہ۔۔!سر احسن کے پاس۔۔ صبح کی میٹنگ سے دل نہیں بھرا تھا انکا پھر سے بلاوا آگیا۔۔۔میں نے اسکی بات ان سنی کی اور اٹھ کپڑے اور دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی۔۔۔"جاؤ۔۔۔ جاؤ۔۔ٹھیک لگ رہی ہو۔۔۔"وہ تپ کے بولی۔۔۔میری ہنسی نکل گئی۔۔۔البتہ نازیہ اسکے انداز پہ تھوڑی حیران ہوئی۔۔۔"سب خیر تو ہے نا۔۔۔؟"نازیہ نے

www.novelsclubb.com

پوچھا۔۔"خیر کہاں ہونی ہے۔۔۔دو دلوں کے بیچ دوریاں ڈالنے والے رقیب جو آچکے ہیں۔۔۔اب تو بس اللہ ہی خیر کر سکتا ہے۔۔ہم نے تو ہاتھ کھڑے کر دیے۔۔۔"انعم کی نظریں میرے چہرے پہ تھیں اور لب عول فول بڑبڑا رہے تھے۔۔میں نے اپنا پاؤں اسکے پاؤں پہ مارا اور احساس دلایا کہ بے ہوشی کی حالت میں وہ کیا کچھ بکواس کر رہی ہے۔۔۔"کون رقیب آگیا۔۔۔؟"نازیہ نے بات پکڑ ہی لی۔۔۔"ہاہاہا۔۔ارے نہیں کوئی رقیب نہیں میں تو بس روشنی کو تنگ کر رہی تھی۔۔"بلآخر انعم کو ہوش آہی گیا۔۔اور اب وہ صفائیاں دینے لگی۔۔میں چپ چاپ وہاں سے نکل کے وائس پرنسپل سر احسن کے آفس کی طرف بڑھی۔۔۔

"مے آئی کم ان سر۔۔۔؟"میں نے ہلکا سا ڈور ناک کیا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

یس۔۔۔کم ان۔۔"

اندر سے آواز آئی..میں اندر داخل ہوئی تو سر احسن کا پورا دھیان ایک فائل پہ تھا جو ان کے سامنے رکھی تھی..."جی سر! آپ نے بلایا تھا.."میں مودبانہ انداز میں

بولی...''پلیز سٹ.... مس روشنی..!''انھوں نے سامنے والی کرسی پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا..میں چپ چاپ بیٹھ گئی..وہ مسلسل فائل کے ورق پلٹتے رہے.میں اس انتظار میں تھی کہ وہ مجھ سے کب مخاطب ہوں گے..''مس روشنی..!''انکی آواز بالآخر میرے کان میں پڑی..میں بڑے دھیان سے انھیں سننے لگی..''آٹھویں کلاس کی ٹیسٹ رپورٹس تیار ہو گئیں؟''انھوں نے آنکھیں اٹھا کے میری طرف دیکھا..

''یس سر..!''میں نے جواب دیا..''دیکھائیں مجھے...''انھوں نے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا۔ان کے چہرے کا تاثر عجیب سا تھا،میں گھبرا سی گئی۔''سر۔۔! رپورٹ میرے کمپیوٹر میں تیار ہے۔بس اسکا پرنٹ لینا تھا۔۔۔''میں نے جواب دیا۔۔''آر یو سریس۔۔۔؟آج 2تاریخ ہو گئی ہے۔۔اور ابھی تک آپ نے پرنٹ نہیں لیا۔۔آپکو پتا ہے 5تاریخ سے پہلے پہلے بچوں کی منتھلی پراگریس رپورٹ والدین کو بھجوانی ہوتی ہیں۔۔۔''وہ ایک دم بھڑک گئے۔۔''آئی نو سر۔۔۔! لیکن۔۔۔''میں صفائی دینے لگی۔۔۔''کم آن مس روشنی۔۔۔یہ سکول ہے اور

www.novelsclubb.com

یہاں آپکو ایک ذمہ داری سونپی جاتی ہے۔۔ لیکن آپ تو پکنک منانے کے موڈ میں ہیں۔۔۔"ان کی آنکھوں سے خون ٹپکنے لگا۔۔۔"سر اٹلیسٹ میری پوری بات تو سن لیں۔۔۔۔"میں بے بس ہوئی۔۔"کیا بات سنوں میں آپکی۔۔۔؟ حد کر دی آپ نے۔۔۔ میں سمجھ رہا تھا۔۔ مس عمارہ بلاوجہ آپکی چغلیاں کرتی ہیں۔۔ لیکن آج انکی باتیں سچ ثابت ہو رہی ہیں۔۔۔"وہ اپنی کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ مس عمارہ نے پھر سے شکائیت لگائی۔۔ مجھے اندر ہی اندر اس پہ غصے تھا۔۔۔"ہمیشہ آپ اپنی دوست مس انعم کے ساتھ باتیں کرتی پائی جاتی ہیں۔۔ سکول سٹاف کا ایک ڈیکورم ہوتا ہے۔۔۔ایسا نہیں کہ بیٹھ کے بس گپیں ہی ہانکو۔۔"وہ مسلسل بول رہے تھے۔۔۔اس بار میں جان بوجھ کے چپ بیٹھی تھی کیونکہ مجھے پتا تھا میں کچھ بھی بولوں گی تو وہ سمجھیں گے نہیں۔۔۔"اور ہاں۔۔۔ آپ کو اور مس انعم کو تو سکول کے رولز اینڈ ریگولیشن توڑنے کی عادت ہے ہی۔۔ آپ نے نئے سٹاف کو بھی اپنے رستوں پہ لگالیا۔۔۔"۔۔۔میں سمجھ گئی عمارہ نے مس نازیہ کو بھی نہیں

www.novelsclubb.com

چھوڑا۔۔بہت گندی فطرت ہے اس لڑکی کی۔۔۔میں اندر ہی اندر اسے کوس رہی تھی۔"آپ کے پاس جسٹیفیکیشن ہے ان سب باتوں کی۔۔۔"وہ میرا چہرے دیکھنے لگے۔۔۔" بالکل ہے سر۔۔اگر آپ موقع دیں گے تو۔۔۔۔"میں نے نظریں جھکائی ہوئی تھیں۔۔میرے جواب سے ان کے تیور اور زیادہ خراب ہوئے۔۔لیکن وہ منہ سے کچھ نہیں بولے۔۔۔ایک دم سے میری نظر انکی ٹیبل پہ پڑی فائیلز پہ گئی"پرچیز ریکوسٹ"والی فائل کی طرف اشارہ کر کے میں نے کہا۔۔"سر!کیا میں یہ فائل ایک منٹ دیکھ سکتی ہوں۔۔؟"میں نے اجازت مانگی۔۔۔ان کے چہرے پہ حیرانی ضرور تھی لیکن سر ہلا کے انھوں نے فائل کھولنے کی اجازت دے دی۔۔۔میں فائل میں لگی"پرچیز ریکوسٹس"ایک ایک کر کے دیکھنے لگی۔۔۔سات آٹھ اوراق پلٹنے کے بعد مجھے کچھ دن پہلے پرچیز ڈیپارٹمنٹ کو بھیجی گئی نئے پرنٹر کی ریکوسٹ مل گئی۔۔جو میں نے ہی بھیجی تھی۔۔یہ ریکوسٹ سر احسن کے پاس اپروول کے لیے آئی ہوئی تھی جس پہ ابھی

www.novelsclubb.com

تک سائن نہیں ہوئے۔۔میں نے اٹھ کے فائل انھیں دیکھائی۔۔۔"سر یہ ریکوسٹ پچھلے مہینے کی 21 تاریخ کو بھیجی گئی تھی۔۔اور اس پہ صاف صاف لکھا ہے کہ میرے آفس میں ارجنٹلی ایک پرنٹر کی ضرورت ہے۔۔۔آج دو تاریخ ہے۔۔لیکن ابھی تک اس ریکوسٹ پہ عمل درآمد نہیں ہوا۔۔میں دو بار پرچیز ڈیپارٹمنٹ میں خود جا کے ریمائنڈر دے آئی ہوں۔۔پرچیز منیجر مسٹر شفقت احسان سے آپ اس بارے میں دریافت کر سکتے ہیں۔۔انھوں نے یہی بتایا کہ فائل آپ کی ٹیبل پہ پڑی ہے جب تک آپ کے سائن نہیں ہوں گے تب تک ریکوسٹ پراسس نہیں ہو سکتی۔۔۔"میں نے بڑے اطمینان سے انھیں لاجواب کر دیا۔۔"آپ صبح میرے آفس میں آئی تھیں اس وقت بتا دیتیں۔۔"ان کے لہجہ نرم ہو گیا۔۔"سر۔۔! تھوڑی دیر پہلے آپ سکول کے رولز اینڈ ریگولیشنز کے بارے میں بات کر رہے تھے۔۔۔اور ان رولز اور ریگولیشنز کی ایک اہم شق یہ ہے کہ ہر چیز پراپر چینل کے تھرو ہو گی۔۔۔اور اس معاملے کا پراپر چینل یہ تھا کہ میں

پرچیز ڈیپارٹمنٹ کو ریکوسٹ سینڈ کروں اور وہ آپ سے اپروول لیں۔۔۔" ۔۔۔
انھوں نے میرے چہرے پہ ایک گہری نگاہ ڈالی اور اپنی چیئر پہ بیٹھ گئے۔۔۔ میں
بھی دوبارہ اپنی سیٹ پہ بیٹھی۔۔ "آئی انڈرسٹینڈ۔۔۔اس میں آپکی کوئی غلطی نہیں
تھی۔۔۔ لیکن آپکو چاہیے تھا کہ آپ ٹیسٹ رزلٹس کسی اور پرنٹر سے لے
لیتیں۔۔" وہ شائد اب بھی اپنے آپکو اس معاملے سے بچا رہے تھے۔۔۔" جیسا کہ
میں پہلے بتا چکی ہوں۔۔۔رولز اینڈ ریگولیشنز۔۔۔ جس کے مطابق میں کسی سے
سٹوڈنٹس کے ٹیسٹ رزلٹس شیئر نہیں کر سکتی۔۔۔اور نہ ہی کسی اور کے کمپیوٹر کا
استعمال کر سکتی ہوں۔۔" میں نے ایک بار پھر انھیں لاجواب کر دیا۔۔۔انھوں نے
پرچیز ریکوسٹ پہ سائن کیا۔۔۔ "کیا اب میں جا سکتی ہوں۔۔؟" میں نے سوال
کیا۔۔۔ "جی۔۔!" میری طرف بنا دیکھے وہ آہستگی سے بولے۔۔۔ میں اٹھ کے
دروازے کی طرف بڑھی۔۔ ایکدم مجھے خیال آیا۔۔اور میں دروازہ کھولتے ہوئے
پیچھے مڑی۔ "سر ایک آخری بات کرنی تھی۔۔۔۔" میں بولی۔۔۔ وہ سر اٹھا کے

www.novelsclubb.com

میری طرف دیکھنے لگے۔۔۔ "ایک چھوٹی سی ریکوسٹ ہے۔۔۔ میرے کام کے حوالے سے اگر آپکو کوئی خامی نظر آئے تو آپ مجھے بلا کے بات کر سکتے ہیں۔۔ لیکن کسی اور کی شکائیت پہ آپ میری انسلٹ کریں گے تو مجھے برا لگے گا۔۔۔" میں نے بات مکمل کی اور دروازہ کھول کے باہر قدم رکھا۔۔۔ "مس روشنی۔۔۔!" انھوں نے مجھے آواز دی۔۔ میں نے سر گھما کے ان کی طرف دیکھا۔۔۔ "ایم سوری فار بئینگ روڈ۔۔۔۔۔" انھیں احساس ہو چکا تھا کہ وہ غلطی پر تھے۔۔۔ میں نے مسکرا کے سوری ایکسپٹ کیا۔۔ جواباً اُن کے چہرے پہ بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔ میں اپنے آفس کی طرف چل پڑی۔۔ میرے قریب سے پانچ چھ سال کا ایک بچہ بھاگتے ہوئے گزرا۔۔۔ "بیٹا۔۔! آرام سے۔۔۔۔" میں نے اسے پیچھے سے آواز دی۔۔۔ وہ ایک پل کے لیے رکا۔۔ میری طرف مڑ کے دیکھا۔۔ ہلکی سی مسکراہٹ اسکے چہرے پہ تھی۔۔۔ اور آنکھوں پہ نظر کا چشمہ۔۔۔ بہت کیوٹ سا بچہ تھا۔۔۔ اس سے پہلے کے میں اس تک پہنچتی۔۔۔۔ پیچھے سے ایک بچے کی آواز

www.novelsclubb.com

آئی۔۔۔"روحان۔۔۔۔!روحان۔۔۔" وہ شائد اسی بچے سے بھاگ رہا تھا۔۔میں نادانستہ طور پہ پیچھے مڑی۔۔۔۔"روحان۔۔۔۔!" یہ نام مندر کی گھنٹیوں کی طرح میرے کانوں میں گونجنے لگا۔۔۔۔

"شادی کے بعد جب ہمارا پہلا بیٹا ہوگا تو پتا ہے اسکا نام ہم کیا رکھیں گے۔۔۔؟" دل کے کونوں میں دبی برسوں پرانی ایک آواز گونجنے لگی۔۔۔"تم نے ابھی سے نام سوچ لیا ہے۔۔۔؟" ________ "ہاں سوچ لیا۔۔۔۔روحان۔۔۔ روحان نام ہوگا اسکا" ______ "روحان۔۔۔بہت پیارا نام ہے۔۔لیکن تم نے یہی نام کیوں منتخب کیا۔۔۔۔؟" ________ "پگلی۔۔! ہمارے بیٹے کا نام ہم دونوں کے ناموں کو جوڑ کے بنے گا۔۔۔۔دیکھونا۔۔۔روشنی سے 'رو' اور ریحان سے 'حان'۔۔۔روحان۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

"شادی کے بعد جب ہمارا پہلا بیٹا ہوگا تو پتا ہے اسکا نام ہم کیا

رکھیں گے۔۔۔؟"دل کے کونوں میں دبی برسوں پرانی ایک آواز گونجنے لگی۔۔۔"تم نے ابھی سے نام سوچ لیا ہے۔۔۔؟"_______________"ہاں سوچ لیا۔۔۔۔روحان۔۔۔روحان نام ہوگا اسکا"_______"روحان۔۔۔بہت پیارا نام ہے۔۔لیکن تم نے یہی نام کیوں منتخب کیا۔۔۔۔؟"_________ "پگلی۔۔! ہمارے بیٹے کا نام ہم دونوں کے ناموں کو جوڑ کے بنے گا۔۔۔۔دیکھو نا۔۔روشنی سے 'رو' اور ریحان سے 'حان'۔۔۔روحان۔۔۔۔"

یادوں کے سمندر میں آج ایک عرصے بعد طوفانی لہریں اٹھی تھیں۔۔۔

ایک جھٹکے سے میں ماضی سے حال میں لوٹی۔۔میرے کان میں اس بچے کی آواز گونجی۔۔اسکا پاؤں سیڑھیوں سے پھسلا تھا۔۔۔میں جب تک اسکے پاس پہنچتی وہ سیڑھیوں سے لڑھکتا ہوا نیچے جا رہا تھا۔میں بے بس تھی اسے بچانے میں _________"افسوس مس روشنی۔۔۔! معصوم بچے کو آپ نے ایسے گرنے دیا۔۔۔"عمارہ میرے پاس آ کے بولی۔۔میں نے اسکی بات پہ دھیان

نہیں دیا اور جلدی سے سیڑھیاں اترنے لگی۔۔۔بچے کے سر پہ چوٹ لگی تھی۔۔ اور خون نکل رہا تھا۔۔اسکی حالت دیکھ کے میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔۔ چشمہ بھی گر کے ٹوٹ گیا تھا۔۔۔اسکا جسم کانپ رہا تھا میں نے اسے فرش سے اٹھایا اور گود میں اسکا سر رکھ لیا۔۔آس پاس بچوں اور اساتذہ کا رش لگنے لگا۔۔۔

"روحان۔۔۔! اٹھو بیٹا۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔" میرا ایک ہاتھ اسکی چھاتی پہ تھا اور دوسرا اسکے سر پہ۔۔۔۔جہاں سے خون نکل رہا تھا۔۔۔"پلیز۔۔۔! اسے اسپتال لے جائیں۔۔۔" میں ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔روحان کو اٹھا کے فوراً اسپتال پہنچایا گیا۔۔۔اسکا خون میرے کپڑوں پہ تھا۔۔۔انعم مجھے واش روم لے آئی تاکہ میں کپڑے صاف کر سکوں۔۔۔میری اڑی ہوئی رنگت دیکھ کے وہ مجھے تسلی دینے لگی۔۔"اٹس اوکے روشنی۔۔۔۔! وہ ٹھیک ہو جائے گا زیادہ چوٹ نہیں آئی۔۔۔" انعم میری شرٹ صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔میرے حواس ابھی بھی جگہ پہ نہیں تھے۔۔۔کپڑے صاف کرنے کے بعد وہ مجھے آفس لے آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آفس کے فین کے نیچے کرسی ڈال کے مجھے بٹھایا تاکہ کپڑے خشک ہو سکیں۔۔

"مس روشنی۔۔! آر یو اوکے۔۔۔؟" نازیہ آتے ہی بولی۔۔۔میں نے سر ہلایا۔۔۔"آپکو پتا ہے مس عمارہ پورے سکول میں کیا خبر نشر کرتی پھر رہی ہیں۔۔۔؟" وہ میرے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔"کیسی خبر۔۔۔؟" انعم نے پوچھا۔۔۔"وہ سب کو کہتی پھر رہی ہیں کہ مس روشنی نے اس بچے کو ڈانٹا تھا وہ ڈر کے مارے سیڑھیوں سے گرا۔اور مس روشنی چپ چاپ دیکھتی رہیں۔۔"

نازیہ کی نظریں میرے چہرے پہ تھیں۔۔اس وقت میں کسی اور ہی جنگ سے دوچار تھی۔۔اس لیے نازیہ کی بات کا مجھ پہ کوئی اثر نہیں ہوا۔۔لیکن انعم تپ گئی۔۔"پاگل ہو گئی ہے یہ لڑکی۔۔۔انسان موقع محل تو دیکھ لیتا ہے۔۔۔کچھ بھی بکواس کرتی رہتی ہیں۔۔۔"انعم چلانے لگی۔۔میں نے اسکا ہاتھ پکڑا اور نفی میں اشارہ کیا۔۔۔"کیا روشنی۔۔تم بھی حد کرتی ہو۔۔۔وہ فضول افواہیں پھیلا رہی ہے تمہارے خلاف اور تم ہو کہ مجھے چپ کرا دیتی ہو۔۔"وہ خفگی سے بولی۔۔۔انعم

www.novelsclubb.com

اٹھ کے وہاں سے چلی گئی۔۔۔ "ویسے ہوا کیا تھا۔۔۔؟" نازیہ نے سوال کیا۔۔۔ "وہ بچہ میرے پاس سے بھاگتے ہوئے گزرا۔۔ میں نے اسے آواز دے کے روکا۔۔ لیکن۔۔۔" میری آنکھیں برس پڑیں۔۔۔ "اہو۔۔۔۔اٹس اوکے۔۔۔ وہ ٹھیک ہو گا۔۔۔" نازیہ نے اٹھ کے میرے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔۔ میں پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی۔۔۔ "شائد میری ہی غلطی تھی۔۔ مجھے اس کے پیچھے جلدی جانا چاہیے تھا۔۔۔" مجھے افسوس تھا۔۔ "ایسے حادثے قسمت میں لکھے ہوتے ہیں۔۔۔ اس میں سب بے بس ہیں۔۔۔ لیکن آپ تسلی رکھیں وہ بچہ ٹھیک ہو گا۔۔۔ انشاءاللہ" نازیہ نے تسلی دی۔۔۔ میں اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔ انعم واپس آگئی۔۔۔ "بچے کی مرہم پٹی کروا کے لے آئے ہیں۔۔ اب وہ ٹھیک ہے۔۔۔ اسکے پیرنٹس کو فون کر دیا ہے۔۔۔ وہ آتے ہی ہوں گے۔۔" انعم نے خبر دی۔۔۔ میں اٹھ کے باہر جانے لگی۔۔۔ "کہاں جا رہی ہو۔۔؟"۔۔ انعم نے میرا بازو پکڑا۔۔۔ "روحان کو دیکھنے۔۔۔" میں نے اسے جواب دیا۔۔ "پاگل ہو گئی ہو

www.novelsclubb.com

کیا۔۔۔؟"۔۔اس نے ایک جھٹکے سے مجھے کرسی پہ دھکیلا۔۔۔"انعم۔۔! مجھے جانے دو۔۔۔"میں نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔"ہر گز نہیں۔۔پہلے ہی سب لوگ تمہیں اس حادثے کا ذمہ دار مان رہے ہیں۔۔اب اگر تم اس بچے سے ملی تو بلاوجہ باتیں سننی پڑیں گی۔۔۔"اس نے مجھے روک دیا۔۔"مجھے کسی بات کی کوئی پراوہ نہیں۔۔۔"میں پھر سے اٹھنے لگی۔۔۔"روشنی تمہیں سمجھ میں نہیں آتا میں کیا بکواس کر رہی ہوں۔۔۔۔"انعم کی آنکھوں میں اس درجہ غصہ دیکھ کر میں خود ڈر گئی۔۔۔"مس روشنی۔۔انعم ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔۔ابھی آپ کا اس بچے سے ملنا مناسب نہیں ہے۔۔۔ہو سکتا ہے اسکے پیرنٹس کو بھی یہی بتایا جائے کہ آپکی وجہ سے یہ ہوا ہے تو بلاوجہ بات بڑھ جائے گی۔۔۔"نازیہ نے انعم کا ساتھ دیا۔۔۔ میں سر جھکا کے بیٹھ گئی۔۔۔"روحان ہے کہاں پہ۔۔۔؟"ایک وقفے کے بعد میں نے انعم سے پوچھا۔۔۔"پرنسپل کے آفس۔۔۔۔عمارہ بھی وہیں ہے۔۔۔ضرور اپنے دماغ کا گند وہاں بھی پھیلا رہی ہو گی۔۔۔۔میرا تو دل کرتا ہے قتل کر دوں کسی

www.novelsclubb.com

دن اسکا کا۔۔۔"انعم بھڑک گئی۔۔۔میں نے جواب نہیں دیا۔۔۔"انعم۔۔ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ اگر عمارہ کی باتوں کو پرنسپل نے سچ مان لیا تو کیا ہوگا۔۔۔؟"نازیہ پریشان ہوئی۔۔۔"ایسے کیسے سچ مان لیں گے۔۔۔سب جانتے ہیں روشنی کیسی ہے اور عمارہ کی فطرت کس کو نہیں پتا۔۔۔اگر اس کے باوجود بھی روشنی پہ آنچ آئی تو میں لعنت بھیجوں گی ایسی نوکری پہ اور اسے لے کے چلی جاؤں گی۔۔۔۔"انعم نے میرے دونوں کندھوں کو مظبوطی سے پکڑا۔۔۔" صحیح کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔"

نازیہ نے سر ہلایا۔۔۔مجھے یہ بتاؤ۔۔۔۔سر احسن نے کیوں بلایا تھا تمہیں۔۔۔۔؟"انعم کو ایک دم سے یاد آیا۔۔۔"وہ بس یونہی۔۔۔"میں نے بات بدلنے کی کوشش کی۔۔کیوں کہ اگر عمارہ کا وہ قصہ بھی اسکے سامنے کھلا تو یہ سچ مچ جا کے اسکا گلہ دبا دے گی۔۔۔"یونہی کیسے۔۔۔۔سچ سچ بتاؤ۔۔عمارہ نے کوئی شکائیت تو نہیں لگائی تھی۔۔۔؟"وہ میرے سامنے آ کے کھڑی ہو گئی۔۔۔"انعم! حد کرتی ہوں تم۔۔ہر وقت عمارہ سر پہ سوار رہتی ہے تمہارے۔۔۔بس کردو

www.novelsclubb.com

اب۔۔" میں چڑ گئی۔۔۔۔ "میری جان۔۔۔! میں اسے سر پہ کیسے نہ سوار کروں۔۔۔ وہ کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتی۔۔۔ اسکا بس چلے تو پل بھر میں تمہیں نوکری سے نکلوا دے۔۔۔" عمارہ گھٹنوں کے بل فرش پہ بیٹھ گئی اور میرے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔۔۔ "لیکن ہمیں اس کی باتوں کا اثر نہیں لینا چاہیے۔۔۔ جب ہم غلط نہیں ہیں تو پھر کیوں فکر کریں۔۔؟" میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کے کہا۔۔۔ "اچھا۔۔! مس روشنی میرا پیریڈ سٹارٹ ہونے والا ہے۔۔۔ پھر ملاقات ہو گی۔۔۔" نازیہ نے سلام کیا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔ اسکے جانے کے بعد انعم نے ایک کرسی کھینچی اور میرے بالکل سامنے بیٹھ گئی۔۔ میری شرٹ کو ہاتھ لگا کے دیکھنے لگی کہ خشک ہوئی یا نہیں۔۔۔ "انعم۔۔۔! غلطی میری ہی تھی۔۔۔" میں بولی۔۔۔ "کیسی غلطی؟" اسکا دھیان میری شرٹ پہ تھا۔۔۔ "روحان میری لاپرواہی سے گرا تھا۔۔۔" میں نے آنکھیں جھکا لیں۔۔۔ "شٹ اپ روشنی۔۔۔ میں جانتی ہوں تم لاپرواہ نہیں ہو۔۔۔ اور بلاوجہ خود کو ذمہ

www.novelsclubb.com

دار مت بناؤ اس سب کا۔۔۔"وہ تنک کے بولی۔۔۔"میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔" میں بولی۔۔۔"او مہان دیوی۔۔۔اب بس کر دے۔۔۔"اس نے میرے گھٹنے پہ چپت رسید کی۔۔۔"میں اگر اس وقت اپنے خیالوں میں نہ ڈوبی ہوتی تو روحان کو بچا لیتی۔۔اسکے پیچھے بھاگ کے جاتی اور اسے پکڑ لیتی۔۔۔پر میں۔۔میں اپنے آپ میں ہی ڈوبی رہی اور وہ میری آنکھوں کے سامنے لڑھکتا ہوا نیچے جا گرا۔۔۔"پھر سے آنسو ٹپ ٹپ کرنے لگے۔۔"اف ہو۔۔۔!اب تو وہ ٹھیک ہے نا ہلکی سی چوٹیں ہیں۔۔بھر جائیں گی۔۔۔"وہ اپنی انگلیوں سے میرے آنسو پوچھنے لگی۔۔۔"چوٹ کبھی نہیں بھرتی۔۔۔کبھی بھی نہیں۔۔جو اگر چوٹیں بھر جاتیں ہوتیں تو کیا آج بھی میں اس درد میں ڈوبی رہتی۔۔۔"میں ہونٹوں میں بڑبڑائی۔۔۔"روشنی۔۔۔!"انعم نے میری آنکھوں میں دیکھا تو میں نے نظریں جھکا لیں۔۔۔"کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ۔۔۔"اس نے میری ٹھوڑی پکڑ کے چہرہ اوپر کیا۔۔۔"کچھ نہیں۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔"تم صرف اس بچے کی وجہ سے

www.novelsclubb.com

پریشان نہیں ہو۔۔۔۔ضرور کچھ اور بھی ہے جو تمہیں تکلیف دے رہا ہے۔۔۔" وہ بولی۔۔میں خاموش رہی۔۔۔"بتاؤنہ روشنی۔۔۔احسن نے کچھ کہا۔۔۔؟" وہ اندازے لگانے لگی۔۔"نہیں یار۔۔۔سا احسن نے کچھ نہیں کہا۔۔۔۔" میں نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔۔"کچھ کہہ کے تو دیکھ میری جان کو۔۔ٹانگیں توڑ دوں گی اسکی۔۔۔"انعم مسکراتے ہوئے بولی۔۔میرے چہرے پہ بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔سر احسن کی دو مہینے پہلے ہی وائس پرنسپل کے طور پہ جوائننگ ہوئی تھی۔ ویسے تو اس خوبرو نوجوان پہ سبھی غیر شادی شدہ ٹیچرز لٹو تھیں لیکن اپنے سڑو پن سے احسن نے کسی کو ابھی تک اپنے قریب نہ بھٹکنے دیا تھا۔لیکن احسن کے ساتھ میری حال ہی میں چند ایک ملاقاتوں سے نہ جانے کیوں انعم کو وہم ہو رہا تھا کہ میں ہی وہ لڑکی ہوں جس پہ کبھی بھی وہ فدا ہو سکتا ہے۔میں نے انعم کو کئی بار سمجھانے کی کوشش کہ یہ صرف اسکا وہم ہے اور کچھ نہیں۔۔کیوں کہ احسن کے ساتھ میری جتنی بھی بات چیت ہوئی مجھے کہیں سے نہیں لگا کہ وہ مجھ میں دلچسپی لے سکتا

www.novelsclubb.com

ہے۔جب بھی بات ہوئی کام کے حوالے سے ہی ہوئی۔کیوں کہ انعم کے دل میں ایک شک بیٹھ چکا تھا اس لیے میں کوشش کے باوجود بھی یہ شک نہیں نکال سکتی تھی۔۔۔احسن سے متعلق اسکے نہ ختم ہونے والے سوالوں کا سلسلہ مجھے بیچ میں ہی کاٹنا پڑتا تھا۔وہ کتنی پاگل ہے۔۔اگر میرے دل میں احسن کے لیے جذبات ہوتے تب اسکی پریشانی میں سمجھ سکتی تھی لیکن اسے احسن کے جذبات کی زیادہ فکر تھی۔ اور یہ بات میری سمجھ سے باہر تھی۔———انعم میرا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہی تھی اور میں اسکا موڈ ٹھیک کر رہی تھی۔۔اتنے میں حمیدہ اندر آئی۔۔۔"مس روشنی۔۔!آپ کو پرنسپل صاحب نے بلایا ہے۔۔۔"۔۔۔ میں نے اور انعم نے اپنی اپنی کرسی چھوڑی۔۔۔"میں بھی ساتھ چلوں گی۔۔۔" انعم بولی۔۔۔"تم رہنے دو۔۔بلاوجہ کی بحث شروع کردو گی۔۔میں خود سنبھال لوں گی۔۔۔"میں نے اسے روکا۔۔۔"نہیں۔۔میں تمہیں اکیلے نہیں جانے دوں گی۔۔۔"وہ بضد تھی اس لیے میں چپ ہو گئی۔۔ہم تیز تیز قدم اٹھاتے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئے پرنسپل کے آفس کی طرف چل پڑے۔۔۔ کوریڈور میں مس نازیہ مل گئیں
"مجھے لگتا ہے مس عمارہ نے اپنا کام کر دیا ہے۔۔۔" نازیہ نے سرگوشی کی۔۔ ہم
دونوں اسکی بات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔۔۔ پرنسپل کے
آفس کا ڈور ناک کرنے کے لیے میں نے ہاتھ بڑھایا ہی تھا۔۔ انعم نے میرا ہاتھ پکڑ
لیا۔۔۔ "پہلے سننے تو دو۔۔ حالات کیسے ہیں اندر کے۔۔۔" اس نے دروازے سے
کان لگایا۔۔۔ لیکن اندر سے آوازیں اتنی صاف سنائی دے رہی تھیں کہ کان لگانے
کی ضرورت نہیں پڑی ——————— "میں اب ایک پل کے لیے بھی اپنے
بیٹے کو اس سکول میں نہیں رکھوں گا۔۔۔ میں اپنے بیٹے کی زندگی کا خطرہ مول نہیں
لے سکتا۔۔" ایک دھاڑتی ہوئی مردانہ آواز۔۔ "سر پلیز۔۔۔ آپ ایسا نہ
کریں۔۔۔ اس طرح چھوٹے موٹے حادثے اکثر ہو جایا کرتے ہیں۔۔۔ گھروں
میں بھی ایسا کئی بار ہوتا ہے بچے سیڑھیوں سے گر جاتے ہیں۔۔ آپ خدا کا شکر ادا
کریں کے بچے کو زیادہ گہری چوٹ نہیں آئیں۔۔۔" پرنسپل خالد مقصود انھیں

www.novelsclubb.com

ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔"او نیں سر۔۔۔آپ خود اولاد والے ہیں۔۔کیا آپ ایسی جگہ پہ اپنے بچے کو رکھنا چاہیں گے۔۔۔؟"وہ کسی صورت ماننے کو تیار نہیں لگ رہے تھے۔۔۔"میں آپکے جذبات سمجھ سکتا ہوں لیکن۔۔۔ذرا ٹھنڈے دل سے سوچیں۔۔۔"خالد مقصود صاحب ہر ممکن کوشش کر رہے تھے کہ وہ انکی بات مان لیں۔۔۔لیکن انھوں نے بات بیچ میں کاٹی"دیکھیں جناب۔۔! میرا بچہ اگر اپنی غلطی سے گرتا تو میں سمجھ سکتا تھا۔۔لیکن یہ آپ کی ایک ٹیچر کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ٹیچرز تو ماں باپ سے بڑھ کے ہوتے پھر کیسے وہ محترمہ میرے بچے کے ساتھ ایسا کر سکتی ہیں۔۔۔انسانیت نہیں ہے ان میں۔۔۔۔؟" عمارہ کی لگائی آگ کے شعلوں نے ایک باپ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔۔اس وقت سوال میری انسانیت کا نہیں تھا۔۔عمارہ کی انسانیت کا تھا۔۔کوئی اس حد تک کیسے گر سکتا ہے۔۔۔۔انعم اور میں ایکدوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔۔۔۔"آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔وہ لڑکی بہت لاپرواہ ہے۔۔۔میں نے خود دیکھا اپنی

www.novelsclubb.com

آنکھوں سے سر۔۔۔۔کیسے بے درد ہو کے وہ دور کھڑی تماشہ دیکھتی رہی۔۔۔۔ میں تو کہتی ہوں ابھی کے ابھی فارغ کریں اسے۔۔۔۔"عمارہ وہیں موجود تھی۔جو آگ کو مزید بھڑکا رہی تھی۔۔۔"مس عمارہ۔۔۔! پلیز۔۔۔سوچ سمجھ کے بولیں۔۔یہ صرف ایک ٹیچر کا سوال نہیں ہے۔اس لیے آپ اپنے ذاتی مسائل کی بنا پہ کسی کو الزام نہ دیں۔۔"احسن کی آواز گونجی۔۔۔"آپ تسلی رکھیں۔،۔اگر ٹیچر کی غلطی سے یہ سب ہوا ہے تو اسکا بلوایا گیا ہے۔۔وہ آپ سے معافی مانگیں گی۔۔اگر ضرورت پڑی تو انھیں نکال دیا جائے گا۔۔۔"خالد مقصود صاحب کی بات سن کے مجھے دکھ ہوا۔۔وہ مجھے بہت اچھی طرح سے جانتے تھے۔۔۔پھر بھی عمارہ کی باتوں میں آ گئے۔۔۔"سر! بنا ان کی بات سنے آپ اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔ایک بار انھیں آنے دیں ان سے تفصیل سے پورا واقعہ سنتے ہیں۔۔۔اسکے بعد جو بھی ہو گا"احسن پرنسپل صاحب سے بولا۔۔"احسن سر۔۔۔! میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔۔۔میں بھلا جھوٹ کیوں بولوں

گی۔۔۔"عمارہ پھر سے بولی۔۔۔"میں آپ کو اور آپ کے سچ جھوٹ کو بہت اچھی طرح سے جانتا ہوں۔۔۔ سو پلیز آپ خاموش رہیں۔۔۔"احسن نے ایک بار پھر اسے خاموش کر دیا۔۔۔ میری برداشت لگ بھگ جواب دے گئی تھی۔ میں اب تک عمارہ کی ہر حرکت کو نظر انداز کرتی آئی تھی لیکن اب پانی سر سے اوپر چلا گیا تھا۔انعم کی حالت بھی لگ بھگ میرے جیسے تھی۔ میں نے انعم کو باہر رکنے کا اشارہ کیا اور خود اندر جانے لگی۔۔"مے آئی کم ان سر۔۔۔!"میں نے دروازہ ہلکا سا کھولا۔۔۔"جی مس۔۔!آجائیں۔۔۔"سر خالد مقصود کی آواز پہ میں نے اندر قدم رکھا۔۔۔"اسلام علیکم۔۔!"میں نے سب کی طرف ایک سرسری نگاہ دوڑا کر سلام کیا۔۔۔"روحان کے والد کی پشت میری جانب تھی۔۔ سر خالد مقصود نے انھیں اشارہ کیا کہ وہ مجھ سے جو پوچھنا چاہتے ہیں پوچھ سکتے ہیں۔۔"سر۔۔! یہ آپ کی ٹیچر ہیں۔۔ آپ خود ہی پوچھیں۔۔ان کی لاپرواہی سے آج میرا بیٹا اس حال میں ہے۔۔۔۔میں ان کے منہ نہیں لگنا چاہتا۔۔۔"انھوں نے سر گھما کے دیکھنا

www.novelsclubb.com

تک گوارہ نہیں کیا۔۔۔"سر!۔۔اگر میری بات یہاں سنی ہی نہیں جانی تھی تو میں مجھے بلایا کیوں گیا۔۔۔اور آپ تو مس عمارہ کی بات پہ پہلے سے ہی یقین کر چکے ہیں تو میرا صفائی دینا لاحاصل ہے۔۔۔"میں خالد مقصود صاحب سے مخاطب تھی۔۔۔"مس روشنی۔۔! یہاں آپ کو اس لیے بلایا گیا کہ آپ پوری سچائی کے ساتھ سارا واقعہ ہم سب کو بتائیں۔۔۔"ابھی انکی بات مکمل نہیں ہوئی تھی روحان کے والد اپنی کرسی سے ایسے اٹھے جیسے زلزلہ آیا ہوا۔۔اور ایکدم سے میری طرف مڑے۔۔۔"روشنی۔۔!"اس آواز نے میرے پورے جسم میں لرزہ طاری کر دیا۔۔۔جس چہرے کو نہ دیکھنے کی قسمیں کھائی تھیں۔۔وہ اتنے سالوں بعد میرے سامنے تھا۔۔۔اور میں بے بس تھی نہ آنکھیں جھکا سکتی تھی اور نہ چہرہ چھپا سکتی تھی۔۔۔۔اس سے پہلے میرا ضبط ٹوٹتا اور میں دیوار سے ٹکریں مارنا شروع کر دیتی۔۔میں نے خود کو سنبھالا اور آنکھیں بند کر کے رخ موڑ لیا۔۔۔"میں معافی چاہتی ہوں میری وجہ سے آپکے بیٹے کو اتنی چوٹ لگی۔۔۔میں خود کو اس گناہ

کے لیے کبھی معاف نہیں کر پاؤں گی۔۔۔میں اقبالِ جرم کرتی ہوں۔۔میں ہی ذمہ دار ہوں۔۔۔اب میں معافی کی نہیں سزا کی طلبگار ہوں۔۔۔اور اپنی سزا میں خود متعین کرتی ہوں۔۔۔یہ سکول اور یہاں کے لوگوں سے ہر تعلق توڑتی ہوں۔۔۔۔"میں برق رفتاری سے باہر نکلی۔۔۔"مس روشنی۔۔!" احسن کی آواز میرے کان میں پڑی پر اب میں اس تیر کی طرح کمان سے نکل چکی تھی جس کی واپسی ناممکن تھی۔۔۔آفس سے نکل کے کوریڈور میں پاگلوں کی طرح اپنے سائے سے بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی۔مجھے نہیں پتا انعم نے کب میرا بازو پکڑا اور ایک جھٹکے سے روک دیا۔۔"روشنی۔۔۔۔!" اسکی آنکھوں میں خوف اور حیرت تھی۔۔۔میرے چہرے پہ موت کی زردی تھی اور سانسیں اتنی بھاری جیسے روح نکلنے کے لیے بے چین ہو۔۔۔اس سے پہلے انعم مجھے کچھ کہہ پاتی۔۔۔میں نے اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے سر پہ رکھا۔۔۔۔"کھاؤ میری قسم۔۔۔تم نہ تو میری پیچھے یہ نوکری چھوڑو گی اور نہ ہی کسی سے میرے لیے لڑو گی۔۔۔۔"میں اسکی آنکھوں

www.novelsclubb.com

میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ابھی تک وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ آخر ایک دم سے ہوا کیا ہے۔۔۔اس نے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی لیکن میں نے اپنے ہاتھ کی گرفت اور زیادہ مظبوط کرلی۔۔۔"قسم کھاؤ انعم۔۔۔۔!"میں پھر سے بولی۔۔۔

"روشنی پاگل تو نہیں ہوگئی ہو تم۔۔کیا حرکت ہے یہ۔۔؟"وہ چلائی۔۔۔"

انعم۔۔!اگر ابھی تم نے قسم نہیں کھائی تو میں قسم کھاتی ہوں میں اپنے ساتھ کچھ کرلوں گی۔۔۔"میں نے اسے جواب دیا۔۔۔"روشنی۔۔کیا پاگل پن ہے۔۔۔۔؟"وہ حیرت میں مبتلا تھی۔۔"انعم۔۔۔!جو کہا ہے وہ کرو۔۔۔ورنہ اب جو بھی ہوگا میں اسکی ذمہ دار نہیں ہوں گی۔۔۔"میں نے اسے دھمکی دی۔۔۔

"اچھا۔۔!اچھا میں قسم کھاتی ہوں لیکن پہلے مجھے تم بتاؤ کہ ہوا کیا ہے۔۔کیوں تم ایسے ہتھیار ڈال کے آگئی۔۔۔؟"وہ بے بسی سی میری آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

"جہاں اپنی ہار میں کسی اور کو فائدہ ہو تو وقت سے پہلے ہتھیار ڈال دینے چاہییں۔۔ سو میں نے بھی وہی کیا۔۔۔اس کے علاوہ کچھ نہیں بتانے کو۔۔۔میرے پاس

وقت کم ہے۔۔۔ قسم کھاؤ تم میرے پیچھے نہیں آؤ گی۔۔۔" میری آنکھوں سے خون برس رہا تھا۔۔"روشنی۔۔۔!" وہ بے بسی میں آنسو برسانے لگی۔۔۔" انعم۔۔ کھاؤ قسم۔۔۔!" میں ٹس سے مس نہیں ہو رہی تھی۔۔"میں قسم کھاتی ہوں۔۔۔ تمہارے پیچھے آؤں گی اور نہ ہی کسی سے لڑوں گی تمہارے لیے۔۔۔۔" وہ سسکیاں لیتے ہوئے مجھ سے لپٹ گئی۔۔۔"ہوا کیا ہے تمہیں۔۔۔۔؟" گلے سے لگ کے بولی۔۔۔کاش میں اسے بتا پاتی کہ میں کس طوفان کے گھیرے میں ہوں۔۔۔ میرے پاس وقت کی کمی تھی۔۔ میں نے اسے خود سے الگ کیا۔۔۔اور بھاگتی بھاگتی اپنے آفس پہنچی وہاں سے اپنا بیگ اٹھایا اور بنا پیچھے مڑے اس سکول کو چھوڑ کے گھر کی طرف چل پڑی۔۔۔ قیامت جیسے لمحے تھے۔۔ جن میں میری روح سلگ رہی تھی۔۔۔ اتنا بڑا گناہ۔۔۔ اتنا سنگین جرم۔۔۔ مجھ سے سرزد ہوا۔۔۔ کیا کیا میں نے۔۔ کیوں کیا؟

میں نہیں جانتی کہ کب اور کیسے گھر پہنچی۔۔۔ حیران

www.novelsclubb.com

ہوں کہ گھر کا راستہ یاد کیسے رہا ورنہ تو میں خود کو بھول چکی تھی۔دروازے پہ دستک دی۔۔نانو نے دروازہ کھولا۔۔۔میں جا کے ان سے لپٹ گئی۔۔خون برساتی آنکھوں میں آنسو کا سیلاب امڈ آیا۔۔درد بھری سسکیاں۔۔آہیں۔۔۔وہ میری حالت دیکھ کے پریشان ہو گئیں۔۔۔"کیا ہوا۔۔؟"وہ پوچھنے لگیں۔۔

"نانو۔۔۔!قسم ٹوٹ گئی۔۔۔۔میری برسوں کی محنت خاک میں مل گئی۔۔۔میں ہار گئی۔۔۔ہار گئی میں۔۔۔۔"میں گلا پھاڑ پھاڑ کے چلا رہی تھی۔۔۔حواس تب تک ساتھ دیتے ہیں جب تک درد قابل برداشت ہو۔۔جب درد برداشت سے باہر ہو جائے تو حواس بھی ساتھ نہیں دیتے۔۔۔میں بے ہوش کے فرش پہ گر گئی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

"کتنی بار کہا ہے۔۔یہ اچھلنا کودنا بند کر دو۔۔۔اب تم بڑی ہو گئی ہو۔۔۔۔"نانو نے مجھے ڈانٹنا شروع کیا۔۔۔"نانو!آپ کے گھر جب بھی آؤ۔۔ایسے ہی ڈانٹتی

رہتی ہو۔۔۔" میں خفا ہوئی۔۔۔"نانو تمہیں سمجھانے کے لیے ڈانٹتی ہیں۔۔ دشمن تھوڑی ہیں تمہاری۔۔اب تم بچی نہیں رہی۔۔جوان ہو۔۔۔۔" امی نے بھی نانو کی طرف داری کی۔۔۔"اف ہو۔۔۔اب آپ بھی شروع ہو گئیں۔۔۔" میں نے انھیں گھورا۔۔۔"صالحہ۔۔! تمہاری لڑکی کونسے سال میں جا رہی ہے۔۔۔؟" نانو اپنا حقہ لے کے امی کی طرف آئیں۔۔۔"امی جی۔۔! شائد بارھواں چڑھا ہے۔۔۔" امی سوچتے ہوئے بولیں۔۔۔" دھیان دے اب اس پہ۔۔۔ کبھی بھی جوان ہو جائے گی۔۔۔۔کچھ سمجھایا بھی ہے اسے یا نہیں۔۔۔؟" میں نے نانو کی سرگوشی سن لی۔۔۔پر میں نے امی کے جواب پہ دھیان نہیں دیا۔۔۔

"روشنی۔۔۔! املی چورن لینے چلو گی میرے ساتھ۔۔۔؟" سونی نے دروازے سے آواز دی۔۔۔" رک میں آتی ہوں۔۔۔" میں نے چارپائی سے چھلانگ لگائی اور بھاگتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی۔۔۔" ابھی سمجھایا تھا کمینی کو کہ آرام سے چلا کر۔۔ لیکن کہاں سنتی ہے۔۔" میں نے امی کی ڈانٹ پہ کان نہیں دھرے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور سونی کے پیچھے پیچھے گلی میں آگئی۔۔ ''چل آج مسجد والی گلی میں چلتے ہیں۔۔وہاں ببلو کے بابا کی دکان ہے۔۔ان سے املی چورن لیں گے۔۔۔''سونی گلی میں رک کے بولی۔۔۔''چلو ٹھیک ہے۔۔۔''میں نے حامی بھرلی۔۔۔دو گلیاں چھوڑ کے ہم بڑی گلی میں آ گئے۔۔وہاں جامعہ مسجد کے پاس کافی دکانیں تھیں۔۔۔کل رات تیز بارش ہوئی تھی اس لیے جگہ جگہ پانی کھڑا تھا۔۔گلی میں سے موٹر سائیکل، بائیسائیکل کے گزرنے سے پیدل چلنے والوں پہ خوب گندے چھینٹے پڑتے تھے۔۔میں ابھی نہادھو کے صاف ستھرے کپڑے پہن کے نکلی تھی اس لیے۔۔ ان چھینٹوں سے خود کو بچاتے ہوئے دیواروں کا سہارے لیتی چل رہی تھی۔۔۔اور سونی گندے پانی میں بے فکر پاؤں اچھالتی آگے آگے چل رہی تھی۔۔میں سوچ رہی تھی کہ اس گلی میں آ کے غلطی کی ہے۔۔چند قدم چل کے میں نے مسجد کی دیوار کا سہارا لیا۔۔لیکن دوسرے ہی قدم پہ پاؤں پھسلا اور میں دھڑام سے گندے پانی میں جا گری۔۔آس پاس سے گزرتے لوگ ہنسنے لگے۔۔سونی بھی دور کھڑی

www.novelsclubb.com

ہنس رہی تھی۔مجھے اس پہ شدید غصہ آنے لگا۔۔میں جلدی سے کھڑی ہوئی۔۔ ایکدم سے میری نظر چودہ پندرہ سال کے ایک لڑکے پہ پڑی جس کے قہقہے آسمان کو چھو رہے تھے۔۔دل تو کر رہا تھا کے یہ سارا کیچڑ اسکی سفید شلوار قمیص پہ پھینک دوں۔۔اور اس نے ہیرو جیسے جو بال بنائے ہوئے ہیں وہ بھی خراب کر دوں۔۔۔میں اسے گھورنے لگی لیکن وہ پھر بھی باز نہیں آیا۔۔۔لگاتار ہنستا رہا۔۔ میں سونی کی طرف دیکھ کے بولی"میں گھر جا رہی ہوں۔۔۔"۔۔"اے رک۔۔! میں املی چورن تو لے لوں۔۔۔"اسکی بات پہ میں اور زیادہ تپ گئی۔۔اور مڑ کے واپس جانے لگی۔۔وہ بھی میرے پیچھے پیچھے آگئی۔۔میری نظریں لگاتار اس بدتمیز لڑکے پہ تھیں۔۔جس کی ہنسی رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔اسکے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے زبان دکھا کے اسکی نکل اتاری۔۔۔اور وہاں سے چلی گئی۔۔لیکن دور تک اسکی ہنسی میرے کانوں میں پڑتی رہی۔۔

"کمبخت۔۔! کیا حال کر لیا کپڑوں کا۔۔۔"امی نے میری حالت دیکھی تو چلانے

www.novelsclubb.com

لگیں۔۔۔"جان بوجھ کے تھوڑی نہ گری تھی۔۔پاؤں پھسل گیا تھا۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔"کیا ضرورت تھی اتنی دور جانے کی۔۔تجھے کتنی بار بولا ہے زیادہ باہر نہ جایا کر اب تو بڑی ہو گئی ہے۔۔"نانو بھی آ گئیں۔۔"اف ہو۔۔ایک تو سب میرے ہی پیچھے پڑے رہیتے ہیں۔۔۔"میں تنک کے بولی۔۔"چل غسل خانے میں جا کے اچھی طرح سے نہا لے۔۔میں کپڑے لے کے آتی ہوں۔۔۔" امی ڈانٹتے ہوئے بولیں۔۔میں پاؤں پٹختی ہوئی واش روم میں گھس گئی۔۔کیچڑ بھرے بدبودار کپڑے اتارتے ہوئے بار بار میری آنکھوں کے سامنے اسی لڑکے کا چہرہ آ رہا تھا۔۔"پتا نہیں کیا سمجھتا ہے خود کو۔۔۔پاگل کہیں کا۔۔ہی ہی ہی۔۔ کر رہا تھا۔۔"میں بڑبڑ کرنے لگی۔"تو غسل خانے میں کس سے باتیں کر رہی ہے۔۔"امی نے غسل خانے دروازے پہ کپڑے لٹکائے۔۔۔"خود سے کر رہی ہوں۔۔اور کس سے کروں گی۔۔"میں نے اونچی آواز میں جواب دیا۔۔"پاگل ہو گئی ہے یہ لڑکی۔۔۔"وہ وہاں سے چلی گئیں۔۔۔"ہاں۔۔ہاں میں ہی پاگل

www.novelsclubb.com

ہوں۔۔"میں چڑ گئی۔۔۔

______________________________"روشنی۔۔۔!"سونی نے مجھے

کندھا مارا۔۔۔اسکی اس حرکت سے میں نے ہاتھ میں جو قلفی پکڑی تھی وہ گر گئی۔۔"اندھی ہو تم۔۔ صرف منہ سے نہیں بول سکتی تھی۔۔۔"میں تپ گئی۔۔۔ قلفی کا سارا مزہ کرکرا ہو گیا تھا۔۔"وہ دیکھ۔۔۔!"سونی نے انگلی کا اشارہ کیا۔۔۔"کیا ہے۔۔۔؟"میں اسی سمت دیکھنے لگی۔۔۔"سامنے سائیکل پہ وہی لڑکا جا رہا ہے۔۔جو کل تم پہ ہنس رہا تھا۔۔۔جب تم گندے پانی میں پھسلی تھی۔۔۔" وہ مجھے یاد دلانے لگی۔۔۔"ہاں۔۔لگ تو وہی رہا ہے۔۔۔کتنا کمینہ ہے۔۔۔اب بھی ادھر دیکھ کے مسکرا رہا ہے۔۔"وہ سائیکل پہ جاتے ہوئے پیچھے مڑ مڑ کے میری طرف دیکھ کے مسکرا رہا تھا۔میں نے دور سے زبان نکال کی دکھائی۔۔۔اگر وہ سائیکل پہ نہ ہوتا تو ابھی مزہ چکھاتی اسے۔۔۔"میں کھڑی ہو کے بولی۔۔"سونی تجھے پتا ہے یہ کون ہے۔۔؟"میں نے اس سے پوچھا۔۔"ہاں۔۔وہ جامع مسجد

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ہے۔۔۔اس گلی میں۔۔وہ انکی ہے۔۔۔اسکے بابا وہاں نماز پڑھاتے ہیں۔۔ پہلے میں بھی اسی مسجد میں قرآن پاک پڑھنے جاتی تھی۔۔پھر امی نے کہا کہ دادی سے گھر پہ ہی پڑھ لیا کرو۔۔۔"وہ بتانے لگی۔۔۔"او۔۔مسجد تو اللہ پاک کی ہوتی ہے۔۔کسی انسان کی تھوڑی نا۔۔۔"میں ہنس پڑی۔۔"ارے میں سچ بول رہی ہوں۔۔۔وہ مسجد انکی ہی ہے۔۔۔جس سے مرضی پوچھ لو۔۔۔۔"وہ مجھے یقین دلانے لگی۔۔۔"اچھا چھوڑو۔۔یہ لڑکا ہماری گلی میں کیا کرنے آیا ہو گا۔۔۔"میں سوچ میں پڑ گئی۔۔۔"مجھے کیا پتہ۔۔"سونی نے جواب دیا۔۔میں نے اندر ہی اندر خود کو تسلی دی کہ اگر یہ لڑکا دوبارہ اس طرف آیا تو اسے مزہ چکھا کے ہی رہوں گی۔

———————"روشنی اٹھ جا اب۔۔۔شام ہو رہی ہے۔۔۔"امی کی آواز میرے کان میں پڑی۔۔میں آنکھیں مسلتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔۔منہ ہاتھ دھویا۔۔۔گلی میں سبزی والا آیا نانو کے کہنے پہ میں نے اسے روکا۔۔نانو سبزی لینے لگیں میں بھی سبزی والی ریڑھی کے اس جانب کھڑی ہوئی جہاں پھل رکھے

www.novelsclubb.com

تھے۔۔"نانو۔۔! مجھے کیلے لے دیں۔۔۔"میں نانو کی طرف دیکھ کے بولی۔۔۔" اچھا لے لے۔۔۔"میں نے تین کیلے اٹھا لیے۔۔نانو سبزی لے گھر چلی گئیں میں گھر کی چوکھٹ پہ ٹک کے بیٹھ گئی اور کیلے کا چھلکا اتار اکے گلی میں پھینکا اور مزے سے کیلا کھانے لگی۔۔۔سبزی والا جاتے جاتے رکا۔۔۔"بیٹا۔۔! گلی میں چھلکے نہ پھینکو۔۔۔کوئی پھسل جائے گا۔۔۔"وہ میری طرف دیکھ کے بولا۔۔۔"اچھا۔۔ اٹھا لیتی ہوں۔۔"میں شرمندہ سی ہوئی۔۔اس سے پہلے کہ میں چھلکا گلی سے اٹھاتی مجھے دور سے وہی ہیرو سائیکل پہ آتا دیکھائی دیا۔۔میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ بدلا لینے کا یہی صحیح موقع ہے۔۔بجائے کیلے کا چھلکا اٹھانے کے میں نے باقی دو کیلوں کے چھلکے بھی گلی میں پھیلا دیے۔۔اور خود دروازے کی اوٹ میں جا کے کھڑی ہو گئی۔وہ جیسے ہی ہمارے دروازے کا سامنے سے گزرا۔۔سائیکل کا پہیہ کیلے کے چھلکے پہ آیا اور اگلے ہی لمحے وہ دھڑام سے نیچے جا گرا۔۔۔میں جلدی سے باہر آئی۔۔۔اور اسے اس حالت میں دیکھ کے زور زور سے ہنسنے لگی۔۔۔تالیاں

www.novelsclubb.com

بجائیں۔۔۔اسکی ایک ٹانگ سائیکل کے نیچے پھنس گئی۔۔کتابوں والا ایک بیگ اس نے کندھے پہ ڈالا ہوا تھا وہ بھی نیچے جا گرا۔۔۔گلی میں میرے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا جو اسکی مدد کرتا۔۔اسکا خوب مذاق اڑانے کے بعد احساس ہوا کہ مجھے اسکی مدد کرنی چاہیے۔۔وہ سائیکل سیدھی کرتے ہوئے کھڑا ہوا۔۔میں نے اسکا بیگ اٹھا کے اسے پکڑایا۔۔۔اسکے چہرے پہ شدید غصے کے آثار تھے۔۔"دیکھو۔۔!تم بھی تو اس دن ہنس رہے تھے مجھ پہ۔۔۔"میں اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔اسکی کہنی پہ اچھی خاصی رگڑ آئی تھی۔۔۔مجھے اپنی حرکت پہ افسوس ہوا۔۔وہ دوبارہ سائیکل پہ سوار ہوا اور وہاں سے چلا گیا________اگلے دو دن تک میں کئی بار گلی میں آئی کہ شائد پھر سے وہ یہاں سے گزرے اور میں اسے سوری بول دوں۔۔مجھے بہت برا لگ رہا تھا۔۔میں تو اپنی غلطی سے گری تھی۔۔لیکن اسے میں نے جان بوجھ کے گرایا۔۔میں نے سونی کو بھی بتایا اپنی حرکت کے بارے میں وہ تو بس مزے لیتی رہی سن کے اور بولی کے اچھا کیا تم نے لیکن میرا دل نہیں مان رہا تھا۔۔

بلآخر تیسرے دن مجھے وہ نظر آ ہی گیا۔۔اس کی سائیکل جب میرے سامنے سے گزری تو میں نے آواز دی۔۔"سنو۔۔۔!"لیکن اس نے میری طرف دیکھا اور نہ ہی کوئی جواب دیا۔۔مجھے غصہ تو بہت آیا لیکن کیا کرتی غلطی بھی تو اپنی تھی۔۔۔ "سوری۔۔۔! میں سوری بولنا چاہتی ہوں۔۔۔"میں نے اونچی آواز کہا۔۔۔ایک سیکنڈ کے لیے اس نے مڑ کے دیکھا۔۔۔لیکن بنا رکے وہاں سے چلا گیا۔۔"اچھا جو بھی ہو۔۔۔اس نے میرا سوری سنا تو ہے۔۔"کچھ حد تک میرے دل بوجھ اتر گیا تھا۔ــــــــــــاگلے دن وہ گلی سے گزرا تو اسکے چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔۔میں سمجھ گئی کہ اس نے بلآخر مجھے معاف کر دیا ہے۔مزید کچھ دنوں تک مسکراہٹوں کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا۔۔میں اسکا نام نہیں جانتی تھی، کبھی بات نہیں ہوئی۔۔بس ہر روز اپنی سائیکل پہ وہاں سے گزرتا اور کندھے پہ کتابوں سے بھرا بیگ ڈالا ہوتا تھا۔میرے سکول کی چھٹیاں ختم ہونے کو آئی تھیں۔امی نے بتایا کہ کل بابا ہمیں لینے آ رہے ہیں۔۔میں اداس ہو گئی۔۔۔مجھے شروع سے ہی نانو کا

www.novelsclubb.com

گھر بہت اچھا لگتا تھا۔۔ سکون تھا یہاں۔۔ گھر جا کے تو بس کوفت ہی ہوتی تھی۔۔ امی اور بابا کے ہر وقت کے لڑائی جھگڑے۔۔۔ ہر چیز میں روک ٹوک۔۔ میں تو مہینوں انتظار میں رہتی کب چھٹیاں آئیں اور کب نانی کے گھر کا چکر لگے۔۔ سونی بھی صبح سے اپنی خالہ کی طرف تھی۔۔ اوپر سے امی کی اس خبر نے مجھے اور زیادہ اداس کر دیا۔۔ نانو عصر کی نماز پڑھ رہی تھیں۔۔ "روشنی۔۔! چھت پہ کپڑے سوکھنے ڈالے تھے۔۔۔ لے آ۔۔ صبح جلدی نکلنا پڑے شائد اس لیے ابھی سے بیگ تیار کر لیتی ہوں۔۔" امی نے صحن سے آواز دی۔۔ میں چپ چاپ چھت پہ چلی گئی۔۔ تار سے کپڑے اتارتے ہوئے میرے کانوں میں ساتھ والی چھت سے کسی کے بولنے کی آواز آئی۔۔ میں نے ٹوٹا ہوا اسٹول دیوار کے ساتھ لگایا اور جھانک کے دیکھنے لگی کہ ساتھ والی چھت پہ کون ہے۔۔۔ پہلے تو میری نظر پتنگ پہ پڑی اور پھر چھت پہ موجود دو لڑکوں پہ۔۔ جو پتنگ اڑا رہے تھے۔۔۔ ان میں سے ایک وہی تھا۔۔ سائیکل والا۔۔۔ اسکی نظر مجھ پہ پڑی تو حسب معمول مسکرا دیا۔۔ میں بھی

www.novelsclubb.com

جواباً مسکرائی۔۔۔میں کافی دیر دیوار کے ساتھ یونہی لٹکی۔۔پتنگ بازی دیکھتی رہی۔۔وہ دیوار کے پاس آ کے بول۔۔"گر جاؤ گی۔۔اتر جاؤ۔۔"مسکرانا شائد اسکی فطرت میں تھا۔۔"جی نہیں۔۔۔میں نہیں گرتی۔۔۔"۔۔۔میں نے جواب دیا۔۔۔وہ سر ہلاتے ہوئے واپس اپنے دوست کی طرف مڑا۔۔جو پتنگ کی ڈور ہلا رہا تھا۔۔۔"سنو۔۔۔!"میں نے اسے آواز دی۔۔وہ پلٹ کے میری طرف دیکھنے لگا۔۔"تمہارا نام کیا ہے۔۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔"ریحان۔۔۔!میرا نام ریحان ہے۔۔۔اور تمہارا نام کیا ہے۔۔۔؟"اس نے پوچھا۔۔"روشنی۔۔۔"میں نے مسکرا کے جواب دیا۔۔۔"تم یہاں مہمان ہو نا۔۔۔؟"وہ دیوار کے پاس آ کے کھڑا ہو گیا۔۔۔"ہاں۔۔یہ میری نانو کا گھر ہے۔۔جب سکول کی چھٹیاں ہوتی ہیں تو میں امی کے ساتھ یہاں رہنے آتی ہوں۔۔۔"میں بتانے لگی۔۔۔"اچھا۔۔۔!تو تمہاری چھٹیاں کب تک ہیں۔۔۔؟"اس نے پوچھا۔۔۔"چھٹیاں تو ابھی کچھ دن مزید ہیں۔۔لیکن کل میرے بابا ہمیں لینے آ رہے ہیں۔۔میں چلی جاؤں گی

www.novelsclubb.com

کل۔۔۔"میں اداس ہوئی۔۔"اتنی جلدی چلی جاؤ گی۔۔۔؟"نا جانے کیوں میرے جانے کی بات پہ وہ بھی اداس ہو گیا۔۔"روشنی۔۔!کہاں مر گئی ہو۔۔اتنی دیر لگادی۔۔"امی سیڑھیاں چڑھتی چھت پہ ہی آرہی تھیں۔۔میں جلدی سے نیچے اتر گئی۔۔۔اسے جواب بھی نہیں دے پائی ـــــــــــــــــــــ

****

صبح میری بابا کی آواز پہ میری آنکھ کھلی۔۔ہمیشہ کی طرح امی اور ان کی بحث شروع ہو چکی تھی۔نانو بھی اس بحث برابر حصہ لے رہی تھیں،میں انگرائی لے کے اٹھ بیٹھی۔دل و دماغ میں یہی چل رہا تھا کہ اب جانے کب نانو کے گھر واپسی ہو گی۔کتنے مہینے انتظار کرنا پڑے گا۔۔"روشنی۔۔!اٹھ کے تیار ہو جا ہم گھر جا رہے ہیں۔۔۔"امی کا بلاوا آ ہی گیا۔میں نے بستر کی جان چھوڑی اور صحن میں آ گئی۔بابا صحن میں چارپائی پہ بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔میں جا کے ان سے لپٹ گئی۔انھوں نے سر پہ بوسہ دیا۔پھر میں نہانے چلی گئی۔۔کچھ ہی دیر میں ہم لوگ نانو کو الوداع

www.novelsclubb.com

کہہ کے باہر گلی میں آ گئے۔۔نانو کے گھر سے تھوڑے ہی فاصلے پہ بسوں کا اڈا تھا۔ وہاں سے بس پکڑنے کے لیے پیدل ہی جانا پڑتا تھا۔۔میں نے اپنا چھوٹا سا بیگ بغل میں ڈالا اور بابا کے پیچھے پیچھے چل پڑی۔۔امی بھی ہمارے ساتھ تھیں۔۔ہم مسجد والی گلی سے گزرے تو مجھے ریحان یاد آ گیا۔۔۔بے دھیانی میں ہی سہی لیکن میری نظریں اسکا تعاقب کر رہی تھیں۔وہ مجھے کہیں نظر نہیں آیا۔۔۔میں مایوسی میں آگے بڑھتی رہی۔۔۔پر جیسے ہی مسجد کے دروازے کے سامنے سے گزری تو وہ سیڑھیوں میں کھڑا تھا۔۔ہر بار کی طرح اس بار بھی مسکراہٹوں کا تبادلہ ہوا۔۔ اسے پتا چل گیا کہ اب میں جا رہی ہوں۔۔اور آخری بار اسے دیکھنے کی میری حسرت بھی پوری ہو گئی۔۔چپ چاپ میں اس کے پاس سے گزر گئی۔۔چند قدموں کے فاصلے پہ جا کے میں نے سر گھما کے پیچھے کی طرف دیکھا۔۔وہ اب بھی مسجد کی سیڑھیوں میں کھڑا میری طرف ہی دیکھ رہا تھا۔۔میں بھی تب تک اسے مڑ مڑ کے دیکھتی رہی جب تک کہ ہم اس گلی سے گزر نہیں گئے

www.novelsclubb.com

———————ہم بس میں سوار ہوئے۔۔پورا راستہ میں یہی سوچتی رہی کہ کاش جلدی سے واپسی کا کوئی موقع آ جائے۔۔

دن ہفتوں سے مہینوں میں بدل گئے۔۔اور میں اپنی پڑھائی میں مگن رہی۔۔ بابا زیادہ پڑھے لکھے نہیں تھے۔گاڑیوں کی پوشش کا کام کرتے تھے۔۔انھیں میری پڑھائی میں زیادہ دلچسپی نہیں تھی۔البتہ چچا کلیم ہائی سکول میں ہیڈ ماسٹر تھے۔انکا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں تھیں۔وہ دل و جان سے انھیں پڑھا رہے تھے۔۔انکی دیکھا دیکھی مجھے بھی پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔۔امی نے چچا کلیم کو خاص طور پہ درخواست کی تھی کہ وہ اپنے بچوں کی طرح میرے پڑھنے لکھنے پہ بھی توجہ دیں۔۔ایک گھر میں ہونے کا یہی تو فائدہ تھا۔چچا کلیم کا میرے ساتھ پیار بھی بہت تھا۔کیونکہ میں اس گھر میں پہلی لڑکی تھی انکی دونوں بیٹیاں مجھ سے چھوٹی تھیں۔ لیکن بیٹا بڑا تھا۔ میں اور فرحان ایک ہی کلاس میں تھے۔اس لیے شروع سے ہی ہمارے درمیان تعلیمی مقابلہ رہا تھا۔میں اچھے نمبر لے کے اکثر ہی اسے مات دیا کرتی تھی۔چچا کلیم

www.novelsclubb.com

سے اسکی خوب کلاس ہوتی تھی۔۔وہ اسے ڈانٹ کے کہتے کہ لڑکی ہو کے تم سے اچھے نمبر لے آتی ہے تمہیں شرم آنی چاہیے۔اور اسکا ایک ہی بہانہ ہوتا تھا کہ سارا دن روشنی کو اور کوئی کام تو ہوتا نہیں بس گھر میں کتابیں کھول کے بیٹھی رہتی تھے۔ اس بات پہ تو اور زیادہ کلاس لگتی تھی کہ اسکا دھیان کھیل پہ رہتا ہے پڑھائی پہ نہیں۔۔پڑھائی کا یہ مقابلہ اچھی خاصی دشمنی میں بدل چکا تھا۔ہم دونوں ایکدوسرے کی شکل دیکھ کے جل بھن جاتے تھے۔البتہ سدرہ اور سارہ سے میری خوب جمتی تھی۔وہ مجھ سے چھوٹی تھیں اور پڑھائی میں بھی مجھ سے ہی مدد لیتیں۔۔ فرحان انھیں پاس نہیں بھٹکنے دیتا تھا۔چچی صفیہ بھی مجھے اپنے بچوں سے کم نہیں سمجھتی تھیں۔میرا بھی ان سے اچھا لگاؤ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نانو کے گھر سے آئے اب تو سال ہونے کو آیا تھا۔۔لیکن میں دوبارہ نہیں جا پائی۔۔حالانکہ دو بار امی وہاں سے ہو آئی تھیں اور ایک بار نانو کا بھی چکر لگا تھا۔۔میرے مڈل کے امتحانات سر پہ تھے۔۔۔امی کو فون آیا کہ نانو کی طبیعت کافی زیادہ خراب ہے۔تو امی

کو ان کے پاس جانا تھا۔اس بار تو میرا بہت دل کر رہا تھا کہ میں ان کے ساتھ جاؤں لیکن امتحانات کی وجہ سے ناممکن تھا۔حالانکہ اب تو امی نے کہا تھا کہ چلو۔۔دو چار دن رہ کے واپس جانا۔۔۔لیکن دل نہیں مان رہا تھا۔اوپر سے فرحان نے بھی مجھے چیلنج دیا ہوا تھا کہ اس بار تو وہ مجھ سے زیادہ اچھے نمبر لے کے آئے گا اور اسکی دن رات کی محنت سے لگ بھی رہا تھا کہ میری ہار یقینی ہے لیکن میں بھی آرام سے بیٹھنے والوں میں سے نہیں تھی۔اس لیے نانو کی طرف جانے پر وگرام کینسل کر کے میں نے پورا دھیان پڑھائی پہ دیا۔بابا امی کو نانو کے پاس چھوڑ آئے۔۔۔امی مہینہ بھر نانو کے ساتھ رہیں جب تک وہ واپس آتیں میرے امتحانات شروع ہو گئے تھے۔ امی اور بابا کی لڑائیاں میرے لیے نئی بات نہیں تھی لیکن اب کی بار جب امی واپس لوٹیں تو بابا کے ساتھ انکے جھگڑے دوگنا بڑھ گئے تھے۔میں ہمیشہ کی طرح اب بھی انکی بحث پہ کان نہیں دھرتی تھی۔لیکن اب حد ہی ہو گئی تھی۔۔کیوں کہ اس چیز کا میری پڑھائی پہ برا اثر پڑ رہا تھا۔جیسے کیسے میں نے امتحان دیے۔امی کی طبیعت

www.novelsclubb.com

ہر گزرتے دن کے ساتھ بگڑنے لگی۔۔اکثر وہ اکیلی بیٹھ کے روتی تھیں۔میں ہر چیز سے انجان رہنے کی پوری کوشش کر رہی تھی لیکن دن بدن بگڑتے حالات میری پریشانی بڑھا رہے تھے۔ایک دن میں نے امی سے وجوہات پوچھ ہی لیں۔۔۔تب جا کے پتا چلا کہ بابا کے سر پہ قرض کا بوجھ ہے۔اور وہ چاہتے ہیں کہ نانو کا ذاتی گھر بیچ کے وہ قرض اتارا جائے۔۔لیکن نانو نے قطعی طور پر ہاتھ کھڑے دیے ہیں کہ جب تک وہ زندہ ہیں گھر انکی ہی ملکیت رہے گا۔۔جب وہ نہیں رہیں گی تو پھر جسکا جو دل چاہے کرے۔نانو اور بابا کی اس جنگ میں امی بری طرح پس رہی تھیں نہ تو وہ ماں کو منا سکتی تھیں اور نہ ہی شوہر کو۔۔۔اسی وجہ سے دن بدن ان کی صحت بھی گر رہی تھی۔سارے معاملے کو اچھی طرح سے سمجھنے کے بعد میرا ووٹ نانو کی طرف تھا کیوں کہ اپنا ذاتی گھر بیچ کے بابا کے قرض کیوں اتاریں۔۔اور بابا کا بس یہی مدعا تھا کہ اب تو انھوں نے اپنی زندگی گزار لی ہے۔ایک ہی ایک بیٹی ہے اسکے نام اپنا گھر کریں تاکہ وہ انھیں آسانی سے بیچ سکیں۔۔نانو جب تک زندہ ہیں تب تک ہمارے

ساتھ آکے رہیں۔۔ لیکن میری نانو اتنی ہمت والی تھیں کہ سالوں سے اکیلی رہ رہیں تھیں لیکن مجال ہے جو کبھی ہمت ہاری ہوں۔۔ زمانے کا ڈٹ کے مقابلہ کیا۔۔۔اور آج تک کر رہی تھیں۔۔ میں نے امی سے بھی یہی کہا وہ نانو کو مجبور نہ کریں لیکن وہ اپنے رونے رونے لگتیں کہ آج نہیں تو کل اس گھر نے بکنا ہی بکنا ہے تو وہ آج ہی بیچ دیں۔حالات کی نزاکت دیکھ کے میں ایک بات تو سمجھ چکی تھی کہ فلحال نانو کے گھر جانے کا تو سوال نہیں اٹھتا۔۔ حالانکہ میرا پورا ارادہ تھا کہ امتحانات کے بعد میں انکی طرف ضرور جاؤں گی۔اب تو یہی لگ رہا تھا کہ جب تک بابا اور نانو کا مسئلہ نہیں سلجھے گا تب تک میرا جانا تو ناممکن ہے۔ کئی دن ہو نہی گزر گئے۔۔ بابا اور امی کے حالات جوں کے توں ہی رہے۔ چچا کلیم اور چچی صفیہ جواب تک خاموش تماشائی بنے بیٹھے تھے وہ بھی بیچ بچاؤ کے لیے آئے۔۔ پر حالات تھے کے سدھرنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔ قرضے والے اب گھر تک پہنچ چکے تھے۔۔ ہر دوسرے دن کوئی نا کوئی آیا ہوتا تھا۔۔۔ بابا کی دکان بھی بند ہو گئی اب وہ

www.novelsclubb.com

مکمل طور پر گھر بیٹھ گئے تھے۔۔۔ایک دن صبح صبح امی اور بابا کی خوب جھڑپ ہوئی انھوں نے امی کو مجبور کیا کہ چل کہ پھر سے نانو سے بات کریں۔چاروناچار امی نے جانے کی حامی بھر لی۔۔میں نے امی سے کہا کہ میں بھی ساتھ جاؤں گی تو انھوں منع کر دیا کہ ابھی حالات ایسے نہیں کہ تمہیں وہاں لے جائیں۔۔پر میں نے ٹھان لی تھی کہ اس بار تو جا کے رہوں گی۔۔۔میں نے بابا سے بات کی تو وہ مجھے لے جانے کے لیے تیار ہو گئے۔۔اور انکی شرط یہی تھی کہ میں بھی نانو کو منانے میں انکی مدد کروں گی۔۔میں حامی تو بھری لیکن یہ بھی دل میں ٹھان لی کہ اس بارے میں میں نانو سے کوئی بات نہیں کروں گی۔۔۔ہم عصر سے کچھ دیر پہلے بس اڈے پہ اترے اور وہاں سے پیدل نانو کے گھر کا رخ کیا۔۔۔میں ڈیڑھ سال بعد دوبارہ ان گلیوں سے گزر رہی تھی۔۔اتنے عرصے میں ریحان میرے دل دماغ سے بالکل نکل چکا تھا۔۔لیکن مسجد والی گلی میں قدم رکھتے ہیں ایسے محسوس ہوا جیسے سب کچھ وہیں رکا ہوا ہے۔۔میری آنکھوں کے سامنے مسجد کی سڑھیاں تھیں اور دماغ میں

www.novelsclubb.com

ریحان کا مسکراتا ہوا چہرہ۔۔۔پھر سے نگاہیں اسی کا تعاقب کرنے لگیں۔۔۔ لیکن اس بار امید کم ہی تھی کہ وہ نظر آئے گا۔۔۔ڈیڑھ سال میں گلیوں کا وہی برا حال تھا۔۔ بارش کا پانی جگہ جگہ کھڑا تھا۔۔۔ہم اپنے کپڑے بچاتے نانو کے دروازے پہ پہنچے۔۔ بابا نے دروازے پہ دستک دی۔۔ان کے پیچھے امی کھڑی تھیں اور امی کے پیچھے میں۔۔میں نظریں گھما کے گلی کا سرسری جائزہ لے رہی تھی۔نانو نے دروازہ کھولا امی اور بابا اندر چلے گئے۔۔۔"روشنی۔۔!اندر نہیں آؤ گی بیٹا۔۔۔؟" نانو کی آواز پہ میں چونکی اور جا کے ان سے لپٹ گئی۔۔۔"اتنی بڑی ہو گئی ہو تم۔۔۔ مجھے تو یقین نہیں آرہا۔۔۔میرے جتنا قد ہو گیا تیرا۔۔۔"نانو میرا ماتھا چوم کے بولیں۔۔۔میں ہنس پڑی۔۔"لیکن نانو آپ کے محلے کی گلیاں آج بھی ویسی کی ویسی ہیں۔۔۔"چوکھٹ پار کرتے مجھے وہ دن یاد آنے لگے۔۔پورا دن اسی چوکھٹ پہ بیٹھے بیٹھے گزرتا تھا۔۔۔_______________"نانو! سونی کیسی ہے۔۔۔؟ آتی ہے یا نہیں۔۔۔؟"رات کے کھانے کے بعد میں نے پوچھا۔۔۔"بیٹا۔۔!

www.novelsclubb.com

یہاں کوئی نہیں آتا جاتا۔۔۔ لیکن میں نے سنا ہے اسکی ماں نے اسکی منگنی کی ہے کچھ دن پہلے۔۔۔ وہ سوچتے ہوئے بولیں۔۔۔ "ہو ہائے۔۔۔ اتنی جلدی منگنی۔۔۔ اتنی سی تو تھی۔۔۔" مجھے حیران ہوئی۔۔۔ "ڈیڑھ سال پہلے تو بھی اتنی سی لگتی تھی اب دیکھ۔۔۔ ماشاءاللہ بڑی ہو گئی ہے۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولیں۔۔۔ مجھے پھر سے ریحان کا خیال آیا۔۔۔ وہ کیسا ہو گیا ہو گا اب۔۔۔ اس کے بارے میں تو نانو سے بھی پوچھ نہیں سکتی۔۔۔ لیکن اپنے دماغ میں اسکی خیالی تصویریں بنانے لگی۔۔۔

———"امی۔۔۔! جب روشنی سو جائے تو ذرا ہمارے کمرے میں آیئے گا۔۔۔" امی نے آہستہ سے نانو کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔ لیکن میں نے انکی سرگوشی سن لی۔۔۔ خیر اب تو میں سارا معاملہ خوب جانتی تھی۔۔۔ اس لیے پوچھ کچھ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔۔ اور اچھا بھی یہی تھا کہ میرے سامنے ان لوگوں کی بحث نہ ہی ہو۔۔۔۔ میں نانو کے بستر پہ لیٹ گئی۔۔۔ اور پرانے دن یاد کرنے لگی۔۔۔ پھر جانے کب میری آنکھ لگ گئی۔۔۔ میں صبح اٹھی تو سب کے چہرے

www.novelsclubb.com

اترے ہوئے تھے۔۔۔بابا صحن میں چارپائی پہ لیٹے تھے۔۔امی ناشتہ بنا رہی تھیں۔۔۔اور نانو ہمیشہ کی طرح حقہ گڑ گڑ کر رہی تھیں۔۔۔میں منہ ہاتھ دھو کی امی کی طرف کیچن میں آگئی۔۔۔"جا۔۔اپنے بابا کو ناشتہ دے کے آ۔۔۔"میرے ہاتھ میں طشتری تھماتے ہوئے وہ بولیں۔۔میں بابا کی چارپائی کے پاس آ کے کھڑی ہوئی۔۔۔"بابا۔۔!ناشتہ کر لیں۔۔۔"میں نے ہلکی سی آواز دی۔۔۔"مجھ پہ اس گھر کا پانی تک حرام ہے۔۔۔۔لے جاؤ مجھے نہیں کرنا ناشتہ۔۔۔"وہ غصے سے بولے۔۔۔"سلیم بیٹا۔۔۔۔!لڑائی جھگڑا اپنی جگہ لیکن رزق کو نہ نہیں بولتے۔۔۔"نانو دور سے ہی بولیں۔۔۔"رہنے دیں خالہ۔۔آپ کو جتنا احساس ہے میرا اندازہ ہو گیا ہے مجھے۔۔۔"بابا نے کروٹ بول لی۔۔۔"کھا لیں۔۔۔کھانے سے کیسا غصہ۔۔۔"امی بھی آ گئیں۔۔اور میرے ہاتھ سے طشتری پکڑ لی۔۔۔"صالحہ۔۔! لے جاؤ یہ کھانا ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔"وہ غصے سے تلملا گئے۔۔۔امی نے اشارہ کیا کہ میں درخواست کروں لیکن میں نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔مجھے اس معاملے

www.novelsclubb.com

میں نہیں پڑ نا تھا۔۔۔ میں کیچن میں آئی، اپنے لیے ایک پراٹھا نکالا اور چپ چاپ گلے اتارنے لگی۔۔۔ نانو اور بابا کی نوک جھونک ابھی بھی جاری تھی۔۔ "امی۔۔۔ ایک بات کہوں۔۔" میں چائے کا کپ پکڑتے ہوئے بولی۔۔ "ہاں بول۔۔۔" وہ چولہا بند کرتے ہوئے بولیں۔۔ "بابا کو ضد چھوڑ دینی چاہیے۔۔۔ نانو اپنا گھر نہیں بیچنا چاہتیں تو زبردستی تھوڑی کر کر سکتے ہیں ہم ان پہ۔۔۔" میں آہستگی سے بولی ۔۔۔ "ارے بیٹا۔۔! میں کب چاہتی ہوں کہ یہ گھر بکے۔۔۔ لیکن حالات سے مجبور ہوں۔۔ تمہارے بابا سننے کو تیار نہیں۔۔۔ میں تو کہتی ہوں اب امی کو ہار مان لینی چاہیے۔۔۔ تمہارے بابا کا نہ سہی لیکن ہم دونوں کا تو تھوڑا خیال کر لیں۔۔۔" امی کی بات میرے سر کے اوپر سے ہی گزر گئی۔۔ واضح طور پر نہ وہ بابا کی طرف تھیں اور نانو کی طرف۔۔ "امی۔۔! ایک بات بتائیں۔۔۔" میں کھڑی ہو کے بولی ۔۔۔ انھوں نے سوالیہ نظروں سے میری طرف دیکھا۔۔۔ "ہم نے آج تک نانو کے لیے کیا کیا ہے۔۔۔؟ وہ یہاں تن تنہا زندگی گزار رہی ہیں۔۔ ہم نے تو کبھی انکی

www.novelsclubb.com

طرف مڑ کے نہیں دیکھا۔۔اس عمر میں انھیں سب سے زیادہ ہماری ضرورت ہے۔۔۔"میں بولنے لگی۔۔۔"تو وہی تو ہم کہہ رہے ہیں کہ ہمارے ساتھ چل کے رہیں۔۔۔انکا خیال ہم نے ہی رکھنا ہے اور کس نے رکھنا ہے۔۔۔"وہ نظریں چراتے ہوئے بولیں۔۔۔"واہ۔۔!پہلے وہ بابا کے قرض اتاریں اور پھر ہم اپنا فرض پورا کریں۔۔۔آپ تو ماں ہیں۔۔کم از کم آپ کے منہ سے یہ بات اچھی نہیں لگتی۔۔۔"مجھے سچ مچ برا لگ رہا تھا۔۔۔"ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔امی کی طرفداری کروں اور طلاق لے بیٹھ جاؤں۔۔یہی چاہتی ہو تم۔۔۔؟"ایکدم سے وہ بھڑک گئیں۔۔۔میں چپ ہو گئی۔۔۔امی کی سوچ پہ مجھے شدید افسوس ہو رہا تھا۔۔۔میں بنا کوئی جواب دیے کیچن سے باہر نکل آئی۔۔۔باہر کا ماحول بھی کچھ زیادہ سازگار نہیں تھا۔۔۔نانو کا گھر مجھے اسی لیے بہت پسند تھا کہ اس میں سکون ملتا تھا۔۔لیکن اس بار وہ سکون بھی غائب ہے۔۔۔میں سیڑھیاں چڑھ کے چھت پہ آگئی۔۔۔

چھت پہ ٹہل کے میں اپنے آپ کو ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔دماغ کو

www.novelsclubb.com

ادھر ادھر بہلاتے پھسلاتے ریحان یاد آگیا۔۔۔اس امید پہ کہ شائد آج بھی وہ اس چھت پہ موجود ہو۔۔میں جھانکنے لگی۔۔۔ لیکن وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔کافی دیر یونہی خیالوں میں ڈوبی دیوار کے ساتھ لٹکی رہی۔۔۔ایک دم سے دوسری چھت پہ ایک لڑکی نمودار ہوئیں جن کے ہاتھ میں گیلے کپڑے تھے۔۔۔میں انھیں دیکھتی رہی۔۔۔تار پہ کپڑے ڈالتے اسکی نظر مجھ پہ پڑی۔۔میں ہڑ بڑا سی گئ کہ پتا نہیں یہ انجان لڑکی کیا سوچے گی میرے بارے میں۔۔ لیکن وہ مسکرانے لگی۔۔۔"سنو۔۔۔!"اس نے آواز دی۔۔تو میں اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔"تم روشنی ہو۔۔۔۔؟"اس نے پوچھا۔۔۔میں نے سر ہلایا۔۔۔"آپکو میرا نام کیسے پتا ہے۔۔۔؟"مجھے حیرانی ہوئی۔۔۔وہ ہنس پڑی۔۔۔"بس ہے پتا۔۔۔۔"وہ بولی۔۔میں اسکا یہ انداز سمجھ نہیں پائی اور سوچ میں پڑ گئی۔۔۔وہ دیوار کے پاس آئی۔۔۔"ریحان کو جانتی ہو۔۔۔۔؟"اس نے ہنستے ہوئے سوال کیا۔۔میں عجیب ہی کشمکش میں پڑ گئی۔۔"ریحان میرے بھائی کا دوست ہے۔۔۔اکثر تمہارا ذکر کرتا

ہے وہ۔۔۔"اس لڑکی کے لیے شائد یہ چھوٹی سی بات تھی لیکن میرے لیے ایک حیرت انگیز چیز۔۔۔اسے میں اب تک یاد ہوں۔۔۔دل ودماغ میں ہزار سوالوں نے جنم لیا۔۔۔"روشنی۔۔۔!نیچے آ۔۔دیکھ کون آیا ہے۔۔۔"نانو نے نیچے سے آواز دی تو میں دیوار سے اتر کے سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔۔۔میں نیچے پہنچی تو سامنے ہی سونی کھڑی تھی۔۔۔میں اس گلے ملی۔۔۔سونی کا قد زیادہ نہیں بڑھا تھا لیکن وہ پہلے سے زیادہ صحت مند لگ رہی تھی۔۔"روشنی تمہارا قد اتنا لمبا ہو گیا ہے۔۔۔"نانو کے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے کہا۔۔۔میں مسکرانے لگی

کافی دیر تک میں اور وہ باتیں کرتے رہے۔بابا گھر پہ نہیں تھے امی اور نانو صحن میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔سونی جانے لگی تو میں اسے چھوڑنے دروازے تک آئی۔۔۔وہ چوکھٹ پار کرتے ہوئے پوچھنے لگی کہ میں کتنے دنوں کے لیے آئی ہوں۔۔۔میں سوچ میں پڑ گئی کیوں کہ مجھے خود بھی اندازہ نہیں تھا کہ کتنے دنوں کے لیے آئی ہوں۔۔۔"پتا نہیں۔۔شائد دو چار دن۔۔۔"میں

www.novelsclubb.com

نے اسے جواب دیا، وہ چوکھٹ پار کر کے گلی میں آئی اور میں نے اپنے دونوں پاؤں چوکھٹ پہ رکھ دیے۔۔۔ سونی اپنے گھر کی طرف چل پڑی۔۔ میں نے بے دھیانی میں گلی میں نظر دوڑائی۔۔۔اور ایک جگہ جا کے میری نگاہ رک سی گئی۔۔۔وہ پرانی سہ مسکراہٹ پھر سے لبوں پہ پھیلتی چلی گئی۔۔۔۔

******

۔۔میں نے بے دھیانی میں گلی میں نظر دوڑائی۔۔۔۔اور ایک جگہ جا کے میری نگاہ رک سی گئی۔۔۔وہ پرانی مسکراہٹ پھر سے لبوں پہ پھیلتی چلی گئی۔۔۔۔جب میں پچھلی بار آئی تھی تب تو اسکی داڑھی موچھیں اتنی نہیں تھیں لیکن ابھی تو وہ ہٹا کٹا نوجوان ہو گیا تھا۔۔اپنے ہیرو جیسے بالوں کو سہلاتے وہ میری طرف دیکھ رہا تھا۔ شائد چھت والی لڑکی نے ہی اسے اطلاع دی ہو گی میرے آنے کی۔۔۔ میں سوچنے لگی۔۔ گلی کی دوسری جانب مجھے بابا دیکھائی دیے وہ گھر کی طرف آرہے تھے۔ میں نے جلدی سے دروازہ بند کیا اور اندر آگئی۔۔

www.novelsclubb.com

پورا دن گزر گیا ابھی تک نانو اور بابا کی جنگ وقفے وقفے سے جاری تھی۔ میں تو اکتا گئی تھی ایک ہی راگ سن سن کے۔۔"امی میں تھوڑی دیر کے لیے سونی کے گھر چلی جاؤں۔۔؟"میں امی کے پاس آ کے بولی۔۔انھوں نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"لیکن کیوں۔۔۔؟"میں خفا ہوئی۔۔"ہر چیز کی کوئی وجہ ہوتی ہے۔۔"وہ گھور کے بولیں۔۔میں سر جھکا کے بیٹھ گئی۔۔ایسا پہلی بار نہیں تھا کہ انھوں نے مجھے سونی کے گھر جانے سے منع کیا ہو۔۔بچپن سے ہی ایسا ہے،امی اور نانو سختی سے منع کر دیتیں کہ میں کسی کے گھر نہ جاؤں۔۔وہ تو گلی میں کھیلتے کودتے سونی سے میرے دوستی ہوئی تھی۔نانو کہتی ہیں کہ انھوں نے اپنی جوانی اس گھر میں گزاری ہے لیکن آج تک مجھے یاد نہیں کہ وہ کسی کہ گھر آتی جاتی ہوں یا پھر کوئی ان کی طرف آئے۔۔۔حالانکہ ہمارے گھر میں تو آئے دن کبھی چچی کی جاننے والی آ جاتیں اور کبھی امی کی۔۔لیکن نانو بے چاری بس اکیلی ہی رہیں۔۔"اسکو کیا ہوا ہے۔۔۔؟"بابا کا دھیان میری طرف گیا۔۔"کچھ نہیں جی۔۔ویسے ہی منہ پھلا کے بیٹھی

www.novelsclubb.com

ہے۔۔" امی نے بے رخی سے جواب دیا۔۔" کیا ہوا۔۔روشنی؟" بابا مجھ سے پوچھنے لگے۔۔" میں تھوڑی دیر کے لیے اپنی دوست سونی کی طرف جانا چاہتی تھی۔۔لیکن امی جانے نہیں دے رہیں۔۔۔" میں نے امی کی ناراضگی کو پس پشت ڈالا اور بابا کو بتادیا۔۔۔"تو چلی جاؤ۔۔۔" بابا نے اجازت دی۔۔" آئے ہائے۔۔۔ سلیم بیٹا تجھے پتا تو ہے۔۔۔پھر کیوں۔۔" نانو بولیں۔۔" خالہ۔۔! اب یہ بڑی ہو گئی سب سمجھتی ہے۔۔جانے دیں تھوڑی دیر کے لیے۔۔یہاں پہ ہے بھی کیا۔۔" بابا نے میری طرفداری کی۔۔اس سے پہلے کہ امی اور نانو پھر سے کوئی رکاوٹ ڈالیں۔۔میں دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے باہر نکل آئی۔۔گلی کے نکر پہ دوسرا گھر سونی کا تھا۔میں بچپن میں شائد ایک آدھ بار ہی اسکے گھر گئی تھی۔ دروازے پہ پہنچ کے میں نے دستک دی۔۔لیکن کسی نے دروازہ نہیں کھولا۔۔میں نے ایک وقفے کے بعد دوبارہ دستک دی اس بار بھی دروازہ نہیں کھلا۔میں نے واپس مڑنے کا ارادہ کیا ہی تھا کہ دروازہ کھلا۔۔"ہاں جی۔۔۔!" ایک خاتون نے

www.novelsclubb.com

باہر سر نکالا۔۔ ''سونی۔۔! سونی کا گھر ہے نا؟'' میں ہڑبڑانے لگی تھی۔ ''ہاں سونی کا گھر ہے۔۔۔ تم کون ہو۔۔۔'' ۔۔وہ سر سے پاؤں تک مجھے گھورنے لگیں۔۔ ''میں سونی کی سہیلی روشنی ہوں۔۔۔'' میں نے بتایا۔۔———- ''اچھا۔۔! اچھا۔۔۔! تمہاری نانی۔۔۔جو۔۔۔'' وہ آنکھیں مٹکاتے کچھ بولنا چاہ رہی تھیں ایکدم سے سونی وہاں آئی۔۔ ''ارے روشنی تم۔۔۔! آؤنا۔۔۔۔'' وہ مسکرانے لگی۔۔ میں ان کے گھر میں داخل ہوئی۔۔ سونی مجھے کمرے میں لے گئی۔۔ وہ خاتون مجھے عجیب وغریب نظروں سے دیکھتی رہی۔۔ سونی مجھے صوفہ پہ بٹھا کے خود کمرے سے باہر نکلی تو وہ خاتون دروازے میں ہی کھڑی تھیں۔۔ ''آنے دے تیری اماں کو۔۔۔سب بتاؤں گی۔۔۔ تو نے کیوں اسے اندر آنے دیا۔۔؟'' خاتون سرگوشیوں میں سونی کو دھمکی دے رہی تھی۔۔ میں انکی یہ سرگوشیاں سن کے پریشان ہوگئی کہ یہ تو مجھے جانتی تک نہیں پھر کیوں میرے آنے پہ انھیں تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔اندر ہی اندر میں شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔۔ آ کے ہی غلطی کی

www.novelsclubb.com

ہے۔۔۔سونی اس خاتون کو وہاں سے لے گئی۔۔کچھ دیر میں وہ چائے بسکٹ ہاتھ میں پکڑے لوٹی۔۔"ارے خوامخواہ تکلف کر رہی ہو۔۔۔اس سب کی کیا ضرورت تھی"میں بولی۔۔۔"تکلف کیسا۔۔۔پہلی بار تم آئی ہو نا۔۔۔؟اتنا تو بنتا ہے"وہ چائے کا کپ میرے ہاتھ میں تھماتے ہوئے بولی۔۔میں نے سر ہلا کے شکریہ ادا کیا۔۔"ایک بات پوچھوں۔۔۔؟"میں نے چائے کا سپ لیا۔۔"ہاں پوچھو نا۔۔۔"اس نے بسکٹ والی پلیٹ میرے آگے رکھی۔۔"تمہارے گھر والوں کو میرا یہاں آنا پسند نہیں آیا۔۔۔۔ہیں نا۔۔؟"میں اسکی آنکھیں پڑھنے لگی۔۔اس نے لمحہ بھر میرا چہرہ دیکھا اور پھر بولی۔۔۔"نہیں۔۔نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔وہ میری بھابی ہیں۔۔ان کا برتاؤ سب کے ساتھ ہی ایسا ہے"اس نے مجھے تسلی دینے کی کوشش کی۔۔"اچھا۔۔!"اسکی آنکھوں میں جھوٹ مجھے صاف نظر آ رہا تھا۔وہ نظریں چرا گئی۔۔"روشنی۔۔!تم جانتی ہو سب۔۔۔"وہ بولی۔۔"کیا۔۔؟"میں نے حیران ہو کے پوچھا۔۔"تمہاری نانی کے بارے میں

www.novelsclubb.com

بات کر رہی ہوں۔۔۔" وہ کہنے لگی۔۔"نانو۔۔۔کے بارے میں۔۔ سمجھی نہیں"
میری حیرانی اب بھی اپنی جگہ قائم تھی۔۔وہ بھی سوچ پڑ گئی۔۔"کچھ نہیں یار۔۔
تم بھی کیا باتیں لے کے بیٹھ گئی ہو۔۔" وہ بات بدلنے لگی۔۔"بتاؤنا۔۔۔"میں
نے ضد کی۔۔۔"کچھ بھی تو نہیں ہے۔۔"اسے چہرے پہ عجیب تاثرات تھے۔۔
میں پریشان ہونے لگی کہ آخر کیا ایسی بات ہو گی۔ خیر وہ نہیں بتانا چاہتی تو میں مزید
ضد نہیں کر سکتی تھی۔کچھ دیر بعد میں نے سونی سے اجازت لی اور گھر واپس آ
گئی۔۔عصر کی اذانیں ہو رہی تھیں۔۔میں نے امی کو اپنی شکل دکھائی اور سیدھی
چھت پہ چلی گئی۔۔۔ چھت پہ کیا تھا۔۔وہی خاموشی۔۔پرندوں کا چہچہانا۔۔اب تو
اداسی نے گھیرا تنگ کرنا شروع کیا تھا۔۔میں چارپائی پہ جا کے لیٹ گئی اور آسمان پہ
اڑتے پرندوں کو دیکھتی رہی۔۔۔"رک نا یار ایک بار اور۔۔۔۔"ایک مردانہ
آواز میرے کان میں گونجی۔۔میں چونک کے اٹھ بیٹھی۔۔آواز ساتھ والی چھت
سے آرہی تھی۔۔میرا پورا دھیان اسی طرف تھا۔۔۔کچھ ہی سیکنڈ بعد۔۔ سلو

www.novelsclubb.com

وموشن میں اوپر اٹھتا ایک انسانی سر مجھے نظر آیا۔۔۔میں غور سے دیکھنے لگی۔۔

آنکھیں ظاہر ہوئیں۔۔اور چور نگاہیں ہماری چھت پہ ادھر ادھر گھومنے لگیں۔۔

اور بلآخران آنکھوں کا زوایہ مجھ پہ تھا۔۔میری ہنسی نکل گئی۔۔اور وہ دھڑام سے

واپس جا گرا۔۔۔"سوری۔۔!سوری۔۔۔ہماری گیند آپکی چھت پہ گری ہے۔۔

وہی ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔"دوسری جانب سے آواز آئی۔۔میں اٹھ کے دیوار کی

طرف آئی۔۔۔"آپکی کی گیند کس رنگ کی ہے۔۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔۔"نیلے

۔۔۔سفید۔۔۔"بیک وقت دو آوازیں اور دو مختلف رنگوں کی صدا بلند ہوئی۔۔۔

اس بار تو میرا قہقہہ نکل گیا۔۔میں نے سٹول آگے کیا،اس پہ چڑھ کے دوسری

جانب جھانکی۔۔۔"پہلے آپ اچھی طرح سے فیصلہ کرلیں کہ کس رنگ کی

ہے۔۔۔"میں نے ٹونٹ کیا۔۔۔ریحان اور اسکا دوست شرمندگی سے بغلیں

جھانکنے لگے۔۔۔"سوری۔۔۔!"ریحان نے سر اٹھا کے میری جانب دیکھا۔۔

"میں جارہا ہوں۔۔تو آجانا۔۔۔"ریحان کا دوست وہاں سے چلا گیا۔۔اور وہ

www.novelsclubb.com

چھت پہ آلتی پالتی مار کے بیٹھ گیا۔۔ "یہ کیا چکر تھا۔۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔ "کچھ نہیں ایسے ہی بس۔۔۔" وہ مسکرا کے بولا۔۔۔"پکی بات ہے نا۔۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔اس نے جوابا سر ہلایا۔۔"ٹھیک ہے۔۔۔میں جاتی ہوں پھر۔۔۔" میں نیچے اترنے لگی۔۔"روشنی۔۔!رکو۔۔۔"اس نے آواز دی۔۔میں پھر سے سٹول پہ کھڑی ہو گئی۔۔۔"تم اتنے عرصے بعد کیوں آئی ہو۔۔۔؟"وہ اٹھ کے کھڑا ہو گیا اور دیوار کے پاس آیا۔۔"کیوں۔۔۔؟ نہیں آنا چاہیے تھا۔۔؟"میں نے اسے گھورا۔۔"نہیں۔۔ نہیں۔۔میرا یہ مطلب نہیں تھا۔۔میں کہہ رہا تھا کہ اتنا عرصہ کیوں نہیں آئی۔۔۔؟"وہ ہڑبڑانے لگا۔۔۔"کیوں کہ میں پڑھائی میں بہت مصروف تھی۔۔"میں نے جواب دیا۔۔"تمہاری امی کو میں نے دیکھا تھا۔۔ وہ آئی تھیں دو چار بار۔۔پر تم نہیں آئیں ان کے ساتھ۔۔۔؟""معصومیت سے پوچھنے لگا۔۔میری ہنسی نکل گئی۔۔"ہاں نا۔۔نانو بیمار تھیں اس لیے امی کو آنا پڑا۔۔ لیکن میرے امتحانات چل رہے تھے اس لیے نہیں آ پائی۔۔۔ لیکن تم یہ سب

www.novelsclubb.com

کیوں پوچھ رہے ہو۔۔؟''میں لگاتار ہنس رہی تھی۔۔وہ شرمندہ سا ہوا۔۔۔''میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا۔۔''وہ سر کھجانے لگا۔۔''کل مجھے یہاں ایک لڑکی ملی تھی۔۔اسکو میرا نام پتا تھا۔۔اور کہہ رہی تھی کہ تم میرا ذکر کرتے ہو۔۔۔''میں اسکا چہرہ پڑھنے لگی۔۔۔''ہاں وہ۔۔۔وہ۔۔مینہ۔۔۔مینہ۔۔۔جھوٹی ہے وہ۔۔۔ میں بھلا کیوں ذکر کروں گا تمہارا۔۔۔ہم تو ایکدوسرے کو جانتے بھی نہیں۔۔۔ ہیں نا۔۔۔؟''اسکی حالت ایسے چور جیسی تھی جسے رنگوں ہاتھوں پکڑا گیا ہوا۔۔۔ میں ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو گئی۔۔''ارے۔۔تو اس کو میرا نام کیسے پتا ہے۔۔۔؟میں تو کسی کے گھر آتی جاتی ہوں اور نہ ہی یہاں کے لوگوں کو جانتی ہوں۔۔''اب میں جان بوجھ کے اسے تنگ کر رہی تھی۔۔''وہ تو۔۔جب تم نے مجھے سائیکل سے گرایا تھا تب۔۔تب میں نے احمد کو بتایا تھا۔۔اس نے ہی مینہ کو بتایا ہو گا۔۔۔''وہ کسی صورت اپنے اوپر بات نہیں لانا چاہتا تھا۔۔''اچھا۔! یہ بات ہے۔۔۔''وہ مجھ سے کچھ سال تو بڑا تھا۔۔لیکن شرما ایسے رہا تھا جیسے لڑکی میں

www.novelsclubb.com

نہیں وہ ہو۔۔۔اور اسکے چہرے پہ بچوں جیسی معصومیت تھی۔۔"تمہیں برا لگا۔۔۔؟"وہ سر اٹھا کے میری طرف دیکھنے لگا۔۔۔"ہاں۔۔لگا تو تھا۔۔۔"میں نے بناوٹی خفگی چہرے پہ سجائی۔۔۔وہ افسردہ ہو گیا۔۔۔میں پھر سے ہنس پڑی۔۔"لڑکے ایسے ہوتے ہیں کیا۔۔۔؟"میں قہقہہ لگا کے بولی۔۔۔وہ حیران ہو کے مجھے دیکھنے لگا۔۔"کیوں۔۔؟میں۔۔میں اچھا نہیں ہوں۔۔۔؟کپڑے اور بال ٹھیک کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔"اوہو۔۔۔!میں یہ تھوڑی نا کہہ رہی ہوں کہ تم دیکھنے میں اچھے نہیں ہو۔۔میرا مطلب تھا کہ لڑکے تو منہ پھٹ،بدتمیز۔۔اور لڑاکو ٹائپ کے ہوتے ہیں۔۔جیسے میرا کزن فرحان۔۔میری ہر روز اس سے لڑائی ہوتی ہے۔۔پر تم۔۔تم بہت معصوم سے ہو۔۔۔"وہ اب بھی سمجھ نہیں پایا کہ میں اسکی تعریف کر رہی ہوں یا تذلیل۔۔میں نے سر پکڑ لیا۔۔۔"تم کونسی کلاس میں پڑھتی ہو۔۔۔؟"اس نے پوچھا۔۔"میں نے ابھی ابھی مڈل کے امتحانات دیے ہیں۔۔۔رزلٹس کا ویٹ کر رہی ہوں۔۔۔میری تو بس یہی دعا ہے کہ فرحان سے

www.novelsclubb.com

اچھے نمبر آئیں۔۔اور کچھ نہیں چاہیے۔۔۔"میں سنجیدہ ہو کے بتانے لگی۔۔ "فرحان بھی تمہارے ساتھ پڑھتا ہے۔۔۔؟"———"ہاں۔۔ہم ایک ہی کلاس میں ہیں۔۔گھر بھی ایک ہی ہے"———"اچھا۔۔!"اس نے سر جھکا لیا۔۔"تم کونسی کلاس میں ہو۔۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔میں فرسٹ ائیر میں ہوں۔۔۔ابا جی چاہتے ہیں کہ میں ڈاکٹر بنوں۔۔لیکن میرا دل نہیں کرتا زیادہ پڑھنے کو۔۔۔وہ تو انکی مار کے ڈر سے فرسٹ ائیر میں ایڈمیشن لیا۔۔ورنہ تو وہ مجھے جمیل بھائی کے ساتھ مدرسہ میں بھیج دیتے۔۔"وہ بتانے لگا۔۔۔"ہاں۔۔مجھے یاد آیا۔۔سونی نے بتایا تھا کہ جامع مسجد میں تمہارے ابا جی نماز پڑھاتے ہیں۔۔۔تو تم مولوی ہو۔۔؟"مجھے سونی کی بات یاد آ گئی۔۔"نہیں میں تو مولوی نہیں ہو۔۔۔ ابا جی مسجد میں نماز پڑھاتے ہیں اور قرآنِ پاک کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔۔۔وہ مسجد ہم نے ہی بنوائی ہے۔۔"اس نے سونی کی بات کی تصدیق کی۔۔"تبھی تو سونی کہہ رہی تھی کہ یہ مسجد تم لوگوں کی ہے۔۔پر میں اسے کہتی تھی کہ مسجد تو اللہ پاک کی

www.novelsclubb.com

ہوتی ہے۔۔۔" ——— "مسجد اللہ پاک کی ہی ہے۔۔لیکن اسے تعمیر ابا جی نے کرایا تھا۔۔۔اس لیے سب یہی کہتے ہیں کہ یہ مسجد ہماری ہے "تھوڑی دیر کے لیے ہم دونوں خاموش ہو گئے۔۔"تم مجھ سے دوستی کرو گی۔۔۔؟"وہ ایک دم سے بولا۔۔۔"دوستی۔۔۔؟؟؟"میں نے حیران ہو کے پوچھا۔۔۔"ہاں۔۔جیسے سب کے دوست ہوتے ہیں۔۔ہم بھی دوست بن جاتے ہیں۔۔" ——— "لیکن میں تو بس چند دنوں کے لیے یہاں پہ ہوں۔۔۔پھر اپنے گھر چلی جاؤں گی" ——— "مجھے پتا ہے۔۔بس جب کبھی آؤ گی تو ہم۔۔یہاں ایسے ہی بات کر لیا کریں گے۔۔۔"اسکی بات پہ میں سوچ میں پڑ گئی۔۔۔"لیکن تمہیں مجھ سے دوستی کیوں کرنی ہے۔۔۔؟" ——— "کیوں کہ تم مجھے اچھی لگتی ہو۔۔۔" پھر سے شرما کے سر جھکا لیا۔۔لیکن میں ابھی بھی الجھن میں تھی۔۔۔

"روشنی۔۔۔!نیچے آؤ۔۔۔"بابا کی غصے سے دھاڑتی آواز میرے کانوں میں پڑی۔۔میں لگ بھگ سٹول سے گرتے گرتے بچی۔۔اور پچھلی بار کی طرح اس بار

بھی اسے ٹھیک طرح سے خداحافظ نہیں بول پائی۔۔شائد اس نے بھی بابا کی آواز سن لی تھی۔۔میں سیڑھیاں اتر کے صحن میں پہنچی تو وہاں قیامت کا منظر تھا۔امی نے بابا کے پاؤں پکڑے ہوئے تھے۔۔نانو دیوار کی ٹیک لگائے رو رہی تھیں۔۔۔ ایسا منظر دیکھ کے میرے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔۔۔"روشنی۔۔! جلدی سے اپنے کپڑے لو۔۔اور چلو میرے ساتھ۔۔۔" بابا نے امی کو دور دھکا دیا۔۔۔"خدارا۔۔۔ایسا ظلم نہ کریں۔۔۔" وہ گڑگڑانے لگیں۔۔۔"نہیں۔۔۔ اب بہت ہوا۔۔۔" بابا غصے سے لرز رہے تھے۔۔میرے تو جیسے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔بابا نانو کی طرف بڑھے "خالہ۔۔۔! عزت دی تھی میں نے آپکی بیٹی کو۔۔۔ورنہ کون طوائف کے خون کو اپناتا ہے۔۔۔۔" ان کی آواز آسمانوں کو چھو رہی تھی۔۔۔اور زندگی میں پہلی بار میں نے ایسا کچھ سنا تھا جس نے میرے حواس کچھ دیر کے لیے بند کر دیے تھے۔۔طوائف۔۔۔۔طوائف۔۔۔۔یہی ایک لفظ کتنی دیر تک میرے کانوں میں گونجتا رہا۔۔۔"میری نانی طوائف تھیں۔۔۔۔" دل

www.novelsclubb.com

کی دھڑکنوں کو چیرتا ہوا یہ سوال میری روح زخمی کر رہا تھا۔۔۔"زمانے بھر میں عزت ملی۔۔تو میری وجہ سے۔۔۔آج مجھ پہ برا وقت آیا تو آپ نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔۔واہ۔۔۔یہ ملا مجھ اس گند کو اپنی جھولی میں ڈال کے۔۔۔۔میں اپنی بیٹی کو یہاں سے لے کے جا رہا ہوں۔۔۔اب آپ جانیں اور آپکی بیٹی۔۔۔۔۔۔چلو روشنی۔۔۔۔"میں سب کے درمیان میں بت بن کے کھڑی تھی۔۔۔کبھی ماں کی طرف دیکھتی جو بے بسی کے آنسو بہا رہی تھی۔۔تو کبھی نانی کی طرف۔۔ جنھوں نے گھٹنوں میں سر چھپایا ہوا تھا۔۔اور بابا جن کی آنکھوں سے آگ نکل رہی تھی۔۔۔"روشنی تم نے سنا نہیں۔۔۔جلدی سے اپنا بیگ لے آ۔۔۔"بابا نے مجھے کندھے سے ہلایا۔۔۔میں خوف کے مارے پیچھے ہٹی۔۔۔"آپکو اللہ کا واسطہ ہے میری بیٹی کو میرے پاس رہنے دیں۔۔۔۔"امی نے پھر سے ان کے پاؤں پکڑ لیے۔۔لیکن ایک بار پھر انھوں نے دھکا دے کے انھیں فرش پہ گرایا۔۔۔اور اگلے ہی پل میری کلائی سے پکڑا اور اسی حالت میں گھسیٹتے ہوئے باہر لے جانے

www.novelsclubb.com

لگے۔۔میری ماں کی درد کی بھری چیخیں مجھے سنائی دیتی رہیں۔۔۔اور میں بے بس تنکوں کی طرح اپنے باپ کے غذب کی آندھیوں میں اڑتی چلی گئی۔۔۔نہ میں انھیں روک پائی۔۔اور نہ کچھ پوچھ پائی۔۔۔گھر سے گلی میں اسی طرح میری کلائی دبوچے وہ بس اڈے کی طرف جا رہے تھے۔۔گلی میں چند قدم کے فاصلے پہ ریحان تھا۔۔جو مجھ سے بھی زیادہ بے بسی کی حالت میں یہ سب تماشہ دیکھ رہا تھا۔۔ صرف وہی کیا۔۔کئی لوگ جمع تھے جن کی آنکھوں کے سامنے کسی دلچسپ فلم کا منظر چل رہا تھا۔۔۔میں نے سب چہروں پہ نگاہ دوڑائی کوئی تو مدد کرے۔۔کچھ بے درد تھے۔۔اور کچھ بے بس۔۔۔کہیں سے کوئی مددگار آگے نہ بڑھا۔۔

****

www.novelsclubb.com

وہ زندگی کا بہت کٹھن سفر تھا جو میں کاٹ کے واپس اپنے گھر پہنچی تھی ——————"تیری ماں اور نانی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مر گئی ہیں ہم دونوں کے لیے۔۔اب کبھی نہ تم ان کا ذکر کرو گی اور نہ ہی میں۔۔۔یاد رکھنا۔۔

تمہارے مستقبل کے آگے ایک مکان کی کیا اوقات تھی۔۔۔؟ دے دیتیں۔۔پر نہیں۔۔تمہاری نانی کسی کی نہیں ہے۔۔نہ بیٹی کا خیال کیا اور نہ ہی نواسی کا۔۔میں تو چلو جیسے کیسے اپنے قرض اتار ہی لوں گا۔۔لیکن اب میں دیکھتا ہوں کتنی دیر وہ اپنی بیٹی کو گھر بٹھا کے رکھتی ہیں۔۔"بس میں بیٹھے متعدد بار بابا یہی باتیں دہراتے رہے۔۔میں ان سے سہم ضرور گئی تھی لیکن اتنا تو سمجھ آرہا تھا کہ میرا مستقبل کون خراب کر رہا ہے اور کون نہیں ______ چچی نے گھر کا دروازہ کھولا میرے اڑی رنگت اور بابا کے چہرے پہ غصے دیکھ کے پریشان ہو گئیں۔۔"کیا ہوا بھائی صاحب۔۔؟ صالحہ بھابی نہیں آئیں۔۔؟"انھوں نے بابا سے سوال کیا۔۔وہ بنا کوئی جواب دیے کمرے میں چلے گئے۔۔چچی نے مجھ سے پوچھا تو میری آنکھیں برس پڑیں۔۔"چچی!۔۔بابا امی کو نانی کے پاس چھوڑ آئے ہیں۔۔اور مجھے ساتھ لے آئے۔۔۔" ______ "اس عورت کی اوقات نہیں تھی اس گھر میں رہنے کی۔۔اب رہے گی اپنی ماں کے ساتھ۔۔چھوڑ آیا ہوں اسے ہمیشہ کے لیے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

بابا کی گرج دار آواز پہ میں خوف زدہ ہوئی۔۔۔"بھائی صاحب۔۔! یہ کیا بات ہوئی۔۔بچی کی حالت دیکھیں۔۔ایسے جذباتی فیصلے نہ لیں۔۔۔"وہ پریشانی کے عالم میں ہمارے کمرے کی چوکھٹ پہ آکھڑی ہوئیں۔۔۔"بھابی۔۔! آپ ہی بتائیں۔۔ ایک مکان کی کیا اوقات ہے۔۔میرا ہاتھ تنگ ہے۔۔قرضے کا بوجھ سر پہ ہے میرے لیے نہ صحیح اس عورت کو اپنی بیٹی اور نواسی کا کچھ سوچنا چاہیے تھا نا۔۔۔؟" بابا ابھی تک ایک ہی بات کو لے کے بیٹھے تھے۔۔۔"آپ کی بات بجا ہے لیکن اس میں صالحہ اور اس بچی کا کیا قصور ہے۔۔۔؟ ان کو آپ کس چیز کی سزا دے رہے ہیں۔۔۔"چچی نے مجھے گلے سے لگایا۔۔"سزا تو مجھے ملی ہے، عشق سوار تھا مجھ پہ اس طوائف کی بیٹی کا۔۔سارا زمانہ روکتا رہا کہ یہ کسی کہ نہیں ہوتیں۔۔۔ لیکن میں نے کہا نہیں۔۔ میں اسے عزت دوں گا۔۔۔بیوی بناؤں گا۔۔۔آپ ہی بتائیں بھابی۔۔میں اس سے شادی نہیں کرتا تو آج تک بیٹھی ہوتی اپنی ماں کے گھٹنے سے لگ کے۔۔"اپنی ماں اور نانی کی ایسی تذلیل میری برداشت سے باہر تھی۔۔مجھے

www.novelsclubb.com

یقین نہیں ہو رہا تھا کہ میں اپنے باپ کے منہ سے یہ سب سن رہی ہوں۔۔۔کاش میرے اندر ذرا سی ہمت آئے اور میں انھیں جواب دوں کے میرے اندر بھی وہی خون ہے۔۔میری نانی کا۔۔ایک طوائف کا۔۔۔پھر مجھے کیوں ساتھ لائے۔۔۔؟

وہیں چھوڑ آتے ــــــــــــــ چچی مجھے اپنے کمرے میں لے آئیں۔۔ٹھنڈا پانی دیا اور کھانے کا پوچھنے لگیں۔۔لیکن میں نے منع کر دیا۔۔چچا کلیم اپنے بچوں کو باہر گھمانے پھرانے لے گئے تھے۔گھر میں کوئی موجود نہیں تھا۔۔۔"چچی۔۔!میری امی کبھی واپس نہیں آئیں گی کیا۔۔۔؟"میں پوچھنے لگی۔۔"تسلی رکھو بچے۔۔اتنی آسانی سے رشتے تھوڑی نہ ٹوٹ جاتے ہیں۔۔۔"انھوں نے دلاسا دیا۔۔۔لیکن میرا دل بے چین تھا۔۔ــــــــــــــ فرحان،سدرہ اور سارہ چچا کلیم کے ساتھ گھر لوٹے دونوں لڑکیاں مجھے دیکھ کے خوش ہوئیں۔۔لیکن فرحان کا ہمیشہ کی طرح روّیہ روکھا ہی تھا۔چچی نے چچا کو سارا قصہ سنایا۔۔چچا نے جب مجھ سے پوچھا تو میں نے جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا سب ان کے گوش گزار کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا۔۔! برا مت ماننا لیکن تمہاری نانی کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔دے دیتیں مکان۔۔زندگی تو ان کی اب کٹ ہی گئی ہے۔بیٹی کا سکھ ہی سوچ لیتیں۔۔۔" چچا کی بات پہ میں حیران ہوئی کہ وہ بھی نانو کو قصوار ٹھہرا رہے تھے۔۔آخر کیوں وہ اپنا گھر کسی اور کو دے دیں۔۔میں نے سر جھکا لیا۔۔"تم فکر نہ کرو میں تمہارے بابا سے بات کرتا ہوں۔۔ سلیم بھائی جلد ہی تمہاری امی کو گھر لے آئیں گے" ایک اور تسلی مل گئی۔۔لیکن مجھے اتنی امید ضرور تھی کہ اگر چچی اور چچا کوشش کریں تو بابا مان جائیں گے——————"روشنی۔۔!روشنی۔۔!" بابا کی آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی۔۔میں چچی کے کمرے سے نکل کے باہر صحن میں آئی۔۔ "ادھر کیا کر رہی ہو۔۔؟" بابا نے غصے سے پوچھا۔۔"کچھ نہیں وہ بس میں۔۔۔" میں گھبرا گئی۔۔۔"یہ لو کھانا۔۔۔پلیٹ میں ڈال کے لے آؤ۔۔اور کل سے کچھ بنانا سیکھو۔۔۔اب تمہیں ہی یہ گھر سنبھالنا ہے۔۔۔" وہ بازار سے کھانا لائے تھے۔۔"آئے ہائے۔۔بھائی صاحب۔۔میں دے دیتی کھانا۔۔آپ باہر سے

www.novelsclubb.com

کیوں لائے۔۔۔؟" چچی باہر آتے ہی بولیں۔۔ بابا نے انھیں کوئی جواب نہیں دیا اور کمرے میں چلے گئے۔۔ میں کیچن کی طرف چل پڑی۔۔ پلیٹوں میں کھانا ڈال کے بابا کے سامنے رکھ دیا۔۔۔ "بیٹھو۔۔! تم بھی کھاؤ۔۔۔" انھوں نے مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔ "مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔" میں نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"بھوک کیوں نہیں ہے۔۔ چچی کے ہاں سے کھایا۔۔؟"——"نہیں۔۔ میں نے وہاں سے بھی کچھ نہیں کھایا۔۔"——"تو بیٹھو اور چپ چاپ کھانا کھاؤ۔۔۔" وہ غصے سے گھورنے لگے۔۔ چاہے میری بھوک مر چکی تھی لیکن پھر بھی میں بیٹھ گئی اور بامشکل نوالہ گلے سے اتارا——اس امید پہ کہ چچا کلیم آج بابا سے آج بات کریں گے، کل بات کریں گے۔۔۔ کئی دن گزر گئے۔۔ ہر روز چچی ایک نئی امید دلا دیتیں۔۔ اور میں خاموش ہو جاتی۔۔ میری ماں کس حال میں ہو گی۔۔ یہ بات مجھے چین نہیں لینے دے رہی تھی۔۔ ایک دن میں نے چچا کلیم سے بات کر ہی لی۔۔۔ "چچا۔۔! آپ ایک بار بابا سے بات کر لیں کے وہ

www.novelsclubb.com

امی کو لے آئیں۔۔۔" ـــــــــ "بیٹا۔۔! میں نے دو ایک بار کوشش کی تھی لیکن تمہارے بابا کا غصہ تو تم جانتی ہی ہو۔۔انھوں نے بات کرنے کا موقع نہیں دیا۔۔ لیکن تم تسلی رکھو ہم تمہاری ماں کو لے آئیں گے۔۔۔" ایک اور دلاسہ۔۔۔

ـــــــــ کچھ دن بعد میرا مڈل کا رزلٹ آگیا۔۔۔اور ہمیشہ کی طرح میں نے فرحان سے نہ صرف زیادہ نمبر لیے بلکہ پورے سکول میں ٹاپ کیا۔۔۔اس بار تو فرحان کی طرح چچا اور چچی کو بھی میری کامیابی زیادہ پسند نہیں آئی۔۔اور بابا کو شروع سے ہی میری پڑھائی میں دلچسپی نہیں تھی۔۔۔میرا دل کر رہا تھا کہ میں اڑ کے امی کے پاس جاؤں اور انھیں خوشخبری دوں کہ میں نے اتنی بڑی کامیابی حاصل کی ہے ـــــــــ مڈل تک تو میں چچا کلیم کے سکول میں ہی پڑھتی رہی تھی اس لیے نہ تو فیس کا کبھی مسئلہ بنا اور نہ کتابوں کا۔۔ چچا نے فرحان کا داخلہ "اقراء ہائی سکول" میں کرا دیا کیونکہ وہاں کا تعلیمی معیار سرکاری سکول کے معیار سے کہیں بڑھ کے تھا لیکن غیر سرکاری ادارہ ہونے کی وجہ سے وہاں کی فیس بہت زیادہ

www.novelsclubb.com

تھی۔میری دوست فضیلہ بھی اسی سکول داخلہ لے رہی تھی۔ بابا سے اس بارے میں بات کرنا مصیبت کو دعوت دینا تھا۔میں نے چچا سے بات کی تو انھوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے اور یہی مشورہ دیا کہ چپ چاپ سرکاری سکول میں داخلہ لے لوں۔۔مجھے بہت دکھ ہو رہا تھا کاش امی یہاں پہ ہوتیں تو وہ کچھ نہ کچھ کرتیں میرے لیے۔۔۔سرکاری سکول کے داخلہ فارم پر کرنے کے لیے میں فضیلہ کے گھر گئی تو اس نے اپنی بڑی بہن سے مجھے ملایا۔۔۔جو کہ حال ہی میں "اقراء ہائی سکول" کی استانی بنی تھیں۔۔انھیں جب پتا چلا کہ میں نے مڈل میں ٹاپ کیا ہے تو بہت متعرف تھیں۔۔۔اور شائد میری قسمت اچھی تھی اس لیے انھوں نے اپنے سکول میں میرے داخلہ کی بات کی اور وہاں میری تعلیمی قابلیت کو دیکھتے ہوئے نویں میں داخلہ مل گیا اور اگلے دو سال تک تمام فیسیں معاف تھیں۔اور شرط یہی تھی کہ میں اسی طرح دل لگا کے پڑھوں گی۔۔میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔۔اور یہ خبر جب فرحان اور چچا کلیم تک پہنچی تو ایک بار پھر انھیں میں کھٹکنے لگی۔فرحان کا

www.novelsclubb.com

روّیہ تو مجھے سمجھ میں آتا تھا لیکن چچا کلیم ایسے کیسے بدل گئے۔۔انھوں نے تو مجھے اتنے اونچے اونچے خواب دیکھائے تھے۔ بابا ابھی تک ہر چیز سے لاعلم تھے

———میں نے رات کا کھانا لگایا تو چچا بھی ہمارے کمرے میں آ گئے۔۔۔ بابا کو سلام کیا اور حال چال پوچھنے کے بعد آنے کی وجہ بتائی۔۔۔

"بھائی صاحب! آپ بچی کی پڑھائی کے اخراجات اٹھالیں گے۔۔؟" انکی بات سن کے بابا نے لقمہ نیچے رکھا۔۔اور میری طرف دیکھنے لگے۔۔میں نے سہم کے سر جھکا لیا۔۔"روشنی نے اقراء ہائی سکول میں نویں جماعت میں داخلہ لے لیا ہے۔۔ فیس تو معاف ہو گئی ہے لیکن کتابوں کا خرچہ تو اٹھانا پڑے گا" چچا نے مزید تفصیل بتائی۔۔میں اس امید میں تھی کے بابا ابھی چلانا شروع کردیں گے۔۔غصے سے برتن پھینکیں گے۔۔لیکن اس بار انھوں نے مجھے غلط ثابت کر دیا۔۔"روشنی تم نے بتایا نہیں کہ تمہارا داخلہ نویں میں ہو گیا ہے۔۔اور مڈل کے نتائج کا کیا بنا۔۔؟" جس نرمی سے بابا نے مجھ سے سوال کیا میں حیران رہ گئی۔۔۔ چچا بھی

www.novelsclubb.com

انکے روّیے پہ حیران تھے۔۔"بابا میں نے مڈل میں ٹاپ کیا ہے۔۔۔اس لیے اقراء ہائی سکول میں بغیر فیس کے میرا داخلہ ہوا۔۔"میں نے ڈرتے ڈرتے بتایا۔۔"ماشاءاللہ۔۔میری بچی نے ٹاپ کیا ہے۔۔۔"انھوں نے اٹھ کے مجھے گلے سے لگایا اور ماتھے پہ بوسہ دیا۔۔میں کسی حسین خواب میں مبتلا ہوں یا پھر یہ سب حقیقت ہے۔۔۔؟میں خود سے سوال کرنے لگی۔۔۔چچا کلیم کی آنکھوں میں بھی حیرانی اتر آئی تھی۔۔۔"ہاں بھائی۔۔۔!اب تو میں اپنی بیٹی کی پڑھائی کا خرچہ ضرور اٹھاؤں گا۔۔۔"وہ مسکرا کے بولے۔۔۔"لیکن۔۔آپ کے حالات تو۔۔۔"چچا سوچتے ہوئے بولے۔۔۔"میں نے دکان بیچ دی ہے۔۔۔لگ بھگ قرض اتر چکا ہے۔۔۔اب جو بچے گا وہ میری بیٹی کا ہے۔۔۔اس کے علاوہ میرا ہے ہی کون۔۔۔؟"وہ میرا چہرہ دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔"کاش اس وقت امی بھی یہاں ہوتیں۔۔"میں دل ہی دل میں بولی۔۔ایک امید دل میں جاگی تھی کہ شائد وہ اب امی کو بھی لے ہی آئیں گے ———————— چھ مہینے گزر گئے

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری ساری امیدیں ٹوٹ گئیں۔۔ بابا نے امی کا ذکر کیا اور نہ کبھی انھیں واپس لانے کی بات ہوئی۔۔ شائد وہ ٹھان چکے تھے کہ پھر کبھی وہ انھیں نہیں لائیں گے۔۔ میں اندر ہی اندر گھٹ رہی تھی اتنے مہینے گزر گئے کاش ایک مرتبہ امی کی شکل دیکھ لیتی۔۔۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ درد بڑھ رہا تھا۔ بابا ہر چیز میں بدل چکے تھے لیکن امی کے معاملے میں انکا دل ابھی تک موم نہیں ہوا۔۔ کئی بار التجاؤں کے بعد بھی چچی اور چچا نے مدد کرنے سے انکار کر دیا۔۔۔ میں بھی اب اس چیز کو قسمت مان چکی تھی۔۔ کہ شائد اب یہ ممکن نہیں ہو گا ————

دو پہر کا وقت تھا اور چھٹی کا دن۔۔ چچا ہمیشہ کی طرح اپنے بچوں کو گھمانے لے گئے تھے۔۔ گھر میں چچی اور میں ہی تھے۔۔ بابا نے کرائے کی دکان میں کام شروع کر دیا تھا۔ اور وہ دیر رات کو ہی واپس آتے تھے۔۔۔ میں ٹیسٹ کی تیاری میں لگی تھی۔۔ دروازے پہ دستک ہوئی۔۔ میں یہی سوچ رہی تھی شائد چچی دروازے پہ جائیں گی لیکن دو تین بار مسلسل دستک ہونے پہ احساس ہوا کہ شائد وہ چھت پہ

www.novelsclubb.com

ہوں گی۔۔اس لیے میں نے کتاب بند کی اور دروازے پہ آئی۔۔کون۔۔میں نے آواز دے کے پوچھا۔۔۔لیکن کوئی جواب نہیں آیا۔۔مجھے دروازہ کھولنا ہی پڑا۔۔ مجھے میری آنکھوں پہ یقین نہیں آیا میرے سامنے ریحان کھڑا تھا۔۔ایک پل کے لیے تو میں سکتے میں ہی چلی گئی۔۔۔"روشنی۔۔!"وہ آہستہ سے بولا۔۔۔۔میں نے بامشکل اپنے حواس سنبھالے۔۔۔"تم۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟" میری آواز لرز رہی تھی۔۔۔"تمہارا گھر ڈھونڈنے میں دو دن لگ گئے مجھے۔۔۔" وہ بولا۔۔۔"لیکن تم یہاں کیا کرنے آئے ہو۔۔۔؟"____"تم سے ملنے۔۔۔"____"کیوں۔۔؟"____"میں اتنے مہینوں سے بہت پریشان تھا تمہارے لیے۔۔۔۔پتا نہیں تم کس حال میں ہو گی"اسکے چہرے پہ پریشانی کے آثار تھے۔۔اور میں ڈر رہی تھی کہ کسی نے اسے دیکھ لیا تو مصیبت کھڑی ہو جائے گی۔۔۔"میں ٹھیک ہوں۔۔۔تم اب جاؤ یہاں سے۔۔۔"میں دورازہ بند کرنے لگی۔۔۔"روشنی سنو۔۔۔!مجھے تمہاری ماں نے بھیجا ہے۔۔"میں نے حیران

www.novelsclubb.com

ہو کے واپس دروازہ کھول دیا۔۔۔''وہ۔۔۔وہ کیسی ہیں۔۔۔اور نانو۔۔۔؟تم ملے ہو ان سے۔۔۔''زبان میرا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔''تمہاری ماں بہت بیمار ہے۔۔ تمہیں یاد کرتی ہے۔۔میں نے مینا کو تمہارے گھر بھیجا تھا۔۔خبر لینے کے لیے۔۔جب مجھے پتا چلا کہ وہ بستر پہ پڑی ہیں تو ٹھان لیا کہ تمہیں ضرور اطلاع کروں۔۔روشنی۔۔۔!تم چلو نا۔۔انھیں دیکھنے۔۔۔''وہ بولتا گیا اور میری بے بس آنکھیں برسنے لگیں۔۔''میں کیسے چلی جاؤں۔۔۔بابا کبھی نہیں مانیں گے۔۔۔'' میں سسکیاں لیتے ہوئے بولی۔۔''وہ یہاں نہیں آ سکتیں کیا۔۔۔تم ایک بار انھیں مجھ سے ملوا دو۔۔۔''میں نے التجا کی۔۔۔''میں وعدہ نہیں کرتا لیکن کوشش کروں گا۔۔۔''اس نے سر ہلایا۔۔۔''تمہیں ڈر نہیں لگا یہاں آتے ہوئے۔۔۔؟'' میں نے پوچھا۔۔''ڈر تو لگا تھا۔۔لیکن میں کیا کرتا۔۔۔تمہاری نانی نے گھر کا پتا بتایا تو مجھ سے رہا نہیں گیا۔۔کب سے ان گلیوں میں بھٹک رہا تھا۔۔۔''اسکے چہرے پہ وہی معصومیت تھی۔۔۔''تمہارا بے حد شکریہ جو تم میرے لیے یہاں تک

آئے۔۔۔میری ماں اور نانی کو سلام دینا۔۔۔۔"میں آنسو صاف کرنے لگی۔۔

"شکریہ کس بات کا۔۔تم سے دوستی کی تھی نا۔۔یہ تو میرا فرض تھا۔۔لیکن یہ فرض نبھانے میں مجھے دیر ہو گئی۔۔۔"اس نے سر جھکا لیا۔۔۔"روشنی۔۔!کون ہے دروازے پہ"چچی میری طرف آ رہی تھیں۔۔۔میں تھر تھر کانپنے لگی۔۔۔وہ بے شک ریحان کو نہ پہنچانتی ہوں پر اتنا ہی بہت تھا کہ میں ایک انجان لڑکے سے باتیں کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

*****

میں نے جلدی سے دروازہ بند کر دیا۔۔اور پیچھے مڑی"چچی۔۔!وہ

بچے تھے شائد۔۔۔"میں نے ماتھے سے پسینہ صاف کیا۔۔"اچھا۔۔!"وہ مشکوک نظروں سے مجھے دیکھ رہی تھیں اس سے پہلے کے وہ مزید پوچھ گچھ کریں میں کمرے میں چلی گئی اور کتاب کھول لی۔۔جہاں ایک طرف اس بات کی خوشی تھی کہ اتنے عرصے بعد امی کی

www.novelsclubb.com

خبر آئی تھی وہیں انکی بیماری کا افسوس بھی دل میں تھا۔ کاش میں ان سے مل سکتی۔۔ کاش ایک بار انھیں دیکھ سکتی۔۔ کتاب کے لفظ دھندلانے لگے۔۔ میں نے آنسو صاف کیے چلو دنیا میں کوئی شخص تو ایسا ہے جسے میری پرواہ ہے۔ جو اپنی جان جوکھم میں ڈال کے مجھ تک پہنچا۔۔ میں ریحان کی مشکور تھی ــــــــــــ قریب ایک ہفتے بعد بابا اور میں دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ فرحان بھاگتا ہوا آیا۔۔ "تایا جان۔۔۔! وہ روشنی کی نانی۔۔۔" اسکے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں۔۔

"کیا ہوا نانو کو۔۔۔۔؟" میرے ہاتھ سے نوالہ گرا۔۔۔ "وہ۔۔ وہ دروازے پہ ہیں۔۔۔" اس نے اشارہ کیا۔۔ بابا اور میں دروازے پہ پہنچے تو نانو چوکھٹ پہ کھڑی تھیں۔۔۔ میں دوڑتے ہوئے نانو کی طرف بڑھی۔۔۔ "روشنی۔۔! خبردار جو تم ان سے ملی۔۔۔۔" بابا چلا کے بولے۔۔۔ میرے بڑھتے قدم رک گئے۔۔۔

"سلیم۔۔۔! بس کر دے بیٹا۔۔۔ دیکھ میں مکان کے کاغذ لے آئی ہوں۔۔ اب غصہ تھوک دے۔۔۔" دادی نے کاغذ آگے بڑھائے۔۔۔ "میرا اب آپ سے

www.novelsclubb.com

کوئی رشتہ ہے اور نہ آپکی بیٹی سے۔۔۔ چلی جائیں آپ یہاں سے۔۔۔" وہ شدید غصے میں تھے۔۔۔"اس طرح ہمیں رسوامت کرو۔۔۔" نانو رونے لگیں۔۔"اور جو آپ نے میرے ساتھ کیا اسکا کیا۔۔۔؟ میں جو اتنے عرصے تک ذلیل وخوار ہوا اسکی کوئی پراوہ تھی آپکو۔۔؟" وہ آگے بڑھ کے بولے۔۔"پرواہ ہے تو آج میں مکان کے کاغذ خود تمہارے پاس لے کے آئی ہوں۔۔ صالحہ کو واپس لے آؤ۔۔۔"——— :اب یہ نہیں ہو سکتا۔۔ وہ میرے لیے مر گئی اور میں اس کے لیے۔۔"———"لیکن اس میں روشنی کا کیا قصور ہے۔۔ اسے تو ماں سے ملنے دو۔۔۔ وہ اسکی شکل دیکھنے کے لیے مر رہی ہے۔۔۔"———"روشنی اگر اپنی ماں کے پاس جانا چاہتی تو بے شک چلی جائے۔۔۔ لیکن میرا مرا ہوا چہرہ دیکھے گی۔۔۔ بتاؤ روشنی تم جانا چاہتی ہو۔۔۔؟" بابا میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے پوچھ رہے تھے۔۔ میرے پاس سوائے آنسوؤں کے کچھ نہیں تھا۔۔ میں پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی۔۔"سلیم۔۔ رحم کر۔۔ کچھ تو خدا خوفی کر۔۔۔ کیوں خود پہ

www.novelsclubb.com

اور اس بے چاری بچی پہ ظلم کر رہا ہے۔۔۔ یہ دیکھ میں نے ہاتھ جوڑے۔۔۔ "نانو انکے سامنے ہاتھ جوڑ کے کھڑی ہو گئیں۔۔ لیکن انھیں ذرا بھی رحم نہیں آیا۔۔۔ میری ہمت جواب دے گئی۔۔ میں بھاگتی ہوئی چچی کے پاس گئی جو دور کھڑی یہ سارا تماشہ دیکھ رہی تھیں۔۔۔ "خدارا چچی۔۔۔اب تو کچھ بولیں۔۔ بابا کو سمجھائیں۔۔ "میں ان کے سامنے گڑگڑانے لگی۔۔۔ "بیٹا ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔ تم اپنے باپ کے غصے سے واقف ہو۔۔۔وہ کب کسی کی سنتے ہیں۔۔ ہمیں اس معاملے سے دور ہی رکھو۔۔۔ "کتنی پتھر دل عورت تھیں وہ۔۔۔ "میں چچا سے بات کرتی ہوں۔۔ وہ بابا کو سمجھالیں گے۔۔۔ "۔۔میں اندر جانے لگی۔۔ چچی نے میرا ہاتھ پکڑا۔۔ "روشنی۔۔! تم کیوں نہیں سمجھتی ہو۔۔ بلاوجہ ہم اس معاملے میں نہیں پڑنا چاہتے۔۔۔اور تمہارے چچا سو رہے ہیں۔۔ان کو مت جگاؤ۔۔۔ "میں بے بسی میں انھیں دیکھتی رہی پر کچھ بول نہیں پائی۔۔۔ "بابا۔۔! بس ایک بار۔۔ایک بار مجھے نانو سے ملنے دیں پھر کبھی ضد نہیں کروں گی۔۔۔ میں نے اپنا خوف پس پشت ڈالا

www.novelsclubb.com

اور انکے سامنے آ کے التجا کی۔۔۔ وہ میرا چہرہ دیکھنے لگے۔۔۔۔ ''ٹھیک ہے مل لو۔۔۔ لیکن یہ میری وصیت ہے تمہیں۔۔ اس کے بعد زندگی میں کبھی تم اپنی ماں سے ملو گی اور نہ نانی سے۔۔۔'' انھوں نے اتنی بڑی شرط رکھ دی۔۔'' بابا۔۔! آپکی شرط کا بوجھ میری زندگی پہ بھاری ہے۔۔ کچھ تو رحم کر لیں۔۔۔'' میرا دل پھٹ رہا تھا لیکن میں کچھ کہہ نہیں پائی۔۔۔ سوائے انکی یہ شرط ماننے کے میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا۔۔۔ نانو گھٹنوں کے بل گلی میں بیٹھ گئیں۔۔۔ اور دوپٹے میں منہ چھپائے روتی رہیں۔۔۔ میں بھاگ کے انکی طرف بڑھی اور لپٹ گئی۔۔ جیسے کسی اپنے کی موت کا سوگ مناتے ہیں۔۔ اور گلے لگ کے ملتے ہیں۔۔ نانو اور میں ویسے ایک دوسرے سے لپٹ کے رو رہے تھے۔۔ نہ میں انکی سسکیاں روک سکتی تھی اور نہ وہ میری۔۔۔ انھوں نے میرا سر چوما۔۔ ماتھے پہ بوسہ دیا۔۔ اس قلیل وقت میں جتنا پیار وہ کر سکتی تھیں۔۔ کر رہی تھیں۔۔''امی۔۔! کیسی ہیں۔۔۔'' میں نے پوچھا۔۔ انھوں نے بس سر ہلایا اور میں سمجھ گئی کے وہ کس حال میں ہوں

www.novelsclubb.com

گی۔۔ "تو۔۔ چل نا۔۔۔ماں سے مل لے۔۔ مر جائے گی وہ ایسے۔۔۔" نانو میرا ہاتھ پکڑ کے بولیں۔۔ میں نے مڑ کے بابا کی طرف دیکھا۔۔ لیکن ان کی انا اب بھی اسی طرح قائم تھی۔۔۔ میں نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ "اللہ پاک تمہارے بابا کو ہدایت دیں۔۔۔" نانو نے دعا کی۔۔۔ میں نے انکے ہاتھ چومے اور کھڑی ہو گئی۔۔۔ "اب آپ جائیں۔۔۔ امی کو میری طرف سے ڈھیر سارا پیار دیجیے گا۔۔۔" میں نے اجازت لی۔۔ انکی کمر جیسے ٹوٹ گئی ہو۔۔ گھٹنوں پہ ہاتھ رکھ کے وہ اٹھنے لگیں۔۔ میں نے انھیں سہارا دیا۔۔۔ وہ چھوٹے بچوں کی طرح قدم اٹھاتے ہوئے وہاں سے جانے لگیں۔۔ میں اپنے گھر کی چوکھٹ پہ کھڑی انھیں بے بسی سے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔ مجھے ڈر تھا پتا نہیں وہ اپنے گھر پہنچ بھی پاتیں ہیں یا نہیں۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے تسلی ہوئی۔۔ جب کسی نے آگے بڑھ کے انکا ہاتھ تھاما۔۔۔

"ریحان۔۔! کہاں سے مل گئے مجھے تم۔۔۔ کون ہو۔۔ کیا ہو۔۔۔ پر جو بھی مسیحہ

www.novelsclubb.com

ہو۔۔میں تمہارا احسان کبھی نہیں بھولوں گی۔۔۔اس نے دور سے ہی مجھے دیکھا۔۔۔اور ایک پل کے لیے دل کو یقین ہوا کہ اب میں اکیلی نہیں ہوں۔۔۔

اب تو میں نے یہ خواب دیکھنا ہی چھوڑ دیا تھا کہ کبھی پھر سے اپنی ماں سے مل پاؤں گی۔۔یونہی مہینے گزرتے رہے۔۔اور میں نے اپنا دھیان دنیا جہان سے ہٹا کے صرف اور صرف پڑھائی پہ مرکوز کیا۔نویں سے دسویں میں پہنچ گئی اس بار بھی پورے سکول میں ٹاپ کیا۔۔۔۔بد نصیبی جب ایک بار گھر کا رستہ دیکھ لے تو اتنی آسانی سے جان نہیں چھوڑتی۔۔یہی میرے ساتھ بھی ہوا۔۔۔میری زندگی کا سب سے منحوس دن وہ تھا جس دن بابا کی دکان میں گیس کا سلنڈر پھٹا۔۔اور شام میں انکی لاش ہمارے آنگن میں رکھی تھی۔۔۔میں یتیم ہو گئی۔۔۔چچا اور چچی سے منتیں سماجتیں کیں کہ ایک بار میری ماں کو اطلاع دے دیں۔۔لیکن انھوں نے میرے بابا کی وصیت کی لاج رکھی اور انھیں دفن کر دیا۔۔۔اس کے بعد تو میں بالکل ٹوٹ چکی تھی۔۔۔اپنے آپ سے نفرت ہونے لگی۔۔۔اب میں پوری طرح

www.novelsclubb.com

سے چچا اور چچی پہ منحصر تھی۔۔ بابا اپنی زندگی میں اپنی تمام تر آمدنی میرے ہاتھ میں رکھتے تھے۔۔ میں چچا پہ بوجھ نہ بنوں اس لیے جو تھوڑی بہت رقم میرے پاس موجود تھی میں نے انھیں دے دی۔۔ انھوں نے بھی سکھ کا سانس لیا۔۔ اور چند مہینے یونہی گزر گئے۔ وقت یوں بدل گیا تھا کہ اب میں چاہتی تو اپنے ماں اور نانی کے پاس جا سکتی تھی لیکن بابا سے کیا ہوا وعدہ میں کسی صورت نہیں توڑنا چاہتی تھی۔ میٹرک کے امتحانات شروع ہو گئے۔۔۔ انگلش کا پہلا پیپر دے کے میں امتحانی سینٹر سے اپنی دوست فضیلہ کے ساتھ نکلی تو ریحان باہر میرا انتظار کر رہا تھا۔۔ اسے دیکھ کے میں چونک گئی۔۔۔ فضیلہ۔۔ کو میں نے ریحان کے بارے میں بتایا ہوا تھا۔۔ کیونکہ وہی ایک دوست تھی جس میں دل کی بات کر سکتی تھی۔۔ تھوڑی دور چل کے میں نے ریحان سے بات کی۔۔ "روشنی۔۔! تمہاری ماں کی حالت بہت خراب ہے۔۔ جب سے انھیں تمہارے بابا کی موت کا پتا چلا ہے وہ بہت زیادہ تکلیف میں ہیں۔۔ تم چلو۔۔۔ پلیز۔۔ اب تو تمہارے بابا نہیں رہے۔۔ پھر یہ ضد

www.novelsclubb.com

کیسی ہے۔۔۔" ـــــــــ" بابا نہیں رہے۔۔ لیکن انکی وصیت اب بھی قائم ہے۔۔ میں چاہ کہ بھی امی کو نہیں مل سکتی۔۔" میں رونے لگی۔۔ فضیلہ نے بھی مشورہ دیا کہ مجھے انکے پاس چلے جانا چاہیے۔۔۔ لیکن میں نہیں مانی۔۔ ریحان میری ماں اور نانی کا بہت خیال رکھ رہا تھا۔۔ وہ خود تو نانو کی طرف نہیں آتا جاتا تھا لیکن مینا اور اسکے بھائی کی مدد سے وہ جتنا ممکن ہو سکتا تھا وہ سب کر رہا تھا۔۔ اور میں بس اسکا شکریہ ادا کر سکتی تھی۔۔ "تمہارے اتنے احسان ہیں مجھ پہ میں چاہ بھی بدلہ نہیں چکا سکتی۔۔۔" میں نے ایک حسرت بھری نگاہ اسکے چہرے پہ ڈالی۔۔ "کاش تم سمجھ سکتی کہ میں یہ سب احسان سمجھ کے نہیں کر رہا۔۔۔" یہ کہہ کے وہ واپس چلا گیا۔۔ جاتے جاتے فضیلہ نے ریحان کو اپنے گھر کا نمبر دیا تاکہ وہ میری ماں کی صحت کے بارے میں اطلاع کرتا رہے۔ اپنی ماں کی صحت یابی کے لیے میں ہر روز نوافل پڑھتی اور اس ذات پاک سے گڑگڑاتی کہ وہ انھیں اپنی حفظ و امان میں رکھیں۔۔ میری دعائیں سنی جا رہی ہیں یا نہیں۔۔ اس بارے میں ہر روز میں فضیلہ سے پوچھتی

www.novelsclubb.com

تھی۔۔"ریحان کا فون آیا۔۔؟"لیکن ہر بار وہ نفی میں سر ہلا دیتی۔۔۔میٹرک کے امتحانات ہو گئے۔اور نتائج بھی آ گئے۔۔میں نے ہائی فرسٹ ڈویژن سے میٹرک پاس کر لی۔۔فرسٹ ائیر میں داخلہ لینے کے لیے چچا سے بات کی تو انھوں نے دو ٹوک جواب دے دیا۔۔اس بار میرے نمبر بے شک اچھے تھے لیکن بغیر فیس کے داخلہ کسی کالج میں ملنا ناممکن تھا۔ایک بار پھر بے بسی نے گھیرا تنگ کیا۔۔میرے پاس کوئی وسائل نہیں تھے۔۔میں ناامید ہو کے کمرے میں لیٹی چھت کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔اور ایک دم سے مجھے خیال آیا کہ گھر کا آدھا حصے بابا کے نام پہ ہے۔۔جو کہ انکے بعد میری ملکیت ہے۔۔اگر میں چچا کو یہ حصہ دے دوں اور اسکے بدلے میں وہ میری پڑھائی مکمل کروا دیں تو میری زندگی سنور سکتی ہے۔۔۔

"چچا۔۔!گھر کا جو حصہ ہماری ملکیت ہے وہ آپ رکھ لیں اور میرے تعلیمی اخراجات آپ اٹھا لیں۔۔۔"میں نے سر جھکا کے عرض کی۔۔چچا اور چچی عجیب و غریب نظروں سے میری طرف دیکھنے لگے۔۔"روشنی۔۔!یہ تم کیا کہہ رہی

www.novelsclubb.com

ہو۔۔۔"چچی نے خاموشی توڑ کے کہا۔۔"کیوں چچی کیا ہوا۔۔؟"——"یہ گھر تمہارے نام پہ کب ہوا۔۔۔؟"——"جب میرے بابا اس دنیا سے گزرے تو قانونی طور پر یہ گھر میری ملکیت میں ہے۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔"بیٹا۔۔! تم ابھی بچی ہو قانونی معاملات نہیں جانتی ہو۔۔۔"چچا بولے۔۔"یقیناً چچا میں یہ معاملات نہیں جانتی۔۔اور جاننا بھی نہیں چاہتی ہوں۔۔میں چاہتی ہوں یہ معاملات آپ ہی دیکھیں۔۔بس میری تعلیم مکمل کروادیں۔۔۔"میں نے نرمی سے جواب دیا۔۔چچی کچھ کہنا چاہتی تھیں لیکن چچا نے انھیں چپ کرا دیا۔۔"اچھا۔۔! کونسے کالج میں ایڈمیشن لینا ہے۔۔۔؟"وہ بولے۔۔میں فضیلہ سے مشورہ کرکے آپکو بتادوں گی۔۔

www.novelsclubb.com

-

چچا نے فضیلہ کے کالج میں میرا داخلہ کرا دیا۔۔۔ابھی تین ہی دن ہوئے تھے کلاسیں شروع ہوئے۔۔۔فضیلہ نے میری ماں کی موت کی خبر سنا کے مجھ پہ بجلی

گرادی۔۔۔ایک اور بدنصیب دن میری زندگی کا حصہ بنا۔۔۔میں نے اس خبر کو دل میں ہی دبالیا۔۔ چھپ چھپ کے روتی رہی۔۔میری ماں تواب چل ہی بسی تھی اب جاکے کیا کرنا۔۔۔اور اگر چچی چچا کو یہ خبر دیتی تو وہ فٹافٹ مجھے نانو کے گھر چھوڑ آتے پھر شائد واپسی کے سبھی رستے بند ہو جاتے۔۔پڑھائی بھی جاتی اور گھر سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا۔۔۔میں نے خود غرضی کا مظاہرہ کیا اور دل پہ پتھر رکھ لیا

———میں فرسٹ ائیر سے سیکنڈ ائیر میں پہنچی۔۔ریحان کئی بار مجھے سے ملنے آیا۔۔ لیکن ہمیشہ سرسری سی ملاقات ہوتی تھی۔۔ کبھی ہمارے دروازے پہ تو کبھی کالج آتے جاتے۔۔۔اسے میری فکر تھی۔۔میں بس نانو کا حال چال پوچھ لیتی۔۔چند ایک ملاقاتیں ہوئیں ایک دن فرحان نے مجھے اسکے ساتھ دیکھ لیا۔۔اسکے دل میں شک گھر کر گیا۔۔اور میں خوفزدہ ہوئی۔۔اسکے بعد میں نے ریحان کو سختی سے منع کیا کہ وہ دوبارہ مجھ سے کبھی ملنے نہ آئے۔۔اور میں نے فضیلہ کو بھی کہہ دیا کہ اگر ریحان میرا پوچھنے کے لیے فون کرے تو اسے کسی طرح

www.novelsclubb.com

کی اطلاع دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ سیکنڈ ائیر کے امتحانات سے پہلے ہی چچا نے گھر کے کاغذات تیار کرائے اور میں نے ملکیت انھیں دے دی۔۔ ایف ایس سی میں بہت اچھے نمبر لینے کے بعد میرا ارادہ تھا کہ کسی بڑے شہر جا کے میڈیکل انٹری ٹیسٹ کی تیاری کروں لیکن چچا کے حساب کتاب سے میرے اتنے پیسے ان کے پاس نہیں بچتے جس سے وہ مجھے کہیں اور بھیج سکیں۔۔ چاروناچار میں نے بی ایس سی میں داخلہ لیا ــــــــــ اکیلی لڑکی کا اس معاشرے میں رہنا بہت کٹھن ہے۔۔ یہ بات مجھے تب سمجھ آئی جب فرحان کی غیر اخلاقی حرکتیں بڑھنے لگیں۔۔ اس نے انٹر میڈیٹ کے بعد پڑھائی چھوڑ دی تھی۔۔ شروع میں تو میں اس پہ چیخ چلا کے خود سے دور رکھنے میں کامیاب رہی لیکن۔۔ میری کوششیں کمزور پڑتی گئیں۔۔ جب اس بارے میں چچی کو بتایا تو انھوں نے اپنے لاڈلے بیٹے کو چند باتیں سنائیں اور معاملہ رفع دفع کر دیا۔۔ کچھ مہینے سکون رہا لیکن۔۔ اسکے بعد میری زندگی پھر سے جہنم بننے لگی۔۔۔ اب تو چچی کو بھی شکائیت کرنا فضول تھا۔۔ جو اگر

www.novelsclubb.com

چچا سے بات کرتی تو یقیناً وہ بیوی اور بیٹے کی طرفداری کرتے۔۔ جیسے ہی بی ایس اے کے امتحانات مکمل ہوئے۔۔ میری ساری ہمت جواب دے گئی۔۔۔اب وقت آگیا تھا کہ میں بابا کی وصیت پسِ پشت ڈالوں اور نانو کی طرف لوٹ جاؤں۔۔ بیتے دو سالوں میں انکی کوئی خبر نہیں آئی تھی۔۔۔اور نہ ہی ریحان سے کبھی ملاقات ہوئی۔۔وقت مجھے ایسے مقام پہ لے آیا تھا جہاں نانو کو میری ضرورت تھی اور مجھے انکی۔۔۔مجھے بس افسوس یہ تھا کہ جب قسمیں توڑنی تھیں تو پہلے ہی توڑ دیتی۔۔۔

******

۔۔ جیسے ہی بی ایس اے کے امتحانات مکمل ہوئے۔۔ میری ساری ہمت جواب دے گئی۔۔۔اب وقت آگیا تھا کہ میں بابا کی وصیت پسِ پشت ڈالوں اور نانو کی طرف لوٹ جاؤں۔۔بیتے دو سالوں میں انکی کوئی خبر نہیں آئی تھی۔۔۔اور نہ ہی ریحان سے کبھی ملاقات ہوئی۔۔وقت مجھے ایسے مقام پہ لے آیا تھا جہاں نانو کو

www.novelsclubb.com

میری ضرورت تھی اور مجھے انکی۔۔۔مجھے بس افسوس یہ تھا کہ جب قسمیں توڑنی تھیں تو پہلے ہی توڑ دیتی۔۔۔

"چچا۔۔! میں آپکا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔" جیسے ہی چچا کلیم گھر میں داخل ہوئے میں انکی طرف بڑھی۔۔وہ سوالیہ نظروں سے میرا چہرہ دیکھنے لگے۔۔۔شائد دل میں سوچ رہے تھے کہ شائد پھر سے کوئی ضرورت پڑ ی گئی۔۔۔"میں جا رہی ہوں۔۔۔" میں نے بتایا۔۔"کہاں۔۔؟" چچی کیچن سے نکل کے باہر آئیں۔۔ سدرہ اور سارا پہلے سے صحن میں چارپائی پہ موجود تھیں۔فرحان غسل خانے سے نہا کے نکلا۔۔۔میں نے چاروں طرف نظر گھما کے جائزہ لیا۔۔۔"اپنی نانی کے پاس جا رہی ہوں میں۔۔ہمیشہ کے لیے۔۔۔" ——"کیوں۔۔؟اور بھائی جان کی آخری وصیت کا کوئی خیال نہیں تمہیں۔۔۔؟" ——"یقین مانیں۔۔اب تک اسی وصیت کی لاج رکھنے رکی تھی۔۔ لیکن اب میری اپنی لاج داؤ پہ لگ چکی ہوئی۔۔۔اس وقت باپ کی وصیت سے زیادہ غیرت کی پاسداری ضروری

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔۔"میری نظریں فرحان پہ مرکوز تھیں۔۔جو بغور میری بات سن رہا تھا۔۔"تم کہنا کیا چاہتی ہو۔۔۔؟"چچا کے تیور بدلے۔۔۔"میں بس آپکو یہی بتانا چاہتی تھی کہ میں جا رہی ہوں۔۔۔پھر کبھی ملاقات نہ ہو پائے شائد۔۔۔"

——"اچانک ایسا ہوا کیا ہے۔۔۔؟"——"اچانک تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔۔۔ہر چیز کی وجہ بنتی ہے۔۔اور وجہ وقت لیتی ہے۔۔میری وجہ نے بھی بہت وقت لیا۔۔۔تب جا کے میں اس جگہ پہ کھڑی ہوں"——"مانا کے تم بہت بڑی ہو گئی ہو۔۔۔بڑی بڑی باتیں کر لیتی ہو۔۔لیکن پھر بھی تم میرا خون ہو، میں اس طرح سے تمہیں کیسے جانے دوں۔۔"انکے لہجے میں طنز صاف جھلک رہی تھی ۔۔"مجھے یہ جان کے خوشی ہوئی کہ ابھی تک آپکو یہ یاد ہے کہ میں آپکا خون ہوں۔۔۔"میرے لہجے میں بھی وہی طنز اتر آیا۔۔وہ خاموش ہو گئے۔۔۔"ایک سوال مجھے اکثر تنگ کرتا تھا کہ آخر اپنے برے وقتوں میں بابا نے کبھی آپ سے مدد طلب کیوں نہیں کی۔۔۔حالانکہ آپ سگے بھائی تھے۔۔پھر بھی وہ میری نانی کے

www.novelsclubb.com

سامنے ہاتھ پھیلاتے رہے۔۔آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگا۔۔۔ان کے جیتے جی تو مجھے اس سوال کا جواب نہیں مل پایا لیکن انکے مرنے کے فوراً بعد جواب مل گیا ــــــ"کیا جواب ملا تمہیں۔۔۔؟" ــــــ"یہی کہ انھیں آپ سے کوئی امید تھی ہی نہیں۔۔۔" ــــــ"تمہارے باپ نے اگر ایک بار کہا ہوتا تو میں اپنا سب کچھ قربان کر دیتا ان پہ۔۔۔" ــــــ"یقیناً آپ ایسا کرتے۔۔۔ لیکن ایسا کیوں نہیں ہوا کہ ان کے بنا ہاتھ پھیلائے۔۔بنا گڑگڑائے آپ مدد کے لیے آتے۔۔۔ان کا ساتھ دیتے۔۔۔"میری بات پہ وہ خاموش ہو گئے۔۔۔"اگر تم نے جانا ہے تو تم جا سکتی ہو، لیکن اپنے ماں باپ اور نانی کی غلطیوں کا ذمہ دار ہمیں مت ٹھہراؤ۔۔۔"چچی نے تنک کہا۔۔۔"ارے چچی۔۔آپ لوگوں کو ذمہ دار کیوں ٹھہراؤں گی۔۔کیا کبھی میں نے اس بات کی ذمہ داری آپ کے اوپر ڈالی کہ آپ لوگوں کی ناک کے نیچے۔۔میں فرحان سے غیر محفوظ ہوں۔۔۔نہیں نا۔۔۔ اس میں آپ لوگوں کی کیا غلطی۔۔۔یہ تو میری غلطی ہے جو میرے سر پہ ماں باپ

www.novelsclubb.com

کا سایہ نہیں ہے۔۔اور میری جیسی لڑکیاں تو ہوتی ہی مال غنیمت جیسی ہیں۔۔ جس کا جیسے دل چاہے لوٹ لے۔۔۔ کیوں فرحان میں صحیح کہہ رہی ہوں نا۔۔۔؟" میں نے فرحان کی طرف دیکھا۔۔۔"یہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔؟" چچا کے چہرے کا رنگ بدلا۔۔۔اور وہ فرحان کی طرف بڑھے۔۔"بابا۔۔! یہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔" وہ ڈر کے بولا۔۔ "رہنے دیں چچا۔۔میں ہی جھوٹ بول رہی ہوں۔۔ شکر ہے اس نے یہ نہیں کہا کہ میری ہی غلط نظر تھی اس پہ۔۔۔۔" میں ہنس پڑی۔۔۔"روشنی۔۔! تم کہیں نہیں جا رہی ہو۔۔میں آج ہی تمہارا نکاح اس سے کراتا ہوں۔۔کم از کم میں اپنے بھائی کی روح کے سامنے شرمندہ نہیں ہونا چاہتا۔۔میرے بیٹے نے تمہیں بے عزت کیا ہے تو اب یہی تمہیں عزت دے گا۔۔۔" چچا میری طرف بڑھے اور سر پہ ہاتھ رکھنا ہی چاہتے تھے، میں پیچھے ہٹی۔۔۔"چچا۔۔۔!۔۔آپ اپنے بھائی کے روح سے شرمندہ نہیں ہونا چاہتے ہو اور میں اپنے باپ کی روح کو تڑپانا نہیں چاہتی۔۔۔" میں نے زہر آلود جواب دیا تو

www.novelsclubb.com

انکی نظریں جھک گئیں۔۔"واہ۔۔! یہ صلہ مل رہا ہے ہمیں اخیر میں۔۔پڑھایا لکھایا۔۔بچوں کی طرح خیال رکھا۔۔اور آج ہمارے ہی منہ پہ کالک ملی جارہی ہے۔۔۔"چچی نے ایک اور وار کیا۔۔۔"کالک سے یاد آیا۔۔۔اس گھر کے عوض میری جو رقم آپکے پاس بنتی تھی۔۔شائد وہ بھی اب پوری ہو ہی چکی ہو گی۔۔۔اب تو ویسے ہی میرا یہاں رہنا نہیں بنتا۔۔۔جو اگر میرے حصے کا کچھ بچ گیا ہو۔۔تو وہ میں بخشتی ہوں آپ لوگوں کو۔۔جو اگر میری طرف سے زیادتی ہوئی آپ لوگوں کے ساتھ تو اسکے لیے معافی چاہتی ہوں۔۔۔"میں نے ہاتھ جوڑ کے سب کی طرف دیکھا۔۔۔"بس کردو بیٹا۔۔اتنا نہ گراؤ ہمیں کے پھر کبھی آئینے میں خود کو دیکھ نہ سکیں۔۔۔"چچا بدستور سر جھکائے کھڑے رہے۔۔"پھر مجھے اجازت دیں۔۔"میں نے اپنے کپڑوں والا بیگ اٹھایا۔۔"تم اکیلی مت جاؤ۔۔فرحان تمہیں چھوڑ آتا ہے۔۔۔"وہ بولے۔۔"تاکہ جو کام اب تک ادھورا رہ گیا تھا وہ بھی پورا ہو جائے۔۔۔"میں ہنس پڑی۔۔وہ شرمندہ ہو گئے۔۔۔"بیٹا۔۔ہو سکتا ہے

www.novelsclubb.com

جانے انجانے میں ہم لوگوں سے تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی۔۔ جاتے جاتے معاف کر دو۔۔۔" وہ ہاتھ جوڑنے لگے۔۔ میں نے آگے بڑھ کے انکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔۔ "مجھ سے وہ مانگیں جو دینے کی استطاعت ہو مجھ میں۔۔ جو چیز آپ مانگ رہے ہیں۔۔ کم از کم اس لمحے وہ میں نہیں دے سکتی۔۔۔ کوشش کروں گی کہ آپ لوگوں کے ساتھ بتایا وقت بھلا سکوں۔۔ جو یہ سب بھول گیا تو۔۔ ہر زیادتی بھی بھول جائے گی۔۔" میں دروازے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"میں اس شہر اور گلی محلے کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ آئی جہاں ایک گھر ہوا کرتا تھا۔۔ جس میں میرے ماں باپ رہتے تھے۔۔ جن کے بعد وہ گھر مکان بنا اور پھر امیدوں کی راکھ کا بس ایک ڈھیر اور اس راکھ کے نیچے دبی سسکیاں جو سنائی نہیں دیں گی۔ لیکن مرتے دم تک میرے سینے میں درد بن کے دھڑکیں گی۔۔۔"

_________بلآخر وہ شہر آگیا جس میں سب کچھ گنوا کے میں واپس لوٹی تھی۔ اس شہر میں کبھی اپنائیت ہوتی تھی۔۔ پر سالوں کی دھول نے سب کچھ انجان بنا دیا۔۔

www.novelsclubb.com

ہر چیز ویسے ہی قائم تھی۔۔پر اب میں وہ روشنی نہیں رہی تھی۔۔ مسجد والی گلی سے گزرتے یہ نگاہیں جھکی تھیں جو ایسے موقع پر ایک چہرے کو تلاش رہی ہو تیں۔۔

بے جان جسم کا بوجھ اٹھائے میں نانو کی گلی میں آ پہنچی۔۔قدم اٹھ نہیں رہے تھے۔۔رک رک کے چلتی میں دروازے کے پاس پہنچی تو نانو کی آواز میرے کان میں پڑی۔۔گھر کی دہلیز پہ بیٹھی وہ آتے جاتے بچوں کو مدد کے لیے آواز دے رہی تھیں۔۔پر بچے ان پہ ایسے ہنس کے پاس سے گزر جاتے جیسے وہ ایک دلچسپ کھلونا ہوں۔۔میں انکے سامنے جا کے کھڑی ہو گئی۔۔اپنے ماتھے پہ جھریوں بھرا ہاتھ رکھ کے انھوں نے آنکھوں پہ سایا بنایا۔۔۔"کون ہو بیٹی۔۔۔؟میرا ایک کام کر دو گی۔۔۔مجھے دکان سے کچھ لا دو۔۔۔؟"ان کی دونوں آنکھوں میں موتیا تھا۔۔اس لیے وہ اپنی روشنی پہچان نہیں سکیں۔۔میں گھٹنوں کے بل انکے سامنے بیٹھ گئی اور اپنا سر انکی گود میں رکھ دیا۔۔۔میرے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بس اتنا بولیں ۔۔"آ گئی یاد نانی کی۔۔۔؟"میرے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔بس آنکھیں جو

برسوں سے آنسوؤں کے طوفان سنبھالے بیٹھی تھیں۔۔نانو کی گود میں آبشار بن کے برس رہی تھیں ـــــــــ انھیں زندگی میں واپس لاتے لاتے مجھے کئی دن لگ گئے۔۔ان کئی دن دنوں میں کئی بار ریحان کا خیال آیا۔۔ چھت کے چکر کاٹے کہ مینا مجھے دیکھ کے اس تک خبر پہنچا دے۔۔دو سال بیت گئے ہیں اسکی کوئی خبر نہیں آئی۔۔نانو سے کیسے کچھ پوچھتی۔۔انکا کہاں باہر آنا جانا تھا۔۔کوئی تو رستہ ہوتا۔۔گلی سے سودا لانے کے بہانے ادھر ادھر نظریں اسے ڈھونڈتی تھیں۔۔کئی بار تو یہ بھی خیال آیا کہ ایسا ممکن نہیں کہ اتنے دنوں تک اسے پتا نہ چلا ہو کہ میں واپس آگئی ہوں۔۔پھر وہ سامنے کیوں نہیں آتا۔۔۔؟کیا خفا ہے مجھ سے۔۔؟یا پھر وہ بھی بدل گیا سب کی طرح۔۔۔اپنے اندر لگی کش مکش کو میں چاہ کر بھی ختم نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔پھر ایک دن میری مشکل آسان ہو ہی گئی۔۔ چھت پہ کپڑے ڈالنے کے لیے میں اوپر آئی تو مجھے بچوں کی آواز سنائی دینے لگی۔۔میں جھٹ سے دیوار کی طرف پلٹی۔۔اور دوسری طرف جھانکنے لگی۔۔وہ مینا ہی تھی۔۔کپڑے ڈالنے آئی

www.novelsclubb.com

تھی۔۔دو تین بچے چھت پہ کھیل رہے تھے۔میں نے اسے آواز دی۔۔۔"
مینا۔۔!"___اس نے سر گھما کے مجھے دیکھا۔۔اور کپڑوں والا ٹب خالی کر کے
دیوار کی طرف آئی۔۔"کیسی ہو۔۔۔؟"میں نے بامشکل مسکراہٹ ہونٹوں پہ
سجائی۔۔۔"میں ٹھیک ہوں۔۔تم کیسی ہو۔۔۔؟"اسکے لہجے میں خفگی تھی۔۔۔
میں اسکے خفا ہونے کی وجہ نہیں سمجھ پائی۔۔"ریحان۔۔!ٹھیک ہے۔۔۔؟"میں
پوچھے بنا رہ نہیں پائی۔۔۔"ہاں ٹھیک ہے وہ۔۔۔"وہ سر ہلا کے بولی۔۔۔"کیا
کرتا ہے آج کل۔۔۔؟"میں نے مزید کریدا۔۔۔"کیا کرتا ہے۔۔۔۔؟"اس نے
میرا سوال دہرایا اور حیران ہو کے چہرہ پڑھنے لگی۔۔میں اسکا یہ انداز سمجھ نہیں
پائی۔۔۔"تمہیں نہیں پتا وہ کیا کرتا ہے۔۔۔؟"اس نے مجھ سے سوال کیا۔۔۔
"نہیں۔۔مجھے کیسے پتا ہوگا۔۔دو سال سے میری اس سے ملاقات نہیں ہوئی۔۔۔
میں تو کچھ دن پہلے ہی لوٹی ہوں۔۔"میں سراسیمگی میں بولی۔۔"اچھا تو پھر
سنو۔۔۔!۔۔۔کیا لگتا ہے روشنی کبھی واپس آئے گی۔۔۔؟کیا وہ مجھے یاد کرتی

www.novelsclubb.com

ہو گی۔۔۔؟وہ کسی پریشانی میں تو نہیں ہے۔۔؟میں ایک بار اسکے شہر کا چکر لگا لیتا ہوں۔۔؟لیکن کیسے جاؤں۔۔اس نے تو مجھے منع کیا تھا۔۔۔دعا کرتے ہو نا تم اسکے لیے۔۔۔بہت مصیبتوں میں گھری ہے۔۔کاش میں اسکے لیے کچھ کر پاتا۔۔۔۔د وسال تک ایسے ہزاروں بے تکے سوالوں کا لاتعداد سلسلہ چلتا رہا۔۔تھک جاتے جاتے تھے ہم روشنی روشنی سن کے۔۔۔پر وہ کبھی نہیں تھکا۔۔میں اس سے کہتی تھی پاگل ہو گئے تم اس کے لیے۔۔اور وہ ہنس کے ٹال دیتا۔۔۔اور تمہیں پتا ہے۔۔جب سے تم لوٹی ہو۔۔اسکے سوال بدل گئے ہیں۔۔۔اب وہ ہر روز آ کے مجھ سے پوچھتا۔۔مینا۔۔!روشنی چھت پہ آئی تھی؟وہ ٹھیک تھی نا۔۔۔؟اس نے میرا پوچھا۔۔۔؟وہ جب بھی میرا پوچھا تو مجھے بلا لینا۔۔میں اس سے ملنے آؤں گا۔۔۔ایسے۔۔۔ایسے ہی اسکے دو سال کٹے ہیں۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے ہی آیا تھا ہمارے گھر۔۔۔آج تو میں تپ ہی گئی تھی۔۔۔کہہ دیا میں نے اسکو۔۔تم چاہے مر و یا جیو۔۔روشنی تمہیں یاد نہیں کرے گی۔۔تم اسکے لیے کچھ بھی نہیں ہو۔۔"

مینا بولتی گئی اور میں ریت کے طوفانوں میں دھنستی چلی گئی۔۔۔زبان پہ ایسے تالے لگے تھے جیسے سانپ سونگھ گیا ہو۔۔۔"کل عصر کے بعد آئے گا وہ۔۔۔آجانا چھت پہ۔۔۔" یہ کہہ کہ وہ واپس مڑی ٹب اٹھایا اور اپنے گھر کی سیڑھیاں اترنے لگی۔۔مینا کو گئے ہوئے کافی دیر گزر چکی تھی لیکن میرا سکتہ اب بھی نہیں ٹوٹا تھا۔۔مغرب کی اذان تک میں دیوار پہ ٹھوڑی رکھے اپنے آپ میں ڈوبی رہی

———پوری رات کٹ گئی۔۔پر میں کروٹیں بدلتے بدلتے ریحان نام کی پہیلی سلجھاتی رہی۔۔۔صبح ہوئی تو بس یہی انتظار تھا۔۔کہ کب عصر کی اذان ہو اور کب ریحان سے مل سکوں۔۔۔بلآخر انتظار اختتام کو پہنچا۔۔مسجد میں اذان گونجی اور میں نے سیڑھیوں میں قدم رکھا۔۔پہلی بار اسکے سامنے جانے سے گھبرا رہی تھی۔۔دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔کیسے۔۔کیسے سامنا کروں گی اسکا۔۔۔ سوچتے سوچتے میں دیوار تک آئی۔۔جھانک کے دیکھا تو وہ پہلے ہی نظریں جمائے اسی سمت دیکھ رہا تھا۔۔مجھے پہ نظر پڑتے ہیں وہ کھڑا ہوا۔۔۔اور آہستہ آہستہ چل

www.novelsclubb.com

کے قریب آنے لگا۔۔"روشنی۔۔! تم کب واپس آئی۔۔۔؟ مجھے آج ہی مینا نے بتایا۔۔۔"وہ جھوٹ بولنے کی ناممکن کوشش کرنے لگا۔۔۔"جھوٹ مت بولو ریحان۔۔ تم اچھی طرح سے جانتے ہو کہ میں کب واپس لوٹی ہوں۔۔۔"

______"پتا تھا تو بلایا کیوں نہیں۔۔؟ ملنے کیوں نہیں آئی۔۔۔؟"میں نے پہلی بار کسی مرد کو ٹوٹتے دیکھا تھا۔۔ معصوم بچوں کی طرح دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپا کے وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگا۔۔۔میں بھی خود کو روک نہیں پائی۔۔۔ میری بھی آنکھ چھلک پڑیں۔۔"تم کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟"انگلیوں سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے وہ مجھ سے پوچھنے لگا۔۔۔"کیوں کہ تم رو رہے اس لیے۔۔۔"میں نے بھی اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔"پتا ہے میں تمہیں کتنا یاد کرتا تھا۔۔۔؟"______"ہاں پتا ہے مجھے۔۔۔"______"کچھ نہیں پتا تمہیں روشنی۔۔۔"اس نے پھر سے ہاتھ چہرے پہ رکھ لیے۔۔۔"ایم سوری ریحان۔۔!"میں بامشکل بول پائی۔۔۔"سوری۔۔۔! تم سوری کیوں بول رہی ہو۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔۔مجھے پتا ہے تم مشکل میں تھی۔۔۔"رو رو کے اسکی آنکھیں لال ہو رہی تھیں۔۔"بس کرونا۔۔مت رو اتنا۔۔اب تو میں آگئی ہوں۔۔کہیں نہیں جاؤں گی اب۔۔۔۔"میں اسے تسلی دینے لگی۔۔۔"میں تمہیں کہیں جانے ہی نہیں دوں گا۔۔۔"وہ میرا چہرہ دیکھ کے بولا۔۔میں مسکرادی۔۔۔"تم کیوں کرتے ہو یہ سب میرے لیے؟کتنے احسان ہیں تمہارے مجھ پہ۔۔۔"میں بولی۔۔۔"احسان۔۔احسان۔۔احسان۔۔۔بس یہی تمہیں نظر آتا ہے۔۔۔اور کچھ نظر نہیں آتا۔۔۔"وہ ایکدم سے بھڑک گیا۔۔۔۔میں خاموش ہو گئی۔۔۔"اچھا چھوڑو۔۔۔!"اس نے خود کو سنبھالا۔۔۔"تمہاری نانی کیسی ہیں۔۔۔؟"وہ پوچھنے لگا۔۔۔"وہ ٹھیک ہیں۔۔بس آنکھوں کا مسئلہ ہے۔۔ میں سوچ رہی ہوں کہ جلد از جلد کسی اچھے سے ڈاکٹر کو دکھا کے انکی آنکھیں ٹھیک کراوں۔۔۔"میں نے اسے بتایا۔۔۔"ہاں۔۔انھیں ڈاکٹر کو دکھاؤ۔۔شائد ان کا چھوٹا سے آپریشن ہو گا۔۔وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔میں نے ڈاکٹر سے بات

www.novelsclubb.com

کی تھی ان کے لیے۔۔نانی کو لے جا کے انھیں دکھا دو۔۔باقی سب میں خود دیکھ لوں گا۔۔۔یہ لو ان کا کارڈ۔۔مجھے وہ اچھی طرح سے جانتے ہیں۔۔۔میرا بتا دینا۔۔۔"اپنی جیب سے ایک وزیٹنگ کارڈ نکال کے اس نے میری طرف بڑھایا۔۔اور میں اسکے سامنے چھوٹی ہوتی چلی گئی۔۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کہوں اسے۔۔وہ دوست ہے، مسیحہ ہے۔۔کیا ہے آخر۔۔۔میں سوچوں میں ڈوب گئی۔۔۔"کیا ہوا۔۔۔؟"وہ میری آنکھوں میں دیکھ کے بولا۔۔۔"کچھ نہیں۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔۔"میں جانتی تھی کہ اب اگر پھر سے احسان والی بات دہراؤں گی تو بھڑک جائے گا۔۔"تمہاری پڑھائی مکمل ہو گئی۔۔۔؟"اس نے پوچھا۔۔"میں نے بی ایس سی کر لی ہے۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔"گڈ، گڈ۔۔۔۔اب تم نے کیا سوچا ہے۔۔؟"_____فلحال تو کچھ نہیں سوچا۔۔۔"کیوں نہیں سوچا۔۔۔؟ آگے پڑھنا ہے یا پھر؟"_____"شائد کسی سکول میں ٹیچر کی جاب کر لوں۔۔۔" میں نے اسے بتایا۔۔۔"ماسٹرز کر لو۔۔پہلے۔۔۔"وہ مشورہ دینے لگا۔۔میں نے

سر ہلایا۔۔"اب میں جاتا ہوں۔۔کل آؤں گا تم سے ملنے۔۔تم آؤ گی نا۔۔۔؟"وہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔"ہاں۔۔ضرور آؤں گی۔۔۔"میں نے مسکرا کے جواب دیا۔۔۔وہ سیڑھیوں کی طرف مڑا۔۔۔"ریحان۔۔!"میں نے اسے آواز دی۔۔۔وہ پلٹا۔۔۔"تم کیا چاہتے ہو۔۔تم میں کیا دیکھوں میں۔۔۔؟جس سے مجھے تمہارا کچھ بھی احسان نہ لگے۔۔۔"میں نے سوال کیا۔۔۔"کچھ نہیں۔۔۔" وہ مسکرا کے وہاں سے چلا گیا اور میں چارپائی پہ جا کے لیٹ گئی۔۔۔میری نظر آسمان میں اڑتے آزاد پرندوں پر تھی۔۔۔۔

*****

یہ میری نانی جان ہیں۔۔انکی آنکھوں کا چیک اپ کرانا ہے۔۔۔"میں نے نانو کو کرسی پہ بٹھایا اور اٹنڈنٹ کے کاؤنٹر پہ جا کہ ٹوکن لینے لگی۔اس نے مجھ سے پیسے لیے اور ٹوکن تیار کرنے لگا۔۔۔"یہ لیں 62 نمبر ہے آپکا۔۔۔۔"میں نے ٹوکن پکڑا۔"ابھی کونسا نمبر چل رہا ہے۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔"21 نمبر پیشنٹ اندر

ہے۔۔"اٹنڈنٹ بولا۔۔۔"اف اتنا انتظار کرنا پڑے گا۔۔"پریشان ہو کے نانو کے پاس بیٹھنے ہی والی تھی۔۔اٹنڈنٹ نے مجھے آواز دی۔۔"مس روشنی۔۔۔!" میں دوبارہ کاؤنٹر پہ آئی۔۔۔"آپ مس روشنی ہیں۔۔۔؟"۔۔میں نے سر ہلایا۔۔"آپکا تو ٹوکن پہلے سے ہی موجود ہے۔۔پھر آپ نے دوبارہ کیوں لیا۔۔۔؟"وہ حیران ہو کے پوچھنے لگا۔۔"پہلے سے۔۔۔؟"میں خود حیرت میں مبتلا ہو گئی۔۔۔"ہاں۔۔"اس نے جواب دیا۔۔۔میں سمجھ گئی ریحان نے پہلے سے ہی ٹوکن لے لیا ہو گا میرے نام کا۔۔۔"یہ نیا ٹوکن واپس کریں۔۔۔مرتضٰی کو لے کے آپ اندر جا سکتی ہیں۔۔"اس نے مجھے پیسے لوٹاتے ہوئے کہا——میں نانو کو لے کے ڈاکٹر کے کیبن میں داخل ہوئی۔۔۔"ہاں جی۔۔!ہاں جی۔۔مرتضٰی آگئی ہیں۔۔اب بے فکر رہیں۔۔۔"وہ فون پہ کسی سے بات کر رہے تھے۔۔

"مس روشنی۔۔۔؟"ڈاکٹر نے پوچھا۔۔"جی۔۔!"۔۔ریحان صاحب دو بار فون کر چکے ہیں آپ کا پوچھنے کے لیے۔۔"ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔ریحان

۔۔کیا کر رہے ہو تم۔۔۔۔میں دل ہی دل میں اسے کوسنے لگی۔۔۔"یہ میری نانو ہیں۔انکی دونوں آنکھوں کا مسئلہ ہے۔۔مہربانی کر کے آپ اچھی طرح چیک اپ کیجئے گا"میں التجائیہ انداز میں بولی۔۔۔"آپ بے فکر رہیں۔۔ریحان نے خاص تاکید کی ہے آپ کو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔۔۔"ڈاکٹر نے ریحان کے نام کی تسلی دے کے مجھے چپ کرا دیا۔۔۔مجھے اس پہ غصہ آنے لگا۔۔"خود کو بڑا ہیرو سمجھتا ہے۔۔۔"_____"انکی دونوں آنکھوں میں موتیا ہے۔۔چھوٹا سا آپریشن ہو گا۔۔یہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔"ڈاکٹر نے دس پندرہ منٹ تسلی سے چیک کرنے کے بعد کہا۔۔۔"ہم کب آپریشن کرا سکتے ہیں انکا۔۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔"کل۔۔۔کل صبح دس بجے آپ آجائیں۔۔۔"ڈاکٹر اپنی سیٹ پہ بیٹھتے ہوئے بولا۔۔میں سوچ میں پڑ گئی۔۔میں تو خالی ہاتھ ہی آگئی یہاں پہ۔۔پتا نہیں نانو کے پاس اتنی رقم ہو گی جس سے آپریشن ہو سکے۔۔۔خیر اب جو بھی ہو آپریشن کرانا پڑے گا۔۔۔"کتنا خرچہ آئے گا۔۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔"اس کی آپ فکر

www.novelsclubb.com

نہ کریں۔۔۔"ڈاکٹر نے جواب دیا۔۔۔میں سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

"گھر کی بات ہے جی!۔۔۔میں ریحان سے بات کرلوں گا۔۔۔"ڈاکٹر کے جواب

پہ میں چپ ہوگئی ——————

"نانو۔۔!ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا ہے۔۔۔کل صبح دس بجے "گھر میں داخل ہوتے ہی میں نے نانو کو بتایا۔۔"ہاں بیٹا میں سن رہی تھی۔۔۔تُو پیسوں کی فکر نہ کر۔۔ اتنے پیسے جمع ہیں میرے پاس۔۔۔تیرے نانا کی ہر مہینے جو پنشن آتی ہے اسی میں سو جوڑ جوڑ کے کچھ رقم جمع کی ہے میں نے۔۔۔"انھوں نے تسلی دی۔۔میں نے بھی سکھ سانس لیا۔۔۔میں نہیں چاہتی تھی کہ ریحان آپریشن کا خرچہ اٹھائے۔۔ میں نے نانو کو سلایا اور کیچن میں اپنے لیے چائے بنانے لگی۔۔دن لگ بھگ ڈھل چکا تھا۔چائے کا سپ لیتے ایک دم سے مجھے یاد آیا کہ کل ریحان سے ملنے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔کہیں وہ انتظار نہ کر رہا ہو۔۔میں نے کپ ہاتھ میں پکڑا اور چھت پہ آگئی۔۔۔دوسری چھپ پہ خاموشی تھی۔۔"شائد آج آیا ہی نہیں وہ۔۔۔یا پھر

www.novelsclubb.com

آ کے چلا گیا ہو گا۔۔۔پر اسے پتا تھا میں ڈاکٹر کے پاس گئی ہوئی ہوں۔۔آنا تو چاہیے تھا۔۔۔"میں خود سے سوال جواب کرتے ہوئے دوسری طرف جھانکنے لگی۔۔ اور سامنے والا منظر دیکھ کے میری ہنسی نکل گئی۔۔۔ریحان دیوار سے ٹیک لگائے گہری نیند میں تھا۔۔۔اسکے ہیرو جیسے بال آنکھوں پہ پھیلے تھے۔۔۔اسے آواز دینے ہی لگی تھی لیکن اسکی معصومیت سے بھری نیند خراب نہ ہو جائے اس لیے چپ رہی۔۔اور انتظار کرنے لگی کہ وہ خود سے کب آنکھ کھولتا ہے۔۔اگلے دس منٹ تک میری نگاہیں اسکے چہرے پہ جمی تھیں۔۔اس چکر میں میری چائے بھی ٹھنڈی ہو گئی۔۔۔چائے کا کپ ساتھ رکھ کے میں نے ٹھوڑی دیوار پہ ٹیک دی۔۔ کچھ دیر میں اسکی آنکھ کھلی۔۔بال ہٹا کے سب سے پہلے اس نے ہماری دیوار کی طرف دیکھا۔۔سامنے ہی میں مسکرا رہی تھی۔۔۔"پتا ہے کب سے انتظار کر رہا تھا۔۔۔"وہ جلدی سے کھڑا ہوا۔۔۔"ہاں۔۔کب سے میں بھی آپکا انتظار دیکھ رہی تھی۔۔۔"۔۔۔"سراسر جھوٹ۔۔۔۔"وہ بولا۔۔۔"لگتا ہے تم ابھی بھی

نیند میں ہو۔۔۔۔یہ لو چائے پیو۔۔۔"میں نے کپ اٹھا کے اسکی طرف بڑھایا۔۔۔"یہ تو تم اپنے لیے لائی ہو۔۔۔۔"——"لائی تھی۔۔۔اب ٹھنڈی ہو گئی ہے۔۔۔"——"کیوں ٹھنڈی کیوں ہو گئی۔۔۔۔"——کیوں کہ میں نیند میں مدہوش ایک معصوم بچے کو دھیان سے دیکھ رہی تھی۔۔۔"——کون بچہ۔۔۔؟"۔۔۔وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔"تم اور کون۔۔۔" میں ہنس پڑی۔۔۔"میں تمہیں بچہ لگتا ہوں۔۔۔۔؟"وہ حیران ہوا۔۔۔"تو اور کیا۔۔۔۔"——"یہ دیکھو۔۔۔میرے مسلز۔۔۔روزانہ جم جاتا ہوں۔۔۔ ایسی باڈی کس بچے کی ہوتی ہے۔۔۔"وہ بازو اوپر کر کے اپنے مسلز دیکھانے لگا۔۔ میں ہنس پڑی۔۔۔"لو بھلا ہنس کیوں رہی ہو۔۔۔۔؟"وہ خفا ہوا۔۔۔"ارے بابا ۔۔۔تمہاری حرکتیں معصوم بچوں جیسی ہیں۔۔شکل اور قد و قامت سے بے شک تم مرد بن گئے ہو۔۔لیکن اندر سے بالکل بچے ہو۔۔۔"میں نے اسے سمجھایا۔۔۔ لیکن اسے چہرے کے تاثرات صاف بتا رہے تھے کہ میری بات اسکے سر کے اوپر

www.novelsclubb.com

سے گزری ہے۔۔۔میں پھر سے ہنس پڑی۔۔"اب ہنسنا بند کرو اور یہ بتاؤ کہ ڈاکٹر نے کیا کہا۔۔۔"——————"اور تم اپنا ڈرامہ بند کرو۔۔۔ مجھ سے زیادہ تمہیں پتا ہے کہ ڈاکٹر نے کیا کہا۔۔۔"——————"مجھے کیسے پتا ہو گا۔۔۔؟"——————" کیوں کہ وہ ڈاکٹر کم اور ریحان صاحب کا مرید زیادہ لگ رہا تھا۔۔ہر دو منٹ بعد تعریفوں کے پل باندھ رہا تھا۔۔"——————"ہیں۔۔۔! مجھے تو پتا نہیں تھا کہ علاقے میں میں اتنا اچھا جانا جاتا ہوں۔۔۔"——————"بالکل۔۔بہت زیادہ اچھے جانے جاتے ہیں آپ۔۔۔۔اتنا ہی نہیں۔۔آپکا نام لو تو بنا پیسوں کے ڈاکٹر چیک اپ کر دیتا ہے۔۔۔"میں نے طنز کی اور وہ ہنس پڑا۔۔۔"یہ ہنسنے کی بات نہیں ہے۔۔۔"میں نے اسے ڈانٹا۔۔۔"یہ لو اپنے پیسے۔۔میں نے وہ پیسے اسکی طرف بڑھائے جو اٹنڈنٹ نے مجھے واپس کیے تھے۔۔۔"یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔؟" وہ سنجیدہ ہوا۔۔۔"یہ وہ پیسے ہیں جو اٹنڈنٹ نے مجھے یہ کہتے ہوئے واپس کیے تھے کہ آپ کے نام کا ٹوکن پہلے سے موجود ہے۔۔"اگر پہلے سے ٹوکن موجود تھا تو اس

www.novelsclubb.com

نے پیسے لیے کیوں تھے۔۔۔؟" ــــــ "کیوں کہ میں نے نانو کے نام پہ ٹوکن لیا تھا۔۔اور آپ نے میرے نام پہ بک کرایا تھا۔۔۔جب اسے پتا چلا تو اس نے نانو والا ٹوکن کینسل کر دیا۔۔۔اب چپ چاپ پیسے پکڑو۔۔۔۔پہلے ہی بہت احسان چڑھ گئے ہیں سر پہ۔۔۔"میں چڑ کے بولی۔۔۔"احسان۔۔۔۔۔!"گہری سانس لے کے اس نے میرا لفظ دہرایا۔۔۔مجھے فوراً یاد آیا کہ اسے یہ پسند نہیں۔۔"ایم سوری ریحان۔۔میں جانتی ہوں تمہیں میری یہ بات پسند نہیں ہے۔۔پھر بھی میں نہیں چاہتی کہ تم پیسے خرچ کرو ہم پہ۔۔۔"میں نے صفائی دی۔۔۔"میں نے تم پہ کوئی پیسے خرچ نہیں کیے۔۔" ــــــ "اٹنڈنٹ نے ہم سے کیوں نہیں لیے پیسے۔۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔۔"روشنی۔۔۔!ڈاکٹر میرا اچھا جاننے والا ہے۔۔اگر میں اسکی طرف اپنا کوئی مریض بھیجوں تو وہ فیس نہیں لیتا۔۔۔میں نے اس لیے اس سے بات کی تھی تاکہ وہ تمہاری نانی کا اچھی طرح سے چیک اپ کرے نہ کہ تمہارے اوپر احسان جتانے کے لیے۔۔۔لیکن تم نہیں سمجھو گی۔۔۔"وہ

www.novelsclubb.com

بھڑک گیا۔۔۔میں چپ ہو گئی۔۔"معافی چاہتا ہوں۔۔۔دوبارہ ایسا نہیں ہو گا۔۔۔" یہ کہہ کے۔۔وہ وہاں سے جانے لگا۔۔۔۔"ریحان۔۔۔!رکو۔۔۔۔یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔ایسے کیوں جا رہے ہو۔۔۔"میں نے اسے آواز دی۔۔۔"

اب کیا ہے۔۔۔؟"وہ پلٹ کے بولا۔۔۔"اتنی سی بات پہ بھڑک جاتے ہو۔۔۔"میرے ماتھے پہ بل تھے۔۔"تو اور کیا کروں۔۔۔؟تم سے دوستی کی ہے۔۔اس لیے کسی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔لیکن بار بار تم ایک ہی بات دہراتی رہتی ہو۔۔۔"وہ بھی ناراض تھا۔۔۔"اچھا سوری۔۔۔"میں نے اپنا موڈ اچھا کیا۔۔۔"کوئی سوری ووری نہیں۔۔تم نے پھر سے یہی حرکت کرنی ہے۔۔۔تو فائدہ ایسے سوری بولنے کا۔۔۔"_____"میں کوشش کروں گی کے دوبارہ ایسا نہ ہو۔۔ پھر بھی غلطی سے ایسا کچھ منہ سے نکل جائے تو برداشت کر لینا۔۔۔"

_____"اچھا۔۔!کر لوں گا برداشت۔۔۔لیکن مجھ میں زیادہ برداشت نہیں ہے۔۔۔"_________"لیکن مجھ میں بہت برداشت ہے۔۔۔۔"میں نے

www.novelsclubb.com

اداس ہو کے جواب دیا۔۔۔ "جانتا ہوں۔۔۔" میری آنکھوں میں دیکھ کے بولا۔۔۔ "ڈاکٹر نے کل دس بجے آپریشن کا کہا ہے" ———— "میری اس سے بات ہوئی تھی۔۔ تسلی رکھو وہ خیال رکھے گا۔۔۔" ———— "اس نے آپریشن کے اخراجات نہیں بتائے۔۔۔" میں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تو اس نے سر جھکا لیا۔۔ "بتاؤ نا۔۔۔" میں نے پوچھا۔۔۔ "مجھے کیسے پتا۔۔۔ یہ تو ڈاکٹر کو ہی پتا ہو گا۔۔۔" وہ انجان بننے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔ "ریحان۔۔۔! میں بے وقوف نہیں ہوں۔۔۔ ڈاکٹر نے کہا کہ وہ تم سے اس بارے میں بات کرے گا۔۔۔" مجھے اسکے انداز پہ غصہ آنے لگا۔۔ "اب کیا چاہتی ہو تم۔۔۔؟" وہ مجھے گھورنے لگا۔۔۔ "میں چاہتی کہ تم مجھے بتاؤ کہ کتنی رقم درکار ہے۔۔۔؟" میں نے زور دے کے پوچھا۔۔۔ "روشنی۔۔! تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں جو بھی کرتا ہوں تمہارے لیے اسکا حساب کتاب رکھتا ہوں۔۔۔؟" وہ سنجیدہ ہو گیا۔۔ "ریحان۔۔! میں یہ نہیں کہہ رہی کہ تم حساب کتاب رکھتے ہو گے۔۔ میرا بس اتنا سوال ہے کہ جو بھی

خرچہ ہو گا وہ میں خود اٹھاؤں گی۔۔۔۔" میں نے صاف طور پہ کہہ دیا۔۔" چلو ایک ڈیل کرتے ہیں۔۔۔" ـــــــ" کیسی ڈیل۔۔۔؟" ـــــــ" نانو کے آپریشن کے سارے اخراجات میں اٹھاؤں گا۔۔ لیکن بعد میں تم مجھے لوٹا دو گی۔۔۔" ـــــــ" ٹھیک ہے۔۔ڈن۔۔" میں نے جواب دیا۔۔۔" سن تو لو کہ لوٹانے کیسے ہیں۔۔۔" وہ بولا۔۔۔" کیسے۔۔۔؟" ـــــــ" تم مجھے ان پیسوں کے بدلے کچھ کھلاؤ گی۔۔۔" اسکی بات سن کے میں حیران ہوئی ۔۔۔" لیکن۔۔۔ایسا نہیں کہ تم گھر میں کچھ بنا کے کھلا دو۔۔۔ تمہیں میرے ساتھ باہر چلنا پڑے گا۔۔۔ باہر سے کچھ کھاؤں گا۔۔۔" وہ مسکرانے لگا۔۔۔میں اس کی بات سن کے خاموش ہو گئی۔۔۔اتنے میں مغرب کی اذان ہونے لگی۔۔۔" اوہ۔۔اب میں چلتا ہوں۔۔۔ تمہارے چکر میں عصر کی نماز چھوٹ گئی۔۔اب اگر مغرب بھی نہیں پڑھ سکا تو اباجی سے جوتیاں پڑیں گی۔۔۔وہ جلدی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔۔۔" سنو۔۔۔!" میں نے اسے آواز دی۔۔۔وہ رکا۔۔۔" مجھے پتا

نہیں تھا کہ باڈی بلڈرز بھی جوتیاں کھاتے ہیں۔۔۔"میں ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

"ہاں نا۔۔۔وہ بھی تمہاری طرح مجھے معصوم بچہ سمجھتے ہیں۔۔۔"وہ ہنس پڑا

آپریشن کے بعد نانو کی آنکھوں پہ پٹی لگادی گئی۔۔اگلے ہی دن پٹی اترنی تھی لیکن میں انھیں گھر لے جاسکتی تھی۔ڈاکٹر نے بہت ساری چیزوں کی احتیاط بتائی تھی۔۔ میں نے میڈیکل سٹور سے کچھ دوائیاں لیں اور نانو کو اسپتال سے باہر لے آئی۔۔ میں اس پریشانی میں مبتلا تھی۔۔کہ اگر رکشے پہ گھر لے گئی تو کہیں دھکہ لگنے سے آنکھوں پہ برااثر نہ پڑے۔۔انھیں سڑک پہ اکیلا چھوڑ کے ٹیکسی ڈھونڈنا بھی مناسب نہیں تھا۔۔میں عجیب ہی پریشانی میں مبتلا تھی۔۔اتنے میں ایک گاڑی ہمارے سامنے آکے رکی۔۔ڈرائیور گاڑی سے اترااور دروازہ کھول کے اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔"بھائی صاحب۔۔!میں نے تو ٹیکسی نہیں منگائی۔۔۔"میں حیران ہو کے ڈرائیور کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔اس نے ایک سمت ہاتھ کا اشارہ کیا۔۔۔میری نظریں اس طرف اٹھ گئیں۔۔کچھ ہی فاصلے پہ ریحان کھڑا تھا۔۔اس نے مجھے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔مجھے تپ تو بہت چڑھی لیکن موقع محل ایسا نہیں تھا کہ ضد کرتی۔۔اس لیے میں نے چپ چاپ نانو کو گاڑی میں بٹھایا اور خود بھی بیٹھ گئی۔۔۔گاڑی والے نے گھر کے دروازے پہ بریک لگائی میں نانو کو اندر لے جانے لگی۔۔"بھائی صاحب۔۔بس دو منٹ رکیے گا میں انھیں اندر چھوڑ دوں آ کے کرایہ دیتی ہوں۔۔۔"میں ڈرائیور سے مخاطب تھی۔نانو کو اندر چھوڑ کے میں واپس لوٹی تو گاڑی جا چکی تھی۔۔۔"ریحان۔۔۔۔!آج تمہاری خیر نہیں۔۔۔" میں دانت پیسنے لگی——————"اتنی دیر کیوں کر دی آنے میں۔۔۔؟"آج میں اس کے آنے سے پہلے ہی چھت پہ انتظار کر رہی تھی۔۔جیسے ہی وہ آیا تو میں بھڑک گئی۔۔"ہاں وہ۔۔۔کام پڑ گیا تھا تھوڑا سا۔۔۔"وہ سر کھجاتے ہوئے بولا۔۔۔"یہ سب کیا ہے ریحان۔۔۔؟"——————"کیا۔۔۔؟"——————"کیا ضرورت تھی ٹیکسی بھیجنے کی۔۔۔؟"میں تنک کے بولی۔۔۔"یار تم لڑکیاں عقل سے پیدل کیوں ہوتی ہو۔۔۔؟"وہ بھی غصے میں آ گیا۔۔۔"یوں سب کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے۔۔ ٹیکسی بھیجنا اوپر سے کرایہ۔۔۔وہ بھی نہیں لیا اس نے۔۔۔"میں چلائی۔۔۔"تم رکشے پہ نانو کو گھر لاتی۔۔۔؟"اس نے پوچھا۔۔"جیسے بھی لاتی۔۔یہ تمہارا مسئلہ نہیں تھا۔۔۔"میرا لہجہ بہت سخت تھا۔۔۔"ٹھیک ہے محترمہ۔۔۔! میں ایک بار پھر آپ سے معافی مانگتا ہوں۔۔۔ غلطی ہو گئی جو مدد کرنے کا سوچا۔۔۔۔ پھر سے ایسا نہیں ہو گا۔۔۔اور نہ ہی آپ کو اب چھت پہ آنے کی زحمت دوں گا۔۔۔" یہ کہہ کے وہ وہاں سے چلا گیا۔۔میں بھی غصے میں تھی اس لیے روکا نہیں۔۔۔۔"جاتا ہے تو جائے۔۔۔خود کو ہیرو سمجھتا ہے۔۔۔۔"میں لبوں میں بڑبڑائی۔۔۔

میں نیچے آئی اور نانو کے لیے ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کھانا بنانے لگی۔۔۔"ارے۔۔دیکھو تو ذرا۔۔میں نے بھلا مدد مانگی تھی۔۔۔جو ہر بار تیار ہو جاتا ہے مدد کرنے کے لیے۔۔۔لوگ کیا سوچیں گے۔۔۔۔کسی نے دیکھ لیا ہوتا تو۔۔۔بلاوجہ کی بدنامی۔۔۔"میں اپنے آپ سے ہی باتیں کر رہی تھی۔۔۔"اوپر سے غصہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

بجائے میری بات سمجھنے کے غصہ کر کے چلا گیا۔۔۔ نہیں آئے گا چھت پہ تو مت آئے۔۔۔ مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے اس ملنے کا۔۔۔ ”میرا غصہ ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ ”روشنی۔۔۔! کس سے باتیں کر رہی ہو۔۔۔“ نانو کو میں نے صحن میں چارپائی پہ لٹایا تھا۔۔ میری آواز انکے کان میں پڑی تو وہ سمجھیں شائد کوئی آیا ہے۔۔۔ ”کچھ نہیں نانو۔۔ خود سے باتیں کر رہی ہوں۔۔۔۔ ”میں نے انھیں جواب دیا۔۔۔ ”پگلا گئی ہے کیا۔۔۔؟“ وہ بولیں۔۔ میں تھوڑی دیر کے لیے چپ ہو گئی۔۔ لیکن ایک وقفہ لے کے پھر سے لبوں میں بڑبڑانے لگی۔۔۔ ———

نانو سو گئیں۔۔ میں ان کے ساتھ والی چارپائی پہ لیٹ گئی۔۔۔ ”وہ تو بے چارہ مدد کر رہا تھا۔۔۔ مجھے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔ میں بھی اس کی جگہ ہوتی تو یہی کرتی نا۔۔۔ اتنا کچھ سنا دیا میں نے اسے۔۔۔“ دماغ ٹھنڈا ہوا تو میں خود کو کوسنے لگی۔۔۔ ”اچھا۔۔ کل آئے گا تو معافی مانگ لوں گی۔۔۔“ میں نے خود کو تسلی دی۔۔۔ ”اور اگر وہ نہیں آیا تو۔۔۔؟ کہہ کے گیا تھا کہ اب چھت پہ آنے کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زحمت نہیں دوں گا۔۔۔"میں پریشان ہوئی۔۔۔"آئے گا۔۔آئے گا۔۔۔کیسے نہیں آئے گا۔۔۔اتنی سی بات پہ ملنا چھوڑ دے گا کیا۔۔۔"میں نے ایک بار پھر دلاسہ دیا خود کو۔۔۔"بہت غصے والا ہے۔۔ کہہ رہا تھا کہ برداشت نہیں اس میں زیادہ۔۔۔جو اگر اس بار سچ مچ روٹھ گیا تو۔۔۔؟"۔۔۔ایک اور اندیشہ۔۔۔"لیکن اسے سمجھنا چاہیے نا۔۔میں جو کہہ رہی ہوں وہ غلط نہیں ہے۔۔۔"——"میں بھی تو نہیں سمجھتی اسے۔۔۔۔"——"وہ رہ تو نہیں سکتا ملے بنا۔۔۔۔

"——"مردانا کے پکے ہوتے ہیں۔۔جو اگر وہ انا بیچ میں لے آیا تو۔۔۔؟"——"ٹھیک ہے پھر اگر وہ انا پہ رہا تو میں بھی کم نہیں ہوں اس سے۔۔۔ پورا مہینہ چھت پہ نہیں جاؤں گی۔۔۔"——"ایک اچھا دوست کھو دوں گی۔۔۔کیا کچھ کیا ہے اس نے میرے لیے۔۔۔"——"لیکن وہ اتنا جذباتی کیوں ہے۔۔۔"——"سارے مرد ہی جذباتی ہوتے ہیں۔۔۔عورت کو ہی سمجھداری دیکھانی چاہیے۔۔۔"——"ہاں۔۔مجھے اسے طریقے سے سمجھانا

www.novelsclubb.com

چاہیے۔۔ہر بار غصہ کروں گی تو برا لگے گا اسے۔۔ایک تو مدد کرو اوپر سے باتیں بھی سنو۔۔۔۔"——"اب سے میں ایسی کوئی بات نہیں کروں گی جس سے اسکا دل دکھے۔۔اسے برا لگے۔۔۔کل آئے گا تو آرام سے بات کروں گی۔۔۔بنا لڑے۔۔بنا غصہ کیے۔۔۔۔"——"پر اگر وہ نہیں آیا تو۔۔۔۔؟"

۔۔۔۔۔۔۔۔پوری رات میں نے اندیشوں میں بتا دی۔۔۔مسجد سے صبح کی اذان گونجی۔۔۔

****

صبح سے ظہر کا وقت ہوا اور ظہر سے عصر۔۔۔میری نظریں چھت پہ ہی ٹکی تھیں۔عصر کی اذانیں ہوئیں۔۔میں جلدی سے چھت پہ پہنچی۔۔مینا کی چھت پہ جھانکی لیکن وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔میں ذرا سی پریشان ہوئی۔۔لیکن اگلے ہی پل خود کو تسلی دی کہ کل اسکی نماز قضا ہو گئی تھی آج شائد نماز پڑھ کے ہی آئے گا۔۔۔چھت کے ایک کونے سے دوسرے کونے کے چکر کاٹتے بہت وقت

ہو گیا تھا۔ پھر سے جھانکی۔۔ پر اس بار بھی کوئی نہیں تھا۔ اب تو دل میں وہم اٹھ رہا تھا کہ وہ آئے گا ہی نہیں۔۔ اتنی سی بات پہ ایسا غصہ۔۔ ایک بار بات تو سن لیتا۔۔ آیا ہی نہیں۔۔۔ جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا میری اداسی بڑھتی جا رہی تھی۔ عصر سے مغرب ہوئی لیکن وہ نہیں آیا۔۔۔ میں نے پھر بھی امید نہیں توڑی۔۔ وہ آئے گا۔۔ ضرور آئے گا۔۔۔ شام کی سیاہی رات کے اندھیرے میں بدلنے لگی اور میری ہمت اب جواب دے گئی۔۔ لیکن ریحان نہیں آیا۔ مجھے دکھ ہوا اور اپنے آپ پہ غصہ بھی آ رہا تھا۔ کیوں میں نے اسے جانے دیا۔ روک لیتی تو ایسا نہ ہوتا۔۔ میں اپنی انا میں رہی اور وہ چلا گیا۔۔ پتا نہیں کب تک اسکا یہ غصہ ایسے ہی قائم رہے گا۔ ہو سکتا ہے پھر کبھی وہ مجھ سے ملنے آئے ہی نا۔۔۔ میں نیچے آ گئی۔۔ میں نے نانو کو کھانا کھلایا اور دوائی دی۔۔ وہ سو گئیں اور میں صحن میں آ کے بیٹھ گئی۔۔ "ریحان۔۔! چھوڑ دو نہ غصہ۔۔۔ بس کر دو۔۔" میری آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔" میں اسکے لیے کیوں رو رہی ہوں۔۔۔؟ کیا رشتہ ہے اس سے میرا؟ کیا وہ اتنا اہم ہے میرے

www.novelsclubb.com

لیے کہ اسے ملے بنا میرا چین سکون سب تباہ ہو رہا ہے۔۔ کیوں کر رہی ہوں میں ایسا۔۔۔؟" یکایک میرے دماغ میں کئی سوالوں نے جنم لیا۔۔۔" یہ جو بھی ہے ٹھیک نہیں ہے۔۔ مجھے اس کے بارے میں اتنا زیادہ نہیں سوچنا چاہیے۔۔۔" میں اٹھ کے کمرے میں چلی گئی ___________

میں نانو کو لیے اسپتال پہنچی۔۔ آج انکی پٹی اترنی تھی۔۔۔ مجھے پورا یقین تھا کہ ڈاکٹر ریحان کا ذکر ضرور چھیڑے گا لیکن میری توقع کے برعکس ڈاکٹر نے ریحان کا نام نہیں لیا۔۔ یہ بات جہاں مجھے حیران کر رہی تھی وہیں پریشانی کا باعث بھی تھی۔ "ڈاکٹر۔۔! ریحان نے آپ کو فون کیا تھا۔۔۔؟" نہ چاہتے ہوئے بھی میں نے پوچھ لیا۔۔ "نہیں۔۔۔ ریحان کا تو فون نہیں آیا۔۔۔ کیوں کوئی خاص بات تھی۔۔۔؟" وہ پوچھنے لگا۔۔ "میں بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔۔" میں شرمندہ ہونے لگی۔۔ وہ چپ ہو گیا۔۔۔ پٹی اترنے کے بعد نانو کی آنکھوں میں دوائی ڈالی گئی۔۔ مجھے خوشی ہوئی کہ انکی نظر ٹھیک ہو چکی تھی۔۔ ہلکی سی دھندلاہٹ تھی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی لیکن ڈاکٹر نے بتایا کہ چند دن میں یہ بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ایسا نہ ہو کہ ریحان آج پھر سے ٹیکسی بھجوا دے میرے دل میں خیال آیا۔میں نے نانو کو اسپتال میں ہی چھوڑا اور خود اسپتال سے باہر ٹیکسی ڈھونڈنے نکل آئی۔۔اسپتال کے گیٹ کے پاس ہی مجھے دو ٹیکسیاں نظر آئیں۔۔میں نے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی کہیں یہ ریحان کا ہی چکر نہ ہو۔۔۔لیکن وہ مجھے کہیں نظر نہیں آیا۔۔۔میں ایک ٹیکسی کے پاس جا کے کھڑی ہوئی۔۔"بھیا۔۔۔چلیں گے۔۔؟"میں نے ڈرائیور کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔"جی باجی۔۔!کہاں جانا ہے؟"اس نے جواب دیا۔۔ میں نے ٹیکسی والے کو پتا بتایا۔اور خود نانو کو لینے اندر چلی گئی۔۔ایک بات تو میں یقین سے کہہ سکتی تھی کہ ریحان اب میری مدد نہیں کر رہا تھا۔لیکن دل کے کسی کونے میں اب بھی یہی تھا کہ بے شک وہ مجھے دکھائی نہیں دے رہا لیکن آس پاس ضرور کہیں موجود ہے۔یہ بھرم تھا یا پھر حقیقت میں اس بارے میں فیصلہ کرنے سے قاصر تھی ——————میں نے اپنے آپ سے ایک وعدہ کیا تھا کہ اب سے

www.novelsclubb.com

میں چھت پہ نہیں جاؤ گی۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔ میں ریحان کو اپنی کمزوری نہیں بنا سکتی۔۔ پر جیسے جیسے شام کے سائے ڈھلنے لگے میرا فیصلہ کمزور پڑتا گیا۔۔ کسی نشے کے عادی مریض کی طرح میری بے چینی بڑھ رہی تھی۔۔ میں خود کو کاموں میں مصروف رکھنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن دماغ ایک ہی جگہ اٹکا تھا۔۔۔ "ہو سکتا ہے وہ چھت پہ انتظار کر رہا ہو۔۔ اگر میں نہیں گئی تو وہ اور زیادہ ناراض ہو سکتا ہے" دل دماغ کی جنگ شروع ہو گئی۔۔ "ناراض ہوتا ہے تو ہونے دو۔۔ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا" ——— "فرق تو پڑتا ہے۔۔۔" ——— "ایک بار ملنے میں کیا ہے۔۔۔؟" ——— "مل کہ کہہ دوں گی کہ اب سے میں چھت پہ نہیں آؤں گی۔۔۔ تم میرا انتظار مت کرنا" ——— "پر انتظار تو میں کر رہی تھی۔۔ وہ نہیں۔۔۔" بلآخر میں نے ہار مانی اور چھت پہ آ گئی۔۔۔ اب آ گئی ہوں چھت پہ تو جھانکوں گی نہیں۔۔ وہ خود جھانک کے دیکھ لے گا۔۔ خود ہی بلائے گا بات کرنے کے لیے۔۔۔ میری انا نے مجھے روکنے کی کوشش کی لیکن زیادہ دیر تک نہیں

www.novelsclubb.com

پائی۔۔۔میں نے مینا کی چھت پہ نظریں دوڑائیں۔۔۔ہر طرف خاموشی تھی۔۔ ریحان موجود نہیں تھا۔۔ناجانے کیوں میں ٹوٹنے لگی۔۔۔ہمیشہ کی طرح ٹھوڑی دیوار پہ ٹیک دی۔۔۔اس بار تو میں آنسو روک ہی نہیں پائی۔۔۔"ایک ہی تو انسان تھا اس دنیا میں جو میرا درد سمجھتا تھا۔۔اسے بھی کھو دیا میں نے۔۔شائد اب وہ کبھی نہیں آئے گا۔۔۔"ساری امیدیں ٹوٹ گئیں۔۔۔پھر سے اندھیرا چھانے لگا۔۔ اور میں ناامید ہو کے نیچے آگئی۔۔۔"چاہے اب جو بھی ہو۔۔مجھے ریحان کو اپنے دل و دماغ سے نکالنا پڑے گا۔۔۔بہت ہوا۔۔۔"میں نے دل کو مظبوط کیا

عشاء کے بعد موسلہ دھار بارش ہوئی۔۔برآمدے کے ستون کے ساتھ پشت ٹیک کے میں اپنے آپ میں ڈوبی برستی بارش کو دیکھتی رہی۔۔کافی دیر بارش ہوئی۔۔ بارش تھمنے کے بعد آسمان بالکل صاف ہو گیا تھا۔۔ صحن میں پڑی گیلی چارپائی پہ میں یونہی لیٹ گئی۔۔۔اور صاف شفاف آسمان میں ٹمٹماتے تاروں کی دیکھتی

www.novelsclubb.com

رہی۔۔ستاروں سے بھرے اس آسمان کو دیکھتے ہوئے مجھے اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ میں کتنی اکیلی ہوں۔۔ تن تنہا۔۔نانو کی طرح۔۔ کیا میری زندگی بھی ایسے ہی کٹ جائے گی۔۔۔نہ کوئی بات کرنے والا۔۔نہ کوئی جذبات سمجھنے والا۔۔ کیسا نصیب ہے میرا۔۔۔خود پہ ترس آنے لگا۔۔۔ساتھ ہے تو بس ان آنسوؤں کا جو بات بے بات برسنے لگتے ہیں۔۔میں نے دوپٹے کے پلو سے آنکھیں صاف کیں۔۔۔کچھ گرنے کی آواز میرے کان میں پڑی۔۔میں ڈر کے اٹھ بیٹھی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔شائد بلی ہوگی۔۔میں نے اپنے آپکو تسلی دی۔۔اور پھر سے چارپائی پہ لیٹ گئی لیکن کچھ دیر بعد ویسا ہی شور سنائی دیا۔۔اس بار تو میں کافی ڈر گئی۔۔ صحن سے اٹھ کے میں برآمدے میں آکے کھڑی ہو گئی۔۔۔میرا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ابھی تک میں یہ نہیں سمجھ پائی تھی کہ شور آیا کس طرف سے۔۔۔میں نے اپنے حواس قابو میں کیے اور انتظار کرنے لگی کہ اب کس طرف سے آواز آتی ہے۔۔آواز سیڑھیوں سے آرہی تھی۔۔۔میں سیڑھیوں کے پاس

www.novelsclubb.com

پہنچی تو مجھے فرش پہ کچھ کنکر نظر آئے جو سیڑھیوں سے لڑھکتے ہوئے نیچے آئے تھے۔۔۔میں تھر تھر کانپنے لگی۔۔۔شائد سیڑھیوں والا دروازہ کھلا رہ گیا ہے۔۔ میں نے اندازہ لگایا۔۔۔دروازہ بند کرنا چاہیے۔۔لیکن اگر اوپر کوئی چور ہوا تو۔۔؟ ارے چور کنکر پھینک کے تھوری آئے گا۔۔۔تیز ہوا اور آندھی سے کنکر سیڑھیوں میں جمع ہو گئے ہوں گے۔۔۔اب نیچے لڑھک کے آرہے ہیں۔۔۔خود کو تسلیاں دیتے ہوئے میں سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔۔جل تو جلال تو۔۔کی تسبیح پڑھتے ہوئے میں اوپر پہنچی۔۔ادھر ادھر دیکھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔بس جلدی سے دروازہ بند کرنا تھا۔۔۔میں نے دروازے کی کنڈی میں ہاتھ ڈالا اور آہستہ سے اندر کھینچنے لگی۔۔۔"روشنی۔۔۔!"ایک سرگوشی میری کانوں میں پڑی تو میں بوکھلا گئی۔۔۔اس سے پہلے کے میں ایک زوردار چیخ مارتی۔۔۔"روشنی۔۔میں ہوں۔۔ریحان۔۔۔"میں نے ایک گہری سانس لی اور اپنے حواس بحال کرنے لگی ۔۔۔ریحان مینا کی چھت پہ تھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم۔۔۔تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"میں روکھے انداز میں بولی۔۔۔
"وہ۔۔۔میں۔۔۔یہاں آیا ہوا تو۔۔سوچا تم سے مل لیتا ہوں۔۔۔"اسکا انداز صاف بتا رہا تھا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔"ہاں تو۔۔ایسے کنکر پھینکو گے اب ہمارے گھر۔۔۔؟"میں نے خفگی ظاہر کی۔۔۔"تو اور کیسے بلاتا تمہیں۔۔۔؟"
______"میں نانو کے ساتھ سو رہی تھی۔۔تمہارے کنکروں کے شور پہ اٹھی ہوں۔۔"میں نے جھوٹ بولا۔۔۔"مطلب تم میرا انتظار نہیں کر رہی تھی۔۔۔؟"اس نے سوال کیا۔۔۔"میں کیوں کروں گی تمہارا انتظار۔۔؟"
______"تم دو دن چھت پہ بھی نہیں آئی۔۔۔؟"______"نہیں۔۔بالکل بھی نہیں۔۔۔خود ہی تو کہا تھا تم نے کہ اب ملنے نہیں آؤ گے۔۔۔تو میں کیوں آتی"میں بے رخی سے بولی۔۔۔"تم نے یاد بھی نہیں کیا ہوگا مجھے۔۔۔؟"اس نے مزید پوچھا۔۔۔"یاد کیوں کرنے لگی میں کسی کو۔۔۔۔"میرے ماتھے پہ بل تھے۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔پھر میں چلا جاتا ہوں۔۔۔۔مجھے لگا کہ تم مجھے یاد کر رہی

www.novelsclubb.com

ہو گی اس لیے آ گیا۔۔۔" وہ دیوار سے نیچے اتر گیا۔۔۔ "سنو۔۔۔!" میں دیوار سے
لٹک کے بولی۔۔۔ "مجھے بلایا۔۔۔؟" وہ مڑا۔۔۔ "یہاں تمہارے علاوہ کوئی اور
موجود ہے۔۔۔۔؟" میں تپ گئی۔۔۔ "کوئی کام تھا۔۔۔؟" وہ واپس پلٹ کے
بولا۔۔۔ "مجھے تم سے بھلا کیا کام ہو گا۔۔۔ میں تو بس یہ پوچھ رہی تھی کہ تم آئے
تھے چھت پہ کیا۔۔۔؟" ——— "نہیں۔۔۔ میں بھی نہیں آیا۔۔۔؟" ———"
یاد نہیں آئی ہو گی۔۔ ہیں نا۔۔۔؟" ——— "یاد۔۔۔ یاد شائد آئی تھی۔۔۔
"——— "اچھا۔۔۔ ! کیوں آئی یاد۔۔۔؟" ———وہ کل جب تم یہاں
کھڑی ہو کے آنسو بہا رہی تھی۔۔۔ تب آئی تھوڑی سی۔۔۔۔" ——— "میں۔۔۔
میں کیوں آنسو بہاؤں گی۔۔۔ میں تو چھت پہ آئی ہی نہیں۔۔۔۔" میں دل ہی دل
میں سوچ رہی تھی کہ اسے کیسے پتا کہ میں رو رہی تھی۔۔۔ وہ چاند کی شفاف روشنی
میں میرے چہرے پہ لکھا جھوٹ پڑھنے لگا۔۔۔ "ذرا تم مجھے یہ تو بتاؤ تمہیں کیسے پتا
کہ میں کل چھت پہ آ کے رو رہی تھی۔۔۔۔؟ تم تو تھے نہیں یہاں۔۔" وہ اپنے

جال میں خود ہی پھنس گیا۔۔۔وہ قہقہہ لگا کے ہنس پڑا۔۔۔"بتاؤ نا۔۔۔ تمہیں کیسے پتا۔۔؟"میں کریدنے لگی۔۔"جب تم یہاں کھڑی رو رہی تھی۔۔تو میں ان سیڑھیوں میں اداس بیٹھا تمہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔"اس نے مینا کے گھر کی سیڑھیوں کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔"ریحان۔۔۔۔۔!"میں تپ گئی۔۔وہ اور زیادہ ہنسنے لگا۔۔۔"جب تمہیں پتا تھا کہ میں یہاں تمہارا انتظار کر رہی ہوں پھر دور سے بیٹھ کے دیکھتے کیوں رہے۔۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔۔"مرضی میری۔۔۔۔"______"ٹھیک ہے۔۔۔اب میں بھی ایسا ہی کیا کروں گی۔۔۔"______"میں کرنے دوں گا تو کرو گی نا۔۔۔؟"______"خود کو تم بہت بڑی چیز نہ سمجھو۔۔۔۔۔"______"خود کو تو میں کچھ نہیں سمجھتا۔۔۔پر تمہیں سمجھ گیا ہوں۔۔۔"______"کیا سمجھے۔۔۔؟"______"چھوڑو۔۔۔نانو اب کیسی ہیں۔۔۔؟"______"ٹھیک ہیں وہ۔۔۔"______"گڈ۔۔۔دوائیاں وقت پہ دے رہی ہو نا۔۔۔؟کسی چیز

www.novelsclubb.com

کی ضرورت ہو تو بتانا۔۔۔"ــــــــــــ"مجھے کسی چیز کی ضروت نہیں ہے۔۔۔ تمہاری مدد کے بنا میں سب سنبھال سکتی ہوں۔۔۔"ــــــــــــ"ہاں ۔۔ہاں۔۔اسی لیے اسپتال کے باہر مجھے ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔"اس کی ہنسی تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔"کتنے بڑے ڈرامے باز ہو تم۔۔۔۔"میں تنک کے بولی۔۔۔وہ اپنے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا۔۔۔"سنو۔۔۔! کل شام میں آؤ گے ملنے۔۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔۔"کیوں۔۔؟ خیریت۔۔۔مجھے دیکھے بنا گزارا نہیں ہے تمہارا؟؟"وہ ڈرامائی انداز میں بولا۔۔۔"ریحان صاحب۔۔۔! ان خوش فہمیوں سے نکل آئیں اب آپ۔۔۔۔میں اس لیے پوچھ رہی تھی کیوں کی تمہارے پیسے لوٹانے تھے۔۔۔"میں نے واضح کیا۔۔۔"اوہ۔۔۔پیسے۔۔۔۔ اچھا۔۔۔وہ آپریشن والے نا۔۔۔؟"وہ پوچھنے لگا۔۔۔"ہاں جی۔۔وہی۔۔۔ "ــــــــــــ"وہ تو میں ضرور لوں گا۔۔۔اور شائد میں نے بتایا بھی تھا کہ کیسے واپس لوں گا۔۔۔"اپنے مخصوص انداز میں وہ سر کھجانے لگا۔۔۔"ریحان۔۔۔! میں

www.novelsclubb.com

ایسے گھر سے نہیں نکل سکتی تمہارے ساتھ۔۔۔نانو سے کیا جھوٹ بولوں گی۔۔؟

"میں سنجیدگی سے بولی۔۔"جھوٹ بولنے کا کون کہہ رہا ہے۔۔؟"وہ مسکرایا

۔۔۔"ہیں۔۔تو کیا انھیں یہ بتاؤں کہ میں تمہارے ساتھ باہر جانا چاہتی ہوں۔۔

جوتیاں پڑیں گی۔۔۔تم جانتے نہیں ہو میری نانو کو۔۔۔"میں اسے بتانے

لگی۔۔۔"بابا تم نے آدھا سچ بولنا ہے۔۔۔"_______"آدھا

سچ۔۔۔؟"_____"ہاں۔۔۔آدھا سچ۔۔اور وہ یہ کہ تم سکول میں ٹیچنگ کا انٹرویو

دینے جا رہی ہو۔۔۔"_______"اس میں سچ کیا ہے۔۔سراسر جھوٹ ہے یہ

۔۔۔۔"______"میڈم یہ جھوٹ نہیں ہے۔۔۔میں نے ایک سکول میں آپکی

بات کر لی ہے۔۔۔سو آپ اس بہانے سے گھر سے نکل سکتی ہیں۔۔۔بے فکر

ہو کے۔۔۔"_______"تم نے مجھ سے پوچھے بنا کیوں بات کی۔۔۔۔؟"

______"تم نے ہی تو کہا تھا کہ تم ٹیچنگ کرنا چاہتی ہو۔۔۔۔"_______

"ہاں۔۔لیکن۔۔۔۔"_____"لیکن کیا۔۔۔اب تو انٹرویو دینا ہی پڑے

گا۔۔اس بار تو میں بھی کوئی سفارش نہیں کروں گا۔۔۔دیکھتے ہیں محترمہ اپنے بل بوتے پہ کیسے جاب پکی کرا کے آتی ہیں۔۔۔" اسکی بات پہ میں سوچ میں پڑ گئی۔۔۔

"اب کیا سوچ رہی ہو۔۔۔؟"——"کچھ نہیں۔۔۔۔"——"تو کل گیارہ بجے تیار رہنا۔۔۔۔"——"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔"——"اوہ ہاں۔۔۔اصل بات تو میں بھول ہی گیا۔۔۔"——"کونسی بات۔۔۔؟"

——"آپ گھر سے برقعہ میں نکلیں گی۔۔۔۔"——

"برقعہ۔۔۔۔!اور میں۔۔۔" میں زور زور سے ہنسنے لگی۔۔۔"محترمہ۔۔۔!میں ایک مولوی کا بیٹا ہوں۔۔۔اور شہر میں بہت جان پہچان ہے میری۔۔۔اگر آپ میرے ساتھ بنا پردے کے گھومیں گی تو لوگ ہم دونوں پہ انگلیاں اٹھائیں گے۔۔۔۔" اس نے وضاحت دی۔۔۔"اوہ۔۔۔۔تو یہ بات ہے۔۔۔مولوی صاحب کے بیٹے کو لڑکی گھمانے کا شوق ہے پر۔۔پردے میں۔۔۔" میں نے اسکا مذاق اڑایا۔۔۔"میں مذاق نہیں کر رہا ہوں۔۔۔"——"لیکن یار۔۔

میرے پاس کوئی برقعہ نہیں ہے۔۔۔" ——— "کل صبح سات بجے تمہیں اسی جگہ ایک برقعہ لٹکا ہوا ملے گے۔۔۔دو چار بار پہننے کی پریکٹس کرنا اور گیارہ بجے تک گھر سے نکل کے۔۔۔پہلے سکول میں جا کے انٹرویو دینا اور اسکے بعد۔۔۔بس اڈے کی طرف آجانا۔۔میں وہاں سے تمہیں پِک کروں گا۔۔۔" وہ سارا پلان سمجھانے لگا۔۔۔"ریحان۔۔۔! کسی کو پتا چل گیا تو۔۔۔؟" میں ڈر رہی تھی ۔۔۔"کسی کو پتا نہیں چلے گا۔۔۔" اس نے تسلی دی۔۔

"نانو۔۔! میں آج ایک سکول میں انٹرویو دینے جا رہی ہوں۔۔۔" ناشتہ کرتے کرتے میں نے نانو کو بتایا۔۔۔۔"کیوں بیٹا۔۔۔؟" ———"نانو میں ایسے گھر میں تو نہیں بیٹھ سکتی۔۔اور نانا جان کی پنشن ہے ہی کتنی جس سے ہم گزارا کریں گے۔۔۔" ———"روشنی بیٹا۔۔۔تم باہر اکیلی کیسے جاؤ گی۔۔۔؟"

———"میں چھوٹی بچی تھوڑی نا ہوں جو گلیوں میں کھو جاؤں گی۔۔۔دو گلیاں چھوڑ کے تو سکول ہے۔۔۔" میں انھیں سمجھانے لگی۔۔۔"اچھا بیٹا۔۔جیسے تمہیں

ٹھیک لگے۔۔۔"انھوں نے اجازت دے دی۔۔۔"ہو سکتا ہے مجھے آنے میں
تھوڑی دیر ہو جائے۔۔۔آپ پریشان نہ ہوئیے گا۔۔۔۔"میں گھبراتے ہوئے
بولی۔۔۔"دیر کیوں ہو جائے گی۔۔۔؟تم تو کہہ رہی تھی پاس ہی سکول۔۔۔؟"
ـــــــ"سکول تو پاس ہی ہے۔۔ایسا نہ ہو کے وہ ٹرائل لیں۔۔کہیں کہ ایک دن
بچوں کو پڑھاؤ۔۔۔"میں نے بہانا گھڑا۔۔۔"اچھا۔۔اچھا۔۔لیکن بیٹا زیادہ دیر نہ
لگانا۔۔۔"وہ پریشان ہو کے بولیں۔۔۔"آپ بے فکر رہیں۔۔میں جلدی آجاؤں
گی۔۔۔"ـــــــــــــــدیوار سے میں نے برقعہ اتارا اور پہننے کی کوشش کرنے
لگی۔۔لیکن کافی دیر کی تگ دوو کے بعد میں کامیاب ہوئی۔۔۔سب سے مشکل کام
اس برقعے میں چلنا تھا۔۔چھت پہ چل کے میں پریکٹس کر رہی تھی۔۔دو بار
دھڑام سے جا گری۔۔۔پتا نہیں کیسے پہن لیتی ہوں گی۔۔۔میں سوچنے لگی۔۔۔
دل ہی دل میں میں ریحان کو کوس رہی تھی۔۔۔۔اس کی ایک ضد کے چکر میں کیا
کچھ کرنا پڑ رہا ہے مجھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"میڈم جی۔۔۔! یہ مس روشنی ہیں۔۔اقبال صاحب کے ایک جاننے والے انھیں انٹرویو کے لیے بھیجا ہے۔۔۔" چھوٹے سے قد کی چپڑاسن مجھے ہیڈ مسٹرس کے آفس میں لے آئی۔۔ایک تو برقعے میں میری حالت ویسے ہی خراب تھی اوپر سے جس انداز میں کرخت خدوخال والی ہیڈ مسٹرس نے سر سے پاؤں تک جائیزہ لیا میں اندر اندر کھولنے لگی۔۔"کتنا پڑھی ہو۔۔۔؟" بیٹھنے کا نہیں پوچھا لیکن سوال داغ دیا۔۔۔"جی میں نے حال ہی میں بی ایس سی پاس کی ہے۔۔۔ میتھ اور فزکس میں۔۔۔" میں نے اپنے ڈیکومنٹ آگے بڑھائے۔۔۔"ہاں۔۔ہاں ٹھیک ہے۔۔۔انھیں ابھی اپنے پاس رکھو۔۔۔" ہاتھ کے اشارے سے بولیں۔۔۔ "پہلے کبھی کسی سکول میں نوکری کی ہے۔۔۔؟" اگلا سوال تھا۔۔۔"جی۔۔ نہیں۔۔۔" میں نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"اچھا۔۔ٹھیک ہے۔۔ہمارے سکول میں اس وقت صرف نرسری کی کلاس خالی ہے۔۔اگر پڑھا سکتی ہو تو کل سے آجانا۔۔۔" انٹرویو اختتام پزیر ہوا۔۔۔اور مجھے جاب بھی مل گئی۔۔۔ایسی جاب

www.novelsclubb.com

جسے پا کے مجھے خود پہ غصہ آ رہا تھا۔۔۔میں پچھلے پاؤں واپس پلٹی۔۔۔اگلی منزل بس اڈا تھا۔۔۔"کہاں پھنسا دیا ہے تم نے مجھے۔۔۔۔"مجھ سے چلا نہیں جا رہا تھا۔۔۔خدا خدا کر کے میں بس اڈا پہنچی۔۔۔اور اس سوچ میں پڑ گئی کہ ریحان کا نزول کس سمت سے ہو گا۔۔۔"باجی۔۔!کدھر جانا ہے۔۔۔آ جائیں بس نکلنے والی ہے۔۔۔"بس کنڈیکٹر میرے پاس آ کے بولا۔۔۔میں نے برقعے میں سے اسے آنکھیں دکھائیں۔۔وہ واپس پلٹ گیا۔۔۔ایکدم سے سفید رنگ کی گاڑی میرے سامنے آ کے رکی۔۔۔۔ونڈو کا شیشہ نیچے ہوا۔۔۔ریحان نے اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔میرا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔کہیں میں کچھ غلط تو نہیں کر رہی؟۔۔۔سو طرح کے وہم دل و دماغ کو الجھانے لگے۔۔۔آگے قدم بڑھاؤں یا واپس لوٹ جاؤں۔۔۔!!

****

www.novelsclubb.com

اب یہاں تک آئی ہوں تو لوٹ کے نہیں جاسکتی، ریحان کا ایسے دل توڑنا مناسب نہیں ہے۔ میں نے ہمت کی اور چند قدم بڑھا کے گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔ "تمہیں پتا ہے تمہاری وجہ سے کیا کچھ برداشت کرنا پڑا ہے مجھے۔۔۔؟" میں بیٹھتے ہی شروع ہو گئی۔۔ "کیوں کیا ہوا۔۔۔؟" اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔ "اس برقعے نے مجھے ذلیل کر کے رکھ دیا۔۔ چھت پہ تین باری گری ہوں۔۔ گلی میں سے گزری تو بچے ہنس رہے تھے مجھ پہ جیسے کوئی جوکر سرکس سے نکل کے سڑک پہ آگیا ہو۔۔ اور وہ ہیڈ مسٹرس۔۔۔ توبہ۔۔ ویسی بھیانک عورت میں نے زندگی میں نہیں دیکھی۔۔۔" میں نان سٹاپ بولنے لگی۔۔۔ وہ مسکراتا رہا۔۔۔ "ریحان۔۔! میں تم سے بات کر رہی ہوں" مجھے غصہ آنے لگا۔ "تو تم میرے لیے اتنا برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔؟" وہ میری طرف دیکھ کے بولا۔۔۔ "جناب۔۔۔ میں یہ سب برداشت کر کے ہی یہاں تک پہنچی ہوں۔۔۔ بجائے شکریہ کے آپ مجھ پہ ہنس رہے ہیں۔۔۔" میں تنک کے بولی۔۔۔ "اگر تمہیں برقعہ پہننا نہیں آتا تو اس میں

www.novelsclubb.com

میری کیا غلطی ہے۔ تم برقعے میں جوکر لگتی ہو تو اس میں بچوں کا کیا قصور۔۔ ہیڈ مسٹرس بھیانک تھی تو کیا صرف چہرہ بدل دیں یا پوری کی پوری ہیڈ مسٹرس۔۔۔۔ ؟" وہ مذاق اڑانے لگا۔۔ میں خفا ہو کے بیٹھ گئی۔۔۔ "اوہو۔۔۔ اچھا یہ بتاؤ۔۔ نوکری ملی یا پھر میری سفارش کی ضروت ہے۔۔؟" میری طرف دیکھ کے بولا۔۔ "بے حد مہربانی آپکی۔۔۔ نوکری مل گئی ہے مجھے۔۔۔" میں نے منہ بنایا۔۔ "واہ۔۔ کمال ہے۔۔ آپ تو چھا گئیں۔۔" ۔۔ وہ ڈرامائی انداز میں تعریفیں کرنے لگا۔۔۔ اور میں دل ہی دل سوچنے لگی کہ نرسری کی استانی لگی ہوں یونیوسٹی کی پروفیسر نہیں۔۔۔ "کونسی کلاس ملی ہے۔۔۔؟" اس نے سوال کیا۔۔۔ "چھٹی کلاس۔۔۔۔ میں چھٹی کلاس کو پڑھاؤں گی۔۔۔" میں نے جھٹ سے جھوٹ بول دیا۔۔ اگر سچ بتاتی تو مسخرے کے ہاتھ مذاق اڑانے کا ایک بہانہ ہاتھ لگ جائے گا۔۔ "روشنی صاحبہ۔۔۔! واقعی آپ چھٹی کلاس کو پڑھائیں گی۔۔۔؟" وہ حیران ہو کے میری طرف دیکھنے لگا۔۔ "ہاں تو۔۔۔ ارے بی ایس سی کر کے آئی ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

ہمارے شہر کے سب سے اچھے کالج سے وہ بھی ہائی فرسٹ ڈویژن۔۔۔۔"میں فخر سے بتانے لگی۔۔۔"آہاں۔۔۔! میں بھی وہی سوچ رہا تھا کی کچھ تو خاص ہے آپ میں۔۔ورنہ پرائمری سکول میں چھٹی کلاس کو کون پڑھاتا ہے۔۔۔۔"اس نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔میری بھی ہنسی نکل گئی۔۔۔کتنی بڑی پاگل ہوں میں۔۔یہ تک یاد نہیں رکھا کہ پرائمری سکول ہے۔۔۔۔"تو پھر اب بتاؤ کونسی کلاس۔۔۔۔؟"وہ ہنستے ہوئے پھر سے پوچھنے لگا۔۔۔"نرسری۔۔۔۔"میں نے اداس ہو کے جواب دیا۔۔۔"چلو۔۔۔۔! فرسٹ ایکسپیرینس ایسا ہی ہوتا ہے۔۔۔ اداس ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"وہ تسلی دینے لگا۔۔"اب کیا میں چھوٹے چھوٹے بچوں کو پڑھاؤں گی۔۔جن کی ہر وقت ناک بہتی رہتی ہے۔۔۔ چھی چھی۔۔"میں منہ بنانے لگی۔۔۔"ہاہاہا۔۔۔! تو اچھی بات ہے نا۔۔کل کلاں تمہیں اپنے بچے بھی تو سنبھالنے ہیں۔۔۔پریکٹس ہو جائے گی"وہ اب بھی مذاق کے موڈ میں تھا۔۔"ویسے یہ ہم جا کہاں رہے ہیں۔۔۔؟"مجھے اچانک ہی خیال

www.novelsclubb.com

آیا۔۔ کیوں کہ ہم لوگ شہر سے دور نکل آئے تھے ریحان کی گاڑی جی ٹی روڈ پہ تھی۔۔۔ ''بس تم چپ چاپ بیٹھی رہو۔۔۔ اور ہاں۔۔ اب تم چاہو تو نقاب اتار سکتی ہو۔۔ لیکن عبایہ رہنے دو۔۔۔۔'' وہ میری طرف دیکھ کے بولا۔۔ ''ریحان۔۔! تم پاگل تو نہیں ہو۔۔ کہاں لے جا رہے ہو مجھے۔۔ جانتے ہو نہ نانو پریشان ہو رہی ہوں گی۔۔۔'' میں سنجیدگی سے بولی۔۔ ''زیادہ وقت نہیں لگے گا۔۔۔ ہم جلدی واپس آجائیں گے۔۔۔'' اس نے جواب دیا۔۔ ''لیکن اتنا تو بتا دو کہ ہم جا کہاں رہے ہیں۔۔۔۔؟'' میں نے سوال کیا۔۔ ''تم تھوڑی دیر سکون سے بیٹھو۔۔ ابھی پتا چل جائے گا۔۔۔'' اس نے جواب دیا۔۔ میں نقاب اتار کے اسکا چہرہ تکنے لگی۔۔۔ ''پاگل ہو تم سچ میں۔۔۔'' ایک وقفے کے بعد میں بولی۔۔۔ وہ ہنس پڑا۔۔ تھوڑی دیر میں گاڑی مین روڈ سے ایک ٹوٹی پھوٹی کچی سڑک کی طرف مڑی۔۔۔ یہ پورا دیہاتی علاقہ تھا۔۔ ہر طرف کھیت ہی کھیت تھے۔۔ دور دور اکا دکا گھر نظر آتے۔۔ ایک آدھ کلومیٹر مزید آگے جا کے ایک نہر کے کنارے اس نے

www.novelsclubb.com

گاڑی روک دی۔۔نہر کے دونوں طرف گھنے درخت تھے۔۔۔"اترو۔۔
اب۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔"میں اسکی آواز پہ چونکی۔۔گاڑی سے اتر کے میں
نے عبایہ اتار دیا۔۔"یہ ہم کہاں ہیں۔۔؟"میں نے اس سے پوچھا۔۔"وہ سامنے
تمہیں گھر نظر آرہے ہیں۔۔۔"اس نے ہاتھ کا اشارہ کیا۔۔۔کافی فاصلے پہ چند ایک
گھر دکھائی دیے۔۔۔"وہ ہمارا گاؤں ہے۔۔اور اس نہر کے دونوں طرف جتنے بھی
ہرے بھرے کھیت نظر آرہے ہیں یہ سب ہمارے ہیں۔۔۔میں تمہیں یہ
دکھانے لایا ہوں۔۔کیسا لگا؟"وہ میری طرف دیکھ کے پوچھنے لگا۔۔۔"بہت
خوبصورت ہے یہ سب کچھ۔۔۔حسین خواب کی طرح۔۔"میں نے گہری سانس
لی۔۔۔دور کہیں سے کوئل کے گونجنے کی آواز میرے کان میں پڑی۔۔۔"ریحان
۔۔!یہ کوئل ہے نا۔۔۔"میں خوش ہو کے پوچھنے لگی۔۔۔"ہاں۔۔یہ کوئل کی
آواز ہے۔۔۔"_____"پلیز۔۔پلیز۔۔۔مجھے اس کوئل کو دیکھنا ہے۔۔۔"
_____"کوئل کی یہی تو خاصیت ہے۔۔یہ دکھائی نہیں دیتی صرف سنائی دیتی

ہے۔۔۔" ــــــــ"ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟" ــــــــ"ایسا اس لیے کہ وہ ہمیشہ درختوں کی ٹہنیوں میں چھپی رہتی ہے۔۔ شاز و نادر ہی لوگوں کو دکھائی دیتی ہے۔۔۔ لیکن اس کی آواز کی گونج سب سنتے ہیں۔۔" ــــــــ"چلو ڈھونڈتے ہیں کوئل کو۔۔۔" میں اچھل کے بولی۔۔۔"خود ہی ڈھونڈو۔۔ اگر تمہیں ملتی ہے تو۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔ میں ڈھونڈ لوں گی۔۔۔" میں اسکا منہ چڑانے لگی۔۔۔ وہ اور زیادہ ہنسنے لگا۔۔۔"میں جوتے اتار دوں۔۔۔۔؟" میں نے سوال کیا۔۔۔"نہیں پگلی۔۔۔ پاؤں میں کانٹے چبھ سکتے ہیں۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"نہیں۔۔ نا۔۔۔ میں تو اتاروں گی۔۔" میں چھوٹے بچوں کی طرح ضد کرنے لگی۔۔"اچھا بابا۔۔۔ تمہاری مرضی۔۔۔۔" وہ تیوری چڑھا کے بولا۔۔۔ میں نے سینڈل اتاری اور نہر کے کناروں پہ اگی نرم سی گھاس پہ پاؤں رکھ دیے۔۔۔ میری حالت اس معصوم بچے جیسی تھی۔۔ جو چلنا سیکھ رہا ہو۔۔۔ کتنا سکون ملا تھا۔۔ پاؤں کو۔۔۔ میں اچھلنے کودنے لگی۔۔ کوئل کی آواز پھر

www.novelsclubb.com

سے گونجی اور میں آواز کی سمت بھاگی۔۔۔"روشنی آرام سے۔۔۔ گر جاؤ گی۔۔۔"ریحان آواز دیتا رہا لیکن میں کہاں رکنے والی تھی۔۔۔

فلک بوس درختوں پہ نگاہیں دوڑاتے ہوئے میں کوئل کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔ کئی بار مجھے خیال آیا کہ یہ سب خواب ہے یا حقیقت۔۔۔ ریحان آہستہ آہستہ میرے پیچھے آ رہا تھا۔۔۔ بھاگ بھاگ کے میں تھک گئی لیکن کوئل مجھے کہیں نظر نہیں آئی۔۔۔"بس۔۔۔ڈھونڈ لیا۔۔؟"ریحان میرے پاس آکے بولا۔۔۔ میں مایوسی سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔اور تھک کے نہر کے کنارے بیٹھ گئی۔۔ریحان بھی پاس آکے بیٹھ گیا۔۔۔ میری نظریں مٹیالے پانی پہ تھیں۔۔۔"یہ پانی شفاف کیوں نہیں ہے۔۔۔؟"میں نے اس سے پوچھا۔۔۔"کیوں کہ یہ دریا کا پانی ہے۔۔اور دریائی پانی ایسا ہی ہوتا ہے۔۔۔"______"لیکن میں نے ٹیلی وژن پہ دیکھا ہے۔۔ گاؤں میں شفاف پانی ہوتا ہے ندیوں میں۔۔۔"______"ٹیوب ویل کا پانی ہوتا ہے جو کہ چھوٹی ندیوں بہتا ہے۔۔ نہر کا پانی ایسا ہی ہوتا ہے۔۔۔"وہ بتانے

لگا۔۔"اگر میں اس میں پانی میں اپنے پاؤں ڈبوؤں تو کچھ ہو گا تو نہیں۔۔۔؟"

——"زیادہ کچھ نہیں۔۔بس پانی میں تیرتا ہوا کوئی مگرمچھ۔۔ بچھو۔۔یا کوئی سانپ۔۔ہلکا سے چھو لے گا تمہارے پاؤں کو۔۔اگر پاؤں زیادہ پسند آ گئے تو اور بھی کچھ ہو سکتا ہے۔۔۔"اس کی بات سن کے میں اچھل پڑی۔۔اور اپنے پاؤں پانی سے پیچھے کر لیے۔۔وہ ہنس پڑا۔۔۔"بس اتنے میں ڈر گئی۔۔۔؟"وہ پھر سے مذاق اڑانے لگا۔۔۔"سانپ، بچھو۔۔ مگرمچھ سے کون نہیں ڈرتا۔۔۔ تم بہت بڑے ہیرو ہو تو ڈالو اپنے پاؤں اس پانی میں۔۔۔"میں اسے گھور کے بولی۔۔۔"ہاں تو میں ڈرتا تھوڑی نا ہوں۔۔۔"اس نے اپنے جوتے اتارے اور پاؤں پانی میں ڈبو دیے۔۔۔"پلیز۔۔۔ریحان۔۔۔پاؤں نکالو باہر۔۔۔"میں خوفزدہ ہو گئی۔۔۔ اور اسکی نہ رکنے والی ہنسی۔۔۔ قہقہوں میں بدل گئی۔۔۔ پاؤں باہر نکالے۔۔اور کھڑا ہو کے بولا۔۔"چلو آؤ۔۔ تمہیں ندی کا شفاف پانی دکھاتا ہوں۔۔۔"میں بھی اسکے ساتھ کھڑی ہو گئی۔۔۔ نہر سے ہم ایک پگڈنڈی پہ آ گئے۔۔"کیسے بچوں کی

www.novelsclubb.com

طرح بغیر جوتوں کے پھر رہی ہو۔۔۔" وہ میرے پاؤں کی طرف دیکھ کے بولا۔۔۔"مجھے ایسے مزہ آرہا ہے۔۔۔"____________"کوئی کانٹا چبھ گیا تو پھر پتا چلے گا۔۔۔"وہ گھور کے بولا۔۔"کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ تھوڑا سا درد برداشت کر لوں گی۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔ تھوڑے سے فاصلے پہ ایک ٹیوب ویل تھا۔۔ جو کہ بند پڑا تھا۔۔اسکے ساتھ ہی ایک چھوٹی سی کوٹھڑی بنی تھی۔۔۔ریحان ٹیوب ویل کو چلانے کے لیے اس کوٹھڑی میں گھس گیا۔۔ لیکن ٹیوب ویل چلانا شائد اسکے بس کا کام نہیں تھا۔۔ غڑ غڑ کر کے پھر سے بند ہو جاتا۔۔۔میں نے اسے منع بھی کیا کہ چھوڑ دے لیکن وہ ہمت ہارنے کو تیار ہی نہیں تھا۔۔بلآخر۔۔۔ٹیوب ویل چل پڑا۔۔ ٹیب ویل کے آگے سیمنٹ کا ایک پول بنا تھا۔ جس میں پانی گر رہا تھا۔۔شفاف پانی۔۔ بالکل چاندی کی طرح۔۔ میں اس پول کے کنارے بیٹھ گئی اور اپنے پاؤں پانی میں ڈبو دیے۔۔ریحان میرے سامنے بیٹھا تھا۔۔ ہم دونوں نے بات کرنے کی کوشش کی لیکن شور اتنا تھا کہ کچھ بھی سنائی نہیں دے رہا تھا۔۔اس لیے ہم نے

www.novelsclubb.com

صرف محسوس کرنے پہ ہی اکتفا کیا۔۔۔میں چاروں طرف نظریں گھما کے دیکھتی رہی۔۔بہت خوبصورت منظر تھا۔۔سکون۔۔چین۔۔شائد اسی کو کہتے ہیں۔۔میں خود سے سرگوشیاں کرنے لگی۔۔ایکدم سے میری نظر ریحان پہ پڑی۔وہ ٹکٹکی باندھے مجھے دیکھ رہا تھا۔۔میں ہنس پڑی۔۔میں نے آنکھ کے اشارے سے پوچھا کہ کیا ہے؟۔۔تو اس نے نفی میں سر ہلا کے نظریں جھکا لیں۔۔۔"تم کتنے اچھے ہو۔۔۔ایسے دوست نصیب والوں کو ملتے ہیں۔۔۔اتنا تو وہ بھی نہیں کرتے جن سے خون کے رشتے ہوں۔۔پر تم سے میرا رشتہ ہے ہی کیا۔۔پھر بھی یہ سب۔۔۔ آخر کیوں ریحان۔۔۔"میری نگاہیں اسکے چہرے پہ جمی تھیں۔۔وہ نظریں اٹھا کے میری طرف دیکھنے لگا۔۔اور آنکھ کا اشارہ کیا۔۔میں نے نفی میں سر ہلایا۔۔اور نظریں جھکا لیں۔۔وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چل رہا تھا۔۔۔ایک دم سے مجھے نانو کا خیال آیا۔۔میں جلدی سے کھڑی ہو گئی۔۔۔"چلو۔۔۔چلو۔۔ریحان جلدی چلو۔۔۔"میں پول سے اتر کے پگڈنڈی پہ آگئی۔۔۔اس نے ٹیوب ویل بند

www.novelsclubb.com

کیا۔۔۔اور پاس آ کے بولا "کیا ہوا۔۔۔اتنی ہڑبڑائی ہوئی کیوں ہو۔۔۔؟"

—————"نانو۔۔۔!نانو نہیں چھوڑیں گی آج مجھے۔۔۔۔"میری چہرے پہ پریشانی تھی۔۔"تم فکر مت کرو۔۔ابھی اتنا وقت نہیں ہوا۔۔۔"———"پھر بھی واپس جاتے جاتے ٹائم لگنا ہے۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔وہ چپ ہو گیا۔۔میں پگڈنڈی پہ آگے آگے چل رہی تھی اور وہ میرے پیچھے تھا۔۔ناجانے کہاں سے ایک بدبخت کانٹا میرے پاؤں میں گھسا،درد بھری چیخ نکلی اور میں وہیں بیٹھ گئی۔۔ریحان بھاگ کے میرے قریب آیا۔۔۔"کہا تھا نہ۔۔جوتے مت اتارو۔۔پر تم سنتی کہاں ہو۔۔۔"وہ چلانے لگا۔۔۔ایک بڑا سا کانٹا میرے پاؤں میں گھسا ہوا تھا۔۔۔اور میں تڑپ رہی تھی۔۔۔"ایک منٹ نکالنے دو۔۔۔آرام سے بیٹھو۔۔۔"اس نے میرا پاؤں اپنی گود میں رکھا۔۔میں تقریباً لیٹ گئی تھی۔۔۔

"ریحان۔۔آرام سے۔۔۔پلیز۔بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔"————"تم ہلنا بند کرو گی تو کانٹا نکلے گا۔۔۔"میں نے اپنے آپ کو کنٹرول کیا۔۔۔ایک جھٹکے سے اس

www.novelsclubb.com

نے کانٹا نکال دیا۔۔۔میں نے اسکی گود سے پاؤں ہٹایا۔۔خون کے قطرے نکلنے لگے۔۔میں چلنے کے لیے کھڑی ہوئی۔۔۔دو قدم چل کے میں لڑھکنے لگی۔۔ ریحان نے آگے بڑھ کے مجھے تھاما۔۔"دور رہو مجھ سے ریحان۔۔۔میں خود ہی چل لوں گی۔۔۔"میں اسے گھورنے لگی۔۔وہ پیچھے ہٹ گیا۔۔۔مجھ سے چلا نہیں جا رہا تھا۔۔درد بھی شدید تھا۔۔اس نے پھر سے میرا ہاتھ تھاما۔۔۔"ریحان۔۔! میں نے کہا نہ میں چل لوں گی۔۔۔"______"تم جیسے چل رہی ہوں۔۔اندازہ ہو رہا ہے مجھے۔۔۔اب چپ چاپ میرا ہاتھ تھامو۔۔۔۔بغیر سہارے کے تم نہیں چل سکتی۔۔۔۔"میں نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔شائد وہ ٹھیک کہہ رہا تھا۔۔ بغیر سہارے کے چلنا بہت مشکل تھا میرے لیے میں نے اسکا ہاتھ مظبوطی سے تھاما۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مجھے گاڑی تک لے آیا۔۔۔فرسٹ ایڈ باکس نکال کے اس نے میرے پاؤں کی پٹی کی۔۔۔"ایم سوری۔۔۔!"میں اسکی طرف دیکھ کے بولی۔۔۔اس نے سوالیہ

نظروں سے مجھے دیکھا۔۔۔"مجھے ضد نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔"میں آہستہ سے بولی۔۔۔اس نے سر ہلایا۔۔۔"اب درد تو نہیں ہو رہا ہے۔۔۔؟"———"ہو تو رہا ہے۔۔ لیکن پہلے سے کم ہے۔۔۔"گاڑی کی سیٹ پہ بیٹھ کے میں سینڈل پاؤں میں ڈالنے لگی۔۔"ویسے۔۔میں نے تمہیں کچھ کھلانا تھا نہ۔۔۔؟"وہ ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا تو میں اس کی طرف مڑ کے بولی۔۔۔"اوہ۔۔۔ہاں یاد آیا۔۔۔میں خود کچھ لایا تھا۔۔۔"وہ گھوم کر گاڑی کی پچھلی سیٹ کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔وہاں کھانے کا ڈبہ پڑا تھا۔"ہیں۔۔!تم کچھ لائے ہو۔۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔۔"ہاں۔۔اپنی ماں کے بنائے ہوئے میتھی کے پراٹھے۔۔ان کے ہاتھوں میں خوب لذت ہے۔۔۔"وہ ڈبہ ہاتھ میں پکڑ کے کھولنے لگا۔۔۔"اف۔۔۔خوشبو تو بہت پیاری ہے۔۔۔"میرے منہ میں پانی بھر آیا۔۔"یہ لو۔۔مزے کرو۔۔۔"اس نے ڈبہ مجھے تھمایا۔۔۔میں نے جلدی سے ڈبہ گود میں رکھا۔۔۔نوالہ توڑ کے منہ میں ڈالا۔۔۔۔"واہ۔۔بہت مزے کا ہے۔۔۔۔"ایک کے بعد ایک لقمہ میرے

www.novelsclubb.com

منہ میں جا رہا تھا۔۔ ''کتنی نادیدی ہو تم ویسے۔۔۔۔'' وہ مجھے گھورنے لگا۔۔

''کیوں۔۔۔؟'' میں نوالہ چباتے ہوئے رک گئی۔۔ ''یہ صرف تمہارے لیے

نہیں تھے۔۔۔ میرا حصہ بھی تھا۔۔۔'' ______ ''اوہ۔۔۔ اچھا۔۔ پر تم تو گھر

جا کے بھی کھا سکتے ہو۔۔۔۔'' میں نے خود ہی ثابت کر دیا کہ واقعی میں بہت

نادیدی ہوں۔۔۔ وہ ہنس پڑا۔۔۔ گاڑی سٹارٹ ہو چکی تھی۔۔۔ میں نے ڈبہ اسکی

طرف بڑھایا۔۔۔۔ ''یہ لو۔۔ کھالو۔۔ ایسا نہ ہو کہ میرے پیٹ میں درد پڑ

جائے۔۔۔'' ______ ''میں تو گاڑی ڈرائیو کر رہا ہوں۔۔ کیسے کھاؤں۔۔۔

؟'' وہ بے بسی سے میری طرف دیکھنے لگا۔۔ ''تو گاڑی روک لو تھوڑی دیر۔۔۔''

میں بولی۔۔۔ ''میڈم۔۔! پھر آپکی نانو کو کون سمجھائے گا۔۔۔'' ______ ''ہاں

یار۔۔۔ گاڑی مت روکو۔۔ جلدی سے شہر چلو۔۔۔۔'' ______ ''اور میں

ایسے بھوکا بیٹھا رہوں۔۔۔۔؟'' وہ چہرے پہ معصومیت سجا کے میری طرف دیکھنے

لگا۔۔ ''تو اب تم کیا چاہتے ہو مجھ سے۔۔۔؟'' ______ ''بچپن میں میری ماں

www.novelsclubb.com

مجھے اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاتی تھی۔۔۔" اسکے ہونٹوں پہ شرارتی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔ "محترم۔۔! میں آپکی دوست ہوں ماں نہیں ہوں۔۔اس لیے ایسی کوئی امید مجھ سے تو مت رکھو۔۔۔" میں نے تیوری چڑھائی۔۔ "تو میں کب کہہ رہا ہوں کہ تم مجھے اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ۔۔۔میں بس بتا رہا ہوں کہ اگر کوئی سچے دل سے کسی بھوکے کو کھانا کھلانا چاہے تو بہت رستے نکل آتے ہیں۔۔۔" اسکی بات سن کے میں ہنس پڑی۔۔ "جتنے معصوم دکھتے ہو۔۔اتنے ہو نہیں تم۔۔۔" ـــــــ "لو بھلا۔۔۔اب تو معصومیت پہ بھی سوال اٹھنے لگے۔۔۔" وہ معصوم بننے کی اور زیادہ ایکٹنگ کرنے لگا۔۔۔ "حد ہے ویسے۔۔ریحان۔۔۔" میں اسے گھورنے لگی۔۔ اسکی نگاہیں سڑک پہ تھیں۔۔ "یہ لو۔۔۔۔" میں نے ایک نوالہ اسکی طرف بڑھایا۔۔۔ "آر یو شور۔۔۔۔۔۔؟" وہ حیرانی سی میری طرف دیکھنے لگا۔۔۔

"کھانا ہے تو کھاؤ۔۔۔زیادہ نخرے نہ کرو۔۔۔" ۔۔میں تنک کے بولی۔۔۔اس نے منہ آگے کیا۔۔جیسے اسکے ہونٹ نوالے تک پہنچے میں نے ہاتھ پیچھے کر دیا۔۔

www.novelsclubb.com

اور ہنس پڑی۔۔۔وہ مجھے گھورنے لگا۔۔۔میں نے پھر سے نوالہ آگے کیا اور پھر سے ہاتھ کھینچ لیا۔۔۔"روشنی تنگ نہ کرو۔۔۔!" وہ چلایا۔۔۔۔"اچھا بابا یہ لو۔۔۔" میں نے بلآخر نوالہ اسکے منہ میں ڈالا۔۔۔جب ایک پراٹھا ختم ہوا۔۔تو میں بولی "کتنا کھاؤ گے۔۔اب بس بھی کرو۔۔" ـــــــــ "واہ۔۔۔ایک پراٹھا کھلا کے تھک گئی ہو تم۔۔۔اگر پوری زندگی کھلانا پڑ گیا تو۔۔۔؟" اسکی گہری آنکھیں میری آنکھوں میں ڈوبنے لگیں۔۔۔میں خاموش ہو گئی۔۔۔"ڈر کیوں گئی۔۔مذاق کر رہا ہوں۔۔۔" وہ ہنس کے بولا۔۔۔شائد یہ سب اسکے لیے ایک مذاق ہو لیکن میرے دل کی دھڑکنوں میں انجانا سا شور گونجنے لگا۔۔۔۔"روشنی۔۔!" میں اسکی آواز پہ چونکی۔۔"برقعہ۔۔۔؟" وہ میری طرف دیکھ کے بولا۔۔۔میں عبایہ پہننا بھول گئی تھی۔۔ہم شہر کے لگ بھگ پاس تھے۔۔اس نے گاڑی سڑک کے کنارے روک دی میں نے اتر کے عبایہ پہنا اور گاڑی میں بیٹھ کے نقاب ٹھیک کرنے لگی۔۔۔"کوئی حال نہیں ہے تمہارا۔۔۔لڑکی ہو کہ برقعہ پہننا نہیں آتا

www.novelsclubb.com

تمہیں۔۔۔تم سے اچھا تو میں برقعہ پہن لیتا ہوں۔۔" وہ میری طرف دیکھ کے بولا۔۔۔"ہیں۔۔! تم۔۔مولویوں میں مرد بھی برقعہ پہنتے ہیں کیا۔۔۔؟" میں نے حیران ہو کے پوچھا۔۔۔وہ ہنس پڑا۔۔"ارے نہیں یار۔۔۔دراصل میں اور میرا ایک دوست بچپن میں برقعہ پہن کے عورتوں کے میلاد میں گھس جاتے تھے۔۔۔بہت پریکٹس ہے برقعہ پہننے کی۔۔۔وہ تو ایک بار عفت نے بابا کو شکائیت لگادی۔۔خوب پٹائی ہوئی تھی۔۔۔اکے بعد میں نے توبہ کر لی۔۔۔"

"عفت کون ہے۔۔۔؟" میں نے سوال کیا۔۔"عفت۔۔میری پھوپھو زاد ہے۔۔بچپن سے ہمارے گھر رہی ہے۔۔معلمہ بن رہی ہے" باتوں باتوں میں بس اڈا آگیا اور میں اسکی گاڑی سے اتر گئی۔۔

www.novelsclubb.com

*****

صبح تو نانو سے نظریں بچا کے گھر سے برقعے میں نکلی تھی۔۔لیکن اب جب وہ مجھے دیکھیں گی تو چوری پکڑی جائے گی۔۔دروازے پہ دستک دیتے ہی میرے دل میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک اور وہم نے گھر کیا اور میں دل ہی دل میں اچھا سا بہانہ گھڑنے لگی۔ نانو نے دروازہ کھولا۔۔۔ "اتنی دیر کر دی۔۔۔؟" وہ پریشان تھیں۔۔۔ "نانو۔! بتا کے تو گئی تھی آپ کو۔۔ کہ آنے میں دیر ہو جائے گی۔۔ آپ نے دوپہر کا کھانا کھایا۔۔۔؟" میں نے سوال کیا۔۔۔ "ہاں میں نے کھالیا ہے۔۔ تو منہ ہاتھ دھو لے میں تیرے لیے کھانا گرم کرتی ہوں۔۔۔" کھانے کے نام پہ ہی ریحان کے میتھی کے پراٹھے ڈکار کی صورت میں باہر نکلنے لگے۔۔۔ "نانو۔۔۔! آپ آرام کریں میں تھوڑی دیر میں گرم کر کے کھالوں گی۔۔۔ ابھی بھوک نہیں ہے۔۔" میں جلدی سے کمرے کی طرف بڑھی۔۔ اندر ہی اندر مجھے اس بات کی بھی حیرانی تھی کہ ابھی تک نانو نے برقعے کے بارے میں کوئی سوال کیوں نہیں کیا۔۔۔ خیر جو بھی ہو۔۔ میری جان تو بچی۔۔۔ میں خوش ہوئی۔۔ برقعہ اتار کے مجھے فوراً خیال آیا کے اسے دھو دیتی ہوں ریحان کو واپس بھی تو کرنا ہے۔ پتا نہیں بے چارہ کس سے مانگ کے لایا ہو گا۔ میں سوچ میں پڑی گئی۔۔۔ "نہیں۔۔ نہیں۔۔ ابھی نہیں

www.novelsclubb.com

دھو سکتی۔۔نانو اس بار تو ضرور پکڑ لیں گی۔ان کے سونے کے بعد رات میں دھو دوں گی اور صبح انکے اٹھنے سے پہلے مینا کی دیوار پہ لٹکا دوں گی۔۔"__________ منہ ہاتھ دھو کے میں نے کپڑے بدلے اور کمرے میں آ گئی۔۔نانو اپنی چارپائی پہ سوچوں میں گم بیٹھی تھیں۔۔"کیا ہوا نانو۔۔۔"میں شیشے میں اپنا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔"کچھ نہیں بیٹا۔۔۔!ادھر آؤ۔ذرا۔۔۔"وہ میری طرف دیکھ کے بولیں۔۔۔میں انکے سامنے جا کے بیٹھ گئی۔۔۔"ادھر آ۔۔میری گود میں سر رکھ۔۔۔۔"میں خوش ہو کے ان سے لپٹ گئی اور گود میں سر رکھ لیا۔۔۔وہ میرے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگیں۔۔"تیرے بال بھی صالحہ کی طرح بہت گھنے ہیں۔۔۔جوانی میں میرے بھی ایسے ہی تھے۔۔۔"__________"ہاں نانو۔۔۔امی کے بال مجھے یاد ہیں۔۔بہت گھنے تھے۔۔۔"میں یاد کرتے ہوئے بولی ۔۔۔"میں تو مالک سے بس یہی دعا کرتی ہوں۔۔کہ تیرا نصیب ماں اور نانی پہ نہ جائے۔۔۔۔"انکے لہجے میں گہری اداسی تھی۔۔۔"نانو۔۔!کتنی بار آپ کو سمجھایا

www.novelsclubb.com

ہے کہ دکھی باتیں مت کیا کریں۔۔۔"______" بچے میں کہاں دکھی باتیں کر رہی ہوں۔۔۔ میں تو تیرے سکھ کی دعا کر رہی ہوں"________"اچھا۔۔۔ تو آپ یہ کہنا چاہتی ہیں کہ میں اپنی سوچ کا زاویہ بدلوں۔۔۔"میں مسکرانے لگی۔۔۔"میں چاہتی تم اپنا نصیب بدلو۔۔۔۔"گہری سانس لے کے وہ بولیں۔۔۔ "نانو۔۔! آپ میری اتنی فکر نہ کریں۔۔۔"______"پگلی میں تیری فکر نہیں کروں گی تو کون کرے گا۔۔۔؟"وہ مسکرانے لگیں۔۔۔"اف ہو۔۔۔۔"میں چڑ گئی۔۔"تو اپنے چچا کے گھر تھی تو مجھے تسلی تھی کہ تم اچھی زندگی جی لو گی۔۔ لیکن یہاں واپس آ کے تم نے کیوں اندھے کنوئیں میں چھلانگ لگائی۔۔۔"ان کے منہ سے یہ بات سن کے میں حیران ہو کے اٹھ بیٹھی۔۔۔"تو آپکو میرا یہاں آنا اچھا نہیں لگا۔۔۔؟"میں خفا ہوئی۔۔"جھلی ہے تو۔۔۔ تیرے آنے سے تو میری زندگی میں رونق لوٹ آئی ہے۔۔۔ ورنہ یہاں تھا ہی کون۔۔۔"________"تو پھر آپ ایسی باتیں کیوں کر رہی ہیں۔۔۔"______"اس لیے کہ یہاں تمہارا

www.novelsclubb.com

کوئی مستقبل نہیں ہے۔۔۔میرے ساتھ رہ کے سوائے رسوائی کے تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔۔۔"انکی آنکھیں بھر آئیں۔۔۔"خبر دار۔۔! جو آپ روئیں اور ایسی باتیں کیں تو۔۔۔"میں انکی آنکھیں صاف کرنے لگی۔۔"تمہیں پتا ہے نہ اس گلی محلے میں تیری نانی کو کس نام سے جانا جاتا ہے۔۔۔۔؟"انکی آنکھوں میں درد اتر آیا۔۔۔"جو لوگ آپکو طوائف سمجھتے ہیں۔۔وہ تو اندھے ہیں۔۔انھیں دکھائی نہیں دیتا کہ آپ نے اپنی پوری زندگی ان دیواوں رمیں گزرادی۔۔ایسی زندگی تو وہ عورتیں بھی نہیں جیتی جن کا تعلق معاشرے کے شرفاء گھرانوں سے ہوتا ہے"

"عورت ایسی نازک ہستی کا نام ہے جس پہ ایک بار خراش آجائے تو لوگ اسے کبھی نہیں اپناتے۔۔۔یہ حقیقت ہے کہ میں مرضی سے وہ زندگی نہیں جی تھی۔۔ میری بدقسمتی یہ تھی کہ میں انھی تاریک گلیوں میں پیدا ہوئی۔۔پر جب ہوش سنبھالا تو تیرے نانا سے ملاقات ہوئی۔۔اس وقت وہ اعلی پائے کے سرکاری افسر

تھے۔۔ دھن دولت سب کچھ میسر تھا۔۔ جانے انھیں کیا اچھا لگا مجھ میں جو مجھے ان تاریکیوں سے نکال کے ایک بہتر زندگی دی۔۔ عزت سے نکاح کیا۔۔ میرے لیے اپنے خاندان سے قطع تعلق کیا۔۔۔ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے یہاں لے آئے۔۔ اس گھر میں۔۔۔ ان کے خاندان نے ہمیں یہاں بھی سکون سے نہ جینے دیا۔۔ یہاں کسی کو میرے ماضی کے بارے میں کچھ پتا نہیں تھا۔۔ لیکن تیرے نانا کے خاندان والوں نے میری رسوائی کے وہ ڈھول بجائے کہ گلی محلے میں میں صرف ایک طوائف کے نام سے جانی جانے لگی۔۔۔ اللہ انھیں جنت میں جگہ دے۔۔ حالات جیسے بھی تھے لیکن ایک بار انھوں نے میرا ہاتھ تھاما تو مرتے دم تک نہیں چھوڑا۔۔۔ عزت تھی یا ذلت ہم دونوں نے مل کی برداشت کی۔۔ تیری ماں کی پیدائیش پہ میں افسردہ ہوئی تو انھوں نے مجھے دلاسہ دیا کہ بیٹی رحمت ہوتی ہے۔۔ پر مجھے صالحہ کے نصیب ڈراتے تھے۔۔ صالحہ بارہ سال کی تھی جب تیرے نانا ایک حادثے میں گزر گئے۔۔ ان کے بعد بڑا کٹھن وقت کاٹا میں نے۔۔۔ لیکن

www.novelsclubb.com

ہمت نہیں ہاری۔۔۔ صالحہ جوان ہوئی تو سب سے پہلے یہی خوف تھا پتا نہیں اسکا کہیں رشتہ ہوتا ہے یا نہیں۔۔ اللہ پاک نے ہمیں تیرے باپ سے ملوایا۔۔ سلیم کو صالحہ پسند آئی۔۔ میں نے چپ چاپ نکاح کر دیا اسکا۔۔۔ لیکن میری بدنصیبی کے سائے ہمیشہ اس کے سر پہ منڈلاتے رہے اور دیکھو آج وہ منوں مٹی تلے دبی ہے اور میں اب بھی صحیح سلامت سانسیں لے رہی ہوں۔۔" کتنا دکھ بھرا تھا انکے اندر۔۔ میں اپنے آنسو نہیں روک پائی۔۔۔ انھیں گلے سے لگا یا۔۔۔ "اب وقت مجھے پھر سے اسی موڑ پہ لے آیا۔۔ جس طرح صالحہ کے نصیب مجھے پریشان کرتے تھے اب تیرے نصیبوں نے سکون چھین لیا ہے۔۔۔" وہ سسکی لے کے بولیں۔۔۔

"نانو۔۔۔! اللہ پاک پہ بھروسہ رکھیں۔۔ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہی غلط نہیں ہو گا۔۔۔ انشاءاللہ ہمارا وقت بدلے گا۔۔۔" میں دوپٹے سے انکے آنسو پوچھنے لگی۔۔۔ "تو نے اچھا کیا۔۔ جو گھر سے برقعہ پہن کے نکلتی ہے۔۔۔ بے پردہ جائے گی تو سب تمہیں طوائف کی نواسی کی نظر سے دیکھیں گے۔۔۔" ان کی بات سن

www.novelsclubb.com

کے مجھے جھٹکا لگا۔۔۔وہ تو کچھ اور ہی سوچ رہی تھیں۔۔۔مجھے خود پہ افسوس ہوا۔۔

جانے انجانے میں سہی لیکن انکا دل دکھا ہے۔۔۔"نانو۔۔! میں برقعہ اس لیے

پہن کے نہیں گئی تھی کہ مجھے لوگوں کا ڈر ہے۔۔۔مجھے فخر ہے میں آپکی نواسی

ہوں۔۔۔۔خدارا۔۔ایسی باتیں سوچ کے خود کو چھوٹا نہ سمجھیں۔۔۔۔بہت کم

عورتیں اتنی ہمت والی ہوتی ہیں۔۔۔اور یہ لوگ کون ہوتے ہیں کسی کے کردار پہ

انگلی اٹھانے والے۔۔۔؟"میں انھیں برقعے کی حقیقت نہیں بتا سکتی تھی لیکن

میرے دل میں پچھتاوا ضرور تھا

"ریحان۔۔۔یہ برقعہ میں نے دھو دیا ہے۔۔

جاتے ہوئے لے جانا۔۔میں نے دیوار پہ برقعہ لٹکایا۔۔"اگلے دن میری ریحان

سے چھت پہ ملاقات ہوئی تو میں نے جاتے ہی برقعہ واپس کیا۔۔۔"یہ میں کہاں

لے جاؤں۔۔۔؟"اس نے حیران ہو کے سوال کیا۔۔۔"جس سے لائے تھے

اسے لوٹا دو۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔"دکاندار سے لایا تھا۔۔۔کسی سے ادھار

www.novelsclubb.com

مانگ کے نہیں لایا۔۔"وہ تنک کے بولا۔۔۔"ہیں۔۔؟تم یہ برقعہ خرید کے لائے تھے۔۔۔؟"میں نے حیران ہو کے سوال کیا۔۔۔"تو تمہیں کیا لگا۔۔کسی کی پہنی ہوئی چیز میں تمہیں دوں گا۔۔۔؟"وہ خفگی سے بولا۔۔۔میں خاموش ہو گئی۔۔۔"تمہیں ہوا کیا ہے آج۔۔موڈ کیوں بنا ہوا ہے۔۔۔؟"وہ میرے تیور دیکھ کے بولا۔۔میرے دماغ میں نانو کی کل والی باتیں ابھی تک گردش کر رہی تھیں۔۔"ریحان۔۔تم ایسا کیوں چاہتے تھے کہ میں برقعہ پہن کے آؤں۔۔۔؟"میرے دل میں ایک وہم تھا کہیں ریحان بھی باقی لوگوں کی طرح تو نہیں سمجھتا ہمیں۔۔۔۔"بہت واضح طور پہ میں میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ برقعے کی بات کیوں کی تھی میں نے۔۔۔"اس نے کندھے اچکائے۔۔"کیا بتایا تھا تم نے۔۔۔؟"میں سنجیدہ تھی۔۔۔"روشنی۔۔!ہوا کیا ہے تمہیں۔۔۔؟میں نے تو بس اس لیے برقعے کی بات کی تھی کہ پورا علاقہ ہمیں جانتا ہے۔۔۔اتنا سا تو شہر ہے ہمارا۔۔لگ بھگ سب پہچانتے ہیں۔۔تم اگر بے پردہ میرے ساتھ نکلو گی تو لوگ باتیں بنائیں

گے۔۔۔" وہ وضاحت دینے لگا۔۔۔میں نے اسے بیچ میں ٹوکا۔۔۔" بالکل صحیح کہہ رہے ہو۔۔۔اب اگر ایک عزت دار مولوی کا بیٹا کسی طوائف کی نواسی کے ساتھ گھومے گا تو لوگ باتیں تو بنائیں گے نا۔۔۔" نہ جانے کیوں میں بھڑک گئی۔۔وہ حیران ہو کے میرا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔"شٹ اپ۔۔۔!روشنی۔۔انتہائی گندی بات کر دی ہے تم نے۔۔۔" ایک وقفے کا بعد وہ بولا۔۔۔" بتاؤ۔۔نا۔۔بتاؤ مجھے۔۔۔تم ڈر رہے تھے لوگوں سے۔۔میری پہچان سے۔۔۔" میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔"اف۔۔۔ہوا کیا ہے۔۔کچھ بتاؤ گی۔۔۔؟" وہ پریشان ہونے لگا۔۔۔" کچھ نہیں۔۔تم جاؤ۔۔۔" میں نے آنسو صاف کیے اور دیوار سے نیچے اتر آئی۔۔۔" روشنی۔۔رکو۔۔۔تم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو۔۔۔" ——————" ہاں شائد پاگل ہی ہو گئی ہوں۔۔۔" میں نے بنا مڑے اسے جواب دیا۔۔۔" میری بات سنو۔۔۔" اس نے آواز دی۔۔میں پھر سے دیوار پہ آئی۔۔" میرا یقین کرو۔۔تم جیسا سوچ رہی ہو میرے دل دماغ کے کسی کونے میں ایسی بات نہیں

تھی۔۔۔ تم شائد نہیں جانتی لیکن میں بتا دیتا ہوں۔۔ میرے خاندان کی عورتیں با پردہ گھر سے نکلتی ہیں۔۔ پورا شہر جانتا ہے اس بات کو۔۔ تمہیں میں نے برقعہ پہن کے آنے کو اس لیے کہا تا کہ سب کو یہی لگے کہ تم میرے خاندان سے ہو۔۔۔ لوگ تمہیں مشکوک نظروں سے نہ دیکھیں۔۔ میرا کیا ہے۔۔ میں تو مرد ہوں۔۔ جس کے ساتھ گھوموں پھروں۔۔ مجھ سے کس نے پوچھنا ہے۔۔ یہاں بات تمہاری عزت کی تھی۔۔۔" وہ نرمی سے مجھے سمجھانے لگا۔۔۔ شائد میں ہی جذباتی ہو رہی ہوں۔۔۔ بلاوجہ۔۔ اسے باتیں سنا دیں۔۔ مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔

"تمہاری نانی کے بارے میں جو بھی کچھ مشہور ہے اگر مجھے اس سے رتی برابر بھی فرق پڑتا تو میں آج یہاں نہیں کھڑا ہوتا۔۔۔" اس نے مزید سمجھایا۔۔۔ "ایم سوری۔۔۔" میں نے نظریں جھکائیں۔۔۔ "اٹس اوکے۔۔ لیکن ایسا خیال تمہیں آیا ہی کیوں۔۔۔؟" اس نے سوال کیا۔۔۔ "کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔ نانو کی وجہ سے میں تھوڑی اپ سیٹ تھی۔۔۔"

———————: کیوں۔۔ کیا ہوا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انھیں۔۔؟" ________ "بس وہ میرے لیے پریشان رہتی ہیں۔۔۔"

________ "تمہیں کیا ہوا۔۔۔؟ اچھی بھلی تو ہو۔۔۔ بنا بریک کے چھ پراٹھے کھالیتی ہو۔۔۔" اسکی بات پہ میں ہنس پڑی۔۔۔ "پلیز۔۔ پریشان نہ ہوا کرو۔۔۔ تم پریشان ہوتی ہو تو میں بے چین رہتا ہوں۔۔۔۔" وہ معصومیت سے بولا۔۔۔

"ایک بات پوچھوں۔۔؟" میں نے سوال کیا۔۔ "ہاں پوچھو۔۔۔!" ________

"تم میرا اتنا خیال کیوں رکھتے ہو۔۔۔؟" میرے سوال پہ وہ سوچ میں پڑ گیا۔۔۔

"یہ چیز تو میں نے کبھی نہیں سوچی کہ ایسا کیوں ہے۔۔ پر میں تمہیں کسی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔۔ تب سے جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا۔۔ جب تم گلی میں گری تھی۔۔" ________ "پر تب تو تم قہقہے لگا کے ہنس رہے تھے۔۔۔" ________ "ہاں۔۔ ایسا ہی ہے۔۔ لیکن جب تم وہاں سے چلی گئی تو مجھے خود پہ افسوس ہونے لگا کہ کیوں میں تم پہ ہنسا۔۔۔ اور شائد تب سے ہی دل میں ایک جگہ بن گئی تمہارے لیے۔۔۔" میں غور سے اسکی باتیں سنتی

www.novelsclubb.com

رہی۔۔۔"تمہیں پتا ہے۔۔تمہاری اور میری دوستی کے بارے میں صرف مینا اور اسکے بھائی کو پتا ہے۔۔اور وہ لوگ بہت چھیڑتے ہیں مجھے۔۔"وہ شرمانے لگا۔۔۔ میری ہنسی نکل گئی۔۔۔"تم کیوں ہنس رہی ہو۔۔۔؟"وہ ایک دم سے سنجیدہ ہو گیا۔۔۔"تم لڑکیوں کی طرح شرما رہے ہو۔۔۔۔"میں نے اسکا مذاق اڑایا۔۔۔ "تمہاری کوئی سہیلی تمہیں میرا نام لے کے چھیڑے تو تم بھی شرماؤ گی۔۔۔؟"وہ بولا۔۔۔"پر میری تو کوئی سہیلی ہے ہی نہیں۔۔۔"میں اداس ہونے لگی۔۔۔" اوہو۔۔پگلی۔۔میں ہوں نا۔۔تمہاری سہیلی۔۔۔دوست۔۔سب کچھ۔۔اور کیا چاہیے تمہیں۔۔۔۔"وہ تسلی دینے لگا۔۔۔میں بھی مسکرا دی۔۔۔"اچھا یہ بتاؤ۔۔زخم کیسا ہے۔۔؟"______"کونسا زخم۔۔۔؟"______"کل جو کانٹا لگا تھا۔۔۔"________"اتنا گہرا زخم تو نہیں تھا۔۔۔میں نے تو کل ہی پٹی اتار دی تھی۔۔۔"________"شور تو ایسا مچا رہی تھی جیسے کتنا درد ہوا ہو تمہیں۔۔۔"______"اس وقت تو ہوا تھا۔۔لیکن شام تک محسوس بھی نہیں

www.novelsclubb.com

ہورہا تھا۔۔۔"میں نے اس بتایا۔۔۔۔"گڈ۔۔اور سنو۔۔۔یہ برقعہ اب تم اپنے پاس رکھو۔۔۔بے شک اسے استعمال کرو یا نہ کرو۔۔لیکن میری طرف سے تحفہ ہے تمہیں۔۔۔"اس نے اشارہ کیا۔۔۔میں نے سر ہلایا۔۔۔ ―――――――

سکول کا پہلا دن تھا۔۔میں جلدی سے تیار ہوئی اور ناشتہ کر کے سکول کے لیے نکلی۔۔۔نانو مجھے دروازے تک چھوڑنے آئیں۔۔۔"روشنی۔۔! برقعہ نہیں پہنا۔۔۔؟"وہ حیران ہو کے پوچھنے لگیں۔۔۔"نہیں۔۔نانو۔۔۔مجھے کسی سے چھپنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔اگر لوگ مجھے آپ کے نام سے پہنچانیں گے تو یہ میرے لیے فخر کی بات ہو گی۔۔اس کے بعد مجھے فرق نہیں پڑتا کون کیا سوچتا ہے۔۔۔کب تک چھپ کے جینا ہے۔۔۔"میرے چہرے پہ اطمینان تھا۔۔
انھوں نے میرا ماتھا چوما میں سکول کی طرف چل پڑی ―――――――وقت پنکھ لگا کے اڑ گیا۔۔۔پتا ہی نہیں چل کب سال گزرا۔۔۔ریحان کے ساتھ میری دوستی اور زیادہ گہری ہو گئی۔۔۔ہر روز چھت پہ ملنا زندگی کا معمول بن گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اگر کبھی ملاقات نہ ہو پاتی تو ایک عجیب سی بے چینی ہونے لگتی تھی۔۔۔ہم دونوں ایک ایسی انجان ڈور سے بندھے تھے جسے شائد ابھی تک مناسب نام نہیں ملا تھا۔۔۔ سکول میں میری ترقی ہوئی۔۔ تنخواہ بھی بڑھی اور کلاسیں بھی اچھی ملنے لگیں۔۔ گلی محلے میں سب کو پتا چل گیا کہ میں کون ہوں۔۔ابتدا میں تو کئی لوگوں کے غلط تاثرات تھے میرے بارے میں لیکن اپنے اخلاق اور عمل سے میں نے سب کے منہ بند کر دیے تھے۔۔ عزت بھی ملی اور پیار بھی۔۔۔جو لوگ ہمارے گھر کے سامنے سے گزرتے ہوئے شرمندگی محسوس کرتے تھے اب ان کے بچے میرے پاس ٹیوشن لینے آنے لگے۔۔۔میری بانماز نانو کو دیکھ کے لوگ حیران ہوتے۔۔ جیسے خدا صرف نام نہاد شرفاء کا ہو۔۔ جس پہ بلاوجہ بدنام لوگوں کا کوئی حق نہیں ہے۔۔۔نانو کی طرح میں ابھی دھوپ چھاؤں جیسی اس زندگی کی عادی ہو گئی۔۔اور ہوتی کیسے نہیں۔۔ میرے پاس ریحان تھا۔۔جو ہر کمی پوری کر دیتا۔۔۔شائد مجھے کسی اور کی ضرورت ہی نہیں تھی۔۔۔ میں اپنی زندگی سے

خوش تھی اور یہ بھول گئی کہ زندگی میں وقت ایک سا نہیں رہتا۔۔ لمحہ لمحہ کر کے سب کچھ بدل جاتا ہے۔۔ کوئی نہیں جانتا کہ آنے والا پل آپ کے لیے کیا لے کے آرہا ہے۔۔۔۔ جیسے اس دن۔۔ ایک لمحہ مجھے ایسی الجھنوں میں ڈال گیا جن سے پھر کبھی میں نکل نہیں پائی۔۔۔ "روشنی۔۔۔! مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔" ریحان کا چہرہ اترا ہوا تھا۔۔۔ "کیا ہوا۔۔ سب ٹھیک تو ہے۔۔۔؟" میں پریشان ہوئی۔۔۔ "میرے بابا نے میرا رشتہ پکا کر دیا ہے۔۔۔ وہ پھوپھی زاد عفت سے میری شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔" جانے وہ کیسا پل تھا میں ایکدم سے آسمان سے زمین پہ جا گری۔۔ جیسے میری انمول چیز کھو گئی ہو۔۔۔ دل کی دھڑکنیں بے ربط تھیں۔۔ پھر بھی میں نے خود کو سنبھالا۔۔۔ "اچھا۔۔! یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔ تو کب کر رہے ہو شادی۔۔۔؟" ایک پھیکی سی مسکراہٹ جو روح کو اندر تک زخمی کر رہی تھی۔۔ میں نے ہونٹوں پہ سجائی۔۔ وہ ایک گہری نگاہ میرے چہرے پہ ڈال کے بولا۔۔ "تم چاہتی ہو میرے شادی ہو جائے۔۔۔؟" پتا نہیں وہ

میری آنکھوں میں کیا ڈھونڈ رہا تھا۔۔اور میں نظریں چرا کے بس اتنا بول پائی۔۔"
سب کی شادی ہوتی ہے۔۔تم نے بھی ایک نہ ایک دن شادی کرنی تو تھی۔۔۔
"______"کیوں۔۔۔کیوں کرنی تھی۔۔۔؟میں نہیں چاہتا میری شادی
ہو۔۔۔میں ایسے ہی خوش ہوں۔۔۔۔تمہارے ساتھ۔۔"اسکی آنکھوں میں نمی
جھلکنے لگی۔۔۔"میرے ساتھ۔۔۔۔میں تو بس تمہاری دوست ہوں۔۔صرف
ایک دوست۔۔۔"______"دوست۔۔۔؟تو اب تک یہ صرف ایک دوستی
تھی۔۔۔؟"______"تو اور کیا تھا۔۔۔۔؟"میری آنکھیں اسکے دیدار سے
قاصر تھیں۔۔۔"روشنی۔۔۔!میری طرف دیکھو اور بتاؤ۔۔یہ صرف دوستی
تھی۔۔۔اور کچھ نہیں۔۔۔؟"______"کیا سننا چاہتے ہو تم؟۔۔۔۔
ریحان۔۔۔!"میں ٹوٹ گئی۔۔رو پڑی اسکے سامنے۔۔۔۔بے بسی میں۔۔ادھور
ے پن میں۔۔۔اسکی حالت بھی میرے جیسی تھی۔۔۔"میں کتنا بے وقوف
تھا۔۔کبھی نہیں سوچا کہ یہ وقت آنا ہے۔۔۔بس لمحوں میں جیتا رہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور آج وقت بدل رہا ہے۔۔۔" اسکی آواز بھاری تھی۔۔۔ہم دونوں اپنی اپنی جگہ خود سے لڑ رہے تھے۔۔۔"میں نہیں رہ سکتا تمہارے بنا۔۔ تمہیں سوچے بنا میرا دن شروع نہیں ہوتا۔۔ تمہارا چہرے دیکھے بنا۔۔بے چین رہتا ہوں۔۔۔ کیسے رہ پاؤں گا۔۔ نہیں یہ مجھ سے نہیں ہو گا۔۔۔" اپنے دونوں ہاتھ چہرے پہ رکھ کے وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگا۔۔۔مجھے وہ پرانا ریحان یاد آگیا۔۔ معصوم سا۔۔۔اس بار تو میں بھی بے بس تھی۔۔۔اسے دلاسہ نہیں دے سکتی تھی"ریحان۔۔ میں تمہیں چھوڑ کے کہیں نہیں جاؤ گی۔۔ہمیشہ تمہارے پاس رہوں گی۔۔۔اس بار دور جانے کی باری اس کی تھی۔۔میں نے بھی اپنے دونوں ہاتھوں سے چہرہ ڈھک لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

******

"روشنی۔۔!"میں نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا۔۔۔"چلو۔۔چلتے ہیں۔۔۔"

______"کہاں۔۔۔؟"______"کہیں بھی۔۔۔۔یہاں سے بہت

دور۔۔۔"————"میں سمجھی نہیں۔۔۔۔"————"میں تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔۔۔پوری زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں۔۔کسی اور کی کوئی جگہ نہیں ہے میری زندگی میں۔۔۔چلتے ہیں کہیں اور۔۔"وہ میرے قریب آکے کھڑا ہو گیا۔۔۔"ریحان۔۔!ایسا کیسے ممکن ہے۔۔۔؟"——"ممکن بنانا پڑے گا۔۔۔میں جانتا ہوں میرے گھر والے کبھی تمہارے اور میرے رشتے کے لیے راضی نہیں ہوں گے۔۔اگر میں ان کے سامنے تمہارا نام بھی لے لوں تو اس شہر میں تم لوگوں کا جینا دوبھر ہو جائے گا۔۔۔۔میں تمہیں اور تمہاری نانی کو یہاں سے کہیں دور لے جاتا ہوں۔۔جہاں ہمارے علاوہ اور کوئی نہ ہو۔۔۔"————"میرے لیے تم اپنا سب کچھ چھوڑ دو گے۔۔۔۔؟"————"ہاں چھوڑ دوں گا۔۔۔"————"لیکن میں ایسا نہیں چاہتی۔۔۔میں نہیں چاہتی کہ کسی کی بد عائیں لے کے ایک نئی زندگی شروع کروں۔۔۔"————"روشنی۔۔!زندگی میں کبھی نہ کبھی انسان کو خود غرض ہونا پڑتا ہے۔۔۔ہمیں بھی ہونا پڑے

www.novelsclubb.com

گا۔۔" ——— "مجھے وقت دو تھوڑا سا۔۔۔" ———"تمہارے پاس کل تک کا وقت ہے۔۔اچھی طرح سے سوچ لو۔۔تم جیسے چاہو گی سب ویسے ہو گا۔۔۔" وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔۔۔میں سوچوں میں گم تھی۔۔۔

"روشنی۔۔۔! میں نہیں جانتا کہ ان جذبات کو کیا نام دوں۔۔مینا کہتی ہے مجھے تم سے محبت ہے۔۔ گر یہ محبت تو محبت سہی۔۔۔پر میں تم سے دور نہیں جانا چاہتا۔۔۔خود سے جدا نہیں کر سکتا۔۔۔کیا تم بھی ایسا سوچتی ہو میرے بارے میں۔۔۔؟"۔۔۔"نہیں۔۔میں کچھ نہیں سوچتی تمہارے بارے میں۔۔۔جیسے اپنی ان دھڑکنوں کے بارے میں نہیں سوچا کبھی کہ یہ کیوں دھڑکتی ہیں۔۔۔جیسے یہ سانسیں۔۔کیوں چلتی ہیں۔۔ کبھی نہیں سوچا۔۔۔بیتے اس عرصے میں تم میری ذات کا ایک حصہ بن گئے ہو ریحان۔۔۔جس کے ساتھ سے زندگی چلتی ہے۔۔ میں جاگ رہی ہوں ہو یا نیند میں۔۔ہنس رہی ہوں۔۔یا رو رہی ہوں۔۔۔جس حال میں بھی ہوں۔۔تم ساتھ ہو میرے۔۔غیر ارادی طور پر۔۔بنا سوچے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بنے سمجھے۔۔یہ حقیقت تو اب کھلی ہے کہ میں کتنی ڈوب چکی ہوں تم میں۔۔۔جیسا میرا اپنا آپ ایک خواب ہو۔۔۔اور تم میری حقیقت۔۔میرا سچ۔۔میرا سب کچھ۔۔۔تمہارے بنا میرا کوئی وجود ہی نہیں ہے۔۔۔"میرے لب ضرور ہل رہے تھے۔۔پر آواز میری روح کی گہرائیوں سے نکل رہی تھی۔۔۔پل بھر کے لیے ہم دونوں کے بیچ ایک گہرا سناٹا حائل ہو گیا۔۔بہت دیر تک یونہی ہم ایکدوسرے کو دیکھتے رہے۔۔۔۔جیسے روح کی جسم سے پہلی ملاقات ہو۔۔۔۔۔میں نانو سے لپٹ کے رونے لگی۔۔۔"کیا ہوا بیٹا۔۔۔؟سب ٹھیک ہے نا۔۔۔؟"وہ پریشان ہوئیں۔۔۔"نہیں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"میں سسکنے لگی۔۔۔"میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔بتاؤ مجھے کیا ہوا۔۔"ان کا جسم تھر تھر کانپنے لگا۔۔"ریحان کی شادی ہو رہی ہے۔۔۔"______"کون ریحان۔۔؟"نانو نے سوال کیا۔۔۔

"ریحان وہی لڑکا ہے جو آپکو مجھ سے ملانے لایا تھا۔۔یاد نہیں۔۔۔"میں انھیں یاد دلانے لگی۔۔۔۔"ہاں۔۔ہاں۔۔۔یاد ہے مجھے۔۔۔اسکی شادی ہو رہی ہے تو تم

www.novelsclubb.com

کیوں رو رہی ہو۔۔۔" انکے چہرے پہ حیرت کے آثار تھے۔۔۔"میں اسے پسند کرتی ہوں۔۔۔"میں انھیں چھوڑ کے نیچے فرش پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔"روشنی۔۔! کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔۔"وہ بھی نیچے بیٹھ گئیں۔۔۔ میں نے شروع سے آخر تک سب کچھ بتا دیا۔۔اور یہ بھی بتایا کہ ریحان کس خاندان سے ہے۔۔۔انھوں نے سر پکڑ لیا۔۔۔"یہ تم نے کیا کیا۔۔۔؟تم اس لڑکے سے ہر روز ملتی رہی باتیں کرتی رہی اور مجھے بتایا تک نہیں۔۔۔بہت غلط کیا تم نے۔۔۔"———"میں ڈرتی تھی کہیں آپ منع نہ کر دیں۔۔۔"میں نے سر جھکایا۔۔۔وہ بے بس ہو کے میرا چہرہ دیکھتی رہیں۔۔۔"ریحان کہتا ہے وہ ہمیں یہاں سے لے جائے گا۔۔۔"———"لے جائے گا۔۔۔؟کہاں۔۔۔ کہاں لے جائے گا۔۔۔؟"———"یہ میں بھی نہیں جانتی۔۔

"———"تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔؟"وہ ایکدم سے بھڑ کیں۔۔۔"نانو۔۔ اور کوئی رستہ نہیں ہے ہمارے پاس۔۔۔"———"اگر اس پہ اتنا عشق سوار ہے تو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہہ دو اسے اپنے گھر والوں کو بھیجے۔۔۔" وہ کھڑی ہو گئیں۔۔"آپ جانتی ہیں یہ ناممکن ہے۔۔اسکے گھر والے کبھی نہیں مانیں گے۔۔۔" ———"اگر ایسا ہے تو پھر بھول جاؤ اسے۔۔۔ایسا کوئی غلط قدم میں تمہیں نہیں اٹھانے دوں گی۔۔۔ سمجھی تم۔۔" وہ اٹھ کے کمرے میں جانے لگیں۔۔۔"نانو۔۔! ایسی مشکل میں نہ ڈالیں ہمیں۔۔خدا کے لیے آپ تو سمجھیں۔۔ساتھ دیں ہمارا۔۔۔" میں انکے پیچھے پیچھے کمرے میں آگئی۔۔۔"کیسے ساتھ دے دوں۔۔۔زندگی بھر کی ذلت کیسے تمہاری جھولی میں ڈال دوں۔۔میں ان حالات سے گزر چکی ہوں۔۔۔۔میں نہیں چاہتی جو میرے ساتھ ہوا وہ تمہارے ساتھ بھی ہو۔۔۔۔"

———"ریحان کی محبت سچی ہے۔۔۔" ———"مجھے اسکی محبت سے سروکار نہیں ہے۔۔ان حالات سے ہے جن سے تم لوگ گزرو گے۔۔۔۔کچھ بھی ہو جائے۔۔میں یہ نہیں ہونے دوں گی۔۔۔میں چاہتی تھی کہ کوئی عزت سے تمہیں بیاہ کے لے جائے۔۔۔نہ کہ ایسے۔۔یہ نہیں۔۔۔ہو سکتا۔۔" ان کا فیصلہ

www.novelsclubb.com

اٹل تھا۔۔۔میں گڑگڑانے لگی۔۔۔۔"میں مر جاؤں گی۔۔اسکے بنا۔۔۔
"_____"اگر تمہاری موت ایسے لکھی ہے تو مجھے قبول ہے۔۔۔" جانے کونسا
روپ دھار لیا تھا انھوں نے۔۔۔میں بلکتی رہی لیکن وہ پتھر بنی بیٹھی رہیں۔۔۔
پوری رات میں نے روتے روتے بتا دی۔۔۔نانو صبح نماز کے لیے اٹھیں تو میں
فرش پہ اسی حالت میں بیٹھی تھی۔۔۔میرے بازو سے پکڑ کے انھوں نے بستر پہ
بٹھایا۔۔۔"تو اسکے ساتھ جانا چاہتی ہے۔۔۔؟"میرے سامنے بیٹھ کے وہ
بولیں۔۔۔میں چپ بیٹھی رہی۔۔"تو اگر جانا چاہتی تو جا۔۔لیکن میں یہ گھر چھوڑ
کے کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔زندگی گزار دی ان دیواروں میں۔۔اب آخری عمر
میں ایک اور ملامت اپنے اوپر نہیں لے سکتی۔۔"انکی آنکھیں نم ہوئیں۔۔۔"میں
آپکو ایسے چھوڑ کے کیسے جا سکتی ہوں۔۔۔۔؟"_______"وہ بھی تو تیرے لیے
اپنا سب چھوڑ رہا ہے۔۔اسکے لیے تو مجھے چھوڑ دے۔۔میں جی لوں گی۔۔۔
اکیلے۔۔تیری خوشی کے لیے اتنا کر سکتی ہوں۔۔لیکن اسے سے زیادہ مجھ سے امید

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مت رکھنا۔۔" وہ اٹھ کے نماز کے وضو کرنے چلی گئیں۔۔میں نے ماتھا گھٹنوں پہ ٹیک دیا۔۔ کس الجھن میں پھنس گئی ہوں میں۔۔۔نانو کو چھوڑ کے جاؤں گی تو پوری زندگی سکون سے نہیں جی پاؤں گی۔۔ریحان کو چھوڑتی ہوں تو سرے سے جینا ہی مشکل ہے۔۔ کہاں جاؤں کیا کروں۔۔۔یااللہ تو ہی کوئی رستہ دکھا

———اگلے دن میں نے سکول سے چھٹی کی۔۔۔ صبح سے دوپہر ہو گئی میں نے کچھ نہیں کھایا۔۔نانو کئی بار میرے پاس آئیں سمجھانے لیکن میں کسی اور ہی دنیا میں جا چکی تھی۔۔۔"روشنی۔۔!ایسی غلطی مت کر جس کے لیے زندگی بھر پچھتانا پڑے۔۔۔وہ تیرے ساتھ ہو گا۔۔ پھر بھی تو خوش نہیں رہ پائے گی۔۔اسکے ماں باپ کی بدعا لگے گی تجھے۔۔۔ جیسے مجھے لگی تھی۔۔۔ خوشیاں منہ موڑ لیں گی۔۔۔

"اسکے بنا بھی تو میں خوش نہیں رہوں گی۔۔زندگی بے مطلب ہو جائے گی۔۔۔۔

"———"کسی کے جانے سے زندگی کبھی نہیں رکتی۔۔ تھوڑا وقت لگتا ہے لیکن انسان حالات سے سمجھوتا کر لیتا ہے۔۔۔مجھے دیکھ تیرے نانا کے گزر جانے

www.novelsclubb.com

کے بعد ایسے لگتا تھا کہ میں ایک دن بھی نہیں جی پاؤں گی۔۔۔ لیکن اتنے سال بیت گئے آج بھی زندہ ہوں۔۔ تیری ماں کا جنازہ اپنے ہاتھوں سے رخصت کیا۔۔ پھر بھی جی رہی ہوں۔۔ تو بھی جی لے گی۔۔۔ بھول جا اسے۔۔۔۔" کتنی آسانی سے انھوں نے یہ سب کہہ دیا تھا۔۔ مجھ پہ کیا گزر رہی تھی۔۔ اسکا اندازہ نہیں تھا انھیں۔۔

———— مغرب سے کچھ دیر پہلے میں چھت پہ آئی۔۔ ریحان وہاں پہلے سے موجود تھا۔۔۔ مجھے دیکھتے ہی وہ دیوار کی طرف لپکا۔۔۔ "کیا سوچا تم نے۔۔۔؟" وہ میرے فیصلے کے انتظار میں تھا۔۔ میری آنکھیں سوجی ہوئی تھیں۔۔ اور چہرا ایسے اتر گیا تھا جیسے برسوں سے بیمار ہوں۔۔۔ میں خاموش کھڑی رہی۔۔۔ "بتاؤ نہ روشنی۔۔۔! اور یہ کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے۔۔۔" وہ میری حالت کا بغور جائزہ لیتے ہوئے بولا۔۔۔ "اپنا ہاتھ دو۔۔۔" میں اسکی آنکھوں میں دیکھ کے بولی۔۔۔" کیوں۔۔۔؟" وہ حیران ہوا۔۔۔ "دو نہ ہاتھ۔۔۔" اس نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے سر پہ رکھا۔۔۔"کھاؤ قسم کے تم کچھ غلط نہیں کرو گے۔۔۔۔"——"روشنی پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔"اس نے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی۔۔۔"ریحان۔۔۔میں جو کہہ رہی ہوں وہ کرو۔۔۔"وہ شدید حیرت میں مبتلا تھا۔۔۔"کھاؤ قسم تم اپنے گھر والوں کی مرضی سے شادی کرو گے۔۔۔ عفت کو اپناؤ گے۔۔بیوی کا درجہ دو گے۔۔۔۔"———"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔میں ایسا کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔اگر تم میرے ساتھ نہیں جانا چاہتی تو مت جاؤ لیکن میں عفت سے بھی شادی نہیں کروں گا۔۔۔"اس نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا۔۔۔"ریحان۔۔۔میں تمہارے ماں باپ کی بد دعائیں نہیں لینا چاہتی۔۔۔اپنی نانو کو جیتے جی نہیں مارنا چاہتی۔۔میں نہیں چاہتی تم سب کچھ چھوڑو میرے لیے۔۔۔"———"روشنی۔۔!میں یہ سب صرف تمہارے لیے نہیں بلکہ اپنے لیے بھی کر رہا ہوں۔۔۔تم صرف ہم دونوں کے بارے میں سوچو۔۔۔باقی سب کو بھول جاؤ۔۔یہ زندگی ہماری ہے۔۔۔ہم اسے اپنی مرضی

www.novelsclubb.com

سے جئیں گے۔۔۔"اس نے میرے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔۔"کسی اور کو دکھ دے کہ ہم سکھ میں کبھی نہیں رہ سکتے۔۔۔"——"تم رہ سکتی ہو میرے بنا۔۔۔؟"——"نہیں۔۔نہیں رہ سکتی۔۔۔"——"پھر کیوں خود پہ اور مجھ پہ یہ ظلم کر رہی ہو۔۔۔؟"——"میں اپنی نانو کو چھوڑ کے نہیں جا سکتی۔۔ ان کا میرے سوا کوئی نہیں ہے۔۔تم اچھی طرح سے واقف ہو۔۔"——"تو ہم انھیں ساتھ لے کے جائیں گے۔۔۔میں ان کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔۔۔"

——"وہ کبھی ہمارے ساتھ نہیں جائیں گی۔۔۔"——"میں ان سے بات کروں گا۔۔۔"——"ریحان میں نے ان سے بات کر لی ہے۔۔۔انھوں نے صاف طور پہ منع کر دیا ہے۔۔اور میں جانتی ہوں وہ اس گھر کو کسی صورت نہیں چھوڑیں گی۔۔اس گھر کو بچانے کے لیے تو انھوں نے مرے ماں باپ کی قربانی دے دی۔۔۔"میں بے بسی میں اسے دیکھتی رہی۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔پھر میں بھی شادی نہیں کروں گا۔۔۔ کبھی نہیں کروں گا۔۔۔"وہ جانے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ریحان۔۔!رکو۔۔۔"میں نے اسے آواز دی۔۔۔وہ پیچھے مڑا۔۔۔۔"اگر تم نے عفت سے شادی نہیں کی تو میں خودکشی کر لوں گی۔۔۔ کبھی مجھے دیکھ نہیں پاؤ گے۔۔۔"میں چلا کے بولی۔۔۔وہ واپس پلٹا۔۔"کتنی سفاک ہو تم۔۔۔پچھتاؤ گی۔۔اپنے فیصلے پہ۔۔۔بہت پچھتاؤ گی"اسکی آنکھیں خون برسا رہی تھیں۔۔میں نے ماتھا دیوار پہ ٹیک دیا۔۔۔

———ریحان نے شادی کے لیے حامی بھر لی۔۔اگلے دن اس نے آ کے مجھے خبر دی۔۔"ہم بس تب تک ملیں گے جب تک تمہاری شادی نہیں ہوتی۔۔۔" میں سر جھکا کے بولی۔۔۔"اور کوئی حکم۔۔۔"اس کی نگاہیں میرے چہرے پہ جمی تھیں۔۔۔"اسے خوش رکھنے کی کوشش کرنا۔۔۔"———"ٹھیک ہے۔۔۔ اور کچھ۔۔۔؟"———"اور کچھ نہیں۔۔۔۔"بس اور کچھ نہیں۔۔؟ یہ بھی بولو نا۔۔زندہ بھی رہنا۔۔۔سانسیں بھی لینا۔۔دھڑکنیں بھی چلتی رہنی چاہیے۔۔۔" وہ ایک سانس میں بولا۔۔"ریحان۔۔۔!بس کر دو پلیز۔۔۔۔اب ہمیں اس

حقیقت کو تسلیم کر لینا چاہیے۔۔۔" ـــــــــــ "کر تو لی۔۔اور کتنا تسلیم کرنا ہے۔۔میرے گھر والے جوش خروش سے شادی کی تیاریاں کر رہے ہیں۔۔کچھ ہی دن میں دولہا بن جاؤں گا میں۔۔ سر پہ سہرا سجاؤں گا۔۔۔ایک نئی زندگی شروع کروں گا۔۔۔اس نئی زندگی میں پرانا کچھ نہیں ہو گا۔۔کچھ بھی نہیں۔۔نہ میرا بچپن۔۔نہ جوانی۔۔نہ خواب۔۔۔نہ مسکراہٹیں۔۔۔نہ مینا کے گھر کی چھت اور۔۔۔نہ۔۔روشنی۔۔۔!۔۔سب نیا ہو گا۔۔۔تم بھی اب چھت پہ مت آنا۔۔۔کچھ نہیں ملے گا تمہیں یہاں۔۔۔سب بدل جائے گا۔۔"اسکے درد بھرے الفاظ میرا سینہ چیر رہے تھے۔۔ـــــــــــ ریحان کی شادی کے دن قریب آ گئے اور میں اندر اندر گھٹتی رہی۔۔۔اس کے نکاح سے دو دن قبل آخری بار ہم چھت پہ ملے۔۔۔عجیب ہی ملاقات تھی وہ۔۔ہم دونوں کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔۔ہماری حالت ان جنگی قیدیوں جیسی تھی۔۔جب سب کچھ لٹا کے بیڑیوں میں بندھ چکے ہوں۔۔میں کئی گھنٹے لگاتار اسکا چہرہ دیکھتی رہی۔۔۔ایسے جیسے پھر

www.novelsclubb.com

کبھی دیدار نصیب نہ ہوگا۔۔اس بار تو حالت یہ تھی کہ ہم دونوں کے آنسو خشک ہو چکے تھے۔۔نہ وہ رو یا نہ میری آنکھیں نم ہوئیں۔۔اب سے پہلے ہمیشہ ایسا ہوتا تھا کہ میں اسکے جانے کے بعد دیوار سے اتر آتی۔۔۔لیکن اس دفعہ میں نے شرط رکھی کہ آج میں پہلے جاؤں گی اور وہ مجھے جاتا ہوا دیکھے گا۔۔۔میں سیڑھیاں اتر کے نیچے آگئی۔۔۔"میری بہادر بچی۔۔حالات کو ہرائے گی۔۔پر خود ہار نہیں مانے گی۔۔"

نانو نے میرا ماتھا چوما۔۔۔میں مسکرا دی۔۔۔

ریحان کے نکاح والے دن میں شدید بخار میں چارپائی پہ بے حس و حرکت لیٹی تھی۔گلی میں بچوں نے شور ڈالا ہوا تھا۔ایسا شور میں نے کبھی نہیں سنا تھا۔۔پریشان ہو کے میں اٹھ بیٹھی۔۔نانو نماز پڑھ رہی تھیں۔۔میں مشکل سے اٹھ کے دروازہ تک پہنچی اور باہر جھانک کے دیکھنے لگی۔۔ایک آدمی بچوں میں مٹھائی تقسیم کر رہا تھا۔۔میں سوچ میں پڑ گئی کہ ایسا کیا ہوا جو گلی میں مٹھائیاں بٹ رہی ہیں۔۔جب بچوں کا رش کم ہوا تو میں نے اس آدمی سے پوچھا۔۔"بھیا۔۔۔!مٹھائی کس

www.novelsclubb.com

خوشی میں بانٹ رہے ہو۔۔" ــــــ "باجی۔۔! بڑے مولوی صاحب کے چھوٹے بیٹے کا نکاح ہوا ہے۔۔ مولوی صاحب نے پورے شہر میں مٹھائی بٹوائی ہے۔۔۔ میں مٹھائی کا ٹوکرا لے کے اس گلی میں آگیا۔۔ چاروں طرف سے بچوں نے گھیر الیا۔۔۔" وہ بتانے لگا۔۔ میں نے بامشکل دروازے کا سہارا لیا۔۔۔ اور خود کو سنبھالنے لگی۔۔۔ "صرف بچوں میں ہی بانٹنی تھی۔۔؟" میں نے سوال کیا۔۔۔ "نہیں باجی۔۔ میں تو گھروں میں مٹھائی دینے آیا تھا۔۔ بچے تو ایسے ہی پیچھے پڑ گئے تھے۔۔۔۔" اس نے مٹھائی والا ٹوکرا سر پہ رکھا۔۔۔ "مولوی صاحب نے ہمارے گھر مٹھائی دینے سے منع کیا تھا کیا۔۔۔؟" وہ بے چارہ میرے سوال پہ سوچ میں پڑ گیا۔۔۔ میں بھی کتنی پاگل ہوں۔۔ بھلا شرفاء کے گھروں کی مٹھائی ہم پہ کب حلال ہے۔۔۔ "انھوں نے روکا تو نہیں۔۔ لیکن۔۔۔" اسکا گلہ خشک ہونے لگا۔۔۔ "نہیں روکا تو۔۔ پھر مجھے بھی مٹھائی دے دو۔۔۔ مولوی صاحب کے بیٹے کے لیے میں بھی دعا کر دوں گی۔۔۔۔" میں نے ڈھیٹ بن کے ہاتھ آگے

www.novelsclubb.com

بڑھایا۔۔اس نے مٹھائی کی ایک تھیلی میری طرف بڑھائی۔۔میں نے تبرک سمجھ کے آنکھوں سے لگایا اور دروازہ بند کر کے اندر آ گئی۔۔"یہ کیا ہے۔۔۔؟" نانو نے آواز دے کے پوچھا۔۔۔میں چارپائی پہ بیٹھی اور میرے دونوں ہاتھ میں مٹھائی کی تھیلی تھی۔۔"مٹھائی آئی ہے نانو۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔"کیسی مٹھائی۔۔۔؟"وہ میرے پاس آ کے کھڑی ہو گئیں۔۔۔"یہ دیکھیں۔۔مٹھائی ہے۔۔۔ریحان کے نکاح کی مٹھائی۔۔۔ہمیں بھی اسکی خوشیوں میں شمولیت کا موقع مل ہی گیا۔۔۔یہ لیں آپ بھی کھائیں۔۔۔"میں نے دونوں ہاتھ ان کی طرف بڑھائے۔۔۔میرے پاس بیٹھ کے انھوں نے مجھے گلے سے لگایا۔۔۔

"نانو۔۔۔!خبردار جو آپ روئیں تو۔۔۔ہر گز نہیں رونا۔۔۔آج ریحان کی خوشی کا دن ہے۔۔۔آج ایک بھی آنسو نہیں بہنا چاہیے۔۔۔" ——— "بس کر روشنی۔۔!بھول جا اسکو۔۔۔" ——— "بھول۔۔جاؤں۔۔۔ابھی تو یادوں کا سفر شروع ہوا ہے ابھی سے بھول جاؤں۔۔۔؟"میں ہنس پڑی۔۔۔"خود پہ اتنا

ظلم مت کرو۔۔۔ جینا مشکل ہو جائے گا۔۔۔" ——— "جینا تو چھوڑ دیا ہے۔۔
اب بس زندہ ہوں۔۔۔ یہ سب چھوڑیں۔۔ مٹھائی کھائیں۔۔۔ بلکہ ایسے کیسے کھا
لیں مٹھائی۔۔ پہلے ریحان کے لیے دعا کرتے ہیں۔۔ اس کی خوشیوں کی۔۔۔
خوشحال زندگی کی۔۔۔" میں نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔ نانو مجھے ایسے دیکھ
رہی تھیں جیسے میں اپنے حواس میں نہیں ہوں۔۔ "نانو۔۔! مانگیں نہ دعا۔۔۔۔"
میں نے انکے دونوں ہاتھ اوپر کیے۔۔۔ "اے رب کریم۔۔۔! میں تیری گنہگار
بندی۔۔ دستہ بستہ تجھ سے ریحان کی خوشیوں کی بھیک مانگتی ہوں۔۔۔ اس کی یہ
نئی زندگی اتنی خوشحال ہو کہ وہ سب پرانا بھول جائے۔۔۔ اسکے دل سے روشنی کا
نام مٹا دے۔۔۔ وہ بھول کے بھی مجھے یاد نہ کرے۔۔ آمین۔۔۔۔" میں نے دعا
ختم کی۔۔۔ "نانو۔۔! آپ بھی آمین کہیں۔۔۔۔" ۔۔ میں انکی طرف دیکھنے
لگی۔۔۔ "مت لے ایسا امتحان مجھ سے۔۔۔" انھوں نے ہاتھ چہرے پہ رکھے۔۔۔
"میں نے کہا نہ۔۔ آج کے دن کوئی آنسو نہیں۔۔ کوئی دہائی نہیں۔۔ صرف

خوشی۔۔۔" میں نے انکے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔۔۔ تھوڑی سے مٹھائی لے کے انکے منہ میں ڈالنے لگی۔۔۔انھوں نے میرا ہاتھ جھٹک دیا۔۔۔"خود ہی دعائیں کرتی رہو اور مٹھائیاں کھاتی رہو۔۔۔مجھے معاف کر دو بس۔۔۔" وہ اٹھ کے چلی گئیں۔۔میں نے مٹھائی اپنے منہ میں ڈالی۔۔۔"نکاح مبارک کو ریحان۔۔۔!" ایک قہقہہ میرا اگلا چیرتے ہوئے پورے گھر میں گونجنے لگا۔

******

"روشنی۔۔! کہاں جا رہی ہو؟۔۔ٹھیک طرح سے چلا بھی نہیں جا رہا تم سے۔۔ آرام سے بستر پہ لیٹو۔۔۔" جیسے ہی میں نے پہلی سیڑھی پہ قدم رکھا۔۔نانو کی نظر پڑ گئی۔۔"نانو۔۔! چھت پہ جا رہی ہوں۔۔۔" میں مزید اوپر چڑھی۔۔"ضد نہ کر بچے۔۔۔ادھر آ میری گود میں سر رکھ کے لیٹ جا۔۔پہلے ہی کھانا پینا چھوڑا ہوا ہے تم نے۔۔۔" ــــــ"میں کہاں ضد کرتی ہوں۔۔وہ ضدی ہے۔۔۔بہت ضدی۔۔۔چار دن سے شکل نہیں دکھائی اس نے۔۔بیٹھا ہو گا سیڑھیوں میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چھپ کے۔۔۔۔" میں نے نانو کی بات پس پشت ڈالی اور چھت پہ آ گئی۔۔۔ وہی گہرا سناٹا ہر طرف چھایا ہوا تھا۔۔ میں دیوار کے ساتھ لٹک گئی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔ وہ آ کے چلا تو نہیں گیا۔۔ شائد مجھے دیر ہو گئی ہو گی۔۔ یا پھر ابھی آنے والا ہے۔۔ اسکا انتظار کر لیتی ہوں۔۔ اتنے دن کہاں دور رہ سکتا ہے وہ مجھ سے۔۔ کہتا ہے تمہیں نہ دیکھو تو دن نہیں گزرتا۔۔ میں نے اپنا ایک گال دیوار پہ ٹیک دیا اور آنکھیں بند کر لیں۔۔ ہوا کا ہلکا سا جھونکا میرے چہرے سے ٹکرایا۔۔۔ "تم آ گئے ریحان۔۔۔" بنا آنکھیں کھولے میں بولی۔۔۔ "ہاں میں آ گیا۔۔۔۔

"______" کب سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا۔۔۔ اتنی دیر لگا دی تم نے۔۔۔

"______" میں تو تمہیں تنگ کر رہا تھا۔۔ وہاں دور بیٹھا تمہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

"______" کیوں تنگ کرتے ہو مجھے۔۔۔۔؟" ______" تمہیں تنگ کرنے میں مزہ آتا ہے۔۔ جب تم مجھ سے لڑتی ہو۔۔ جھگڑتی ہو۔۔۔ مجھے اچھا لگتا ہے۔۔" ______" پاگل ہو تم۔۔ سچ میں۔۔ جیسے ایک شرارتی بچہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"______"بچہ ہی تو ہوں میں۔۔ بڑا کب ہوا۔۔ آج بھی وہیں گلی کے نکڑ پہ کھڑا ہوا تمہیں دیکھ رہا ہوں۔۔۔اور قہقہے لگا رہا ہوں۔۔۔ تم گر گئی۔۔ ہاہاہا۔۔۔ سنبھل نہیں پائی۔۔۔ ہاہاہاہا۔۔۔"______"تم مجھے سنبھالتے کیوں نہیں ہو۔۔۔ ہر بار گرنے کیوں دیتے ہو۔۔۔"_____"تم کہو تو سنبھالوں نا۔۔۔ تم کہتی ہی نہیں ہو۔۔۔ضدی ہو نہ اس لیے۔۔۔۔"______"اچھا سنبھال لو۔۔۔ میں خود کہہ رہی ہوں۔۔ سنبھال لو۔۔۔ مجھے۔۔۔ اپنا ہاتھ دو۔۔۔"میں نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔ وہ ہنستا رہا۔۔۔"ریحان۔۔ ہاتھ دو اپنا۔۔۔"______"اپنا ہاتھ دو نا۔۔۔ میں گر جاؤں گی۔۔۔"______"مت تنگ کروا ایسے۔۔۔ پھر سے چوٹ لگ جائے گی۔۔۔"میں ہوا میں ہاتھ لہراتی رہی۔۔ بجائے میرا ہاتھ تھامنے کے وہ ہنستا رہا۔۔۔ اسکے قہقہے چاروں طرف گونجنے لگے۔۔۔ میں نے غصے میں آنکھیں کھول دیں۔۔۔ ڈھلتی شام کی سیاہی کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔۔ نہ ریحان تھا اور نہ اسکی ہنسی۔۔۔ آنکھ کھولتے ہی سب غائب ہو گیا۔۔۔"روشنی نیچے آجا

www.novelsclubb.com

بیٹا۔۔۔شام ہو گئی ہے۔۔۔۔''نانو سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی تھیں۔۔اس لیے نیچے کھڑی ہو کے آواز دیتی رہیں۔۔''ہاں نانو۔۔۔آتی ہوں۔شام ہو گئی ہے۔۔۔گہری شام۔۔۔ہر چیز دھندلانے لگی ہے۔۔ریحان بھی دکھائی نہیں دے رہا۔۔۔''میں خود سے سرگوشیاں کرنے لگی۔۔۔

''کیا ہو گیا ہے تجھے روشنی۔۔۔!بس کر دے۔۔تیری حالت دیکھ کے جگر چھلنی ہوتا ہے میرا۔۔۔پتا نہیں اور کتنے امتحان لکھے ہیں زندگی میں۔۔کاش تیرے ماں باپ کی جگہ میں مر جاتی۔۔آج تجھے اس حال میں نہ دیکھنا پڑتا۔۔۔''میں آنکھیں بند کر کے چارپائی پہ لیٹی تھی۔۔نانو میرے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگیں۔۔۔

''اب میں نے کیا کر دیا۔۔۔نانو۔۔؟''_____''کچھ کرتی ہی تو نہیں۔۔سکول چھوڑ دیا۔۔کھانا پینا۔۔ہنسنا باتیں کرنا سب ختم۔۔۔۔اتنا اہم تھا وہ تمہارے لیے تو چلی کیوں نہیں گئی اسکے ساتھ۔۔۔اس سے تو اچھا تھا کہ وہ تمہیں لے جاتا۔۔۔''

_____''ہاں۔۔وہ بھی یہی کہہ رہا تھا مجھ سے۔۔پچھتاؤ گی۔۔پر وہ پاگل سمجھتا

ہی نہیں کہ میں پچھتا کہاں رہی ہوں۔۔۔" ———— "روشنی۔۔! ایک کام کر مجھے مار دے اور خود بھی زہر کھا کے مر جا۔۔۔یہی ایک آخری حل ہے۔۔تل تل مرنے سے تو اچھا ہے ایک ہی دفعہ مر جائیں۔۔۔" ———— "میں تو مر چکی ہوں نانو۔۔۔زندہ لوگ بھلا ایسے ہوتے ہیں۔۔میری طرح۔۔۔" ————

"واقعی۔۔زندہ لوگ ایسے نہیں ہوتے۔۔۔وہ ہر وقت نیم بے ہوشی کی حالت میں خود سے باتیں نہیں کرتے۔۔۔" ———— "اف ہو۔۔۔میں خود سے کہاں باتیں کرتی ہوں۔۔۔وہ تو ریحان آتا ہے۔۔اسی سے باتیں کرتی رہتی ہوں۔۔۔ آنکھیں کھولوں تو گم ہو جاتا ہے۔۔دکھائی نہیں دیتا۔۔اس لیے میں آنکھیں بند کر کے اسے دیکھتی رہتی ہوں۔۔دیکھتی رہتی ہوں۔۔۔آپکو پتا ہے شادی کے بعد وہ بالکل بھی نہیں بدلا۔۔ویسا کا ویسا ہی ہے۔۔۔" ———— "خدایا۔۔۔! میری بچی پہ رحم کر۔۔نکال لے اسے عذاب سے۔۔"نانو آسمان کی طرف ہاتھ کھڑے کر کے بولیں۔۔۔۔"نانو۔۔۔! ایک دعا اور بھی کر دیں۔۔میرے

لیے۔۔۔" ـــــــــــــ "کیا دعا کروں۔۔میری تو ساری دعائیں تم سے ہی منسوب ہیں۔۔بتا کیا مانگوں تیرے لیے۔۔۔۔؟" ـــــــــــــ "بس ایک بار اسکا دیدار ہو جائے۔۔بس ایک بار جی بھر کے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔میری آنکھیں ترس گئی ہیں۔۔مجھے اور کچھ نہیں چاہیے۔۔مانگیں نا اللہ سے۔۔۔"میں نے آنکھیں کھولیں۔۔۔نانو کی کی جھریاں اور گہری ہو گئیں۔۔۔شائد میرے درد کی پرچھائی ان کے چہرے پہ پڑی تھی۔۔۔

"تین، چار، پانچ نہیں سات۔۔۔۔نہیں۔۔نہیں دس۔۔۔دس دن ہو گئے ریحان کی شادی کو۔۔۔ہیں نہ۔۔۔"میں فرش پہ بیٹھی انگلیوں پہ دن گن رہی تھی۔۔۔"چل اٹھ۔۔۔!"نانو نے مجھے بازو سے پکڑ کے اٹھایا۔۔اور کمرے میں لے آئیں۔۔۔"یہ لے۔۔یہ برقعہ پہن۔۔"انھوں نے ریحان کا دیا ہوا تحفہ مجھے تھمایا۔۔۔"کیوں۔۔نانو۔۔میں کیوں پہنوں یہ برقعہ۔۔۔؟"میں حیران ہو کے ان کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔"تو برقعہ پہن پھر بتاتی ہوں۔۔۔۔"انھوں نے

www.novelsclubb.com

کرخت لہجے میں کہا۔۔میں نے عبایہ لپیٹا۔۔۔اور شیشے میں دیکھ کے نقاب ٹھیک کرنے لگی۔۔"یہ لے۔۔میں نے یہ منت کے لڈو بنائے ہیں۔۔جامسجد کے دروازے پہ بیٹھ کے نمازیوں میں یہ لڈو بانٹ آ۔۔۔لیکن یاد رکھنا کسی کو یہ پتا نہ چلے کہ تم کون ہو۔۔"وہ تنبیہ کرتے ہوئے بولیں۔۔"کیسی منت۔۔۔؟میں سمجھی نہیں۔۔۔"میری حیرت اپنی جگہ قائم تھی۔۔۔"تمہیں اسکا دیدار ہو جائے ۔۔یہ منت۔۔۔آج جمعہ کا روز ہے۔۔وہ جمعہ کی نماز پڑھنے مسجد میں ضرور آئے گا۔۔تم دیکھ لینا اسے جی بھر کے۔۔۔"اپنے آنسو چھپاتے ہوئے وہ کمرے سے باہر چلی آئیں۔۔لڈوں سے بھری ایک بڑی سے طشتری میرے سامنے رکھی تھی۔۔ میں زانوں کے بل فرش پہ بیٹھ گئی۔۔۔"اوہ تو۔۔اس بے بسی اور لاچاری کا نام محبت ہے۔۔۔۔خاک میں ملا دیتی ہے۔۔راکھ کر دیتی ہے۔۔۔اسے محبت کہتے ہیں۔۔۔؟"۔۔نانو نے کیا طریقہ ڈھونڈا تھا۔۔اسکے دیدار کا۔۔میں گھر سے گلی میں آئی۔۔قدم اٹھ نہیں رہے تھے۔۔جیسے خود کو گھسیٹ کر میں مسجد والی گلی میں

www.novelsclubb.com

لے آئی۔۔وہ سامنے آئے گا تو کیا ہو گا۔۔کیسے دیکھوں گی اسے۔۔۔کہیں ٹوٹ نہ جاؤں۔۔بکھر جاؤں۔۔ کہیں اسکا تماشہ نہ بن جائے۔۔۔واہموں کے جھکڑ میں خود سنبھالتے میں عین اس جگہ پہ پہنچی جہاں سالوں پہلے میں نے ریحان کو دیکھا تھا۔۔ وہ آج بھی دور کھڑا مجھ پہ ہنس رہا تھا۔۔میں آج بھی قابل ترس حالت میں اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔مسجد کے دروازے پہ چند بھکاریوں کے پاس جا کے میں کھڑی ہو گئی۔۔اور انتظار کرنے لگی کہ کب ریحان باہر آئے گا۔۔اور میری آنکھوں کو ٹھنڈک ملے گی۔۔۔نماز ختم ہوئی۔۔۔نمازی باہر نکلے۔۔۔میں ایک ایک کر کے لڈو تقسیم کرنے لگی۔۔۔"باجی۔۔!کوئی منت پوری ہوئی ہے۔۔۔؟"میں نے لڈو ایک آدمی طرف بڑھایا تو وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔"منت ابھی پوری نہیں ہوئی۔۔دعا کریں جلد ہو جائے۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔۔اور ساتھ ہی منت پوری ہو گئی۔۔سفید شلوار قمیص میں سر سے ٹوپی اتارتے ہوئے۔۔وہ اپنا جوتا ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔میرے پاس آخری لڈو بچا تھا۔۔میں جلدی سے اسکی طرف

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بڑھی۔۔۔اور لڈو آگے بڑھایا۔۔اسکی نظر میرے پاؤں سے گردش کرتی ہوئی برقعے پہ پڑی۔۔۔"یہ منت کا لڈو ہے کھالیں۔۔۔"میں کہنے لگی۔۔۔وہ مجھے دیکھ کے سکتے میں چلا گیا۔۔اور میں اسکے دیدار میں ڈوبی رہی۔۔۔ہلکی سی دھاڑی۔۔ کتنی پیاری لگ رہی تھی اسکے چہرے پہ۔۔۔ہم دونوں ایک ایسی صورت حال کا شکار تھے جس میں وہ سب سے بے خبر مجھے دیکھتا رہا اور میں اسے۔۔۔میں بے شک نقاب میں تھی۔۔ لیکن یقین سے کہہ سکتی ہوں۔۔وہ میری روح کو بھی محسوس کر رہا تھا۔۔۔صدیوں سے بے چین دھڑکنیں پل بھر میں سکون میں آگئیں۔۔۔سانسیں جو گلے میں اٹک سی جاتی تھیں۔۔روانی سے چلنے لگیں۔۔ ہونٹوں نے مسکراہٹ ڈھونڈلی۔۔آنکھوں کا نور پھر سے لوٹ آیا۔۔رگوں میں لہو نے گردش شروع کردی۔۔۔میں زندہ ہوگئی۔۔۔"بھائی صاحب۔۔!لڈو لے لیں۔۔کب سے باجی نے ہاتھ پہ رکھا ہوا ہے۔۔"پاس سے گزرتے ایک نمازی نے اسے آواز دی۔۔"کتنے بدل گئے ہو ریحان۔۔۔!کل تک تو میرے

دکھ میں آنسو بہاتے تھے اور آج میری خوشی میں آنکھیں نم ہو رہی ہیں تمہاری۔۔۔"میرے دل نے سرگوشی کی۔۔۔اس نے لڈو ہاتھ میں لیا۔۔۔

"ریحان بھائی۔۔۔!آپ سے ایک کام تھا۔۔"کسی نے دور سے آواز دی۔۔وہ اس طرف متوجہ ہوا۔۔میں زیادہ دیر وہاں نہیں رک سکتی تھی اس لیے مجھے بھی واپس مڑنا پڑا۔۔۔

تسکین جھولی میں بھر کے میں گھر لوٹی۔۔۔نانو دروازے میں کھڑی تھیں۔۔میں نے انھیں گلے لگایا۔۔۔"ہو گیا دیدار۔۔۔؟"انھوں نے پوچھا۔۔"ہاں نانو۔۔ ہو گیا۔۔میں اپنی مسکراہٹ سنبھال نہیں پا رہی تھی۔۔۔"اب اگر تو مردہ بن کے پھر سے چارپائی پہ لیٹ گئی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔"وہ ڈانٹنے لگی۔۔۔۔"کوشش کروں گی۔۔وعدہ نہیں کر سکتی۔۔۔"برقعہ اتار کے میں پلنگ پہ سیدھی لیٹ گئی۔۔پھر سے وہی منظر میرے دماغ میں گردش کرنے لگا۔۔۔"نانو۔۔۔!موسم اچھا ہے آج تو پکوڑے کھانے کا دل کر رہا ہے۔۔"میں نے نانو کو آواز دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا بیٹا۔۔۔آج تو میری بچی جو کہے گی وہی ملے گا۔۔۔ابھی بناتی ہوں پکوڑے۔۔"انھوں نے خوش ہو کے جواب دیا۔۔۔شام میں بادل تو گھرے تھے لیکن بارش نہیں ہوئی۔۔۔ہمیشہ کی طرح نانو عشاء کے بعد اپنے بستر پہ لیٹ گئیں اور میں اپنے بستر پہ کروٹیں بدلتی رہی۔۔سوچا تھا اتنے دن بعد آج تو سکون کی نیند آہی جائے گی۔۔پر نہیں۔۔ریحان سے ملنے کے بعد بھی نیند خفا ہی تھی۔۔۔۔ بارش کی ہلکی ہلکی بوندیں پڑنا شروع ہوئیں۔۔۔میں بستر سے اٹھ کے برآمدے میں آگئی۔۔۔بادل زور سے گرجا اور دیکھتے ہی دیکھتے جل تھل ہو گئی۔۔بڑے دنوں بعد ایسی موسلہ دھار بارش ہوئی تھی۔۔۔میں خود کو روک نہیں پائی۔۔۔ اور صحن کے بیچوں بیچ جا کے کھڑی ہو گئی۔۔۔تیز دھار بوندوں نے مجھے سر سے پاؤں تک بھگو دیا۔۔۔بھلا ایسے موسم میں ریحان کی یاد نہ آئے۔۔ایسا کیسے ہو سکتا تھا۔۔۔میں نے آنکھیں بند کیں۔۔اور پھر سے اسی منظر میں ڈوبنے لگی۔۔۔۔وہ لمحہ میں نے قید کر لیا تھا۔۔اپنی روح میں۔۔اب جب چاہوں کسی پسندیدہ فلم کی

www.novelsclubb.com

طرح روائنڈ کر کے دیکھ سکتی ہوں۔۔۔ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اب بھی میرے سامنے کھڑا ہوا۔۔۔اسکی خوشبو میرے حواس پہ طاری ہونے لگی۔۔۔ میری بے چینی اس حد تک بڑھ گئی کہ آنکھیں کھولنی پڑیں۔۔ نہیں۔۔یہ خواب نہیں ہے۔۔ حقیقت ہے۔۔وہ میرا سامنے ہے۔۔بار بار پلکیں جھپکا کے میں خیال اور حقیقت میں الجھ گئی تھی۔۔ابھی غائب ہو جائے گا۔۔پر وہ غائب نہیں ہوا۔۔ خود کو یقین دلانے کے لیے۔۔میں نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔ٹھیک اسکے دھڑکتے دل پہ میری ہتھیلی جا ٹکی۔۔۔یہ دھن کتنی جانی پہچانی ہے نا۔۔۔میں نے دوسرا ہاتھ اپنے دل پہ رکھا۔۔۔"دیکھو نہ۔۔ریحان۔۔۔ایک جیسی رفتار ہے۔۔۔ دھک۔۔دھک۔۔۔دھک۔۔۔ذرا سا فرق نہیں ہے۔۔۔"وہ مجھے کھینچ کے بر آمدے میں لے آیا۔۔۔"کہا تھا نہ۔۔مت کرو ایسا۔۔کیوں کیا۔۔۔ٹوٹ گئی اب۔۔؟"ایک عرصے بعد اسکی آواز میں نے سنی تھی۔۔۔"تم سچ میں یہاں پہ ہو۔۔۔؟"مجھے اب بھی ایسا لگ رہا تھا کہ میں خواب دیکھ رہی ہوں۔۔۔"ہاں

میں یہیں ہوں۔۔ تمہارے پاس۔۔۔" میرے دونوں ہاتھ پکڑ کے اس نے اپنے چہرے پہ رکھ دیے۔۔ آسمانی بجلی کی چمک میں۔۔ میں اسکے نقش ٹٹولنے لگی۔۔۔۔ جب یقین ہوا تو میں نے اسکے چہرے سے ہاتھ ہٹائے۔۔۔ "پتا ہے کتنا تڑپ رہا تھا تمہیں دیکھنے کو۔۔۔۔ تم سے ملنے کو۔۔۔" پاگل پھر سے رو پڑا۔۔۔ "کیوں۔۔ کیوں تڑپ رہے تھے۔۔ تمہیں مظبوط بننا ہو گا۔۔۔ مجھے بھولنا ہو گا۔۔" میں اسے سمجھانے لگی۔۔۔ "تم مجھے بھول گئی ہو۔۔۔؟" ______ "میں تو خود کو بھول گئی ہوں۔۔ تمہیں کیسے یاد رکھتی۔۔۔" ______ "جھوٹی۔۔۔ جھوٹی ہو تم۔۔۔ بھول گئی تھی۔۔ اس لیے مسجد پہنچ گئی مجھے دیکھنے۔۔۔۔؟" __________ "وہ تو منت تھی میری۔۔۔ وہی پوری کرنے آئی تھی۔۔۔۔" ______ "روشنی۔۔۔!" اتنے دنوں بعد اسکے لبوں سے اپنا نام سن کے ایسا لگا جیسے۔۔ اس سے زیادہ حسین کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ "پھر سے نام لو۔۔۔" ______ "روشنی۔۔۔!" ______ "ایک بار اور۔۔۔" ______ "روشنی۔۔۔!"

www.novelsclubb.com

میں نے ایک گہری سانس لی۔۔۔ ''کیوں آئے ہو۔۔۔؟اور آج تو تم نے حد ہی پار کرلی۔۔۔دیوار پھلانگ کے آگئے۔۔۔'' ـــــــ ''تم نے بھی تو میری خاطر پھر سے برقعہ اوڑھا۔۔۔حد تو تم نے پار کی ہے۔۔۔۔'' ـــــــــــ ''تمہیں نہ دیکھتی تو مر جاتی۔۔۔برداشت ختم ہوگئی تھی۔۔'' ـــــــــ ''اور میں کونسا زندہ ہوں تمہیں دیکھے بنا۔۔'' ـــــــ ''پھر چھت پہ کیوں نہیں آئے اتنے دن۔۔۔؟'' ـــــــ ''کیسے آتا۔۔۔خود ہی روکا تھا تم نے۔۔۔۔۔؟''

ـــــــ ''روکا تو یہ بھی تھا۔۔کہ مت یاد کرنا مجھے۔۔۔'' ـــــــ ''ہر چیز بس میں تھوڑی ہوتی ہے۔۔۔'' ـــــــ ''سب بدل گیا نا۔۔۔سب کچھ۔۔۔'' ـــــــ ''تم بدلی۔۔۔؟'' ـــــــ ''نہیں۔۔۔'' ـــــــ ''میں بھی نہیں بدلا۔۔۔سب ویسا ہے۔۔'' ـــــــ ''سب ویسا ہوتا تو ہم ایسے تڑپ رہے ہوتے۔۔۔۔'' ـــــــ ''یہ فیصلہ تمہارا تھا۔۔۔اور اس آگ میں ہم دونوں جل رہے ہیں۔۔۔'' ۔۔۔''سنو۔۔!اب چپ ہو جاؤ۔۔''میں نے اسکے لبوں پہ

www.novelsclubb.com

انگلی رکھ دی۔۔۔ ”میں تمہیں جی بھر کے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔ پھر کبھی یہ موقع میسر آئے نہ آئے۔۔۔“ نہ جانے کتنی دیر یونہی برآمدے میں کھڑے چمکتی آسمانی بجلی میں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔۔ ”بہت رات ہو گئی ہے۔۔ اب میں چلتا ہوں۔۔۔“ بارش رک گئی تھی۔۔۔ ”ٹھیک ہے۔۔۔ اب تم جا سکتے ہو۔۔۔“ وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔۔۔ میں اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔ وہ پھر سے پلٹ کر میری طرف دیکھنے لگا۔۔ ”روشنی۔۔!“ میں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ ”مجھ سے دوستی کرو گی۔۔۔؟ ہر روز چھت پہ ملنے آؤ گی۔۔۔؟“ اس نے پوچھا۔۔۔ میں مسکرانے لگی۔۔۔ ”بتاؤ نا۔۔ آؤ گی۔۔۔۔؟“ میں نے سر ہلایا۔۔۔ ”میں کل تمہارا انتظار کروں گا۔۔۔“ کہہ کے وہ چلا گیا۔۔۔ میں دیوار سے پشت لگائے خالی سیڑھیوں کو دیکھتی رہی۔۔۔

******

www.novelsclubb.com

آنکھیں تم پہ جائیں گی اور بال مجھ پہ۔۔۔۔" وہ خیالی دنیا میں ڈوبتا چلا گیا اور میں بس ہنستی رہی۔۔۔۔چند مہینوں کے انتظار کے بعد بلآخر خوش خبری آگئی۔۔ریحان کے گھر میں بیٹے کی پیدائیش ہوئی۔۔شام میں آکے اس نے مجھے خبر سنائی۔۔ہم دونوں کی خوشی کی ٹھکانہ نا تھا۔"بس اب وقت آگیا ہے جب میں اباجی سے بات کروں گا۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔"اور اگر وہ نہیں مانے تو۔۔۔؟" میں آہستہ سے بولی۔۔"انھیں ماننا ہی پڑے گا روشنی۔۔۔میں انھیں بتادوں گا میں بچپن سے تم سے پیار کرتا ہوں۔۔۔میں نے ان کے کہنے پہ عفت سے شادی کی ہے۔۔انکی ضد مانی ہے۔۔اب اپنی بات منوانے کا وقت آگیا ہے۔۔۔" وہ پرامید تھا۔۔میں صرف دعا کر سکتی تھی۔۔اس کے علاوہ کسی مدد سے قاصر تھی۔

۔۔۔"لڑکی تو آگ سے کھیل رہی ہے۔۔۔"میں نیچے آئی تو نانو پریشان کھڑی تھیں۔۔"آپ بس دعا کریں۔۔۔"میں اتنی تسلی دے سکتی تھی۔۔۔"تم سمجھ نہیں رہی۔۔۔وہ کوئی عام لڑکا نہیں ہے۔۔شہر بھر میں نام ہے اسکے باپ کا مجھے تو

www.novelsclubb.com

نہیں لگتا وہ اس نکاح کے لیے مانیں گے۔۔ایسا نہ ہو ہمیں ہی اس شہر کو چھوڑنا پڑ جائے۔۔" انکے دل میں کئی طرح کے خدشات تھے۔۔۔"اللہ نہ کرے نانو۔۔۔ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہی برا ہوتا رہے گا۔۔۔ہم اسکی مخلوق نہیں ہیں۔۔۔"میں نے انھیں چارپائی پہ بٹھایا۔۔بہت بے چین رات تھی۔۔پورا دن اسی انتظار میں گزارا کہ کب شام ڈھلے اور ریحان سے ملاقات ہو۔۔۔بلآخر انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں۔۔۔دور سے ہی میں اسکے چہرے پہ لکھی عبارتیں پڑھنے لگی۔۔۔

"ریحان۔۔۔۔!"میرا گلہ سوکھ رہا تھا۔۔۔۔وہ میرا سامنے آکے کھڑا ہو گیا۔۔۔ اسکا اترا ہوا چہرہ دیکھ کے تو دل بیٹھنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔"کیا ہوا۔۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔۔ایکدم سے وہ ہنس پڑا۔۔۔"بتا بھی دو

اب۔۔۔"ـــــــــــــــــ"رات کے کھانے کے بعد میں نے جب بابا سے بات کی تو وہ بھڑک گئے۔۔مجھے تو ڈر لگ رہا تھا کہ بچپن کی طرح جوتیوں کی برسات نہ شروع ہو جائے۔۔۔بولے کے تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔ایسے کیسے

تمہاری دوسری شادی کروادوں۔۔۔اپنی بہن اور بھانجی کو کیا منہ دکھاؤں گا۔۔
میں نے بھی کہہ دیا کہ نکاح تو میں کر کے ہی رہوں گا۔۔۔پھر چاہے آپ کی
رضامندی ہو اس میں یا پھر نہ ہو۔۔۔اماں تو تڑپنے لگیں۔۔پورے گھر میں ہنگامہ
کھڑا ہو گیا۔۔۔عفت ابھی اپنی ماں کے گھر ہے اس لیے اسے اس بارے میں کچھ
خبر نہیں تھی۔۔۔بھائی نے برا بھلا کہا۔۔بھابی نے سمجھایا۔۔۔پر میں نے بھی سب
سے کہہ دیا کہ چاہے جو کچھ ہو جائے۔۔میں اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹوں گا۔۔۔
پوری رات ہمارے گھر میں جنگ کا سماں رہا۔۔۔اماں نے لاکھ واسطے دیے۔۔۔ابا
جی کی ڈانٹ پھٹکار۔۔سب برداشت کرتا رہا۔۔۔رات سے صبح ہو گئی۔۔میں
جوں کا توں اپنے فیصلے پہ قائم رہا۔۔۔میں نے پوری رات کانٹوں پہ گزاری۔۔
ابا جی آج ظہر پڑھ کے آئے اور سب کو اکھٹا کیا۔۔۔مجھے بھی بلا لیا۔۔۔یہی فیصلہ
سنایا کہ مجھے نکاح کی اجازت اسی صورت میں مل سکتی ہے اگر عفت رضامندی
دے دے تو۔۔۔لیکن ساتھ میں وہ یہ بھی بولے کہ وہ میرے نکاح میں شرکت

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں کریں گے۔۔اور نہ ہی اس بات کی اجازت دیں گے میں تمہیں ان کے ساتھ رکھ سکوں۔۔"اس نے ساری داستان سنا دی۔۔۔"اسکا مطلب تو یہ ہوا کہ معاملہ ابھی جوں کا توں ہے۔۔۔۔"میں نے سرد آہ بھری۔۔"ارے نہیں پگلی۔۔۔ابا جی کی اس حد تک رضامندی ہی بہت ہے۔۔۔رہی بات عفت کی تو اسے تو میں چٹکیوں میں منا لوں گا۔۔۔وہ تو سیدھی سی ہے۔۔۔میری خوشی کے لیے وہ ہنس کے مان جائے گی۔۔میں اسے اچھی طرح سے جانتا ہوں۔۔۔"وہ خوش تھا۔۔۔"اب تم عفت سے کب بات کرو گے۔۔۔؟"میں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"عفت پرسوں گھر لوٹ رہی ہے۔۔۔جیسے ہی آئے گی میں اس سے یہ بات منوا لوں گا۔۔۔پھوپھو کے گھر جا کے بات نہیں کر سکتا۔۔میں نہیں چاہتا کوئی اسکے کان بھرے۔۔یہاں ہو گی تو آسانی سے مان جائے گی۔۔۔"وہ اپنی پلاننگ بتانے لگا۔۔میں سوچوں میں ڈوب گئی۔۔۔"سنو۔۔!"اس نے آواز دی۔۔میں اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔"کل میں تم سے ملنے نہیں آپاؤں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"______"کیوں۔۔۔؟"______"ایک دن کے لیے گاؤں جا رہا ہوں۔۔۔
پرسوں واپس آؤں گا۔۔تب تک امی اور بھابی عفت کو بھی گھر لے آئیں گی۔۔۔

"______"جانا ضروری ہے۔۔۔؟"______"ہاں۔۔زمینوں کے
کچھ مسائل ہیں۔۔ابا جی کا حکم ہے۔۔فلحال تو انکے کسی حکم کو ٹالا نہیں جا سکتا۔۔۔۔
جانا ضروری ہے۔۔پر تم پریشان نہ ہو۔۔ایک ہی دن کی تو بات ہے۔۔اور اگر اللہ
نہ چاہا تو آتے ہی تمہیں خوش خبری دوں گا۔۔۔میں نے ابھی تک اپنے بیٹے کو نہیں
دیکھا۔۔۔سوچا تھا کہ پہلے یہ والا معاملہ سیٹ ہو جائے تو دونوں خوشیاں ایک ساتھ
مناؤں گا۔۔"______"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔

"______"اوہو۔۔۔ایک تو تم بھی نا۔۔۔بس ڈرتی ہی رہتی
ہو۔۔۔۔"______"کیا کروں۔۔۔تمہیں کھونے کا ڈر لگا رہتا ہے۔۔۔

"______"روشنی۔۔!اب چاہے جو بھی ہو جائے۔۔تم میری ہو۔۔اور میں
تمہیں خود سے الگ نہیں کروں گا۔۔۔"۔۔۔کتنا یقین تھا اسکی آنکھوں میں۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا۔۔میں ابھی چلتا ہوں۔۔۔ صبح صبح گاؤں چلا جاؤں گا۔۔" ـــــــــــ "اتنی جلدی۔۔ابھی تو آئے ہو۔۔۔۔" ـــــــــ "ایک دو کام نپٹالوں۔۔۔۔اب تمہیں تھوڑا سا صبر تو کرنا پڑے گا۔۔۔" وہ مسکرایا۔۔۔۔ "اچھا۔۔جاؤ۔۔۔" ۔۔میں اداس ہو گئی۔۔۔ "روشنی۔۔۔! پورے دو دن بعد تمہاری شکل دیکھنے کو ملے گی۔۔۔کیا اس اداس چہرے کو یاد کرتا رہوں اب۔۔۔؟" وہ قریب آیا۔۔۔ "میں اداس نہیں ہوں۔۔۔۔تم جاؤ۔۔۔" میں نے پھیکی سی مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائی ۔۔۔ "گڈ گرل۔۔۔!" وہ سیڑھیوں کی طرف مڑا۔۔۔ "ریحان۔۔۔! سنو۔۔۔۔" میں نے اس آواز دی۔۔۔ وہ پلٹ کے میری طرف آیا۔۔۔ "تھوڑی دیر اور رک جاؤ۔۔۔۔بس تھوڑی دیر۔۔۔۔" میں نے التجا کی۔۔۔۔ "اچھا۔۔! ٹھیک ہے۔۔۔۔رک جاتا ہوں کچھ دیر اور۔۔۔۔" وہ مسکرایا۔۔۔۔ میری حسرت بھری نگاہ اسکے چہرے پہ تھی۔۔ "اب کچھ بولو گی یا ایسے ہی دیکھتی رہو گی۔۔۔" ـــــــــــ "صرف دیکھنے کے لیے تو روکا تھا تمہیں۔۔۔۔۔

"______"ابھی سے یہ حال ہے۔۔۔اتنے پہر میرے بغیر کیسے گزارو گی۔۔۔؟"______"اسی لیے تو جی بھر کے دیکھ رہی ہوں۔۔۔تاکہ بار بار تمہاری یاد نہ ستائے۔۔۔"______"اف۔۔۔یہ لڑکی۔۔۔"وہ ہنسا۔۔۔ میں خاموشی سے دیکھتی رہی اسے۔۔۔"تم نے میرے بارے میں کیا بتایا اپنے گھر والوں کو۔۔؟"______"تمہارے بارے میں۔۔۔فلحال کچھ نہیں بتایا۔۔۔ابھی تو بس انھیں یہی پتا ہے کہ ایک لڑکی ہے جس سے میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"______"کیوں۔۔۔؟ تمہیں بتانا چاہیے تھا نہ۔۔۔

"______"ابھی سے بتاؤں گا تو سارا کھیل الٹا پڑ جائے گا۔۔۔ایک بار سب نکاح کے لیے مان جائیں تو تمہارے بارے میں بھی بتا دوں گا۔۔۔کچھ بھی نہیں چھپاؤں گا۔۔۔ہاں۔۔میں نے اماں کو بتایا ہے۔۔۔کہ تم کون ہو۔۔لیکن ان سے وعدہ لیا کہ فلحال وہ اس بات کا ذکر کسی سے نہ کریں۔۔۔۔"______"انکے کیا تاثرات تھے۔۔۔۔؟"______"تاثرات۔۔اف پوچھو مت۔۔۔۔انھوں

نے تورونا پیٹنا شروع کر دیا تھا۔۔پر میں نے انھیں کہہ دیا کہ اگر وہ مجھے خوش دیکھنا چاہتی ہیں تو اس بات کو دل سے قبول کرنا پڑے گا۔۔اور تمہیں پتا ہے وہ دل کی بہت اچھی ہیں۔۔۔ مجھ سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔۔انھیں دکھ تو ہوا۔۔ لیکن چپ ہو گئیں۔۔۔۔"———— "ریحان۔۔! مجھے یہ سب بہت عجیب لگ رہا ہے۔۔۔"———— "پلیز۔۔پھر سے شروع مت ہو جاؤ۔۔۔میں نے کہا نہ۔۔ہمیں اپنی خوشیوں کے لیے خود غرض ہونا پڑے گا۔۔۔یہی ایک رستہ ہے۔۔۔۔وقتی طور پہ سب دکھی ہوں گے۔۔ لیکن ایک نہ ایک دن سب کو یہ حقیقت تسلیم کرنی پڑے گی۔۔۔"میرے ہر وہم کے جواب میں اسکے پاس ایک دلاسہ موجود تھا۔۔۔"محترمہ! اب اگر آپ کی اجازت ہو تو میں جا سکتا ہوں۔۔۔؟"وہ سر جھکا کے بولا۔۔۔"ٹھیک ہے جاؤ۔۔۔۔میں انتظار کروں گی تمہارا۔۔۔۔"میں نے مسکرا کے جواب دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح ناشتے کے بعد نانو پرانی صندوقیں چھاننے لگیں۔۔۔میں پاس جا کے کھڑی ہو گئی۔۔۔"یہ کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔۔"کچھ زیور تھے اللہ جانے کس صندوق میں رکھ دیے۔۔"تو ابھی انکی کیا ضرورت پڑ گئی آپکو۔۔۔؟"_____"اب ضرورت نہیں پڑے گی تو پھر کب پڑے گی۔۔میری بچی کا نکاح ہونے والا ہے۔۔۔"۔۔وہ میری طرف دیکھ کے بولیں۔۔"آئے ہائے نانو۔۔پہلے کوئی جواب تو آنے دیں۔۔۔ایسے ہی آپ تیاریوں میں لگ گئیں۔۔۔"_____"بیٹا۔۔!اسکے گھر والے مانیں یا نہ مانیں پر مجھے اتنا تو یقین ہے کہ وہ تم سے نکاح ضرور کرے گا۔۔۔"انھوں نے دوسری صندوق کا تالہ کھولا۔۔۔"لو۔۔۔یہ پڑے ہیں۔۔۔"صندوق میں سے چھوٹا سا بکس نکلا۔۔۔انھوں نے بکس کھولا۔۔۔"نانو۔۔اتنے سارے زیور۔۔آپ نے چھپا کے رکھے تھے۔۔۔۔"_____"پگلی چھپا کے نہیں سنبھال کے رکھے تھے۔۔۔آدھا زیور تو تیری ماں لے گئی۔۔۔اللہ بخشے تمہارے ابا نے وہ بھی بیچ دیا۔۔باقی جو بھی تھا میں نے تیرے

www.novelsclubb.com

لیے رکھ لیا تھا۔۔ تیری ماں کو بھی اسکی خبر نہیں تھی۔۔۔ ورنہ آج میں خالی ہاتھ بیٹھی ہوتی۔۔۔۔" انھوں نے ایک بڑا سا ہار نکالا کے ہتھیلی پہ جمایا۔۔ میں ان سے لپٹ گئی۔۔۔ انھوں نے میرا ماتھا چوما۔۔۔۔ "لگتا ہے نانا جان کے پاس خوب دولت تھی۔۔۔۔" میں انھیں چھیڑتے ہوئے بولی۔۔۔ "ہاں۔۔ اللہ کا دیا سب کچھ تھا ان کے پاس۔۔۔ تبھی تو یہ بڑھاپا کٹ رہا ہے۔۔ ورنہ تو کب کی مر کھپ گئی ہوتی۔۔۔" وہ سر ہلاتے ہوئے بولیں۔۔۔ دروازے پہ دستک ہونے لگی۔۔۔ ہم دونوں چونک گئے۔۔۔۔ کیوں کہ ہمارے دروازے پہ دستک کم ہی ہوتی تھی۔۔ اور ایسی زوردار دستک۔۔ جیسے کوئی دروازہ توڑنے کا ارادہ رکھتا ہو۔۔۔ ہم دونوں بوکھلا کے صحن میں آ گئے۔۔۔۔ "تو کمرے میں جا میں دیکھتی ہوں۔۔۔" نانو نے مجھے اشارہ کیا۔۔۔ انھوں نے گھر کا دروازہ کھولا۔۔ اور میں کمرے کے دروازے کی اوٹ سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔ تین چار باپردہ عورتیں ایسے اندر داخل ہوئیں۔۔ جیسے کوئی طوفان انکا پیچھا کر رہا ہو۔۔۔ سر سے پاؤں تک مکمل طور پہ ڈھکی ہوئی وہ

www.novelsclubb.com

عورتیں ہمارے صحن میں آکے کھڑی ہو گئیں۔۔۔"آپ لوگ کون ہیں اور ایسے۔۔۔اندر۔۔۔"نانو حیران ہو کے پوچھنے لگیں۔۔۔"روشنی کون ہے۔۔۔؟"ایک خاتون نے سوال کیا۔۔۔"میری نواسی ہے۔۔کیوں۔۔۔آپ کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔۔۔؟"نانو نے پوچھا۔۔۔

"میں ریحان کی ماں ہوں۔۔۔خدارا میرے بیٹے کی جان چھوڑ دیں آپ۔۔۔"ان کا اتنا کہنا تھا اور میں کمرے سے باہر آگئی۔۔۔"روشنی۔۔!تو اندر جا۔۔۔مجھے بات کرنے دے۔۔"نانو نے دور سے ہی آواز دی۔۔۔"نہیں نانو۔۔۔ریحان کے گھر والے پہلی بار آئے ہیں۔۔مجھے انکا استقبال کرنے دیں۔۔۔"میں پاس آئی۔۔۔"اسلام علیکم۔۔۔!میں روشنی ہوں۔۔"بڑے اطمینان سے میں ان کے سامنے جا کے کھڑی ہو گئی۔۔۔"تم جو بھی ہو ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔۔۔چپ چاپ میرے بیٹے کی زندگی سے چلی جاؤ۔۔۔"_________"کہاں چلی جاؤں۔۔۔۔؟"_________"پیچھا چھوڑ دو اسکا۔۔۔۔"_________"میں

نے کبھی اسکا پیچھا نہیں کیا۔۔۔“ ـــــــــــ ”تمہاری وجہ سے ہمارے گھر میں کل سے کہرام برپا ہے اور تم کہتی ہو کہ کچھ کیا نہیں۔۔۔۔“ ـــــــــــ ”کیسا کہرام برپا ہے۔۔۔مجھے بھی بتائیں۔۔۔۔“ ـــــــــــ ”میرا بیٹا۔۔۔پورے خاندان کو برباد کرنے پہ اتر آیا ہے۔۔۔وہ تجھ سے۔۔۔۔شادی کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔“ ـــــــــــ ”آپ مجھے سے زیادہ مذھب کو جانتی ہیں۔۔۔کیا شادی کرنا غیر شرعی ہے۔۔۔؟“ ـــــــــــ ”دوسری شادی اور وہ بھی تم جیسی لڑکی سے۔۔۔گناہ ہے۔۔۔“ ـــــــــــ ”مجھ جیسی لڑکی۔۔۔۔؟میں شائد پہلی بار آپ سے مل رہی ہوں۔۔۔آپ کو کیسے پتا کہ میں کیسی ہوں۔۔۔؟“ ـــــــــــ ”تم لوگوں کے قصے شہر بھر میں مشہور ہیں۔۔۔شریف لوگ سر جھکا کے اس گلی سی گزرتے ہیں۔۔۔۔“ ـــــــــــ ”صحیح کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔لیکن اب جب آپ جیسی شریف بیبیوں کے قدم اس گھر میں پڑے ہیں۔۔۔تو مجھے یقین اس گھر اور گلی میں برکت ضرور آئے گی“ ـــــــــــ ”

www.novelsclubb.com

لچھے دار باتیں کرنے سے تم میرے بیٹے کو اپنے جال میں پھنسا سکتی ہو لیکن مجھے نہیں۔۔۔۔" ——— "میں آپکی عزت کرتی ہوں۔۔ لیکن ایسے الفاظ آپ کو زیب نہیں دیتے۔۔۔۔" ——— "یہ وقت ہی ہے جو انسان کو اس قدر مجبور کر دیتا ہے۔۔ ورنہ جن خواتین کی کبھی نمازیں قضا نہیں ہوئیں۔۔ وہ آج ایک طوائف کے سامنے کھڑی ہیں۔۔۔۔" انکے زہر آلود الفاظ میں نے تو برداشت کر لیے۔۔ لیکن نانو برداشت نہیں کر پائیں۔۔۔۔" طوائف میں تھی۔۔۔ میری نواسی نہ صرف باکردار ہے بلکہ تعلیم یافتہ بھی ہے۔۔ اس لیے آپ اسے طوائف کا تانہ نہ دیں۔۔۔" نانو نے مجھے پیچھے کیا۔۔" خون تو وہی۔۔۔ پیتل پہ لاکھ سنہری رنگ چڑھادو۔۔ رہے گا تو پیتل ہی۔۔۔" ان کے لہجے میں طنز نمایاں تھی۔۔۔" تو اب میں یہ سمجھوں کے پیتل کو اسکی اوقات دکھانے کے لیے سونے نے پیتل کا رنگ چڑھا لیا۔۔۔۔" میں نے جواب دیا۔۔۔" میں یہاں نہ تو لڑنے آئی ہوں اور نہ بحث کرنے۔۔ صرف اتنا چاہتی ہوں۔۔ میرے گھر کو برباد مت کرو۔۔۔ کہو تو

ہاتھ جوڑ لیتی ہوں۔۔ میرا بیٹا مجھے لوٹا دو۔۔اسکی زندگی سے چلی جاؤ۔۔۔۔

"——"واہ۔۔واقعی یہ سب وقت کا ہی کیا دھرا ہے۔۔۔ کتنی مجبور ہوں گی وہ پاکباز بیبیاں جو ایک طوائف کے سامنے جھولی پھیلا کے کھڑی ہیں۔۔اور ذرا سوچیں وہ طوائف کتنی مجبور ہو گی جس کے ہاتھ خالی ہیں۔۔۔اور وہ کچھ نہیں دے سکتی۔۔۔"——"سب کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے۔۔۔رحم کرو ہم شریفوں پہ۔۔۔"——"میرے ہاتھ میں کچھ ہوتا تو آج آپکا بیٹا مجھ سے دوسری شادی نہیں کر رہا ہوتا۔۔۔بلکہ بہت پہلے اپنا چکا ہوتا۔۔۔۔"——"وہ جوان ہے۔۔۔اور مرد جوانی میں ایسی غلطیاں کر ہی جاتے ہیں۔۔۔"——"آپ کسی غلط فہمی کا شکار ہیں۔۔۔۔ جسے آپ جوانی کی غلط سمجھ رہی ہیں دراصل وہ بچپن کی ایک ڈور ہے۔۔جو جوانی میں آ کے ایسی مظبوط ہوئی کہ اب ہم دونوں ایکدوسرے کے بنا نہیں رہ سکتے۔۔۔ہم آج سے نہیں بہت پہلے سے ایکدوسرے کو چاہتے ہیں۔۔۔"——"جسے تم چاہت کہہ رہی ہو۔۔وہ گناہ

ہے۔۔۔" ——— "چاہنا بھی گناہ ہے۔۔؟" ——— "ہاں گناہ ہے۔۔ غیر شرعی ہے۔۔۔" ——— "اگر یہ جسم کا رشتہ ہوتا تو میں سر جھکا لیتی اس بات پہ۔۔پر یہ رشتہ روح کا رشتہ ہے۔۔۔ جس میں بے لوث محبت ہے۔۔۔ یہ جذبہ کبھی گناہ نہیں ہو سکتا۔۔۔" ——— "وہ شادی شدہ ہے۔۔اور ایک بچے کا باپ ہے۔۔۔" ——— "خبر ہے مجھے اس کی۔۔۔ پر مجھ سے وہ تب سے پیار کرتا ہے جب وہ خود ایک بچہ تھا۔۔۔" ——— "دیکھو۔۔۔ یہ بات ابھی صرف عورتوں کے بیچ میں ہے۔۔۔ ہمارے گھر کے مردوں کو اس بارے میں خبر نہیں ہے کہ تم ایک طوائف کی نواسی ہو۔۔۔ اس سے پہلے کہ یہ بات مردوں تک پہنچے تم خود پیچھے ہٹ جاؤ۔۔۔ اسکی زندگی آسان کرو اور اپنی بھی۔۔۔ ورنہ تمہارے ساتھ تو جو ہو گا۔۔ سو ہو گا۔۔۔ اس سے میرے بیٹے کو بھی تکلیف ہو گی۔۔۔" ——— "چلو اتنا مانتی ہیں کہ آپکا بیٹا مجھے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔" ——— "آپا۔۔۔! چھوڑیں ان کی باتوں کو۔۔۔ یہ لوگ ایسے

www.novelsclubb.com

نہیں ہیں۔۔ جو ہم عزت دار لوگوں کی مجبوریاں سمجھ سکیں۔۔۔ آپ چل کے مولوی صاحب سے بات کریں۔۔۔۔"ایک خاتون نے سرگوشی کی۔۔۔"مجھے اس بات کا ڈر نہیں ہے کہ آپ کے مرد ہمارے ساتھ کیا کریں گے۔۔۔ شہر بدر کر دیں گے یا زندہ جلا دیں گے۔۔۔ میں بس اتنی التجا کرتی ہوں۔۔ کہ میں ایسا کیا کروں جو آپ مجھے قبول کر لیں۔۔۔ اپنے بیٹے کے قابل سمجھیں۔۔۔ میں اسکے بنا نہیں رہ سکتی۔۔۔۔"بلآخر میں ٹوٹ گئی۔۔۔۔"اپنی زندگی میں تو میں ایسا ہونے نہیں دوں گی۔۔ مر گئی تو پھر الگ بات ہے۔۔"انھوں نے جواب دیا۔۔۔ مجھے جب یقین ہوا کہ وہ کبھی مجھے قبول نہیں کریں گی تو میں نے خود سے سرگوشی کی کہ اب وقت آگیا ہے۔۔ خاک میں خاک ہونے کا۔۔۔۔ میں نے ان کے پاؤں پکڑ لیے۔۔۔"خدارا۔۔۔ میرے بارے میں نہ سہی اپنے بیٹے کے بارے میں سوچ لیں۔۔۔ اسکی خواہش پوری کر دیں۔۔ اپنا لیں مجھے۔۔۔۔"———"دور رہو مجھ سے۔۔۔"وہ ایسے پیچھے ہٹیں جیسے میں ایک غلیظ جانور ہوں۔۔۔ میرے

سبھی واسطے۔۔۔دہائیاں۔۔التجائیں۔۔بے کار گئیں وہ ٹس سے مس نہیں ہوئیں۔۔۔میں اٹھ کے کھڑی ہو گئی۔۔۔"مجھے ریحان کے وعدے پہ بھروسہ ہے وہ مجھے اپنا نام دے گا۔۔ضرور اپنائے گا۔۔۔اسی نے کہا تھا۔۔۔انسان کو کبھی نہ کبھی خود غرض ہونا ہی پڑتا ہے۔۔۔"میں انکی آنکھوں میں دیکھ کے بولی۔۔۔

"مجھے بیٹے کی مجبوری نہ ہوتی تو کیا میں آج تمہارے منہ لگ رہی ہوتی۔۔۔جانتی ہوں۔۔۔وہ ہر حد پار کرے گا۔۔لیکن میں بھی ماں ہوں۔۔دیکھتی ہوں۔۔پہلے تم ہار مانتی ہوں یا میں۔۔۔۔"وہ بولیں۔۔۔"گر بات ہار جت کی ہوتی تو میں ابھی اپنے گھٹنوں پہ بیٹھ کے شکست تسلیم کر لیتی لیکن۔۔۔بات ایک خواہش کی ہے۔۔ ایک چاہ کی۔۔جسے بلاوجہ آپ جنگ کا نام دے رہی ہیں۔۔مت کریں ایسا خدارا۔۔۔آپ ہار گئیں تو میں جیت کے بھی ہار جاؤں گی۔۔۔۔"میں نے التجا کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ ہم دونوں میں بحث مزید بڑھتی۔۔۔سب سے پیچھے کھڑی ہوئی ایک بی بی آگے بڑھی۔۔اور کچھ ایسا کیا۔۔۔جس سے میری روح لرز گئی۔۔۔۔ ایک نومولود بچہ میرے پاؤں میں رکھ دیا۔۔۔میں بوکھلا کے پیچھے ہٹی۔۔۔"یہ ریحان کا بیٹا ہے۔۔اور میں اسکی بیوی۔۔۔۔اس معصوم کا واسطہ دیتی ہوں تمہیں۔۔۔مجھے میرا ریحان لوٹا دو۔۔۔"وہ عفت تھی۔۔۔۔۔میں نے بامشکل اپنے حواس قابو میں کیے۔۔۔اور جھک کے بچے کو اٹھانے لگی۔۔۔"روشنی۔۔! تمہیں ریحان کی قسم ہے جو اس بچے کو ہاتھ بھی لگایا تو۔۔۔۔جب تک تم اسے چھوڑنے کی حامی نہیں بھروگی تب تک یہ بچہ اسی طرح فرش پہ پڑا رہے گا۔۔۔" اس نے میرے اوپر بجلی گرادی۔۔۔ ننھی سے جان اور ایسے فرش پہ۔۔۔بچے کے رونے کی آواز میرا جگر چھلنی کر رہی تھی۔۔۔"عفت۔۔۔!اس بچے کو اٹھا لو۔۔۔اپنی ضد اور انا میں اس معصوم کو مت گھسیٹو۔۔۔۔۔"——"اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو آج نہیں تو کل یہ بچہ اسی تکلیف سے گزرے گا تو آج

کیوں نہیں ابھی سے اس سہنے دونا۔۔۔یا پھر چھوڑ دو ریحان کو۔۔۔"

______"مت لو ایسا کڑا امتحان۔۔۔"______۔"تم میرا امتحان لے رہی ہو۔۔۔میرے شوہر کو چھیننا چاہتی ہوں تم مجھ سے۔۔۔۔

"______"میں ریحان کو تم سے نہیں چھین رہی۔۔۔مجھے بس اسکا نام چاہیے۔۔۔اس سے زیادہ کی خواہش نہیں ہے۔۔۔"______"نام ہی تو سب کچھ ہے۔۔۔اسکا نام تمہارے نام سے جڑا تو یہ میری اور میرے بیٹے کی موت ہو گی۔۔۔" بچے کے رونے کی آواز اور زیادہ ہوئی۔۔۔میرا جسم کانپ رہا تھا۔۔۔عفت نے ریحان کی قسم دے کے مجھے روک دیا تھا۔۔۔"میں نے سنا تھا کہ طوائفوں کا دل نرم ہوتا ہے۔۔۔لیکن تم کس بے دردی سے اسے روتا۔۔بلکتا ہوا دیکھ رہی ہو۔۔۔۔"اس نے ایک اور تیر چلایا۔۔۔۔"طوائف کا دل۔۔ایک ماں سے زیادہ نرم نہیں ہوتا۔۔۔۔تم ماں ہو کے یہ کیسے کر سکتی ہو۔۔۔؟"______"دیکھو روشنی،۔۔۔اب اس بچے کی زندگی اور موت

تمہارے ہاتھ میں ہے۔۔۔اگر میرے بچے کو کچھ ہوا تو ایک نہیں دو دو ماؤں کی بد عا لگے گی تمہیں۔۔۔"اس نے دھمکی دی۔۔۔۔میں نانو سے لپٹ گئی۔۔یہ کیسا امتحان ہے۔۔۔۔ایک معصوم۔۔فرش پہ تڑپ رہا تھا۔۔۔اور میں خود غرض بنی کب تک اسے دیکھتی رہیتی۔۔۔۔"اٹھالو اپنا بچہ۔۔۔۔میں چھوڑتی ہوں تمہارے شوہر کو۔۔۔۔۔"میں نے خود کو توڑ ہی دیا۔۔۔"ایسے نہیں۔۔۔قسم کھاؤ کہ تم اس سے دور چلی جاؤ گی۔۔۔کبھی اس کا چہرہ نہیں دیکھو گی۔۔۔۔"وہ میرے پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا چاہتی تھی۔۔۔۔""حیا کے سو مقبرے ٹوٹتے ہیں تو طوائف کا ایک کوٹھہ تعمیر ہوتا ہے۔۔۔اور طوائف یونہی طوائف نہیں کہلاتی۔۔چٹانوں سا جگر رکھنا پڑتا ہے۔۔۔اور مجھے قسم ہے انھی چٹانوں کی اب سے اِن آنکھوں پہ اسکا دیدار ایسے حرام ہے جیسے مومن پہ شراب۔۔۔۔"میں زانو کے بل فرش پہ بیٹھ گئی۔۔۔ایسی قسم نہیں۔۔۔"جیسی قسم میں کہوں گی ویسی قسم کھانی پڑے گی۔۔۔"میں سر اٹھا کے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔اب کونسی بجلی گرانا چاہتی ہو۔۔۔۔۔

''تمہاری نانی بتارہی تھی کہ تعلیم یافتہ ہو تو یقیناً قرآنِ پاک سے بھی واقف ہو گی۔۔۔اسی پاک کلام پہ ہاتھ رکھ کے قسم کھاؤ کہ تم اسے چھوڑ دو گی۔۔۔'' مجھے اس قدر مت توڑو۔۔کہ پھر میں جی نہ پاؤں۔۔۔ تھوڑا رحم کرلو مجھ پہ۔۔۔''میں نے ہاتھ جوڑ لیے۔۔۔''قسم تو تم نے کھا ہی لی ہے۔۔۔کلام پاک پہ ہاتھ رکھ کے ایک بار پھر سے اپنی قسم دہرا دو۔۔۔مجھے تسلی ہو جائے گی۔۔۔''وہ قرآن پاک ساتھ لائی تھی۔۔۔آگے بڑھا کے وہ میری طرف دیکھنے لگی۔۔۔ ''میں اس کلام پاک پہ ہاتھ رکھ کے قسم کھاتی ہوں۔۔جب تک زندہ ہوں کبھی اسکا چہرہ نہیں دیکھوں گی''۔۔میں کرچیاں کرچیاں ہو کے بکھر گئی۔۔میرا ماتھا فرش سے جا ٹکرایا۔۔۔۔تہجد گزار۔۔باکردار۔۔بیبیاں میری زندگی کی متاع لوٹ کے جانے لگیں۔۔۔۔اپنے بیٹے کو فرش سے اٹھاتے ہوئے وہ بولی۔۔۔'' عین ممکن ہے وہ تمہیں ڈھونڈنے نکلے۔۔تمہارے پیچھے آئے۔۔۔ تمہیں مجبور کرے۔۔۔پر یاد رکھنا۔۔۔تمہارا عہد مجھ سے نہیں اس ذات پاک سے ہے جس

www.novelsclubb.com

کے قہر سے کائنات لرز جاتی ہے۔۔۔۔ کبھی یہ عہد مت توڑنا۔۔۔"۔۔۔۔۔"

جس جنگ میں سلطان شکست مان لیں۔۔ جرنیل تلواریں چھوڑ دیا کرتے ہیں۔۔۔

بے فکر ہو کے جاؤ۔۔۔اب نہ وہ میرے پیچھے آئے گا اور نہ میں اسکا رستہ دیکھوں

گی۔۔۔"میں سجدہ ریز ہو گئی۔۔۔۔

*****

"میں اس کلام پاک پہ ہاتھ رکھ کے قسم کھاتی ہوں۔۔جب تک زندہ ہوں کبھی

اسکا چہرہ نہیں دیکھوں گی"۔۔میں کرچیاں کرچیاں ہو کے بکھر گئی۔۔ میرا ماتھا

فرش سے جا ٹکرایا۔۔۔۔ تہجد گزار۔۔ باکردار۔۔بیبیاں میری زندگی کی متاع

لوٹ کے جانے لگیں۔۔۔۔اپنے بیٹے کو فرش سے اٹھاتے ہوئے وہ بولی۔۔۔"

عین ممکن ہے وہ تمہیں ڈھونڈنے نکلے۔۔ تمہارے پیچھے آئے۔۔۔ تمہیں مجبور

کرے۔۔۔پر یاد رکھنا۔۔۔ تمہارا عہد مجھ سے نہیں اس ذات پاک سے ہے جس

کے قہر سے کائنات لرز جاتی ہے۔۔۔۔ کبھی یہ عہد مت توڑنا۔۔۔"۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

جس جنگ میں سلطان شکست مان لیں۔۔ جرنیل تلواریں چھوڑ دیا کرتے ہیں۔۔۔ بے فکر ہو کے جاؤ۔۔۔اب نہ وہ میرے پیچھے آئے گا اور نہ میں اسکا رستہ دیکھوں گی۔۔۔"میں سجدہ ریز ہو گئی۔۔۔۔"میری بچی نے کتنے درد سہے ہیں۔۔۔اسکی جگہ کوئی اور ہوتا تو اب تک بکھر گیا ہوتا۔۔۔درد چھپا کے جینے کا فن بہت کم لوگوں کو آتا ہے۔۔۔پتھر ہونا پڑتا ہے۔۔۔وقت نے روشنی کو بھی پتھر بنا دیا۔۔۔.........

....

۔"آنکھ کھلی تو میرا سر نانو کی گود میں تھا۔۔ساتھ ہی انعم بیٹھی تھی۔۔۔۔جسکی آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب تھا۔۔۔میں اپنے حواس میں واپس آ چکی تھی۔۔ شائد نانو انعم کو میرے بیتے ہوئے کل کے بارے میں بتا رہی تھیں۔۔۔مجھے ہوش میں آتا دیکھ کر انھوں نے ماتھا چوما۔۔۔"انعم۔۔۔! تم کب آئی۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔۔"——"سکول سے چھٹی کے بعد سیدھی ادھر آئی ہوں۔۔۔"

آنسو صاف کرتے ہوئے اس نے جواب دیا۔۔۔"میں تم لوگوں کے لیے چائے لاتی ہوں۔۔۔"نانو اٹھ کے جانے لگیں۔۔میں خود کو سنبھالتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔۔نانو کے جاتے ہی انعم مجھ سے لپٹ گئی۔۔اور زار و قطار رونے لگی۔۔۔" تم اتنی تکلیف سے گزر رہی تھی۔۔مجھے احساس نہیں ہوا کہ آگ کا دریا پار کر کے تم یہاں تک پہنچی ہو۔۔۔۔"وہ سسکیاں لینے لگی۔۔۔"کیا فائدہ ہوا ان ریاضتوں کا۔۔۔جو انت میں سب خاک میں ملنا تھا۔۔۔اس عہد کی لاج رکھنے کے لیے میں نے سب کچھ چھوڑ دیا۔۔نانو کو گھر چھوڑنا پڑا۔۔ایک عرصے تک در در بدر کی ٹھوکریں کھائیں۔۔اور آج۔۔سب برباد ہوا۔۔۔"میں پھر سے رونے لگی۔۔۔ انعم نے میرے آنسو صاف کیے۔۔۔"پگلی۔۔۔!خود کو تکلیف مت دو۔۔تم کونسا جان بوجھ کے اسکے سامنے گئی۔۔۔۔اور ویسے بھی میں ایسی کسی قسم کو نہیں مانتی جو مجبور ہو کے اٹھائی گئی ہو۔۔۔"وہ بولی۔۔۔"قسم۔۔۔قسم ہوتی ہے۔۔پھر چاہے مجبوری کی ہو۔۔یا خوشی کی۔۔۔نبھانی پڑتی ہے۔۔"———"تمہارے جیسا

www.novelsclubb.com

جگر سب کے پاس نہیں ہے۔۔۔''______''میرے جیسی قسمت بھی سب کے پاس نہیں ہے۔۔۔''روتے روتے میں ہنس پڑی۔۔۔''بس کر روشنی۔۔۔''وہ ڈانٹنے لگی مجھے۔۔میں چپ ہو گئی۔۔۔''میرے وہاں سے آنے کے بعد کیا صورت حال تھی۔۔۔؟''نہ چاہتے ہوئے میں نے اس سے پوچھ ہی لیا۔۔۔''تم تھوڑی دیر رک جاتی تو انصاف مل جاتا۔۔۔ لیکن تم نے جلدی ہار مان لی روشنی۔۔۔۔''وہ بولنے لگی۔۔۔۔''میری حالت سمجھنے کے بعد بھی تم یہ کہہ رہی ہو۔۔۔''میں اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔''ارے بابا۔۔ تمہیں پتا ہے جیسے تم باہر نکلی تو کیا ہوا۔۔۔؟''______''کیا۔۔۔؟''______''روحان کو پرنسپل کے کمرے میں بلایا گیا۔۔۔ تو اس نے تمہاری سائیڈ لی اور سب کے سامنے کہا کہ تم اسے روکتی رہی لیکن وہ اپنی غلطی سے گرا۔۔۔ جب سر احسن نے اسے بتایا کہ تم سکول چھوڑ کے چلی گئی ہو۔۔ تو پھوٹ پھوٹ کے رو رہا تھا۔۔۔ اور اس وقت عمارہ کی حالت دیکھنے والی تھی۔۔۔ پرنسپل نے اسکی خوب کلاس لی اور ر احسن کا

www.novelsclubb.com

تو پو چھو مت۔۔۔۔پورے سکول کے سامنے بے عزت ہو کے رہ گئی۔۔۔"اس نے بتایا۔۔"اور۔۔وہ۔۔۔۔"میں کہتے کہتے رک گئی۔۔۔"روحان کے پاپا کے بارے میں پوچھ رہی ہو۔۔۔۔؟"وہ میرا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔۔"نہیں۔۔نہیں۔۔میں تو بس۔۔۔"میں نظریں چرانے لگی۔۔۔۔"روشنی۔۔!سچ بتاؤں۔۔۔جب وہ پرنسپل کے آفس سے باہر نکلا۔۔تب تک مجھے پتا نہیں تھا کہ اسکا تمہارے ساتھ کیا رشتہ ہے۔۔لیکن ایک بات یقین سے کہہ سکتی ہوں۔۔اسکی حالت ایسی تھی جیسے کسی نے جسم سے روح نکال لی ہو۔۔نہ تو اسکی آواز نکلی اور نہ نظریں اٹھا کے وہ کسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔میں حیران تھی۔۔ابھی تک جو آدمی سب پہ برس رہا تھا اسے ہوا کیا ہے۔۔۔۔میں سمجھ سکتی ہوں جس تکلیف میں تم ہو۔۔۔وہ بھی شائد اسی تکلیف سے گزر رہا تھا۔۔۔"اسکے دونوں ہاتھ میرے کندھے پہ تھے اور میں دلچسپ کہانی کی طرح اسکی بات سن رہی تھی۔۔۔"مجھے تم دونوں پہ ترس آرہا ہے۔۔۔کتنی ظالم تھی وہ عورت جس نے ایک جھٹکے میں سب تباہ کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم یہاں تڑپ رہی ہو اور یقیناً وہ وہاں بے چین ہو گا۔۔"_______"عفت غلط نہیں تھی۔۔۔کوئی بھی عورت اپنے شوہر میں حصہ داری برداشت نہیں کرتی۔۔۔میں نے کبھی اسے الزام نہیں دیا۔۔"_______"ریحان پہ پہلا حق تمہارا تھا،وہ بعد میں اسکی زندگی میں آئی۔۔۔۔"_______"اسکے پاس قانونی اور شرعی حق تھا۔۔اور میرے پاس کیا تھا۔۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔"میں نے سر جھکایا۔۔۔"بس کرو یار۔۔۔اتنی مہان مت بنو۔۔"وہ چڑ کے بولی۔۔میں خاموش رہی۔۔"اور ہاں۔۔تم سکول نہیں چھوڑ رہی ہو کسی صورت۔۔۔"وہ حاکمانہ انداز میں بولی۔۔۔"انعم سب کچھ جانتے ہوئے بھی تم کیسے کہہ رہی ہو۔۔۔؟"_______"روشنی۔۔!جب سب کچھ کلیئر ہو چکا ہے تو تم خود کو کس بات کی سزا دے رہی ہو۔۔۔عمارہ کی مکاری سامنے آگئی۔۔۔پھر بھی تم ضد پہ اڑی ہو۔۔۔"وہ گھورنے لگی۔۔"تمہیں لگتا ہے کہ میں عمارہ کی وجہ سے سکول چھوڑ آئی ہوں۔۔۔"مجھے اسکی سوچ پہ حیرانی ہوئی۔۔۔"اف ہو۔۔۔ریحان

www.novelsclubb.com

ہمارے سکول میں نہیں آتا جاتا۔۔ سمجھی تم۔۔۔اگر تم اس کے ڈر سے یہاں دبک کے بیٹھ گئی ہو تو۔۔۔ تم لوگوں کا سامنا نہیں ہوگا۔۔ بھروسہ رکھو۔۔۔" وہ تسلی دینے لگی۔۔۔"میں ایسا کوئی رسک نہیں لینا چاہتی ہوں۔۔۔" ——— "حد ہے یار۔۔۔انسان کو اتنا بھی جذباتی نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔" وہ چڑ گئی۔۔۔اتنے میں نانو چائے لے کے اندر آئیں۔۔۔"نانو۔۔! دیکھیں نے اس لڑکی پہ کیسا پاگل پن سوار ہے۔۔۔" وہ ان سے مدد مانگنے لگی۔۔۔"بیٹا۔۔! روشنی اور اسکے پاگل پن سے میں بہت پہلے ہی ہار مان چکی ہوں۔۔۔ان سات سالوں میں میں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ یہ شادی کے لیے مان جائے۔۔۔جب سے ہم وہ شہر چھوڑ کے آئے ہیں۔۔ کئی اچھے لوگ ملے جو شادی کے لیے راضی تھے لیکن یہ نہیں مانی۔۔۔ میں نے تو ہاتھ ہی کھڑے کر دیے۔۔۔۔" وہ سامنے والے صوفے پہ بیٹھ گئیں۔۔۔"نانو۔۔! اب آپ اسکی شادی کی فکر نہ کریں۔۔۔بس اسے سکول جانے کے لیے منالیں لڑکا میں نے ڈھونڈ لیا ہے۔۔۔" انعم اپنے انداز میں

www.novelsclubb.com

بولی۔۔۔ میں اسے گھورنے لگی۔۔۔ ''سر احسن کی بات کر رہی ہوں۔۔۔''اس نے سرگوشی کی۔۔۔''شٹ اپ۔۔انعم۔۔۔ کہیں بھی شروع ہو جاتی ہو۔۔۔ نانو۔۔۔ یہ گھر کیوں نہیں جا رہی اپنے۔۔۔اتنی رات ہو گئی ہے۔۔۔''میں تپ گئی۔۔۔ نانو نے ہم دونوں کی بات پہ کوئی دھیان نہیں دیا۔۔۔''ہیلو۔۔ مس روشنی۔۔ میں نے شانو کے ہاتھ کہلوا بھیجا ہے کہ آج میں یہیں رک رہی ہوں۔۔۔ اس لیے مجھے یہاں سے نکالنے کا تو سوچنا مت۔۔۔''______''اف۔۔۔۔!'' میں اکتا کے بولی۔۔۔''بے بی۔۔۔! یقین مانو۔۔ تمہارے جہیز میں انعم نام کی ایک ادنہ سی چیز بھی شامل ہو گی۔۔۔۔''وہ میری ٹھوڑی ہلا کے بولی۔۔۔ میں نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا۔۔۔ وہ ہنس پڑی۔۔ ویسے تو میں نانو کے ساتھ سوتی تھی لیکن جس رات انعم ہمارے گھر رکتی تھی تب میں اور وہ دوسرے کمرے میں سوتے تھے تاکہ ہماری باتوں سے انکی نیند خراب نہ ہو۔۔۔اسکی بری سی عادت تھی چپک کے سونے کی۔۔۔اور وہ نیند کی اتنی کچی تھی کہ باتیں کرتے کرتے سو جاتی۔۔ ابھی

www.novelsclubb.com

بھی اول فول بولتے بولتے سو گئی۔۔ایک ٹانگ میرے اوپر اور بازو سے پوری طرح سے جکڑا ہوا تھا۔۔میرا دم گھٹنے لگا تھا۔۔میں نے آہستہ سے خود کو اسکے بوجھ سے نکالا۔۔اور بستر سے اٹھ کے کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔۔ کتنی جدو جہد سے میں نے خود کو ریحان کے سحر سے نکالا تھا۔۔بامشکل تو اسکی یادیں دھندلانا شروع ہوئی تھیں۔۔وہ پھر لوٹ آیا۔۔۔کیا مجھے کبھی سکون نہیں ملے گا۔۔ایسے ہی تڑپتی رہوں گی۔۔۔اے میرے رب۔۔میرا عہد تو تجھ سے تھا۔۔تو ہی مدد کر دیتا۔۔پر تو نے بھی اسے نہیں روکا۔۔اور وہ آکے میرے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔ مدتوں یہی دعا مانگی تھی۔۔کہ اسکا عکس میرے دل دماغ سے مٹا دے۔۔۔۔پر نہ تو عکس مٹا اور نہ بد نصیبی کی سیاہ لکیریں۔۔۔میری نظریں۔۔دھرتی پہ دودھیا۔۔ چاندنی پھیلاتے اس چاند پہ تھیں۔۔جو پورے جوبن پہ تھا۔۔۔لیکن میری بے بسی اور اکیلے پن سے شائد وہ بھی واقف تھا۔۔۔آنسو کی لڑی میری آنکھوں سے رواں تھی۔۔۔"یاد آرہا ہے۔۔۔۔"انعم نے اپنی باہیں میرے گرد حائل کیں۔۔میں

www.novelsclubb.com

جلدی سے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔"اب تم مجھ سے بھی چھپاؤ گی۔۔۔"میرے کندھوں سے پکڑ کے اس نے مجھے گھمایا۔۔اور میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال لیں۔۔"تم کب اٹھی۔۔۔؟"میں نے نظریں چراتے ہوئے سوال کیا۔۔۔" جب تم میری گرفت سے نکل کے یہاں آگئی۔۔۔۔"۔۔میں خاموش رہی۔۔۔"میں نے محبت کرنے والوں کے بہت قصے سنے ہیں۔۔۔کوئی جان دیتا ہے۔۔کوئی دنیا سے لڑ جاتا ہے۔۔ لیکن ایسی محبت کبھی نہیں دیکھی۔۔جس میں خود کو ریزہ ریزہ کر دینا۔۔۔اور پھر بھی جیتے رہنا۔۔۔کیا چیز ہو تم روشنی۔۔۔؟میں تو سوچ کے حیران ہوں۔۔۔کتنا بد نصیب ہو گا وہ شخص جس کے عشق میں تم اس قدر ڈوبی ہو۔۔پر وہ تمہیں دیکھ نہیں سکتا۔۔مل نہیں سکتا۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے وہ تمہیں بھول گیا ہو گا۔۔۔؟"_________"نا ممکن۔۔۔۔شائد جس قدر میں مٹ گئی ہوں۔۔وہ بھی مٹ چکا ہو گا۔۔۔۔"میں بیڈ پہ آ کے بیٹھ گئی۔۔۔"اگر زندگی ایک اور موقع دے تمہیں پھر سے ایک ہونے کا تو کیا فیصلہ ہو گا تمہارا۔۔۔

؟" وہ زانو کے بل فرش پہ بیٹھ گئی اور میرے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھو میں لیا۔۔۔ "انعم۔۔۔! ایک ہو نا تو تب ممکن ہے جب دیدار کی اجازت ہو۔۔۔ مجھے پہ تو اسکا دیدار حرام ہے۔۔ ساتھ تو بہت آگے کی بات ہے۔۔۔" میں نے گہری سانس لی۔۔۔ وہ بے بسی سی مجھے دیکھتی رہی اور میں اسے۔۔۔

"نانو۔۔! میں ذرا امی کو شکل دکھا کے آتی ہوں۔۔۔ تب تک آپ روشنی کو سکول کے لیے تیار کر دیں۔۔۔" انعم گھر کے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے بولی۔۔ میں انکھیں مسلتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔۔۔ لیکن نانو میری ضد سے واقف تھیں اس لیے انھوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی۔۔۔ میں منہ ہاتھ دھو کے کیچن میں آگئی۔۔ "آپ جائیں۔۔ آرام کریں میں ناشتہ بناتی ہوں۔۔۔ کل سے آپ ہی لگی ہوئی ہیں سارے کاموں میں۔۔۔" میں چولہا جلاتے ہوئے بولی۔۔۔ "تو آرام کر۔۔ میں ناشتہ بنالوں گی۔۔ انعم بھی آتی ہو گی۔۔ اسے سکول سے دیر نہ ہو جائے۔۔۔" وہ بولیں۔۔ "میں کر رہی ہوں نا۔۔ آپ آرام کریں اب۔۔۔"

www.novelsclubb.com

میں نے ضد کی۔۔۔"اچھا بابا۔۔۔!" وہ کیچن سے باہر چلی گئیں۔۔۔میں بل دار پراٹھے بنانے لگی۔۔انعم کو بہت پسند تھے۔۔اتنے میں وہ بھی آگئی۔۔۔

"روشنی۔۔!تو بھی تیار نہیں ہوئی۔۔حد کرتی ہوں۔۔ٹائم دیکھا ہے۔۔۔" وہ اپنے گھر سے تیار ہو کے آگئی تھی۔۔۔"دیکھ تیرے لیے بل دار پراٹھا بنایا ہے۔۔ کھا کے دیکھ۔۔۔" میں نے اسکی بات ان سنی کر دی۔۔۔اور پلیٹ میں پراٹھا رکھ کے اسکی طرف بڑھایا۔۔میں کیا پوچھ رہی ہوں اور تم کیا جواب دے رہی ہو۔۔۔"اس نے پلیٹ سائیڈ پہ کی۔۔۔"تمہاری بات کا جواب بہت پہلے میں دے چکی ہوں۔۔بار بار پوچھنے سے جواب بدل نہیں جائے گا۔۔۔" میں سنجیدہ تھی۔۔" تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا کہ ریحان ہر روز سکول نہیں آئے گا۔۔۔" اس نے زور سے میرے بازو پہ ہاتھ مارا۔۔۔"اسکا بیٹا وہاں پڑھتا ہے۔۔۔کبھی نہ کبھی تو اسے آنا ہی پڑے گا۔۔جو غلطی مجھ سے انجانے میں ہوئی میں اسے دہرانا نہیں چاہتی۔۔ ذرا ایک پل کے لیے یہ سوچو۔۔عفت کو پتا چلا تو۔۔تو کیا ہو گا۔۔۔؟"

______"تو چلنے تو پتا۔۔۔اسے بھی سبق ملے نہ کہ وہ خدا سے بڑھ کے نہیں ہے۔۔۔"______"بکواس بند کرو انعم۔۔۔اور جاؤ سکول دیر ہو رہی ہے تمہیں۔۔۔"میں کیچن سے باہر نکل آئی۔۔۔"روشنی۔۔۔ایسے تو نہیں جاؤں گی۔۔۔اگر تم سکول چھوڑ رہی ہو تو میں بھی چھوڑ رہی ہوں۔۔۔۔"اسکی بات پہ میں غصے سے اسکی طرف مڑی۔۔۔اور اسے بازو سے دبوچا۔۔۔"کل تمہیں قسم دی تھی نہ کہ میرے پیچھے تم نوکری نہیں چھوڑو گی۔۔۔اور تم بھول گئی۔۔۔اب خودکشی کر لوں تو مانو گی۔۔۔۔"میں پاگلوں کی طرح چلانے لگی۔۔۔نانو کمرے سے باہر آ گئیں۔۔۔"خدا کا نام لو بچیو۔۔۔۔!کیوں لڑ رہی ہو۔۔۔۔پورا محلہ تم لوگوں کی آوازیں سن رہا ہو گا۔۔۔"______"نانو۔۔۔آپ ہی سمجھائیں۔۔۔ پاگل ہو گئی ہے یہ۔۔۔؟"میں نانو کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔"پاگل میں نہیں۔۔تم ہو روشنی۔۔۔ایسا عشق مت سوار کرو خود پہ۔۔۔نانو۔۔۔آپ اسے سمجھاتی کیوں نہیں۔۔۔"اس نے نانو کا ہاتھ پکڑا۔۔۔"میں تم دونوں سے تھک گئی ہوں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ سر پکڑ کے بیٹھ گئیں۔۔۔"انعم۔۔۔جاؤ پلیز۔۔سکول جاؤ۔۔۔ایسا نہ ہو میں اپنے ساتھ کچھ کر لوں اور تم پچھتاتی رہو۔۔۔۔"میں شدید غصے میں تھی۔۔۔
"ٹھیک ہے۔۔میں جا رہی ہوں۔۔۔لیکن یہ مت سمجھنا میں نے ہار مان لی ہے۔۔۔اب کوئی بے قوفی میں تمہیں نہیں کرنے دوں گی۔۔۔"کمرے سے اپنا بیگ لے کے وہ باہر نکل گئی۔۔اور میں صحن کے بیچ کھڑی سوچوں میں ڈوب گئی۔۔۔"پاگل لڑکی سمجھتی نہیں ہے۔۔ کتنی مجبور ہوں میں۔۔۔"

سکول سے واپس آتے ہی وہ سیدھی میری طرف آئی۔۔۔"سب لوگ سکول میں تمہارا پوچھ رہے تھے۔۔۔سر احسن نے مجھے بلایا تھا۔۔اور کہا کہ میں تمہیں سمجھاؤں۔۔۔لیکن تم کہاں سنتی ہو کسی کی۔۔۔بلاوجہ کی ضد چھوڑ دو۔۔۔"میں نے اسکی بات پہ کان نہیں دھرے۔۔"اتنی ہٹ دھرمی اچھی نہیں ہے۔۔۔"وہ پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔"وہی تو میں تو سمجھا رہی ہوں انعم۔۔۔ہت دھرمی

اچھی نہیں ہے۔۔ چھوڑ دو یہ ضد۔۔۔" میں بولنے لگی۔۔۔ "اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ تم پاگل ہو چکی ہو۔۔۔۔" وہ پریشانی میں سر ہلانے لگی۔۔۔ میری ہنسی نکل گئی۔۔۔ "شکر ہے تمہیں بھی اس بات کا پتا چلا۔۔۔" ـــــــ "کتنی کمینی عورت ہو تم۔۔۔۔" اس نے تکیہ اٹھا کے میرے کندھے پہ مارا۔۔۔ میں بھی نے دوسرا تکیہ پکڑ لیا۔۔ بس پھر کیا تھا۔۔ پورے کمرے میں ہم پاگلوں کی طرح بھاگ رہے تھے۔۔ کبھی وہ میری طرف تکیہ اچھالتی کبھی میں اسکی طرف۔۔۔۔ خوب جنگ ہوئی۔۔۔ "ستیہ ناس ہو تم لوگوں کا۔۔۔ تکیوں کی روئی نکال دی۔۔۔ نکلو باہر۔۔۔" نانو آ کے چلانے لگیں۔۔ ہم دونوں کمرے سے باہر نکل آئے۔۔۔۔ "مان کیوں لیتی تم۔۔۔؟" وہ میری طرف دیکھ کے بولی۔۔ "تم مان جاؤ نا۔۔۔!" میں نے اسکے چہرے پہ نگاہیں جمائیں۔۔۔ "بچو یاد رکھنا۔۔ تمہاری واپسی تو پکی ہے۔۔۔ یہ انعم کا وعدہ ہے تم سے۔۔۔ وہ ایک گانا ہے نا۔۔۔ آخر تمہیں آنا ہے۔۔ ذرا دیر لگے گی۔۔۔۔" وہ گنگنانے لگی۔۔۔ میں ہنس پڑی۔۔۔ "جنگلی بلیوں کو پال

رہی ہوں میں۔۔۔" نانو ہم دونوں کو گھورنے لگیں۔۔۔انعم اپنے گھر چلی گئ۔۔۔ لیکن اسکے بعد میرا ہر آنے والا دن اس نے عذاب بنادیا۔۔۔ کبھی کس ٹیچر کو لے کے پہنچ جاتی تو کبھی کس کو۔۔۔۔میں نے بھی ہار نہیں مانی۔۔۔اسے اندازہ نہیں تھا۔۔کہ کس پتھر کا پانی پیا ہوا ہے میں نے۔۔۔آہستہ آہستہ اسکی ہمت جواب دینے لگی۔۔۔لوگوں کا آنا جانا بھی کم ہوا۔۔میں نے بھی سکھ کا سانس لیا۔۔۔ صبح کے دس بج رہے تھے۔۔جب سے میں نوکری پہ لگی تھی صفائی، برتن اور کپڑے دھونے کے لیے کام والی رکھی تھی۔۔وہ ہر روز صبح صبح آتی کام کر کے واپس چلی جاتی۔۔۔لیکن آج اسکا کوئی اتا پتہ نہیں تھا۔۔میں نے کمر کسی اور صفائی پہ لگ گئ۔۔۔ماسیوں جیسا حال بن گیا تھا میرا۔۔۔۔اتنے میں دروازے پہ دستک ہوئی۔۔۔ہو نہ ہو انعم کی امی نے کچھ بجھوایا ہو گا۔۔۔آئے روز ان کے گھر سے کچھ نہ کچھ آتا رہتا تھا۔۔انعم کی طرح وہ بھی مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اندازے لگاتے ہوئے میں نے دروازہ کھولا۔۔۔۔ لیکن سامنے والا منظر دیکھ کے بوکھلا گئی۔۔۔ہاتھ پاؤں۔۔۔ سن ہونے لگے۔۔۔

****

انعم اپنے گھر چلی گئی۔۔۔ لیکن اسکے بعد میرا ہر آنے والا دن اس نے عذاب بنا دیا۔۔۔ کبھی کس ٹیچر کو لے کے پہنچ جاتی تو کبھی کس کو۔۔۔۔ میں نے بھی ہار نہیں مانی۔۔۔اسے اندازہ نہیں تھا۔۔ کہ کس پتھر کا پانی پیا ہوا ہے میں نے۔۔۔ آہستہ آہستہ اسکی ہمت جواب دینے لگی۔۔۔لوگوں کا آنا جانا بھی کم ہوا۔۔میں نے بھی سکھ کا سانس لیا۔۔۔ صبح کے دس بج رہے تھے۔۔ جب سے میں نوکری پہ لگی تھی صفائی، برتن اور کپڑے دھونے کے لیے کام والی رکھی تھی۔۔ وہ ہر روز صبح صبح آتی کام کر کے واپس چلی جاتی۔۔۔ لیکن آج اسکا کوئی اتا پتہ نہیں تھا۔۔ میں نے کمر کسی اور صفائی پہ لگ گئی۔۔۔ماسیوں جیسا حال بن گیا تھا میرا۔۔۔۔ اتنے میں دروازے پہ دستک ہوئی۔۔۔ ہو نہ ہو انعم کی امی نے کچھ بھجوایا ہو گا۔۔۔ آئے روز

ان کے گھر سے کچھ نہ کچھ آتا رہتا تھا۔۔انعم کی طرح وہ بھی مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں۔۔۔اندازے لگاتے ہوئے میں نے دروازہ کھولا۔۔۔۔لیکن سامنے والا منظر دیکھ کے بوکھلا گئی۔۔۔ہاتھ پاؤں۔۔۔سن ہونے لگے۔۔۔

''جی۔۔!مس روشنی یہاں رہتی ہیں۔۔۔؟''میں سر احسن کے سامنے کھڑی تھی اور وہ مجھ سے ہی میرا پتہ پوچھ رہے تھے۔۔۔''سر۔۔!میں روشنی ہوں۔۔''میں شرمندہ ہو کے بولی۔۔۔''اوہ۔۔!ایم۔۔۔ایم سوری۔۔۔وہ میں۔۔۔''وہ ہڑبڑانے لگے۔۔۔''اٹس اوکے۔۔۔مجھے پتا ہے،اس حالت میں مجھے کوئی بھی نہیں پہچان سکتا۔۔۔''میں ڈھیٹ بن کے بولنے لگی۔۔وہ مسکرا دیے۔۔۔''آیئے۔۔اندر۔۔''میں نے انھیں رستہ دیا۔۔وہ اندر آ گئے۔۔۔آپ بیٹھیں۔۔میں بس پانچ منٹ میں آئی۔۔میں نے انھیں اپنے گھر کے چھوٹے سے ڈرائنگ روم میں بٹھایا اور خود باہر آ گئی۔۔۔''انھیں بھی ابھی آنا تھا۔۔۔۔ضرور یہ بھی انعم کا چلایا ہوا چکر ہو گا۔۔۔''میں اسے کوسنے لگی۔۔۔کمرے میں آئی تو نانو دوائی لے کے سو رہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھیں۔۔میں نے ان کی نیند خراب نہیں کی۔۔۔کپڑے نکالے اور سیدھا ہی باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔"انعم تجھے اللہ پوچھے گا۔۔۔ذلیل کروا کے رکھ دیا۔۔تو گھر لوٹ۔۔۔تیری خیر نہیں آج۔۔۔۔"میں شاور کے نیچے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔میرے نہانے کی ٹائمنگ کم سے کم 45منٹ تھی۔۔اور آج اس کڑے امتحان میں 45منٹ کو 5منٹ میں بدلنا تھا۔۔۔جیسے کیسے میں نہا کے باہر نکلی۔۔گیلے بالوں کو دوپٹے میں چھپایا۔۔۔"ایم سوری سر۔۔!وہ میں۔۔ایکچولی۔۔۔آج کام والی نہیں آئی تو میں نے سوچا خود ہی گھر کی صفائی کر لیتی ہوں۔۔۔"میں صفائیاں دینے لگی۔۔۔"آئی نو۔۔۔آئی نو۔۔۔سب کرتے ہیں۔۔گھر کا کام۔۔۔میں بھی خود کرتا ہوں۔۔۔اس شہر میں اکیلا رہتا ہوں اس لیے خود کرنا پڑتا ہے۔۔۔میں غلط ٹائم پہ آیا اس کے لیے معذرت چاہتا ہوں۔۔۔"جتنی شرمندہ میں تھی اتنے ہی وہ بھی تھے۔۔۔"کیا لیں گے آپ۔۔۔چائے۔۔۔ٹھنڈا۔۔۔"———"نہیں۔۔کچھ نہیں آپ کسی تکلف میں نہ پڑیں۔۔"———"آپ پہلی بار آئے

www.novelsclubb.com

ہیں ہمارے گھر۔۔۔ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ چائے پانی نہ پیئں۔۔۔۔

"ــــــــــ"چلیں پھر چائے۔۔۔اگر آپ کو زیادہ زحمت نہ ہو۔۔۔۔"

ــــــــــ"زحمت کی کیا بات ہے۔۔۔۔میں بس دو منٹ میں لے کے آئی۔۔۔

"میں کیچن کی طرف بڑھی۔۔۔۔"سو کمینے مرے ہوں گے تو یہ پیدا ہوئی ہو گی۔۔۔کس مصیبت میں ڈال دیا مجھے۔۔اوپر سے ماسی کو بھی آج ہی چھٹی کرنی تھی۔۔۔۔انعم۔۔۔۔تو ہاتھ لگ ایک بار۔۔۔۔"میں مسلسل انعم کو کوس رہی تھی۔۔۔شدید غصہ آ رہا تھا مجھے اس پہ۔۔۔اسے گالیاں دیتے دیتے چائے بھی بن گئی۔۔میں نے بسکٹس کے ساتھ چائے پیش کی۔۔"واہ۔۔!ماشاءاللہ۔۔کمال کی چائے بناتی ہیں آپ۔۔۔"پہلے ہی سپ پہ تعریف کرنے لگے۔۔۔"تھینک یو۔۔۔!"ــــــــــ"آپ سمجھ تو گئی ہوں گی کہ میں کس سلسلے میں حاضر ہوا ہوں۔۔۔"بسکٹ گلے سے اتارتے ہوئے وہ بولے۔۔۔"ہاں۔۔بالکل۔۔

پورے سکول میں سے چند ایک لوگ ہی جو ابھی تک نہیں آئے تھے۔۔۔آپ بھی

اس گنتی میں شامل ہو گئے۔۔۔‘‘میرے لہجے میں طنز نمایاں تھی۔۔۔’’ہیں۔۔؟ پورا اسکول۔۔۔میں سمجھا نہیں۔۔۔’’وہ حیران ہو کے پوچھنے لگے۔۔۔’’ہاں جی۔۔۔انعم سفارشی لائی تھی۔۔۔۔شائد آپکو بھی اسی نے تکلیف دی ہو گی۔۔’’ میں ان کا چہرہ پڑھنے لگی۔۔۔’’نا۔۔نا۔۔۔نا۔۔ مس انعم سے تو میری ملاقات ہی نہیں ہوئی۔۔۔۔بلکہ میں نے تو کئی دن سے انھیں دیکھا ہی نہیں۔۔۔’’انکے چہرے پہ جھوٹ صاف لکھا تھا۔۔۔میں سمجھ گئی۔۔اس نے پٹی پڑھا کے بھیجا ہو گا۔کہ میرا نام نہ آئے۔۔۔بچو تُو جتنے ڈرامے کر لے آج میرے ہاتھوں سے تو تمھیں کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔میں دل ہی دل میں اپنے خطرناک عزائم تیار کرنے لگی۔۔۔’’مس روشنی۔۔!یہ چھوڑیں۔۔۔۔آپ نے بلاوجہ کیوں سکول چھوڑ دیا۔۔۔آئی مین۔۔۔آپ سکول کے اچھے ٹیچرز میں سے ایک ہیں۔۔آپکی کلاس کے رزلٹس ہمیشہ زبردست ہوتے ہیں۔۔۔میں سمجھ نہیں پایا آپ کے اس عمل کو۔۔۔’’چائے ختم کر کے انھوں نے کپ ٹیبل پہ رکھ دیا۔۔۔‘‘سر۔۔!میری کچھ

پرسنل پرابلمز جس کی وجہ سے میں یہ نوکری جاری رکھنے سے قاصر ہوں۔۔۔"

______"میں جانتا ہوں۔۔آپ مس عمارہ کی وجہ سے اپ سیٹ ہیں۔۔ لیکن انھیں سکول کی طرف سے فائنل وارننگ مل چکی ہے۔۔ ہوپ فلی وہ اب ایسا کچھ نہیں کریں گی جس کی وجہ سے آپکو ٹھیس پہنچے۔۔۔"______"مجھے مس عمارہ سے کوئی پرابلم نہیں ہے۔۔ایسا پہلی بار نہیں ہوا کہ انھوں نے مجھ پہ بے بنیاد میں الزام لگایا ہو۔۔۔اس سے پہلے بھی وہ کئی بار ایسا کر چکی ہیں۔۔اور میں نے اس بار کی طرح ہر بار انھیں معاف کیا ہے۔۔۔میرے کچھ گھریلو مسائل ہیں۔۔۔ جسکی وجہ سے میں نوکری جاری نہیں رکھ سکتی۔۔۔"______"کیا میں جان سکتا ہوں۔۔آپ کے کونسے ایسے گھریلو مسائل ہیں۔۔۔آئی مین۔۔۔اگر آپ شئیر کرنا چاہیں تو۔۔۔"وہ کریدتے ہوئے بولے۔۔میں پل بھر کے لیے خاموش ہوئی۔۔کیسے انھوں نے گھریلو مسائل کے بارے میں سوال کر لیا۔۔۔شائد انھیں میری بات کا یقین ہی نہیں ہے۔۔۔ان کی نظریں میرے چہرے پہ ہی جمی

تھیں۔۔"ایکچولی۔۔۔میں اور میری نانو اکیلے ہی رہتے ہیں۔۔انکی عمر اب کافی ہو گئی ہے۔۔بیمار بھی رہنے لگی ہیں۔۔اس وقت میرے لیے سب زیادہ ضروری یہی ہے کہ میں انھیں وقت دوں انکا خیال رکھوں۔۔۔ابھی بھی وہ دوائی لے کے لیٹی ہیں۔۔۔اٹھتی ہیں تو میں ان سے آپکو ملوا دیتی ہوں۔۔۔"میں نے چہرے پہ اداسی سجالی۔۔۔"اوہ۔۔۔!میں سمجھ سکتا ہوں کہ انھیں آپکی بہت ضرورت ہو گی۔۔لیکن آپکی کلاس کو بھی آپکی ضرورت ہے۔۔۔آپ جانتی ہیں چند ماہ میں ہی سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں۔۔آپ کا انھیں بیچ رستے میں چھوڑ دینا۔۔قطعی مناسب نہیں ہے۔۔۔"وہ پورا جال بن کے آئے تھے۔۔لیکن مجھے خود بھی اس بات کا کہیں نہ کہیں احساس تھا کہ کلاس کی کارکردگی پہ بہت فرق پڑے گا۔۔۔میں بہت مجبور تھی۔۔۔میں نے انھیں کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔"

مس روشنی۔۔!آپ نے جواب نہیں دیا۔۔۔"——————"سر مجھے پتا ہے کہ کلاس پہ کافی اثر پڑے گا لیکن میں یہ بھی جانتی ہوں ہمارے سکول میں اچھے اساتذہ

کی کمی نہیں ہے۔۔۔اگر آپ اس کلاس کو کسی اور ٹیچر کے حوالے کر دیں گے تو سب کچھ کوّر ہو سکتا ہے۔۔"——————"آپ ایک مہینے سے غیر حاضر ہیں۔۔۔اس دوران ہم نے تین ٹیچر بدلے ہیں۔۔۔ لیکن کلاس کی پرفارمنس گر رہی ہے۔۔۔۔آپکو کیا لگتا ہے کہ جو ٹیچر سکول چھوڑ جاتے ہیں میں سب کے گھر جا کے ان سے واپسی کی درخواست کرتا ہوں۔۔۔۔؟"اس بار وہ بہت سنجیدہ تھے۔۔ بالکل ویسے جیسے اپنے آفس میں ہوتے تھے۔۔۔ میں بس انکا چہرہ دیکھتی رہی۔۔۔"پلیز۔۔۔اٹلیسٹ ایگزامز تک آپ ہمارا ساتھ دے دیں۔۔۔اسکے بعد آپکی مرضی۔۔۔آپ اس نوکری کو جاری رکھیں یا نہ رکھیں۔۔"انھوں نے مجھے عجیب ہی الجھن میں ڈال دیا تھا۔۔۔چاہے یہ انعم کا بچھایا جال ہو۔۔ لیکن سر احسن کی ہر بات لاجیکل تھی۔۔"سر۔۔!مجھے تھوڑا سا وقت دیں۔۔ میں جلد ہی آپکو اس بارے میں جواب دوں گی۔۔۔"میں انکی طرف دیکھ کو بولی۔۔۔"مس روشنی۔۔!زیادہ وقت نہیں ہے ہمارے پاس۔۔پہلے ہی ایک مہینہ برباد ہو چکا

www.novelsclubb.com

ہے۔۔ جتنی جلدی ہو سکے آپ دوبارہ سکول جوائن کریں۔۔۔" وہ جانے کے لیے کھڑے ہو گئے۔۔۔ میں انھیں دروازے تک چھوڑنے گئی۔۔۔"میں امید کرتا ہوں۔۔ آپ میرے آنے کی لاج رکھیں گی۔۔۔" باہر نکلتے ہوئے وہ بولے۔۔۔

میں نے سر ہلایا۔۔۔

میں واپس پلٹی اور جا کے صوفے پہ لیٹ گئی۔۔۔"نہیں۔۔ روشنی۔۔۔ ایسا خطرہ مول نہ لو۔۔۔ کلاس کو کوئی بھی دیکھ لے گا۔۔۔" اندر سے آواز آئی۔۔۔"کیا خود غرضی نہیں ہے۔۔۔؟"——"ایمان سے بڑھ کے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ ایمان کو داؤ پہ مت لگاؤ۔۔۔"——"لیکن سر احسن۔۔۔؟"——"وہ سکول کی وجہ سے آئے تھے یہاں۔۔۔ نہ کہ ذاتی دلچسپی پہ۔۔۔ کل کلاں عمارہ نے پھر سے کان بھر دیے تو یہ بھی بدل جائیں گے۔۔۔ اسی طرح انسلٹ کریں گے۔۔ احساسات کو وہاں کوئی نہیں سمجھتا۔۔۔ اس لیے اپنے فیصلے پہ ڈٹی رہو۔۔۔ سکول دوبارہ جوائن کر کے اگر ریحان سے پھر سے سامنا ہوا تو

www.novelsclubb.com

۔۔؟معاف کر پاؤ گی خود کو۔۔۔؟"________"نہیں۔۔ایسا دوبارہ کبھی نہیں ہو گا۔۔۔میں اسکے سامنے کبھی نہیں جاؤں گی۔۔۔مجھے سکول جوائن نہیں کرنا چاہیے۔۔۔"میں اٹھ بیٹھی________دوپہر سے شام ہو گئی۔۔۔لیکن انعم نے ہمارے گھر کا رخ نہیں کیا۔۔۔"ڈرپوک کہیں کی۔۔۔پتا ہو گا نہ کہ آئے گی تو بہت برا ہونے والا ہے۔۔اس لیے شکل نہیں دکھائی۔۔۔"مغرب کی اذانیں ہو رہی تھیں۔۔۔نانو نماز کا وضو کر رہی تھیں۔۔اور میں آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی کہ اتنے دن ہو گئے بارش نہیں ہوئی۔۔۔دروازے پہ دستک ہوئی۔۔۔"آ گئی مہارانی۔۔۔!"میں دروازے کی طرف بڑھی۔۔۔لیکن سامنے شانو کھڑا تھا۔۔انعم کا بھتیجا۔۔۔اسکے ہاتھ میں طشتری تھی۔۔۔"یہ۔لیں دادو نے بھجوایا ہے۔۔۔"میں نے اسکے ہاتھ سے طشتری پکڑ لی۔۔وہ درازے کے ساتھ لٹک گیا۔۔۔انعم کی امی نے بھرواں کریلے بھیجے تھے۔۔۔میں نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا کہ آج رات کا سالن نہیں بنانا پڑے گا۔۔۔میں طشتری دھو کے

www.novelsclubb.com

شانو کو دینے دروازے پہ آئی۔۔وہ اسی طرح دروازے سے لٹک کے جھولے لے رہا تھا۔۔۔"یہ لو۔۔بیٹا۔۔اندھیرا ہو رہا اب تم گھر جاؤ۔۔۔۔"میں نے طشتری اسکی طرف بڑھائی۔۔۔"آنٹی۔۔!بس دو جھولے لوں۔۔اسکے بعد چلا جاؤں گا۔۔۔دو نہیں۔۔بس پانچ۔۔پانچ جھولے۔۔۔"وہ معصومیت سے میری طرف دیکھنے لگا۔۔میں ہنس پڑی۔۔"اچھا لے لو۔۔۔"میں طشتری ہاتھ میں پکڑے اسکے جھولے گننے لگی۔۔۔"سنو۔۔!انعم آنٹی کیا کر رہی تھی۔۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔۔"وہ۔۔۔وہ۔۔۔ہاں۔۔۔وہ اور دادو باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔

"_______"کیا باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔؟"_______"میں نے ٹھیک سے نہیں سنا۔۔لیکن وہ آپکا نام لے رہے تھے۔۔۔۔"_______"اچھا۔۔۔!

یاد کرو۔۔کیا بات تھی۔۔۔۔"وہ سوچنے لگا۔۔۔۔"ہاں وہ کہہ رہی تھی کہ۔۔ روشنی آنٹی کو یہ دے آؤ۔۔۔"_______"اسکے علاوہ اور کچھ نہیں کہا۔۔۔

؟"_______"اور۔۔۔اور۔۔۔مجھے پتا نہیں۔۔۔"وہ بولا۔۔میں سوچ میں پڑ

گئی۔۔۔ایسا نہ ہوا اب اپنی ماں کو لے آئے مجھے منانے کے لیے میرے دل میں ایک اور وہم جاگا۔۔۔"پانچ ہو گئے۔۔۔اب میں جاتا ہوں۔۔۔"وہ دروازے سے اترا اور میرے ہاتھ سے طشتری پکڑلی۔۔۔"شانو۔۔۔!میرا ایک کام کرو گے۔۔۔؟"میں نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔"آنٹی ابھی اندھیرا ہو گیا ہے۔۔ دکان پہ کیسے جاؤں گا۔۔۔مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔"چلاک پھوپھو کا معصوم بھتیجا۔۔۔ میں ہنس پڑی۔۔"ارے۔۔میں تمہیں دکان پہ نہیں بھیج رہی۔۔تم جب گھر پہنچو تو انعم آنٹی کو بتانا کہ روشنی آنٹی کی طبیعت بہت خراب ہے۔۔وہ آپکو بلا رہی ہیں۔۔۔اتنا تو کر سکتے ہو نا۔۔۔؟"میں نیچے بیٹھ کے اسکے بال ٹھیک کرنے لگی۔۔ "ہاں ٹھیک ہے۔۔میں کہہ دوگا۔۔۔"وہ بولا۔۔"ٹھیک ہے اب تو جاؤ۔۔کل آؤ گے تو تمہیں بہت ساری چاکلیٹس دوں گی۔۔۔۔"میں نے اسے دانہ ڈالا۔۔

میں جاکے بستر پہ لیٹ گئی۔۔۔ تھوڑی دیر میں انعم آئی۔۔۔"نانو۔۔!روشنی کو کیا ہوا۔۔۔"صحن سے اسکی آواز آئی میں نے جلدی سے چادر لپیٹ لی۔۔۔"کچھ

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔اچھی بھلی تو ہے۔۔اندر ہو گی کمرے میں۔۔" نانو نے بھانڈہ پھوڑ دیا۔۔مجھے لگا کہ اب وہ بھاگ جائے گی لیکن وہ کمرے میں آگئی۔۔۔۔میں اسی طرح لیٹی رہی۔۔"کیا ہوا میری جان کو۔۔لگتا ہے بہت بیمار ہے۔۔۔"وہ پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔میں نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔"اوہو۔۔۔دیکھو تو ذرا۔۔ بے چاری بے حال پڑی ہے۔۔۔ہل بھی نہیں رہی۔۔"وہ مجھے ہلاتے ہوئے بولی۔۔میں نے اب بھی کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔"ضرور کسی کی یاد آرہی ہو گی۔۔۔۔"وہ لگ بھگ میرے اوپر لیٹ گئی۔۔میں نے پھر تیلے پہلوان کی طرح اسے اپنے بازوں میں جکڑا اور اسے نیچے لٹا کے خود اسکے اوپر بیٹھ گئی۔۔۔۔ "اب بتا۔۔۔!۔۔۔کیا کروں تیرے ساتھ۔۔۔؟"دانت پیستے ہوئے میں نے اسکی چوٹ پکڑ لی۔۔۔"چڑیل آج تو تیری چوٹی کاٹوں گی۔۔ایسے باز نہیں آئے گی تو۔۔۔"———"نانو۔۔۔۔۔!پلیز۔۔۔اندا آئیں۔۔۔۔روشنی پہ بھوت آیا ہے۔۔۔۔پاگل ہو گئی ہے یہ۔۔۔"وہ چلانے لگی۔۔۔نانو بھاگتے ہوئے اندر

www.novelsclubb.com

آئیں۔۔۔انعم کی چوٹی میرے ہاتھ میں تھی۔۔۔اور وہ چلائے جا رہی تھی۔۔"

اف میرے خدایا۔۔۔کیا کروں میں انکا۔۔۔اتر روشنی۔۔۔نیچے اتر۔۔ورنہ ابھی جوتیوں سے مرمت کروں گی تیری۔۔۔"نانو نے میرا بازو پکڑا۔۔"آپ کو پتا ہے اس نے کیا کیا ہے آج۔۔۔۔"میں نیچے اتر کے کھڑی ہو گئی۔۔۔"کیا کیا ہے میں نے۔۔۔۔؟"وہ بال ٹھیک کرنے لگی۔۔۔"نانو۔۔آج صبح سر احسن آئے تھے۔۔ہمارے گھر۔۔"——"ہو۔۔ہائے۔۔روشنی۔۔۔میں نے انھیں نہیں بھیجا۔۔۔جو مرضی قسم لے لو۔۔۔۔"اسکی آنکھیں پھیل گئیں۔۔۔"انعم۔۔!

کتنی جھوٹی ہو تم۔۔۔انکو ہمارے گھر کا کیسے پتا۔۔؟"———"مجھے کیا پتہ۔۔۔انھی سے پوچھ لیتی۔۔میں تو خود حیران ہوں وہ یہاں کیسے آ گئے۔۔۔۔"

———"تمہارے سارے ڈرامے میں خوب سمجھتی ہوں۔۔۔۔تجھے میں ہزار بار منع کر چکی ہوں کہ بلاوجہ کی ضد چھوڑ دو۔۔لیکن تم باز نہیں آتی۔۔۔"

میں غصے سے لال پیلی ہو گئی۔۔۔"نانو۔۔۔!آپ اسے کیوں کچھ نہیں کہتیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

پورا دن گھر میں پڑی رہتی ہے۔۔۔کیوں نہیں جاتی سکول۔۔۔؟" وہ نانو کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔"روشنی۔۔۔!اب بس کر دے۔۔۔وہ ٹھیک تو کہہ رہی ہے۔۔۔ چلی جا سکول۔۔۔"نانو نے پہلی بار اسکی سائیڈ لی۔۔۔"نانو۔۔۔آپکو تو سب اچھی طرح سے پتا ہے نا۔۔۔پھر کیسے اسکی طرف دار کر رہی ہیں۔۔۔"میں ان کی طرف مڑی۔۔"مجھے کچھ نہیں پتا بھئی۔۔۔۔جس کو جو کرنا ہے کرے۔۔۔۔"وہ ہاتھ ہلاتے ہوئے باہر چلی گئیں۔۔۔"انعم۔۔۔!میں تمہیں لاسٹ وارننگ دے رہی ہوں۔۔اگر تم نے پھر سے کسی کو میرے گھر بھیجا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔"میں انگلی کا اشارہ کر کے بولی۔۔۔"نہیں بھیجتی۔۔۔بھاڑ میں جاؤ تم۔۔اور تمہار فضول عشق۔۔۔۔تھک ہو گئی ہوں میں بھی۔۔۔۔۔"وہ پاؤں پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"یاد رکھنا۔۔اب کوئی نہ آئے۔۔۔"میں نے اسے پیچھے سے آواز دی۔۔۔"کوئی نہیں آئے گا۔۔۔میں بھی نہیں آؤں گی۔۔۔۔ایسے ہی اکیلی جلتی مرتی رہنا۔۔۔"بنا مڑے اس نے جواب دیا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔"لگتا ہے

ناراض ہوگئی ہے۔۔۔" دل نے سرگوشی کی۔۔۔"ہوتی ہے تو ہونے دو۔۔۔۔ اسکی بے بیناد ضد میں نہیں مان سکتی" میں پھر سے بستر پہ لیٹ گئی۔۔۔دو دن انعم نے شکل نہیں دکھائی۔۔میں نے بھی اسکی کوئی خبر نہیں لی۔۔میں جانتی تھی وہ میرے بنارہ نہیں سکتی۔۔آہی جائے۔۔۔گی۔۔۔"نانو۔۔! یہ لیں۔۔امی نے بریانی بھجوائی ہے۔۔" میں کیچن میں تھی۔۔اسکی آواز سن کے میں باہر آئی۔۔۔وہ مجھے نظرانداز کرنے لگی۔۔۔میں نے بھی گھاس نہیں ڈالی۔۔۔۔"روشنی۔۔! یہ لے جا۔۔۔" نانو نے آواز دی۔۔میں نے پاس آکے برتن پکڑا اس نے نیچے چارپائی پہ رکھ دیا۔۔۔میں اسے گھورنے لگی۔۔۔اس نے بھی تیوری چڑھالی۔۔۔"سنو لڑکیو۔۔! بہت ہوگیا تم لوگوں کا ناٹک۔۔۔چلو ابھی صلح کرو۔۔۔" نانو نے حکم صادر کیا۔۔۔"ہرگز نہیں۔۔اس تو میں کبھی صلح نہ کروں۔۔۔وہ دو قدم دور جا کے کھڑی ہوئی۔۔۔"مجھے بھی شوق نہیں ہے۔۔۔" میں نے تنک کے بولی۔۔ نانو نے جوتی اٹھالی۔۔۔"چلو۔۔گلے ملو۔۔اور صلح کرو۔۔ورنہ دونوں کا وہ حشر

کروں گی پورا محلہ تم لوگوں کی چیخیں سنے گا۔۔۔" نانو کا ہٹلر جاگ گیا۔۔۔ ہم دونوں بھاگ کے ایکدوسرے سے لپٹ گئے۔۔۔" اب اگر لڑائی کی تو مجھ سے برا نہیں ہوگا۔۔۔" نانو دھمکی لگا کے چلی گئیں۔۔" اچھا سوری۔۔۔!" میں نے اسے اس معافی مانگی۔۔۔" میری طرف سے بھی سوری۔۔۔" وہ بولی۔۔۔ ہم دونوں میں صلح ہو گئی۔۔۔ مجھے تسلی ہوئی کہ اب انعم ضد نہیں کرے گی۔۔۔ اور اگلے کچھ دنوں تک ایسا ہی ہوا۔۔ اس نے سکول کے حوالے سے کوئی بات نہیں کی۔۔۔ میری زندگی میں سکون ہو گیا۔

"کیا میں اندر آ سکتا ہوں۔۔۔؟" میں کمرے میں تکیوں کے کوّر بدل رہی تھی۔۔ اور نانو صحن میں بیٹھی پالک کاٹ رہی تھیں۔۔ ایک معصوم سی آواز گونجی۔۔

"بیٹا۔۔! آپ اندر آ چکے ہو۔۔" نانو مسکراتے ہوئے جواب دے رہی تھیں۔۔

"اوہ۔۔ سوری۔۔" وہ دو قدم پیچھے گیا اور پھر سے آواز دی۔۔" کیا میں اندر آ جاؤں۔۔۔" نانو ہنسنے لگیں۔۔ میں کمرے سے باہر نکل آئی۔۔۔ سامنے

www.novelsclubb.com

دروازے میں روحان کھڑا تھا۔۔۔"آجاؤ۔۔بچے۔۔"نانو پیار سے بولیں۔۔۔
میں حسرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھتی رہی۔۔۔"اسلام علیکم۔۔۔! میرا نام
روحان ہے۔۔میں مس روشنی سے ملنے آیا ہوں۔۔۔"سکول یونیفارم میں وہ
سر جھکا کے بول رہا تھا۔۔اسکے بال ہو بہو ریحان جیسے تھے۔۔۔وہی ہیر و والی
کٹ۔۔۔میں خود کو روک نہیں پائی اور اسکے پاس جا کے فرش پہ بیٹھ گئی۔۔"آپکی
چوٹ کیسی ہے اب۔۔۔؟"میں اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔"اس نے
سر اوپر اٹھایا۔۔۔"ایم سوری ٹیچر۔۔۔میری وجہ سے آپ کو سکول چھوڑنا پڑا۔۔۔
"اس نے ہاتھ جوڑے لیے۔۔میں تڑپ گئی۔۔اور اسکے معصوم ہاتھ پکڑ کے ان پہ
بوسہ دیا۔۔"بیٹا۔۔ایسے ہاتھ نہیں جوڑتے۔۔۔میں نے آپکی وجہ سے سکول نہیں
چھوڑا۔۔۔"______"سکول میں سب یہی کہتے ہیں کہ آپ نے میرے وجہ
سکول چھوڑ دیا ہے۔۔۔"اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔باپ کی طرح اسے بھی
اپنے آنسوؤں پہ کنٹرول نہیں تھا۔۔۔میں نے اس گلے سے لگا یا۔۔۔"چلو۔۔!

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اندر آؤ۔۔دھوپ میں مت کھڑے ہو۔۔۔"میں نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔"
نہیں۔۔میں تب تک اندر نہیں آؤں گا جب تک آپ مجھے معاف نہیں کریں
گی۔۔۔"وہ ضد کر کے کھڑا رہا۔۔۔"اچھے بچے ایسے ضد تھوڑی نہ کرتے
ہیں۔۔۔"میں نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔"آپ بھی تو ضد کر کے بیٹھی ہیں۔۔۔"
اس کے جواب پہ میں ہنس پڑی۔۔۔"اچھا۔۔ٹھیک ہے اندر آؤ پھر بات کرتے
ہیں۔۔۔"میں اسے اندر لے آئی اور صوفے پہ بٹھایا۔۔۔"آپ کس کے کہنے پہ
یہاں آئے ہو۔۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔۔"سچی ٹیچر مجھے کسی نے نہیں بھیجا
یہاں۔۔۔میں تو سکول چھوڑ کے جا رہا ہوں۔۔بس آخری بار آپ سے ملنے آیا
ہوں۔۔اور سوری بھی تو بولنا تھا۔۔۔"______"کیوں۔۔آپ سکول چھوڑ کے
کیوں جا رہے ہیں۔۔؟"______"کیوں کہ آپ نے میری وجہ سے سکول چھوڑا
اس لیے میں بھی جا رہا ہوں۔۔۔"______"نہیں بیٹا۔۔میں نے سچ میں آپکی
وجہ سے سکول نہیں چھوڑا۔۔۔۔"______"تو پھر۔۔پھر آپ کیوں نہیں

آ تیں۔۔۔؟"———"میری مجبوری ہے اس لیے۔۔۔"———"ٹھیک ہے۔۔اب آپ آئیں یا نہ آئیں میں تو جا رہا ہوں نہ۔۔۔؟"———"ہر گز نہیں آپ میری وجہ سے سکول مت چھوڑیں۔۔۔"———"ایک شرط پہ۔۔۔آپ پھر سکول آنا شروع کر دیں۔۔میں نہیں جاؤں گا۔۔۔؟"وہ میری طرف دیکھنے لگا۔۔۔روحان۔۔۔۔کیا کہوں میں تم سے۔۔۔۔کیا اللہ پاک نے تمہیں اس لیے بھیجا کہ ہر بار مجھے توڑ سکو۔۔۔"پرامس کریں پھر۔۔۔"اس نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔۔میں خاموش بیٹھی رہی۔۔"کیسے تمہارا دل توڑ دوں۔۔۔" میں اپنے آپ میں گھٹنے لگی۔۔۔"میرا ہاتھ تھک گیا ہے ٹیچر۔۔۔پرامس کریں نا۔۔۔"۔۔۔۔مجھے اسکے بچپن کی چیخیں سنائی دینے لگیں۔۔۔روح پھر سے تڑپنا شروع ہوئی۔۔۔۔وہ دردناک منظر آنکھوں کے سامنے چلنا شروع ہوا۔۔۔میں نے اسے گلے سے لگا لیا۔۔۔"تمہارے لیے تو جان بھی حاضر ہے۔۔۔۔توڑ لو جتنا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

توڑنا ہے۔۔۔ ”میں نے سرگوشی کی۔۔۔“آپ آئیں گی نا۔۔؟“——”ہاں بیٹا۔۔! میں ضرور آؤں گی۔۔۔میں نے اسکے سرپہ بوسہ دیا۔۔

****

۔۔روحان۔۔۔کیا کہوں میں تم سے۔۔۔کیا اللہ پاک نے تمہیں اس لیے بھیجا کہ ہر بار مجھے توڑ سکو۔۔۔“پرامس کریں پھر۔۔۔”اس نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔میں خاموش بیٹھی رہی۔۔“کیسے تمہارا دل توڑدوں۔۔۔”میں اپنے آپ میں گھٹنے لگی۔۔۔“میرا ہاتھ تھک گیا ہے ٹیچر۔۔پرامس کریں نا۔۔۔“۔۔۔مجھے اسکے بچپن کی چیخیں سنائی دینے لگیں۔۔۔روح پھر سے تڑپنا شروع ہوئی۔۔۔وہ دردناک منظر آنکھوں کے سامنے چلنا شروع ہوا۔۔۔میں نے اسے گلے سے لگالیا۔۔۔“تمہارے لیے تو جان بھی حاضر ہے۔۔۔توڑلو جتنا توڑنا ہے۔۔۔”میں نے سرگوشی کی۔۔۔“آپ آئیں گی نا۔۔؟“——”ہاں بیٹا۔۔! میں ضرور آؤں گی۔۔۔میں نے اسکے سرپہ بوسہ دیا۔۔۔“آپ پرامس

www.novelsclubb.com

توڑیں گی تو نہیں۔۔۔؟" وہ معصومیت سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔ "نہیں توڑوں گی۔۔۔" ——— "اچھا۔۔اب میں جاتا ہوں۔۔۔" ——— "ایسے کیسے۔۔۔ آپ پہلی بار آئے ہو۔۔کچھ کھاؤ گے نہیں۔۔؟" ——— "نہیں۔۔میں ابھی کچھ نہیں کھا سکتا۔۔۔باہر کوئی میرا ویٹ کر رہا ہے۔۔۔" ——— "ہیں۔۔۔؟ کون۔۔کون ویٹ کر رہا ہے آپکا۔۔۔؟" میرے سوال پہ وہ چپ ہو گیا۔۔۔ "آپ مس انعم کے ساتھ آئے ہیں نا۔۔۔؟" میں نے سوال کیا۔۔اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔ "تو پھر کون۔۔۔؟" میں نے پوچھا۔۔ "انھوں نے مجھے منع کیا تھا کہ میں آپکو ان کے بارے میں نہ بتاؤں۔۔۔" اس کے جواب پہ میں سوچ میں پڑ گئی۔۔۔اگر وہ انعم کے ساتھ نہیں آیا تو باہر کون ہے جو اسکا ویٹ کر رہا ہے۔۔ "چلیں میں آپ کو دروازے تک چھوڑ دیتی ہوں۔۔۔" میں نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔ "نہیں۔۔ٹیچر۔۔پلیز۔۔آپ مت آئیں۔۔۔میں خود چلا جاؤں گا۔۔۔" وہ جلدی میں کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔اس کے عجیب غریب برتاؤ سے میں

www.novelsclubb.com

تھوڑی سی پریشان ہوئی۔۔۔۔وہ گھر کے دروازے کی طرف بڑھا۔۔اور میں کمرے کے دروازے میں کھڑی ہو کے اسے دیکھتی رہی۔۔۔"ریحان کا بیٹا تھا۔۔؟"نانو نے سوال کیا۔۔۔ریحان کے نام پہ میں چونکی۔۔۔"روحان۔۔! آپ اپنے پاپا کے ساتھ آئے ہو۔۔۔۔؟"میں نے اسے آواز دی۔۔وہ رکا۔۔ایک نظر میری طرف دیکھ کے واپس جانے لگا۔۔۔میں دروازے کی چوکھٹ پہ بیٹھ گئی۔۔۔"ہاں۔۔ریحان کا بیٹا ہے۔۔۔"میں نے نانو کو جواب دیا۔۔۔

"اسلام علیکم۔۔میڈم۔۔۔"میں سکول کے گیٹ پہ پہنچی تو سیکورٹی گارڈ نے اٹھ کے سلام کیا۔۔۔"وعلیکم سلام۔۔چاچا۔۔کیسے ہیں آپ۔۔؟"میں نے مسکرا کے جواب دیا۔۔۔"اللہ کا شکر ہے میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔میں نے تو سنا تھا آپ نے سکول چھوڑ دیا ہے"وہ پوچھنے لگا۔۔"ہاں۔۔چھوڑ تو دیا تھا لیکن اب واپس آگئی ہوں۔۔"______"ماشاءاللہ۔۔!اچھا کیا آپ نے۔۔"میں سر ہلاتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔۔میں نے انعم کو سکول واپسی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیوں کہ میں اسے سرپرائز دینا چاہتی تھی۔۔ کوریڈور میں بالکل خاموشی تھی۔۔ ہر کلاس میں لکچر چل رہا تھا۔۔ میں آہستہ آہستہ کوریڈور میں بڑھنے لگی۔۔۔ چند ہی قدم کے فاصلے پہ انعم کھڑی تھی۔۔ لیکن اسکی پشت میری طرف تھی۔۔ وہ نازیہ سے باتیں کر رہی تھی۔۔ نازیہ نے مجھے دیکھ لیا۔۔ میں نے نازیہ کو دور سے ہی اشارہ کیا کہ وہ انعم کو میرے بارے میں مت بتائے۔۔۔ اس نے سر ہلایا۔۔۔ میں نے پیچھے سے جا کے انعم کی آنکھوں پہ ہاتھ رکھ دیے۔۔۔ "کم بخت۔۔! تو یہاں کیا کرنے آئی ہے۔۔؟" ایک سیکنڈ میں پہچان گئی۔۔ میں اور مس نازیہ ہنسنے لگے۔۔ نازیہ مجھ سے گلے ملی۔۔۔ اور وہ مجھے ویسے ہی گھورتی رہی۔۔ "بتا۔۔ نا۔۔ کیا کرنے آئی ہے تو ادھر۔۔ بلکہ تجھے اندر کس نے آنے دیا۔۔۔؟" وہ بولنے لگی۔۔۔ "کیوں۔۔ میرے یہاں آنے پہ پابندی ہے۔۔۔؟" ـــــــ "بالکل۔۔! تم جیسے ناقدروں کی ہمارے سکول میں کوئی جگہ نہیں ہے۔۔" ـــــ "چل۔۔ جا۔۔ مسخری نہ ہو تو۔۔۔" ـــــــ "واہ۔۔۔ کمال ہے۔۔۔ ہمارے سکول

www.novelsclubb.com

میں آ کے ہمیں ہی باتیں سنا رہی ہو۔۔۔"۔۔اتنے میں بیل بجی۔۔پیریڈ آف ہوا۔۔کوریڈر و سکول اور اساتذہ سے بھر گیا۔۔۔کلاس رومز میں سے نکلنے والے ٹیچرز کے لیے میری آمد سرپرائز سے کم نہیں تھی۔۔۔سب نے ہی پرتپاک استقبال کیا۔۔۔میں بھی سب سے دوبارہ مل کے خوش تھی۔۔۔سٹوڈنٹس کا رش کم ہوا لیکن 5،6 ٹیچرز نے میرے گرد گھیرا تنگ کیے رکھا۔۔

"اوہو۔۔۔مس روشنی۔۔۔! آپ آ ہی گئیں۔۔۔بلآخر۔۔"عمارہ کی آواز میرے کان میں پڑی۔۔اور اگلے ہی پل معجزاتی طور پہ وہ مجھے گلے ملنے کے لیے آگے بڑھی۔۔میری آمد پہ شائد سب اتنے حیران نہیں تھے جتنا مس عمارہ کی پرتپاکی پہ ہوئے۔۔۔وہ مجھ سے لپٹ گئی۔۔۔"یقین کریں مس روشنی۔۔میں ایک آدھ دن میں آپکی طرف چکر لگانے والی تھی۔۔۔چلیں اچھا ہے۔۔آپ آ گئیں۔۔۔" وہ ایسے بول رہی تھی جیسے ہم بچپن کے دوست ہوں۔۔انعم کے چہرے کے تاثرات ایسے تھے کہ ابھی قتل کر دے اسکا۔۔باقی ٹیچرز بھی دبی ہنسی ہنس رہے

www.novelsclubb.com

تھے۔۔۔"آپ کریں گپ شپ۔۔میں ملتی ہوں دوبارہ۔۔۔۔"اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے وہ وہاں سے چلی گئیں۔۔"یہ معجزہ کیسے ہوا۔۔؟"نازیہ بولی۔۔۔"معجزہ نہیں ہے۔۔عقل ٹھکانے آگئی ہے۔۔۔"ناہید بولی۔۔۔"او نہیں یار۔۔۔مس عمارہ اس لیے خوش ہیں۔۔اتنے دن سے انھیں کوئی شکار ہی نہیں ملا۔۔اب جب مس روشنی آگئی ہیں تو انکی بھی ایکٹویٹی چالو ہو جائے گی۔۔۔"سائنس ٹیچر فرخ اقبال کی بات پہ سبھی ہنس پڑے۔۔۔"بس کرو یار۔۔کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا اچھی بات نہیں ہے۔۔"میں نے سب کو چپ کرایا۔۔۔"ایک کام کرتے ہیں۔۔سب سے بڑی برائی کو ختم کرتے ہیں۔۔سارے مسئلے حل ہو جائیں گے۔۔"انعم نے میری گردن دبوچ کر دیوار کے ساتھ لگا دیا۔۔"پاگل ہو گئی ہو تم۔۔۔"میں چلائی۔۔۔سب ہنسنے لگے۔۔ایک ایک کرکے سب وہاں سے چلے گئے۔۔میں اور انعم کوریڈور میں چلتے ہوئے آفس کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔"اب بتاؤ۔۔کس کی سفارش پہ آئی ہو۔۔۔؟انعم نے سوال کیا۔۔"پاگل لڑکی۔۔تم ہی پیچھے

پڑی تھی اتنے دنوں سے۔۔ میں نے سوچا اب کتنا دل توڑوں تمہارا۔۔اس لیے آ
گئی۔۔۔"میں نے جھوٹ بول دیا۔۔"اے۔۔۔۔۔! آر یو سیر یس۔۔۔؟"وہ
میری آنکھوں میں دیکھ کے بولی۔۔۔"ہاں بابا۔۔۔"میں نظر چرانے لگی۔۔۔
"تھینک یو ٹیچر۔۔۔آپ نے وعدہ پورا کیا۔۔۔"پتا نہیں کہاں سے روحان آگیا۔۔
اور میری چوری پکڑی گئی۔۔ میں اسے دیکھ کے مسکرانے لگی۔۔انعم غصے سے لال
پیلی ہو گئی۔۔۔روحان وہاں سے چلا گیا اور انعم نے میرے پیٹ میں زوردار مکا
رسید کیا۔۔۔"ایک نمبر کی کمینی ہو تم۔۔۔۔۔"وہ چلائی۔۔میں جان بچانے کے
لیے وہاں سے بھاگی۔۔۔ہم بچوں کی طرح کوریڈور میں بھاگ رہے تھے۔۔۔
دیکھتے ہی دیکھتے میں کسی سے جا ٹکرائی۔۔وہ کسی کوئی اور نہیں بلکہ سر احسن
تھے۔۔۔"اوہ۔۔۔ایم سو۔۔۔سو۔۔۔سوری۔۔سر۔۔۔"میں ہڑبڑا گئی۔۔انعم
بھی آگئی وہاں۔۔۔"اٹس اوکے۔۔مس روشنی۔۔۔لیکن ذرا سنبھل کے
چلیں۔۔۔"وہ بولے۔۔میں نے نظریں جھکا لیں۔۔"مجھے یقین تھا کہ آپ میری

www.novelsclubb.com

بات نہیں ٹالیں گی۔۔۔ تھینکس فار جوائینگ اس اگین۔۔۔" انھوں نے مسکرا کے خوش آمدید کہا اور وہاں سے چلے گئے۔۔۔"اس معصوم شکل سے سب دھوکہ کھا سکتے ہیں۔۔ لیکن میں نہیں۔۔۔ یہ جو ابھی اترا کے جا رہے ہیں۔۔ کہ تم انکے کہنے پہ لوٹی ہو۔۔ پول کھول دوں۔۔" انعم نے آ کے مجھے دھمکی لگائی۔۔۔ میں ہنسنے لگی۔۔۔ "چل چاہے جس کے کہنے پہ سہی۔۔ تو لوٹی تو۔۔ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے۔۔" وہ خوش ہو کے مجھ سے لپٹ گئی۔۔

آہستہ آہستہ زندگی پھر سے چلنا شروع ہوئی۔۔ میں نے سکول کے کاموں میں خود کو مصروف کر لیا۔۔۔ انعم کی مستیاں ویسے ہی چلتی رہیں۔۔ لیکن اس میں ایک تبدیلی ضرور آئی اب جب بھی میری اور سر احسن کی میٹنگ ہوتی اسے برا نہیں لگتا تھا۔۔ کہیں نہ کہیں وہ یہ چاہتی تھی کہ میں سر احسن میں دلچسپی لوں۔۔ لیکن کھلے لفظوں میں اس بات کبھی اظہار نہیں کیا۔ میں نے بھی اسے کبھی نہیں کریدا۔۔ ایک بات تو طے تھی کہ میری زندگی میں احسن سمیت دنیا کے کسی مرد کے لیے

کو ناخالی نہیں تھا۔یہ بات میں نانو کو بہت پہلے ہی جتا چکی تھی اور انعم بھی ظاہری طور پر میرے ارادے سمجھ چکی تھی لیکن پھر بھی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتی تھی

______سکول میں بریک چل رہی تھی۔۔میں آفس میں آئی تو انعم وہاں پر پہلے سے موجود تھی،نازیہ اور وہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔۔۔میری غیر موجودگی میں انعم کی نازیہ سے اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی۔۔جس کی مجھے خوشی تھی۔۔

"کہاں رہ گئی تھی تم۔۔؟"انعم نے سوال کیا۔۔یار سٹوڈنٹس کے ٹیسٹ کلیکٹ کر رہی تھی۔اس لیے دیر ہو گئی۔۔۔"چلو۔۔۔!نازیہ جلدی سے پاستہ نکالو۔۔۔ روشنی تمہیں پتہ ہے نازیہ ہمارے لیے پاستہ بنا کے لائی ہے۔۔۔"انعم مزے لے کے بولی۔۔"آہاں۔۔۔گڈ۔۔"میرے ہاتھ میں بچوں کے ٹیسٹ تھے۔۔میں دراز کھول کے اس میں ٹیسٹ رکھنے لگی۔۔۔"مس روشنی آئی ہیں کیا۔۔۔؟" میرے کانوں میں روحان کی آواز پڑی۔۔اس سے پہلے کہ میں اٹھ کے اسے جواب دیتی انعم بول پڑی۔۔"نہیں۔۔بیٹا۔۔مس روشنی نہیں ہیں یہاں پہ۔۔آپ

جاؤ۔۔۔"میں حیران ہوئی کے انعم کیوں جھوٹ بول رہی ہے۔۔"میں ہر روز آتا ہوں ان کا پوچھنے۔۔وہ ہر روز ہی نہیں ہوتیں۔۔۔اب میں کیسے ملوں ان سے۔۔۔؟"وہ سر جھکائے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔۔"روحان۔۔! میں ہوں یہاں پہ۔۔۔آپکو مجھ سے کوئی کام تھا۔۔۔؟"میں اٹھ کے اسکے پاس آئی۔۔۔انعم مجھے گھورنے لگی۔۔۔"نہیں۔۔بس میں۔۔آپ سے ملنے آیا تھا۔۔ آپکا حال چال پوچھنے۔۔۔"وہ مسکرا کے بولا۔۔۔"اووو۔۔۔اچھا۔۔۔!"میں نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اندر لے آئی۔۔اسے سامنے والی کرسی پہ بٹھایا۔۔۔اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی۔۔"میں تو بالکل ٹھیک ہوں۔۔اور آپ کیسے ہیں۔۔ ؟"____"میں بھی ٹھیک ہوں ٹیچر۔۔۔۔میں تو ہر روز آتا ہوں آپکا پوچھنے۔۔ لیکن آپ یہاں نہیں ہوتیں۔۔۔"حالانکہ میں ہر روز اسی آفس میں ہوتی ہوں۔۔یہ انعم کی غیر انسانی حرکت تھی جو اس بے چارے کو باہر کے باہر ہی ٹال دیتی۔۔مجھے انعم پہ غصہ آنے لگا۔۔۔انعم اور نازیہ پاستہ کھانے میں لگی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"روشنی۔۔! جلدی آجانہ یار۔۔۔ ختم ہو جائے گا۔۔۔"انعم بولی۔۔۔"تم لوگ کھاؤ۔۔مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔"میں نے بے رخی سے جواب دیا۔۔۔"یہ کیا بات ہوئی مس روشنی۔۔میں ہم تینوں کے لیے لائی ہوں۔۔۔"نازیہ شروع ہوئی۔۔۔"مس نازیہ۔۔! آپ لوگ کھائیں مجھے سچ مچ بھوک نہیں ہے۔۔۔" میں نے جواب دیا۔۔"ٹیچر آپ کھالیں۔۔میں چلا جاتا ہوں یہاں سے۔۔۔" روحان ہم تینوں کی بحث سن کے پریشان ہوا۔۔۔"ارے۔۔ نہیں۔۔بیٹا۔۔! آپ کیوں جاؤ گے۔۔۔آپ یہاں بیٹھو اور مجھ سے باتیں کرو۔۔۔۔آپ نے کچھ کھایا ہے۔۔؟"میں نے اسکا گال چھوا۔۔۔"ہاں۔۔میں تو کھا کے آیا ہوں۔۔آج تو میرے لنچ باکس میں میتھی کا پراٹھا تھا۔۔میری دادو نے بنا کے دیا تھا۔۔۔پاپا کا اور میرا فیورٹ ہے۔۔۔۔"وہ گول گول آنکھیں گھماتے ہوئے بولا۔۔۔میرے ہاتھ پاؤں پسینہ چھوڑنے لگے۔۔۔اس سے پہلے کے میں ماضی کی کھائی میں جا گروں۔۔ جہاں میں نے اپنے ہاتھوں سے ریحان کو پراٹھا کھلایا تھا۔۔انعم نے میرے پاؤں پہ

اپنا پاؤں مارا۔۔میں چونک کے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔وہ مجھے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔میں نے نظریں جھکا لیں۔۔سکول کی بیل بجی بریک ٹائم ختم ہوا۔۔"ٹیچر اب میں جاتا ہوں۔۔۔کلاس سٹارٹ ہو گئی ہو گی۔۔۔"وہ کرسی سے اترنے لگا۔۔"ٹھیک ہے۔۔آپ جاؤ۔۔"میں نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔"اچھا۔۔ایک لاسٹ۔۔لاسٹ بات کرنی ہے۔۔۔"وہ میری آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔"ہاں۔۔بولو۔۔کیا بات کرنی ہے۔۔؟"میں نے پوچھا۔۔"ہم فرینڈز بن سکتے ہیں۔۔۔؟"اس کی معصوم نگاہیں میرے چہرے پہ تھیں۔۔میں حیران ہو کے اسے دیکھتی رہی اور کوئی جواب نہیں دے پائی۔۔۔"فرینڈز۔۔۔؟"اس نے دوستی کا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔میں اب بھی بے حس و حرکت تھی۔۔اسے کیا جواب دوں۔۔۔"مس۔۔میرا ہاتھ تھک گیا۔۔آپ کو رحم نہیں آتا۔۔۔؟" وہ بے بسی سے مجھے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔میرا کلیجہ چھلنے لگا۔۔میں نے جلدی سے

www.novelsclubb.com

اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔اور اس پہ بوسہ دیا۔۔"فرینڈز۔۔!" وہ ہنستا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔ مس نازیہ اپنے کلاس روم میں جانے لگیں۔۔۔

"تمہیں پتا ہے تم کیا کر رہی۔۔۔؟" انعم نے لگ بھگ مجھے دھکا دیا۔۔"میں تو جو کر رہی ہوں سو کر رہی ہوں۔۔اور تم۔۔تم کیا کر رہی ہو انعم۔۔ایک معصوم سے جھوٹ بولتی رہی تم۔۔۔۔" میں غصے میں آگئی۔۔۔"خوشی سے جھوٹ نہیں بولا۔۔ مجبوری تھی میری۔۔تم روحان سے جتنا دور رہو گی اتنا ہی اچھا ہے تمہارے لیے۔۔۔اور اسکے لیے بھی۔۔۔"——"انعم۔۔۔! میں ایسی صورت حال سے دوچار ہوں جہاں مجھے اچھے اور برے کی شائد پرواہ ختم ہو گئی ہے۔۔میں جب جب روحان کو دیکھتی ہوں۔۔وہ دن یاد آجاتا ہے مجھے۔۔۔اسکا تڑپنا۔۔۔میں خود کو روک نہیں پاتی۔۔"——"تم جذباتی ہو رہی ہو۔۔بس۔۔ذرا ایک پل کے لیے یہ سوچو۔۔ عفت کو بھنک بھی پڑی کہ تم روحان کی زندگی میں واپس آچکی ہو تو کیا ہو گا۔۔۔؟"——"میں جانتی ہوں۔۔میں پھر سے مجرم بن جاؤں

گی۔۔"——"تو کیوں کر رہی ہو یہ سب۔۔۔؟"——"مجھے نہیں پتا میں کیوں کر رہی ہوں۔۔"——"پر مجھے پتا ہے۔۔۔ تم ریحان کے لیے کر رہی ہو یہ۔۔ مجبوری میں تم اسکے سامنے تو نہیں جا سکتی لیکن اسے اب بھی محسوس کرنا چاہتی ہو۔۔ پھر چاہے اسکے بیٹے سے پیار جتا کے کیوں نہ ہو۔۔۔"——"شٹ اپ یار۔۔۔ کتنی غلط سوچ ہے تمہاری۔۔۔ تم اچھی طرح سے جانتی ہو۔۔ ریحان سے میرا سامنا نہ ہو۔۔ اس لیے میں نے سکول چھوڑ دیا تھا۔۔ اور اب تم ہی مجھ پہ ایسا الزام لگا رہی ہو۔۔؟"——"ہاں۔۔ واقف ہوں میں اس سچ سے بھی کہ تم نے ریحان کی وجہ سے سکول چھوڑا تھا۔۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ روحان کی وجہ سے واپس آئی۔۔۔ کتنی کمال کی بات ہے نا۔۔۔ میں گڑگڑاتی رہی تمہارے سامنے اور تم ٹس سے مس نہیں ہوئی۔۔ لیکن اسکے کہنے پہ دوڑتی ہوئی آ گئی۔۔۔"

——"انعم۔۔! تم پاگل ہو گئی۔۔۔ ایک معصوم بچے کے ساتھ مقابلہ کر رہی ہو۔۔۔ ایک پل کے لیے میری جگہ پہ آ کے سوچو۔۔ تم ایسے حالات سے دوچار

www.novelsclubb.com

ہوتی تو کیا کرتی۔۔۔؟" ــــــــ "یا تو میں ریحان کو اپنا لیتی۔۔یا پھر۔۔اسکے سائے سے بھی دور بھاگتی۔۔پر تم۔۔تو کمال کی کہانی لکھ رہی ہو۔۔۔عفت سے عہد کیا۔۔ریحان سے دور رہی۔۔اور روحان سے دوستی۔۔۔کیا بات ہے آپکی۔۔مس روشنی۔۔۔۔۔"اسکے زہر آلود الفاظ میرا سینہ چیر رہے تھے۔۔"اب تک میں اس غلط فہمی کا شکار تھی کہ کوئی اور مجھے سمجھے نہ سمجھے لیکن تم ضرور سمجھو گی۔۔۔پر نہیں۔۔تم کبھی نہیں سمجھ سکتی۔۔۔"میری آنکھیں نم ہوئیں۔۔۔میں باہر جانے کے لیے مڑی۔۔اس نے میری کلائی دبوچ لی۔۔۔"مجھ سے بڑھ کے تمہیں کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔میں پھر سے تمہیں برباد ہوتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔میں نہیں چاہتی پھر سے تمہیں ایک اور قسم کھانی پڑے۔۔۔پھر سے تڑپنا پڑے۔۔۔۔پر تم نہیں سمجھو گی۔۔۔اس عشق میں تم خود تو راکھ ہو گی سو ہو گی ان کو بھی برباد کرو گی جنھیں تم سے لگاؤ ہے۔۔۔جو تمہارا اچھا چاہتے ہیں۔۔۔"وہ مری کلائی جھٹک کے باہر چلی گئی۔۔۔میں کیا کروں۔۔کیا نہ کروں۔۔ سمجھ سے

باہر ہے۔۔روحان سے میرا بات کرنا۔۔کیا سچ مچ غلط ہے۔۔۔مجھے دور چلے جانا چاہیے اس سے۔۔۔شائد انعم ٹھیک کہہ رہی۔۔اسی میں سب کی بھلائی ہے۔۔۔عفت کو پتہ چلا تو اسے دکھ ہو گا کہ میں نے اپنے عہد کا پاس نہیں رکھا۔۔۔

کچھ دن یونہی گزر گئے۔۔۔انعم اور میں روحان کے مدعے کو لے کے بالکل کوئی بات نہیں کر رہے تھے۔۔ان دنوں میں پوری کوشش کر رہی تھی کے روحان سے میرا سامنانہ ہو۔۔اسی وجہ سے بریک ٹائم میں میں نے آفس میں بیٹھنا چھوڑ دیا۔۔اور نہ ہی کسی سے اسکے بارے میں کچھ پوچھا۔۔۔میرے لیے یہ امر اذیت ناک ضرور تھا کہ میں ایک معصوم بچے سے بھاگ رہی ہوں۔۔پھر بھی دل پہ پتھر رکھ کے میں یہ سب کر رہی تھی۔۔۔سکول سے جلدی چھٹی ہو گئی۔۔۔موسم بہت خوشگوار تھا۔۔۔میں اور انعم رکشے کے انتظار میں سڑک کے کنارے کھڑے تھے۔۔۔"سن۔۔آج کہیں چلتے ہیں۔۔۔"وہ بولی۔۔۔"کہاں۔۔۔؟"میں نے سوال کیا۔۔۔"کہیں۔۔۔گھومتے پھرتے ہیں۔۔کھاتے پیتے ہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

_____"گھر چلتے ہیں ہیں نا یار۔۔۔" _____"اف۔۔ایک تو بڑھی آتمہ تمہارے اندر گھسی رہتی ہے۔۔۔" وہ چڑ گئی۔۔میں ہنس پڑی۔۔"ہیلو۔۔ فرینڈ۔۔۔!" روحان کی آواز پہ میں مڑی۔۔"ہیلو۔۔بیٹا۔۔۔!" میں نے مسکرا کے جواب دیا۔۔اب وہ ایکدم سے میرے سامنے آگیا تھا تو کیسے نظر انداز کرتی۔۔۔"میں اتنے دن سے آپکو ڈھونڈ رہا تھا۔۔پر آپ تو ملی نہیں کہیں۔۔۔" وہ شکائیت کرنے لگا۔۔"آپکو کوئی کام تھا مجھ سے۔۔۔" میں نے سوال کیا۔۔۔" ہاں۔۔مجھے آپ سے ایک ضروری کام تھا۔۔۔" _____"کیا۔۔۔ ؟" _____"میں۔۔نا۔۔۔آپکو کہیں لے جانا چاہتا ہوں۔۔۔۔" _____"کہاں۔۔۔؟" _____"سرپرائز ہے۔۔ایسے تھوڑی بتا دوں۔۔" _____"بیٹا۔۔!میں کہیں نہیں جاسکتی۔۔" _____"کیوں۔۔ٹیچر اب تو ہم فرینڈز ہیں۔۔۔پلیز۔۔چلیں نا۔۔۔" _____"ہرگز نہیں۔۔۔میں آپ کے ساتھ نہیں جاسکتی۔۔۔اب آپ جاؤ۔۔سکول کی وین نکلنے والی

www.novelsclubb.com

ہو گی۔۔۔"——"پلیز۔۔پلیز۔۔۔بس تھوڑی کے لیے۔۔"اس نے ہاتھ جوڑ لیے۔۔۔"روحان۔۔۔! میں نے پہلے بھی آپ سے کہا تھا کہ آپ ایسے ہاتھ نہ جوڑا کریں۔۔۔"میں نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔۔۔"جانا کہاں ہے۔۔۔؟"انعم جواب تک خاموش تماشائی بنی سب سن رہی تھی بول پڑی۔۔"وہ میں بتا نہیں سکتا۔۔۔"——"ٹھیک ہے۔۔میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ چلتی ہوں۔۔۔"وہ سنجیدہ ہو کے بولی۔۔۔"انعم! ہم کہیں نہیں جا رہے۔۔۔"میں اسے گھورنے لگی۔۔۔"روشنی۔۔۔! ہم جا رہے ہیں۔۔اس کھیل کو کہیں نہ کہیں تو ختم ہونا ہے نا۔۔۔تو ایسے ہی سہی۔۔۔"——"نو۔۔۔ناٹ ایٹ آل۔۔۔"میں نے ہاتھ کھڑے کیے۔۔۔انعم نے رکشہ روکا۔۔۔"روحان۔۔! آپ رکشے والے انکل کو بتاؤ کہ کہاں جانا ہے۔۔ہم آپ کے ساتھ چل رہے ہیں۔۔۔۔"——"انعم۔۔۔تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔؟"میں اس پہ چلائی۔۔۔"شائد نہیں ہے۔۔۔پر اب جو بھی ہے یہی۔۔

www.novelsclubb.com

آج تو اس کہانی کا۔۔۔ دی اینڈ۔۔ ہو کے رہے گا۔۔۔" اس نے مجھے کلائی سے پکڑ کے رکشے میں بٹھایا۔۔۔ اللہ جانے روحان نے رکشے والے کو کیا پتا بتایا۔۔۔ شہر کے سڑکوں پہ گھومتے گھومتے۔۔۔ ہمیں آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا۔۔۔ میں نے اس سے کئی بار پوچھا کہ بیٹا ایک بار تو بتا دو کہ ہم جا کہاں رہے ہیں۔۔ لیکن وہ بھی باپ کی طرح ضدی تھا۔۔ بس پہنچنے والے ہیں۔۔ کہہ کر مجھے چپ کرا دیتا۔۔۔۔ بلآخر ایک اسپتال کے سامنے جا کے رکشہ رکا۔۔ روحان آگے اور میں انعم کے ساتھ اسکے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔۔۔ اسپتال کے وارڈز میں گھومتے گھومتے۔۔ وہ پرائیویٹ رومز کی طرف لے آیا۔۔۔ میرا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔ ایک انجانہ سا خوف تھا۔۔۔ انعم خاموش تھی۔۔ بنا بولے بس چل رہی تھی۔۔۔ ایک روم کا دروازہ کھول کے روحان اندر داخل ہوا۔۔ میں اور انعم باہر ہی رک گئے۔۔۔

"آنٹی۔۔! ۔۔یہ دیکھیں کون آیا ہے۔۔۔؟" بستر پہ لیٹی ایک مریضہ کو ہاتھ سے

www.novelsclubb.com

ہلا کے وہ جگا رہا تھا۔۔میرا جسم تھر تھر کانپنے لگا۔۔ایسے جیسے پل بھر میں قیامت آنے والی ہو۔۔۔

****

بلآخر ایک اسپتال کے سامنے جا کے رکشہ رکا۔۔روحان آگے اور میں انعم کے ساتھ اسکے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔۔۔اسپتال کے وارڈز میں گھومتے گھومتے۔۔وہ پرائیویٹ رومز کی طرف لے آیا۔۔۔میرا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔ایک انجانہ ساخوف تھا۔۔۔انعم خاموش تھی۔۔بنا بولے بس چل رہی تھی۔۔۔ایک روم کا دروازہ کھول کے روحان اندر داخل ہوا۔۔میں اور انعم باہر ہی رک گئے۔۔۔"آنٹی۔۔!۔۔یہ دیکھیں کون آیا ہے۔۔۔؟"بستر پہ لیٹی ایک مریضہ کو ہاتھ سے ہلا کے وہ جگا رہا تھا۔۔میرا جسم تھر تھر کانپنے لگا۔۔ایسے جیسے پل بھر میں قیامت آنے والی ہو۔۔۔"ٹیچر۔۔۔!آپ اندر آئیں نا۔۔۔۔!"روحان نے مجھے آواز دی۔۔میں ابھی تک اس شش و پنج میں تھی کہ آخر بستر پہ لیٹی ہوئی

www.novelsclubb.com

خاتون کون ہیں۔۔روحان کیوں مجھے لایا یہاں پہ۔۔انعم بھی یہ سارا منظر دیکھ کے حیران تھی۔۔خاتون اٹھ کے بیٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔میں بدستور دروازے کے کے بیچوں بیچ کھڑی تھی۔۔"آئیں نا۔۔۔!"روحان نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔میں نے مشکل سے قدم اٹھایا اور آگے بڑھی۔۔۔"آؤ۔۔روشنی۔۔۔!بہت انتظار کرایا تم نے۔۔۔۔"نحیف جسم۔۔۔چہرے پہ گہری جھریاں۔۔۔نیم مردہ حالت میں وہ عفت تھی۔۔۔"آنٹی۔۔!یہ میری سکول ٹیچر روشنی ہیں۔۔اور میری فرینڈشپ بھی ہو گئی ہے ان سے۔۔۔۔"روحان میرا تعارف کرانے لگا۔۔۔میں گونگوں کی طرح ٹکٹکی باندھے عفت کو سر سے پاؤں تک دیکھتی رہی۔۔۔عفت بیڈ کی ٹیک لگا کے بیٹھ گئی۔۔۔"اب آپ باہر جاؤ۔۔میں ذرا آپ کی ٹیچر سے بات کرلوں۔۔۔۔"اس نے روحان کا گال تھپتھپایا۔۔انعم میرے پیچھے ہی کھڑی تھی۔۔۔"روشنی۔۔!تم بات کرو۔۔میں روحان کے ساتھ باہر ہی کھڑی ہوں۔۔۔"انعم وہاں سے باہر چلی گئی اور کمرے کا دروازہ بند کر دیا۔۔۔میں

www.novelsclubb.com

گھرے سکتے میں تھی۔۔۔''کیا۔۔ہوا۔۔۔؟اتنی حیران کیوں ہو مجھے دیکھ کے۔۔۔؟''وہ مسکرائی۔۔۔میں نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔''روشنی۔۔!''اس نے آواز دی۔۔۔''میں اس امید پہ زندہ تھی کہ ایک بار مرنے سے پہلے تم سے مل لوں۔۔۔ایک احسان کردو۔۔۔کچھ پل کے لیے میرے پاس بیٹھ جاؤ۔۔۔''اس نے اپنے بستر پہ میرے لیے جگہ بنائی۔۔۔میں خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔۔وقت کہاں سے کہاں لے آیا تھا ہم دونوں کو۔۔۔''تم آج بھی ویسی ہی خوبصورت ہو۔۔۔اور مجھے دیکھو۔۔۔۔میں کیا سے کیا ہو گئی۔۔۔''اس نے میرے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا۔۔اور غور سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔''آپ نے مجھے کیوں بلایا یہاں۔۔۔؟''میں نے گہری خاموشی توڑدی۔۔۔''بتاتی ہوں۔۔۔اتنی بھی کیا جلدی ہے۔۔۔ابھی تو میں خود کو یقین دلارہی ہوں کے تم میرے سامنے بیٹھی ہو۔۔۔''میں پھر سے خاموش ہو گئی۔۔۔میں سر جھکائے گہری سوچوں میں ڈوبی تھی۔۔۔اور اسکی سرد آہیں۔۔ماحول کو پردرد بنا رہی تھیں۔۔۔میرے اندر ہمت

www.novelsclubb.com

نہیں تھی کہ اس سے پوچھ پاؤں کہ ۔۔مجھے شکست دے کے وہ خود کیوں اس حال میں ہے۔۔۔اس نے کیوں جینا چھوڑ دیا۔۔۔"ضرور تم نے سوچا ہو گا کہ ریحان کی زندگی سے تمہیں نکال کے میں کس سکون میں جی رہی ہوں گی۔۔۔یہ بھی سوچا ہو گا کہ ریحان تمہیں یاد کرتا ہو گا یا نہیں۔۔ہیں نا روشنی۔۔۔؟ایسا سوچتی تھی نا تم ۔۔؟"اس نے میرا کندھا ہلایا۔۔۔میں نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔"میرا سکون تمہارے سامنے ہے۔۔اور ریحان۔۔ریحان نے تمہیں کبھی یاد نہیں کیا۔۔ایک بار بھی نہیں۔۔۔نہ ہی اس نے تمہارا نام لیا۔۔۔اسکے آنسو نہیں بہے۔۔۔مڑ کے اس گلی میں نہیں گیا۔۔جہاں تمہارا گھر تھا۔۔۔۔"اسکی بات سن کے مجھے حیرت ہوئی۔۔۔سر اٹھا کے میں اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں مات دے کے جب اپنی جیت کے جھنڈے گاڑ کے میں گھر پہنچی تو دل میں سب سے پہلا خدشہ یہی تھا کہ ریحان آئے گا تو اسے کیا کہوں گی۔۔کیا صفائی دوں گی۔۔۔وہ چلائے گا۔۔غصہ کرے گا۔۔میں جا کے اپنا بیٹا اسکی گود میں ڈال دوں

گی۔۔۔اپنے خون کو دیکھ کے اسکا دل پگھل جائے گا۔۔وہ مجھے معاف کر دے گا۔۔۔ہو سکتا ہے۔۔کچھ دن بات نہ کرے۔۔ خفا رہے مجھ سے۔۔واجب سی بات ہے۔۔ تمہیں یاد کرے۔۔ تمہارے یاد میں تڑپے تو میں برداشت نہیں کر پاتی۔۔اسکا بھی میں نے حل سوچا کہ میں ایسی مثالی بیوی بن کے دکھاؤں گی کہ وہ روشنی تو کیا اسکا نام بھی بھول جائے گا۔۔۔دل میں ہزاروں منصوبے تھے۔۔۔ اور گھر والوں کا بھرپور ساتھ۔۔میں ڈٹ کے بیٹھ گئی۔۔۔بس پھر کیا تھا وہ۔۔آ ہی گیا۔۔۔گاؤں سے واپس آتے ہی شائد وہ سیدھا تمہاری طرف گیا تھا۔۔لیکن تم وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔میرے سبھی حامی میرے گرد گھیرا ڈال کے بیٹھے تھے۔۔ اسکے گھر میں قدم رکھتے ہی۔۔یہی امید تھی کہ اسکا غصہ ساتویں آسمان کو چھو رہا ہو گا۔۔۔ لیکن اسکے قدم پر اطمینان تھے۔۔ماتھے پہ ہلکا سا بھی شکن نہیں تھا۔۔۔ چہرے پہ مسکراہٹ تھی۔۔وہ میرے قریب آیا۔۔اور اپنے بیٹے کو گود میں اٹھا کے بولا۔۔"پتا ہے۔۔میں نے تو اسکا نام پہلے سے سوچ رکھا تھا۔۔۔روحان۔۔۔

میں اس کا نام روحان رکھتا ہوں۔۔۔کیوں عفت اچھا نام ہے نا۔۔۔۔؟اماں۔۔
آپ دیکھیں نہ اسکے نین نقش میرے جیسے ہیں۔۔۔؟بابا۔۔مبارک ہو آپ دادا
بن گئے۔۔۔بھائی۔۔۔!اب میرا بیٹا بھی آپکے بچوں کی صف میں شامل ہو گیا۔۔۔
میں بھی باپ بن گیا۔۔۔"وہ بولتا گیا اور ہم سنتے رہے۔۔۔حیرانی کی بات تو یہ تھی
کہ جس پل کو پل کو ہمیں عید سمجھ کے منانا چاہیے تھا وہ خاموشیوں سے بھرا تھا۔۔
سب نے سکھ کا سانس لیا کہ چلو۔۔ڈر کے جو بادل اب تک ہمارے سروں پہ منڈلا
رہے تھے وہ تو دھول کی طرح چھٹ گئے۔۔۔۔"خوش ہو جا۔۔۔!اس نے نام
تک نہیں لیا اسکا۔۔۔۔"میری ماں نے میرے کان میں سرگوشی کی۔۔۔۔اگلے
کئی دنوں تک میں خوش ہونے کی بھرپور کوشش کرتی رہی۔۔۔مجرم کی خوشی بھلا
کونسی خوشی ہوتی ہے۔۔۔جس کے دیدار سے میں نے تمہیں منع کیا تھا۔۔اب
اسکا دیدار کر کے میں خود میں گھٹنے لگی۔۔۔ایک ہی کمرے میں رہ کے ہم میلوں
دور تھے۔۔۔اسکے آنکھوں کو چاہے اور کوئی پڑھ پاتا یا نہیں۔۔پر میں پڑھ سکتی

www.novelsclubb.com

تھی۔۔۔روشنی۔۔۔! تمہارے جانے کے بعد اسکی آنکھوں کا رنگ ایسا تھا جیسے جسم سے روح کے رخصت ہونے کے بعد آنکھیں بے نور ہو جاتی ہیں۔۔۔ جیسے امیدوں کے دیے بجھ گئے ہوں۔۔۔اور اسکا جسم ایسے ٹھنڈا تھا جیسے وہ برف کے تودوں کے نیچے سسک رہا ہو۔۔۔میں اس انتظار میں رہی کہ ایک بار وہ تمہارا نام لے۔۔اور مجھ سے سوال کرے۔۔کہ کیوں کیا میں نے ایسا۔۔۔مجھے سزا دے۔۔۔پر نہ تو اس نے سوال کیا نہ سزا دی۔۔۔وہ اندر ہی اندر خود کو کھاتا رہا اور میں خاموش تماشائی بنی اسے دیکھتی رہی۔۔۔۔ لیکن بے رحمی کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔۔میری حد ٹوٹ گئی۔۔۔ جس نام سے میں نے شدید نفرت کی تھی وہ نام ہی میری خواہش بن گیا۔۔کہ کاش وہ تمہیں پکارے۔۔وہ روئے۔۔۔وہ تڑپے پھر میں اسے سنبھالوں۔۔۔اس کی کرچیاں چنوں اور ان کرچیوں کو یکجا کر کے ایک نیا ریحان تشکیل دوں۔۔۔ جو میرا ہو۔۔۔ صرف میرا۔۔ جس کی روح بھی میری ہو

www.novelsclubb.com

اور جسم بھی۔۔۔۔پر وہ نہیں ٹوٹا۔۔نہ ہی اسکی کرچیاں بکھریں۔۔۔شائد وہ پتھر ہو گیا تھا۔۔۔پر میں ٹوٹ گئی۔۔

عفت کی سسکیاں میری سماعتوں کو چھلنی کر رہی تھیں۔۔۔میرے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے لگے۔۔۔"میں ایک عالمہ تھی۔۔۔دین اور دنیا کو بخوبی سمجھتی تھی۔۔پھر کیسے میں ایک بیوی نہیں بن پائی۔۔۔؟کیوں میں نے اپنے ہی شوہر کا حق اس سے چھین لیا۔۔۔کیوں اسے پتھر بننے پہ مجبور کر دیا۔۔۔میں توماں بھی نہیں بن پائی۔۔۔کیسے میں نے اپنی آنکھوں کے نور کو کسی کے پاؤں کی زینت بنا دیا۔۔۔کیوں اتنی خود غرض ہو گئی تھی میں۔۔۔اسکی معصوم چیخوں نے تمہیں گھٹنے ٹیکنے پہ مجبور کر دیا اور میں۔۔۔میں دیکھتی رہی۔۔۔سودے بازی کرتی رہی۔۔۔۔تمہاری محبت کو میں بہت دیر سے سمجھ پائی۔۔۔تم ہار کے امر ہو ئی اور میں جیت کے خاک میں مل گئی۔۔۔تمہارے پاس ایک پہچان تو ہے کہ تم ایک طوائف کا خون ہو۔۔۔میرے پاس کیا ہے۔۔۔دین اور دنیا گنوائی۔۔نہ بیوی بن

www.novelsclubb.com

سکی نہ ماں۔۔۔ریحان نے مجھے سزا نہیں دی تو کیا ہوا۔۔میں نے خود کو سزا دی۔۔۔تم نے دیکھا نہیں۔۔روحان مجھے آنٹی کیوں بول رہا تھا۔۔۔کیوں کہ میں نے اسے کبھی بتایا ہی نہیں کہ میں اسکی ماں ہوں۔۔۔ماں کہلانے کا حق میں نے اسی دن کھو دیا تھا جب روحان کو تمہارے پاؤں میں ڈالا تھا۔۔۔۔ان بیتے سالوں میں ایک پل بھی سکون سے نہیں سو پائی۔۔خدا نے بھی خوب انصاف کیا۔۔۔بلڈ کینسر جیسی بیماری میری جھولی میں ڈال دی۔۔۔سالوں سے اب میں اسی بستر پہ پڑی ہوں۔۔۔یہ دیکھو۔۔میرے سر کے بال تک جھڑ گئے۔۔۔۔صرف ایک خواہش باقی تھی۔۔کہ ایک بار تم سے معافی مانگ لوں۔۔۔دنیا تو اپنے ہاتھوں سے میں لٹا ہی چکی ہوں۔۔شائد آخرت میں یہ معافی کام آجائے۔۔۔۔مجھے معاف کر دو روشنی۔۔۔میں تمہاری اور ریحان کی گنہگار ہوں۔۔۔"عفت نے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ لیے۔۔۔میں نے اس کے ہاتھوں پہ ماتھا ٹیک دیا۔۔اور گہری سسکیاں میرا جگر چیر کے نکلنے لگیں۔۔۔وہ مجھ سے لپٹ گئی۔۔۔جیسے ندی کے دو کنارے

www.novelsclubb.com

مل کے ایک دوسرے میں ضم ہو جاتے ہیں کچھ ایسی ہی حالت ہم دونوں کی تھی۔۔نہ میں اسکے درد کو کم کر سکتی تھی اور نہ وہ میرے درد کو۔۔۔سمندر کی موجوں کی طرح اسکی آہیں میری آہوں سے ٹکراتی رہیں۔۔۔دروازہ کھلا۔۔۔ قدموں کی آہٹ پتا دے رہی تھی کے ریحان اندر داخل ہوا تھا۔۔میری پشت اس کی جانب تھی۔۔میں نے جلدی سے دوپٹے سے پردہ بنایا۔۔لیکن وہ میری مجبوری سمجھ گیا تھا اس لیے واپس پلٹ گیا۔۔۔"میں اب چلتی ہوں۔۔۔!" میں آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔"روشنی۔۔!اب بھی میری دی ہوئی قسم سے بندھی ہو۔۔۔؟توڑ دو۔۔۔یہ قسم۔۔۔اس قسم نے ہم تینوں کا سب کچھ لوٹ لیا ہے۔۔۔"وہ میرا ہاتھ پکڑ کے بولی۔۔۔"میں کیسے اس قسم کو بھول جاؤں۔۔میرا عہد کسی انسان سے نہیں۔۔کلام پاک سے تھا۔۔میری متاع اب یہی ایک عہد ہی تو ہے۔۔جسے مرتے دم تک نبھاؤں گی۔۔۔"میں کھڑی ہو گئی۔۔۔"میرے روحان کا خیال رکھنا۔۔۔"وہ التجائیہ نظروں سے دیکھ کے بولی۔۔۔میں بنا کوئی

www.novelsclubb.com

جواب دیے۔۔ باہر جانے لگی۔۔ایک دم سے مجھے خیال آیا کہ کہیں ریحان باہر ہی موجود نہ ہو اس لیے میں نے آنچل کا پردہ بنایا۔۔اور باہر آگئی۔۔۔۔انعم بھی وہیں ہی کھڑی تھی۔۔ "چلو۔۔۔!" میں نے اسے آواز دی۔۔۔۔چاہے میری نظریں اس طرف اٹھنے سے قاصر تھیں۔۔ لیکن میں ریحان کی موجودگی محسوس کر سکتی تھی۔۔۔۔ایک وقت وہ تھا۔۔جب اسکے دیدار کے لیے برقعوں کے سہارے لینے پڑتے تھے۔۔اور اب وقت یہ ہے کہ اسی سے ہی پردہ کر کے گزرنا پڑ رہا ہے۔۔۔۔ "تھینک یو سوچ ٹیچر۔۔۔۔!" ریحان کی آواز آئی۔۔

"روشنی۔۔۔! مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔" شام میں انعم ہمارے گھر آئی میں اسکے لیے چائے بنا لائی۔۔چائے کا کپ پکڑتے ہی وہ بولی۔۔۔وہ تھوڑی سی پریشان تھی۔۔۔ "کیا ہوا۔۔؟سب ٹھیک ہے نہ۔۔۔ میں صوفے پہ بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔ "یار۔۔! مجھے نا تم سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔" وہ اتنی سنجیدہ تھی کہ میری ہنسی نکل گئی۔۔۔ "میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔ تم الٹا ہنس رہی ہو۔۔۔" وہ چڑ

گئی۔۔۔"اچھا۔۔۔! بتاؤ۔۔۔بناڈرے کھل کے بتاؤ۔۔۔"میں نے صوفے پہ ٹانگیں پھیلا دیں۔۔"پہلے وعدہ کرو۔۔تم میری پوری بات سنو گی۔۔۔اور سوچ سمجھ کے جواب دو گی۔۔۔بنا کوئی ہنگامہ کیے۔۔۔"——"اف ہو۔۔۔۔اتنا سسپنس نہ کریئیٹ کرو۔۔۔سیدھی طرح بکواس کرو جو کرنی ہے۔۔"میں اکتا کے بولی۔۔۔"میں سر احسن کے بارے میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

——"اب ان کو کیا ہوا ہے۔۔۔؟"——"میں کافی بار ان سے ملی ہوں۔۔۔اچھے انسان ہیں وہ۔۔۔"——"آہاں۔۔۔۔میں جانتی ہوں وہ اچھے انسان ہیں۔۔۔پھر۔۔۔؟"——"دیکھو۔۔۔۔مجھے لگتا ہے کہ وہ تمہارے بارے میں مجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔لیکن ہچکچا رہے ہیں۔۔۔۔"

——"انعم۔۔! میں تمہیں کتنی بار بتا چکی ہوں۔۔کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔اگر وہ مجھ میں دلچسپی لے رہے ہوتے تو مجھے ضرور محسوس ہوتا۔۔۔۔"

——"تم اپنے خول سے نکل کے دیکھو تو اندازہ ہو کسی کے جذبات کا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

”یہ تمہارے دماغ کا فتور ہے اور کچھ نہیں ہے۔۔۔۔“ ـــــــ ”

چلو۔۔ایک پل کے لیے تم میری بات مان لو۔۔اور بتاؤ کہ اگر سچ مچ وہ تم میں

دلچسپی لے رہیں تو کیا جواب ہوگا تمہارا۔۔۔“ ـــــــ ”نا۔۔۔ قطعی نا۔۔۔

“ ـــــــ ”روشنی۔۔۔! پوری زندگی پڑی ہے آگے۔۔جذباتی مت بنو۔۔۔۔

“ ـــــــ ”انعم۔۔! میں نے اس بارے میں مزید کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔“

ـــــــ ”ایک پل کے لیے تم یہ سوچو کہ نانو کے بعد تمہارا کیا ہوگا۔۔۔

؟“ ـــــــ ”نانو نے بھی اکیلے زندگی کاٹی ہے نا۔۔۔میں بھی کاٹ لوں گی۔۔۔

”وہ منہ لٹکا کے بیٹھ گئی۔۔۔“تم اس بارے میں سوچنا بند کیوں نہیں

کردیتی۔۔۔“ ـــــــ ”ایسے کیسے بند کردوں سوچنا۔۔۔مجھے صاف لگتا ہے کہ

وہ تم سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔“اسکی بات پہ میں ہنس پڑی۔۔۔“

ـــــــ ”مت مانو۔۔۔اس بار میرا ان سے سامنا ہوتا میں کہہ دوگی کہ وہ تم سے

خود ہی بات کرلیں۔۔۔۔“وہ تپ گئی۔۔۔میں لگاتار ہنستی رہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلا لیکچر ختم ہوتے ہی حمیدہ نے اطلاع دی کہ سر احسن نے مجھے یاد کیا ہے۔۔۔ میں کلاس روم سے نکل کے ان کے آفس میں آگئی۔۔۔ "آئیں مس روشنی بیٹھیں۔۔۔" وہ کافی خوشگوار موڈ میں لگ رہے تھے۔۔۔ میں جا کے بیٹھ گئی۔۔ "آپ کچھ لیں گی۔۔۔؟" پہلی بار آفس میں انھوں نے اس طرح کی آفر کی تھی۔۔۔ "نو۔۔ تھینکس۔۔" میں نے جواب دیا۔۔ تھوڑی دیر وہ خاموشی سے پنسل ہاتھ میں گھماتے رہے۔۔ "سر۔۔! کوئی کام تھا۔۔۔؟" میں نے سنجیدہ ہو کے پوچھا۔۔۔ "ہاں۔۔وہ۔۔۔" وہ کچھ کہتے کہتے رکے۔۔۔ ان کے اس طرح اچانک بدلے ہوئے روّیے کو دیکھ کے میں دل ہی دل میں سوچنے لگی کہیں انعم کے خدشات سچ تو نہیں ہیں۔۔۔ میری آنکھیں ان کے چہرے پہ تھیں۔۔۔ "مس۔۔ روشنی۔۔۔! کیا ہم کہیں باہر مل سکتے ہیں۔۔۔" ایک دم سے ایسا۔سوال۔۔۔ میرا شک یقین میں بدلنے لگا۔۔۔ "پلیز۔۔غلط مت سمجھئے گا۔۔۔ دراصل میں ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں آپ سے۔۔ لیکن سکول کے اس ماحول میں شائد ایسی

www.novelsclubb.com

بات کرنا مناسب نہ ہو۔۔۔۔" وہ وضاحت دینے لگے۔۔۔میں خاموش رہی۔۔۔

"آئی گیس آپکو برا لگا ہے۔۔۔" وہ جائزہ لیتے ہوئے بولے۔۔۔"آپ نے جو بات کرنی ہے وہ آپ یہاں کر سکتے ہیں۔۔۔میں آپکے ساتھ باہر نہیں جا سکتی۔۔" میں نے صاف طور پہ منع کر دیا۔۔"میں سمجھ سکتا ہوں۔۔۔کہ آپ کو برا لگا ہو گا۔۔ لیکن یقین مانیں میرا ارادہ غلط نہیں ہے۔۔۔میں زیادہ سے زیادہ آپکے دس منٹ لوں گا۔۔۔سکول سے چھٹی کے بعد کہیں۔۔بس ایک کپ کوفی پی لیں گے۔۔۔۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔۔۔"میں وسوسوں میں پڑ گئی۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔۔میں چھٹی کے بعد سکول کے گیٹ پہ آپکا انتظار کروں گی۔۔۔"میں نے دل ہی دل میں فیصلہ کیا کہ بنا انکی بات سنے کسی بھی طرح کا انکار بے بنیاد ہے۔۔۔پہلے تسلی سے انکی بات سنوں گی اور اسکے بعد بات انکار کر دوں گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھٹی کے بعد سر احسن مجھے اپنی گاڑی میں بٹھا کے ایک کوفی شاپ میں لے آئے اور کوفی آرڈر کی۔۔۔میں نے انعم کو اس بارے میں بتا دیا تھا کہ سر احسن نے مجھے باہر

ملنے بلایا ہے۔۔وہ کافی خوشی تھی۔۔اور ٹھیک ٹھاک سبق پڑھائے کی وہ یہ کہے تو وہ جواب دینا۔۔وہ ایسا کہے تو ویسا جواب دینا۔۔۔ لیکن جواب تو میں پہلے سے ہی سوچ چکی تھی۔"جی۔۔! اب بتائیں کہ آپ یہاں کیوں ملنا چاہتے ہیں۔۔۔؟"میں نے دوٹوک سوال کیا۔۔۔"میں۔۔۔وہ۔۔۔اصل میں۔۔میرے گھر والے شادی کے لیے کافی عرصے سے لڑکی ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔تو میں اسی سلسلے میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"——"جی۔۔۔بتائیں۔۔میں سن رہی ہوں۔۔۔کیا مدد چاہیے آپکو میری۔۔۔؟"میرے لہجے میں سختی تھی۔۔۔۔"میں اپنی پسند کی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔"——"

تو۔۔۔؟"——"تو اسی لیے میں نے آپکو یہاں بلایا۔۔۔"——"

سر۔۔۔! آپ جو کہنا چاہتے ہیں میں سمجھ گئی ہوں۔۔۔ یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔آپ اپنے دماغ سے یہ بات نکال دیں۔۔۔"——"پر کیوں مس روشنی۔۔۔۔! آخر وجہ کیا ہے۔۔۔؟"——"وجہ۔۔۔کچھ نہیں ہے۔۔۔مجھے دیر ہو رہی

ہے۔۔پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔۔"میں اٹھ کے کھڑی ہو گئی۔۔۔ سر احسن میرا ایسا رویّہ دیکھ کے ششدر رہ گئے۔۔۔۔

****

چھٹی کے بعد سر احسن مجھے اپنی گاڑی میں بٹھا کے ایک کوفی شاپ میں لے آئے اور کوفی آرڈر کی۔۔۔میں نے انعم کو اس بارے میں بتا دیا تھا کہ سر احسن نے مجھے باہر ملنے بلایا ہے۔۔وہ کافی خوش تھی ۔۔اور ٹھیک ٹھاک سبق پڑھائے کی وہ یہ کہے تو وہ جواب دینا۔۔وہ ایسا کہے تو ویسا جواب دینا۔۔۔لیکن جواب تو میں پہلے سے ہی سوچ چکی تھی۔"جی۔۔اب بتائیں کہ آپ یہاں کیوں ملنا چاہتے ہیں۔۔۔۔؟"میں نے دوٹوک سوال کیا۔۔۔۔"میں۔۔۔وہ۔۔۔۔اصل میں۔۔میرے گھر والے شادی کے لیے کافی عرصے سے لڑکی ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔۔تو میں اسی سلسلے میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"———"جی۔۔۔بتائیں۔۔میں سن رہی ہوں۔۔۔کیا مدد چاہیے آپکو میری۔۔۔؟"میرے لہجے میں سختی تھی۔۔۔۔"میں

www.novelsclubb.com

اپنی پسند کی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔" ـــــــــ"

تو۔۔؟" ـــــــــ"تو اسی لیے میں نے آپکو یہاں بلایا۔۔۔" ـــــــ"

سر۔۔۔! آپ جو کہنا چاہتے ہیں میں سمجھ گئی ہوں۔۔۔ یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ آپ اپنے دماغ سے یہ بات نکال دیں۔۔۔" ـــــــــ"پر کیوں مس روشنی۔۔۔۔! آخر وجہ کیا ہے۔۔۔؟" ـــــــــ"وجہ۔۔۔کچھ نہیں ہے۔۔۔ مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔۔"میں اٹھ کے کھڑی ہو گئی۔۔۔ سر احسن میرا ایسا روّیہ دیکھ کے ششدر رہ گئے۔۔۔۔

"لیکن۔۔اس میں مسئلہ کیا ہے۔۔۔؟"وہ پریشانی میں پوچھنے لگے۔۔"مسئلہ میں خود ہوں۔۔۔ کیوں کہ میں ہی نہیں چاہتی کہ ایسا کچھ ہو۔۔۔"میں نے تنک کے جواب دیا۔۔۔"اسکی کیا وجہ۔۔؟ میں اچھا انسان نہیں ہوں۔۔۔؟"وہ بھی کھڑے ہو گئے۔۔"سر۔۔! ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ میں نے بہت پہلے ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ میں ایسا کچھ نہیں ہونے دوں گی۔۔۔"میں نے جواب دیا۔۔"مس

www.novelsclubb.com

روشنی۔۔! ایک بار آپ انعم سے تو پوچھ لیں۔۔" وہ مجبور ہو کے بولے۔۔"انعم تو پاگل ہے۔۔۔ کیا پوچھوں میں اس سے۔۔۔"——"لیکن آپ اسکی زندگی کا فیصلہ بنا اسکی مرضی جانے کیسے لے سکتی ہیں۔۔۔" وہ چڑ کے بولے۔۔

"واٹ۔۔۔۔؟" میں ہڑبڑا گئی۔۔" ہاں۔۔ آپ انعم سے بات کیے بنا کیسے کہہ سکتی ہیں کہ اس کی میرے بارے میں رضامندی ہے وہ سنجیدگی سے بول رہے تھے۔۔"ستیہ ناس ہو تیرا روشنی...وہ تجھ سے انعم کی بات کر رہے ہیں اور تو بنا پوری بات سنے جذباتی ہو رہی ہے" میں شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔۔اس سے پہلے کہ غلط فہمی مزید بڑھے میں جھٹ سے واپس سیٹ پہ بیٹھ گئی. سر احسن حیرت میں مبتلا تھے۔۔مجھے دیکھ کے وہ بھی سیٹ پہ بیٹھے...انکا موڈ بہت خراب تھا. "سر آپ تو مائنڈ کر گئے۔۔میں تو مذاق کر رہی تھی...ہاہاہا" میں پھیکی ہنسی ہنسنے لگی۔۔"اوہ۔۔ مس روشنی...آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔۔" وہ گہری سانس لینے لگے۔۔مجھے خود پہ ہنسی آرہی تھی۔۔ چلو شکر ہے وقت رہتے عزت بچ گئی ورنہ یہ بات کہاں کی کہاں پہنچ

www.novelsclubb.com

جاتی..."انعم.. سے اس بارے میں بات کی آپ نے..؟"میں نے سوال کیا..

"میں نے ایک دو بار ان سے بات کرنے کی کوشش کی تو انھوں نے بس یہی کہا کہ میں پہلے آپ سے بات کرلوں...اس کے بعد ہی کچھ ہو سکتا ہے..."انکے جواب پہ میں ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوگئی...گہری دوستی کے سائیڈ ایفیکٹس بھی بہت گہرے ہوتے ہیں..انعم بے چاری بھی میری طرح غلط فہمی کا شکار تھی...جسے وہ اتنے مہینوں سے میرا دولہا بنانے پہ تلی تھی وہ تو خود اسی کے سپنے دیکھ رہا تھا."لگتا ہے مجھ سے کچھ غلطی ہوئی ہے...اس لیے آپ اتنا ہنس رہی ہیں.."سر احسن شرمندہ ہونے لگے..."نہیں سر..ایسی کوئی بات نہیں ہے..مجھے تو انعم پہ ہنسی آ رہی ہے..پاگل لڑکی آپ کی پوری بات سن لیتی تو یہ نوبت ہی نا آتی.."میں نے جواب دیا..."کیسی نوبت...؟"سر احسن سنجیدہ ہوئے..

www.novelsclubb.com

یہ مرد بھی کس مخلوق کا نام ہے...ویسے تو خود کو اتنا سمجھدار سمجھتے ہیں کہ بولے بنا ہی سب جان لیتے ہیں..اور کبھی کبھی ایسے بدھو بن جاتے ہیں کہ چھوٹی سی بات بھی

سر کے اوپر سے گزر جاتی ہے..."میں کہنا چاہ رہی ہوں کہ اگر اس وقت وہ آپ کی پوری بات سن لیتی تو آپ کو مجھے یہاں لانے کی زحمت نہ اٹھانی پڑتی" میں نے وضاحت دی...."اس میں زحمت کیسی...بلکہ آپ سے بات کرنا قدرے آسان ہے..ایک تو آپ مس انعم کی نیچر سے واقف ہیں دوسرا قریبی دوست زیادہ بہتر رہنمائی کر سکتا ہے..."جس کوفی کو میں چھوڑ کے جا رہی تھی ایکدم سے وہ مزیدار ہو گئی..میں دل ہی دل میں سوچنے لگی کہ جب میں انعم کو بتاؤں گی تو اسکا کیا ریکیشن ہو گا..کوفی کا سپ لیتے ہوئے میں خیالی نقش بنانے لگی..."اب تو میں نے آپ کو ساری صورتحال بتا دی ہے..آپ کا کیا کہنا ہے اس بارے میں؟ کیا مس انعم اور انکی فیملی اس رشتے کے لیے مان جائیں گے؟"میں بغور انکا چہرہ دیکھنے لگی...
مرد شرماتے ہوئے کتنے کیوٹ لگتے ہیں...میری آنکھوں کے سامنے ریحان کا چہرہ آگیا...پہلی بار جب اس نے مجھ سے دوستی کی بات کی تھی ایسے ہی شرما رہا تھا..کبھی نظریں جھکا لیتا تو کبھی پلکیں اٹھا کے دیکھتا...اور میں مسلسل اس پہ ہنس رہی تھی...

www.novelsclubb.com

''مس روشنی..!'' سر احسن کی آواز پہ میں ماضی سے حال میں لوٹ آئی.. ''آپ بالکل فکر نہ کریں انعم کی فیملی بہت اچھی ہے.. مجھے نہیں لگتا کہ انھیں اس رشتے پہ کسی طرح کا اعتراض ہو گا...'' میں نے تسلی دی.. ''اور مس انعم کو...؟'' انکی آنکھوں میں سوال تھا.. ''ہاں.. انعم کا دماغ تھوڑا سا ٹیڑھا ہے.. لیکن میں اسے سیدھا کرنا جانتی ہوں... آپ وہ سب مجھ پہ چھوڑیں...'' میں نے مسکرا کے جواب دیا... ''بس اب آپ سے ہی امیدیں وابستہ ہیں...'' وہ تشکرانہ انداز میں بولے...

''اب آپ مجھے چھوڑ دیں.. کافی دیر ہو گئی ہے..'' میں نے کوفی ختم کر لی.. سر احسن نے مجھے لال چوک میں اتارا وہاں سے آگے میں پیدل گھر کی طرف چل پڑی... جاتے جاتے وہ کہنے لگے.. ''جواب کا بے صبری سے انتظار رہے گا'' میں ہنس پڑی

گھر پہنچی تو نانو کی طبیعت کافی خراب تھی.. میں فوراً انھیں ڈاکٹر کے پاس لے گئی.. واپس آتے آتے ہمیں مغرب ہو گئی تھی... میں نے دوا دے کے نانو کو سلا دیا.. اور

www.novelsclubb.com

خود کیچن میں آگئی.. تاکہ رات کے لیے کچھ بنا سکوں...اتنے میں دروازے پہ دستک ہوئی... "کہاں تھی تم اب تک.. تمہیں پتا ہے چھ چکر لگا چکی ہوں میں یہاں کے..." دروازہ کھولتے ہی وہ برس پڑی.. "آئے ہائے۔۔۔ سانس تو لے لو۔۔ بولتی چلی جا رہی ہو۔۔۔" میں نے اسے ٹوکا۔۔ "تمہارا کیا اعتبار۔۔۔ میں تو ڈر رہی تھی۔۔ کہیں سر احسن کے پروپوز کرنے پہ تم نے شہر نہ چھوڑ دیا ہو۔۔۔۔" وہ آنکھیں پھیلا کے بولی۔۔ میں ہنس پڑی۔۔۔ "پاگل ہو گئی ہو تم۔۔۔ کسی کے پروپوز کرنے پہ میں شہر کیوں چھوڑنے لگی۔۔۔۔" ——— "تمہارا کوئی اعتبار نہیں ہے۔۔۔۔ روشنی۔۔!۔۔اور اتنی دیر تم نے کہاں لگا دی۔۔۔ دورازے پہ بھی تالا پڑا تھا۔۔۔" ——— "وہاں سے تو میں بہت پہلے ہی آگئی تھی۔۔ گھر پہنچی تو نانو کی طبیعت کافی خراب تھی۔۔ انھیں لے کے ڈاکٹر کے پاس گئی۔۔ وہاں سے ابھی ابھی لوٹی ہوں۔۔۔ نانو کو تو جوس پلا کے دوائی دے دی ہے اور مجھے سخت بھوک لگی ہوئی ہے۔۔ چل کیچن میں آ جا کھانا بناتے ہیں۔۔۔" میں کیچن کی طرف

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بڑھی۔۔۔"رک۔۔تو کچھ مت بنا۔۔امی نے کوفتے بنائے تھے۔۔۔میں شانو کو بھیجتی ہوں۔۔۔لے آتا ہے۔۔۔"وہ گلی میں جھانک کے شانو کو آوازیں دینے لگی جو کہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔۔میں نے بھی شکر ادا کیا۔۔چلو۔۔۔محنت نہیں کرنی پڑے گی۔۔۔ تھوڑی دیر میں شانو کوفتے لے آیا۔۔میں اور انعم ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئے۔۔۔"اب بتا۔۔۔!کیا بات ہوئی۔۔۔"انعم کا اشارہ سر احسن کی طرف تھا۔۔۔"ایسا کچھ خاص تو نہیں۔۔۔۔"میں نے نوالہ گلے سے اتارا۔۔۔"

اوہیلو۔۔۔!میرے سامنے ڈرامے نہیں چلیں گے۔۔۔۔"وہ چڑ گئی۔۔۔"اچھا بابا۔۔بتاتی ہوں۔۔۔"میں نے ایک اور نوالہ لیا۔۔۔"انعم تمہارا اشک صحیح تھا۔۔۔سر احسن کے بارے میں۔۔۔"———"دیکھا۔۔۔!دیکھا۔۔!میں نے کہا تھا نہ وہ تم میں دلچسپی لیتے ہیں۔۔۔کیا کہا انھوں نے۔۔۔؟"

———"کہنا کیا تھا۔۔۔وہی۔۔شادی کی ہی بات۔۔۔۔

"———"یس۔۔۔یس۔۔۔پھر تم نے کیا جواب دیا۔۔۔؟"وہ پرجوش

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انداز میں بولی۔۔میری ہنسی نکل گئی۔۔جب حقیقت کھلے گی تب اسکا چہرہ دیکھنے والا ہو گا۔۔۔"ہنس کیوں رہی ہو۔۔۔؟ بتاؤ جلدی سے۔۔۔کہیں تم انکار کر کے تو نہیں آگئی۔۔۔یا پھر بے چارے کا سر پھوڑ دیا ہو بیچ سڑک۔میں۔۔۔" وہ بولتی گئی اور میں ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ تھی۔۔۔"تنگ نہ کرو روشنی۔۔۔! بتاؤ۔۔کیا بات ہوئی۔۔۔؟" وہ چڑنے لگی۔۔۔"صبر کرو۔۔کھانا تو کھا لینے دو۔۔۔" میں نے اسے گھورا۔۔"لو۔۔! تم کھانا کھاتے ہوئے بھی تو بتا سکتی ہو۔۔۔۔"

______"نہیں۔۔۔ہر گز نہیں۔۔۔"______"یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ ؟"______"مجھے ڈر ہے۔۔میری پوری بات سننے کے بعد تم یہ کھانا مجھ سے چھین نہ لو۔۔۔عین ممکن ہے۔۔یہ میری زندگی کا آخری کھانا ہو۔۔۔۔اس لیے میں جی بھر کے کھانا چاہتی ہوں۔۔آخری خواہش ہی سمجھ لو۔۔۔" میں نے اسے جواب دیا۔۔۔"ضرور۔۔۔! تم کوئی بونگی مار کے آئی ہو گی۔۔۔۔روشنی۔۔! یاد رکھنا۔۔۔جو اگر تم کچھ ایسا ویسا کر کے آئی ہو تو۔۔۔خیر نہیں تمہاری۔۔۔پورا محلہ

تمہاری چیخیں سنے گا آج۔۔" وہ انگلی لہراتے ہوئے بولی۔۔"اب جب تک میں کھانا ختم نہیں کرتی خبر دار تمہاری آواز نکلی تو۔۔۔"میں نے دھمکی لگائی۔۔۔وہ منہ بنا کے بیٹھ گئی۔۔۔میں نے سکون سے کھانا ختم کیا۔۔۔اور خالی برتن اسکی طرف بڑھائے۔۔"چلو۔۔!جاؤ۔۔کیچن میں رکھ دو۔۔۔"______"میں نوکر نہیں ہوں تمہاری۔۔۔ایک تو کھانا منگا کے دو اوپر سے نخرے۔۔۔"وہ لال پیلی ہوئی۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔مت جاؤ۔۔۔میں بھی کچھ نہیں بتاؤں گی۔۔۔۔"میں نے دونوں پاؤں صوفے پہ رکھ دیے۔۔۔"کمینی۔۔عورت۔۔!"وہ میرا منہ چڑاتے ہوئے کیچن میں برتن رکھنے چلی گئی۔۔۔

میں سوچنے لگی کہ اب کہاں سے بات شروع کروں۔۔۔۔"اتنے میں وہ واپس آئی۔۔۔"چل۔۔!بتا اب۔۔۔"اس نے میرے پاؤں ایک طرف کیے اور صوفے پہ اپنی جگہ بنائی۔۔۔میں نے اٹھ کے اپنا سر اسکی گود میں رکھ دیا۔۔۔

"انعم۔۔۔!انھوں نے نے شادی کی ہی بات کی ہے۔۔۔"______"یہ تم بتا

چکی ہو۔۔۔ تم کیا جواب دے کے آئی ہو وہ جاننا ہے مجھے۔۔۔" وہ کرخت لہجے میں بولی۔۔۔"اچھا۔۔بتا رہی ہوں نا۔۔۔ذرا۔۔میرے بال کھول کے ان میں انگلیاں پھیرتی رہو۔۔۔"میری نظریں اسکے غصے سے بھرے چہرے پہ تھیں۔۔۔اس نے بے دردی سے میرے بال کھولے دیے۔۔۔آرام سے۔۔۔۔ انعم۔۔۔۔"میں چلائی۔۔۔"اچھا۔۔اچھا۔۔۔مہارانی۔۔۔اب چپ چاپ بتا کیا بات ہوئی۔۔ورنہ تیرے سر کا ایک بال سلامت نہیں چھوڑوں گی۔۔۔"اس نے میرے بال پکڑ کے ایک جھٹکا دیا۔۔۔"جب انھوں نے پہلے پہل شادی کی بات کی تو میں بھڑک گئی۔۔۔میرا دل کیا کہ گرم گرم کوفی اٹھا کے ان کے چہرے پہ انڈیل دوں۔۔۔اور کوفی کے مگ سے سر پھوڑ دوں۔۔۔"میں بتانے لگی۔۔۔

"کتنی خونخوار لڑکی ہو تم۔۔۔"وہ عجیب سا منہ بنانے لگی۔۔۔"اچھا۔۔سنو تو۔۔۔

"ـــــــــ"ہاں۔۔بتاؤ۔۔۔"ـــــــــ"پھر ایک دم سے مجھے تم یاد آئی۔۔۔

تمہاری باتیں۔۔۔یاد آئیں۔۔جیسے تم نے مجھے سمجھا بجھا کے بھیجا تھا کہ اگر وہ شادی

www.novelsclubb.com

کے بات کرے تو میں فوراً سے کوئی جواب نہ دوں۔۔۔بلکہ سوچنے کا وقت مانگ لوں۔۔"______"شکر ہے۔۔۔ تمہیں کچھ تو یاد رہا۔۔۔

"_______"انعم۔۔۔! تم میری جان ہو۔۔۔پتاہے نہ تمہیں۔۔ بھلا تمہاری بات میں کیسے ٹال دیتی۔۔۔اس لیے میں نے اس سے سوچنے کا وقت مانگ لیا۔۔۔"_______"یہ تم نے اچھا کیا۔۔۔"وہ مسکرانے لگی۔۔۔"وہی تو۔۔۔"______"پھر اب تم نے کیا سوچا ہے۔۔۔؟"_______"سوچنا کیا ہے۔۔۔میرا جواب تمہیں پتا ہے۔۔۔"_______"روشنی۔۔! تنگ نہ کر یار۔۔۔پہلے تو بس ہم اندازے لگا رہے تھے۔۔اب جبکہ انھوں نے کھل کے بات کردی ہے تو سنجیدگی سے سوچو اور جواب دو۔۔بلکہ رکو۔۔۔نانو کو بلا لیتی ہوں۔۔ وہی تمہیں سمجھائیں گی۔۔۔"وہ اٹھنے لگی۔۔۔"اے۔۔۔رک۔۔۔ابھی نانو سے اس بارے میں کوئی بات نہ کر۔۔۔"میں نے اس ملنے نہیں دیا۔۔۔"تو اور کیا کروں۔۔کیسے اترے گا یہ عشق تمہارے سر سے۔۔۔؟"وہ تپ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا۔۔۔فرض کرو۔۔تم روشنی ہو اور میں انعم۔۔۔اب میری جگہ پہ آکے تم سر احسن کے پروپوزل کے بارے میں غور کرو۔۔اور جواب دو کہ تمہارا فیصلہ کیا ہوگا۔۔۔؟" میں نے سوچ سمجھ کے یہ سوال کیا تھا تاکہ وہ سر احسن کے بارے میں سوچے۔۔۔" دیکھو۔۔سچ بتاؤں تو۔۔شروع شروع میں وہ آدمی مجھے زہر لگتا تھا۔۔۔اوپر سے جب وہ تمہیں اپنے آفس میں بلاوجہ کی میٹنگز کے لیے بلا لیتا تھا تو مجھے بہت تپ چڑھتی تھی۔۔۔۔ان کا امیج کسی عام آدمی جیسا تھا۔۔جو باہر سے تو سخت روّیہ رکھتا ہو۔۔لیکن اندر ہی اندر۔۔عورتوں میں دلچسپی لے۔۔۔۔گھنی ٹائپ کا بندہ۔۔۔" وہ حقیتاً اپنے دل کی باتیں بتا رہی تھی۔۔لیکن میں پریشان ہوئی ۔۔اگر اسکی سوچ اب بھی ان کے بارے میں یہی ہے تو پھر تو مر گئے۔۔۔۔"جب تم نے سکول چھوڑ دیا۔۔۔تب میرے بعد اگر کوئی شخص سب سے زیادہ پریشان تھا۔۔تو وہ سر احسن تھے۔۔۔ایک دو بار انھوں نے اپنے آفس میں بلا کے مجھ سے تمہارے بارے میں بات کی۔۔۔۔اور صرف یہی نہیں۔۔میری پرابلمز بھی

www.novelsclubb.com

ڈسکس کیں۔۔۔عمارہ کے خلاف میرا ساتھ دیا۔۔۔ہر گزرتے دن کے ساتھ میری سوچ ان کے بارے میں بدلتی گئی۔۔۔وہ سچ مچ اچھے انسان ہیں۔۔۔۔" وہ آہستہ آہستہ میرے بالوں میں انگلیاں پھیرتی رہی۔۔مجھے بھی سکون آنے لگا کہ چلو۔۔شکر ہے تھوڑے بہت چانسز تو اب بھی باقی ہیں۔۔۔"اچھا۔۔یہ سب چھوڑ۔۔۔یہ بتاؤ کہ احسن کا پروپوزل تمہارے لیے آیا ہوتا تو۔۔۔میرا مطلب۔۔ ہر چیز کو آئیڈیل کر دو۔۔اور پھر جواب دو۔۔"میں نے مزید گھیرا تنگ کیا۔۔۔" میرے لیے کیوں آئے گا۔۔؟تم پاگل ہو کیا روشنی۔۔۔؟"ایک دم سے اسکا روّیہ بدلا۔۔۔"اف ہو۔۔۔ایک تو تم۔۔ایک نمبر کی ڈھکن ہو۔۔میں نے کب کہا کے سچ مچ انھوں نے تمہیں پرپوز کیا۔۔۔میں تو بس پوچھ رہی ہوں۔۔کہ اگر ایسا ہوتا تو تم کیا سوچتی۔۔دیکھو۔۔مجھے فیصلہ لینے میں آسانی ہو گی۔۔اس لیے تم سے پوچھ رہی ہوں۔۔"میں اسے واپس پٹڑی پہ لانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

"اچھا۔۔۔!اچھا۔۔۔"اسکے دماغ میں میری بات بیٹھی۔۔۔"دیکھو۔۔۔نیچر وائز

وہ کافی اچھے ہیں۔۔ہینڈسم بھی ہیں۔۔۔اور اب جا کے مجھے احساس ہوا کہ وہ با کردار بھی ہیں۔۔۔کیوں کہ سکول کی آدھی ٹیچرز تو ان پہ لائن مار کے فیل ہو چکی ہیں۔۔۔اسکا مطلب ہے کچھ خاص تو ہے اس بندے میں۔۔۔جو آج تک کسی کو منہ نہیں لگایا۔۔۔۔یہ خاندانی بندے کی علامت ہوتی ہے۔۔۔"میں خوش ہوئی انعم بالکل صحیح ٹریک پہ جا رہی تھی۔۔۔"اگر ان کا پروپوزل میرے لیے آیا ہوتا تو میں ہاں کر دیتی۔۔کیوں کہ ان میں وہ سب کچھ ہے جو کوئی بھی لڑکی اپنے شوہر میں دیکھنا چاہتی ہے۔۔۔عورت کو عزت دینا۔۔کام کو کام سمجھنا۔۔۔آس پاس کے لوگوں کا خیال رکھنا۔۔۔ہاں بس تھوڑے سے سڑو لگتے ہیں۔۔پر یہ سڑو پن بھی ان پہ سوٹ کرتا ہے۔۔۔"وہ مسکرانے لگی۔۔۔"تو تم یہ کہہ رہی کہ اگر وہ تمہیں پروپوز کرتے تو تم ہاں کر دیتی۔۔۔۔؟""میں نے اسے پوری طرح جال میں پھنسا لیا تھا۔۔۔"ہاں۔۔یار۔۔۔بس ذرا سا فیملی کے بارے میں بھی پتا چلا جاتا تو یقیناً میں ہاں کر دیتی۔۔۔۔"اس نے صاف دلی سے جواب دیا۔۔"تو میری جان

www.novelsclubb.com

ہاں کر دو نا۔۔احسن نے تمہیں پرو پوز کیا ہے۔۔"میں اٹھ کے بیٹھ گئی۔۔۔
وہ میری طرف دیکھ کے ہنس پڑی۔۔۔"اب تم میرا مذاق اڑا رہی ہو۔۔۔"وہ
بولی۔۔"میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔"میں نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔
"شٹ اپ۔۔۔!مجھے ایسا مذاق پسند نہیں ہے۔۔۔"وہ کھڑی ہو گئی۔۔۔
"انعم۔۔۔!تیری قسم۔۔۔انھوں نے مجھے اس لیے بلایا تھا کہ میں تم سے
تمہاری رائے جان کے انھیں جواب دوں۔۔وہ اپنے گھر والوں کو تمہارے گھر
بھیجنا چاہتے ہیں۔۔۔"میں اسکے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔وہ میری آنکھوں میں سچ
تلاش کرنے لگی۔۔۔"روشنی۔۔!تم مجھ سے زیادہ خوبصورت ہو۔۔۔فطرتاً بہت
اچھی ہو۔۔۔تمہیں چھوڑ کے وہ مجھ سے۔۔میرے جیسی نیم پاگل لڑکی سے شادی
کریں گے۔۔۔کم آن۔۔۔مجھے بے وقوف مت بناؤ۔۔۔"وہ اب بھی نہیں
مانی۔۔۔"انعم۔۔!تم کیوں احساس کمتری کا شکار ہو۔۔۔۔؟تم مجھ سے کسی
صورت کم نہیں ہو۔۔۔سمجھدار ہو۔۔۔خوش شکل ہو۔۔۔تھوڑی پاگل تو ہو۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر تم پہ کوئی بھی جانثار کر سکتا ہے۔۔۔" میں نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔۔۔" چل جھوٹی۔۔۔! مجھے پہ تو آج تک گلی لڑکوں نے لائن نہیں ماری۔۔۔" وہ ہنس پڑی۔۔۔" کیوں کہ۔۔ گلی کے لڑکوں کی اوقات ہی نہیں ہے جو اتنی اچھی لڑکی پہ لائن ماریں۔۔۔" میں نے اسے گلے سے لگایا۔۔۔" روشنی۔۔! بہت ہوا۔۔یہ مذاق۔۔۔بس کردو پلیز۔۔" اسکا جسم پسینے سے شرابور تھا۔۔۔" میں ہر گز۔۔مذاق نہیں کر رہی۔۔اور اس معاملے میں بھلا کیسے مذاق کروں گی۔۔۔ سیریسلی وہ تم انٹرسٹڈ ہیں۔۔۔"——" پھر مجھے ایسا کیوں لگتا رہا کہ وہ تم دلچسپی لیتے ہیں۔۔۔؟"——" کیوں کہ تم پاگل ہو۔۔۔۔دماغ سے نہیں سوچتی۔۔انھوں نے تم سے بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن تم نے غلط فہمی میں انھیں میری طرف بھیج دیا۔۔۔اگر تم ان کی بات سن لیتی تو وہ خود تمہیں پرپوز کر دیتے۔۔۔۔" میں نے اسکی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کیے۔۔اور ٹھوڑی اسکے کندھے پہ رکھ دی۔۔۔" وہ خیالوں میں کھو گئی۔۔۔" تم سچ کہہ رہی ہو۔۔کھاؤ

www.novelsclubb.com

قسم۔۔۔"وہ گہری سانس لے کے بولی۔۔۔"کس کی قسم کھاؤں۔۔۔؟"

——"ریحان کی۔۔۔ریحان کی قسم کھاؤ تو میں مانوں گی۔۔۔۔"میں نے

بازوں کی گرفت چھوڑ دی اور اس سے دور جا کے کھڑی ہوئی۔۔۔"مجھے ریحان کی

قسم ہے۔۔میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔"۔۔ریحان۔۔۔۔اب تو میری زندگی سے

چلے جاؤ۔۔۔سب تو لے لیا تم نے۔۔اب تو یہ حال ہے کہ میری سچائیوں کا ثبوت

بھی تمہارے نام سے منسوب ہے۔۔۔بلاساختہ آنکھیں چھلک پڑیں۔۔۔انعم

جلدی سے آگے بڑی۔۔۔اور میرے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔"ایم۔۔سو

۔۔سوری۔۔میں تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔پلیز مت رو۔۔۔"

——"اٹس اوکے۔۔۔۔تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔۔۔۔"میں نے سر

ہلایا۔۔۔وہ مجھ سے لپٹ کے رونے لگی۔۔۔۔"انعم۔۔!تم کیوں رو رہی ہو پاگل

لڑکی۔۔۔اتنی بڑی خوشخبری دی ہے تمہیں۔۔۔۔"میں پریشان ہو گئ۔۔۔

"تم۔۔۔تم کیسے زندگی گزارو گی۔۔۔۔؟"وہ بولی۔۔۔"اف۔۔۔تم میری فکر

مت کرو۔۔۔ صرف اپنے بارے میں سوچو۔۔۔ کیوں کہ یہ وقت تمہارا ہے۔۔۔ ”میرے دونوں ہاتھ اسکے رخساروں پہ تھے۔۔۔۔ ”لیکن۔۔۔۔

“——— ”لیکن۔۔ ویکن کچھ نہیں۔۔۔ تم سرا حسن کے بارے میں اچھی طرح سے سوچ بچار کر لو۔۔ مجھے اپنا جواب بتا دینا۔۔۔ ”میں مسکرائی۔۔۔ اس نے سر ہلایا۔۔۔ ”کافی رات ہو گئی ہے۔۔ اب میں اپنے گھر جاتی ہوں۔۔۔ “

———”ٹھیک ہے۔۔۔ تم جاؤ اب۔۔۔۔ ”میں اسے دروازے تک چھوڑنے گئی۔۔۔ چوکھٹ پار کرتے ہوئے۔۔ وہ رکی۔۔۔ “روشنی۔۔! تم میرے ساتھ کھیل تو نہیں کھیل رہی۔۔۔ ؟ ”پتا نہیں کیسا وہم تھا اسکے دل میں۔۔ جسے میں چاہ کے بھی نہیں نکال پا رہی تھی۔۔۔ “میں کھیل نہیں کھیل رہی۔۔ یقین کرو میرا۔۔۔ ”میں بے بس ہو گئی۔۔۔ اسے رخصت کر کے میں اپنے بستر پہ آ کے لیٹ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم کی حالت میں اچھی طرح سے سمجھ سکتی ہوں۔۔جب ریحان نے مجھ سے پہلی بار نکاح کی بات کی تھی میں ابھی ایسے ہی تذبذب کا شکار تھی۔۔۔یقین اور بے یقینی کے بیچ میں حائل تھی۔۔جیسے سمندر کے کنارے بیٹھ کے ریت کے گھروندے بنا کے پھر اپنے ہی ہاتھوں سے مٹا دینا۔۔۔کبھی بے وجہ خوش ہو جانا۔۔کبھی انجانے ڈر میں گھر جانا۔۔۔دل کی دھڑکنیں بے ربط ہوتی ہیں۔۔پھر پل بھر میں خود ہی سنبھل جاتی ہیں۔۔کئی کئی لمحے سانسیں تھم جاتی ہیں۔۔پھر خود ہی بحال ہونے ہیں۔۔۔وہ لمحے بہت قیمتی ہوتے ہیں۔۔۔شائد انھی لمحوں میں کہیں عشق چھپا ہوتا ہے۔۔جو احساسات پہ کاری ضرب لگاتا ہے۔۔اور پھر انسان کہیں کا نہیں رہتا ۔۔۔بس عشق میں چور چور ہو جاتا ہے۔۔۔پھر اپنا سب جھوٹ۔۔اور اسکا سب سچ ہونے لگتا ہے۔۔خواب جیسا سچ۔۔۔جو تعبیر پانے کو مچلتا ہے۔۔۔لیکن عشق ہمیشہ اسے نیم بے ہوش رکھتا ہے۔۔۔پھر انسان خواب اور تعبیر کے درمیان حائل ہو کے رہ جاتا ہے۔۔۔نہ خواب ٹوٹتا ہے اور نہ تعبیر ملتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

******

انعم کی حالت میں اچھی طرح سے سمجھ سکتی ہوں جب ریحان نے مجھ سے پہلی بار نکاح کی بات کی تھی میں ابھی ایسے ہی تذبذب کا شکار تھی۔۔۔یقین اور بے یقینی کے بیچ میں حائل تھی۔۔ جیسے سمندر کے کنارے بیٹھ کے ریت کے گھروندے بنا کے پھر اپنے ہی ہاتھوں سے مٹا دینا۔۔۔ کبھی بے وجہ خوش ہو جانا۔۔ کبھی انجانے ڈر میں گھر جانا۔۔۔دل کی دھڑکنیں بے ربط ہوتی ہیں۔۔ پھر پل بھر میں خود ہی سنبھل جاتی ہیں۔۔ کئی کئی لمحے سانسیں تھم جاتی ہیں۔۔ پھر خود ہی بحال ہونے ہیں۔۔۔ وہ لمحے بہت قیمتی ہوتے ہیں۔۔۔ شائد انھی لمحوں میں کہیں عشق چھپا ہوتا ہے۔۔ جو احساسات پہ کاری ضرب لگاتا ہے۔۔اور پھر انسان کہیں کا نہیں رہتا ۔۔۔بس عشق میں چور چور ہو جاتا ہے۔۔۔ پھر اپنا سب جھوٹ۔۔اور اسکا سب سچ ہونے لگتا ہے۔۔ خواب جیسا سچ۔۔۔ جو تعبیر پانے کو مچلتا ہے۔۔۔ لیکن عشق

www.novelsclubb.com

ہمیشہ اسے نیم بے ہوش رکھتا ہے۔۔۔پھر انسان خواب اور تعبیر کے درمیان حائل ہو کے رہ جاتا ہے۔۔۔نہ خواب ٹوٹتا ہے اور نہ تعبیر ملتی ہے۔۔۔

"لوگ اداس بیٹھے ہیں۔۔۔۔!" سیڑھیاں اترتے ہوئے میری نظر روحان پہ پڑی۔۔وہ سیڑھیوں میں اکیلا بیٹھا تھا۔۔۔۔مجھے دیکھ کے اس نے سر جھکا لیا۔۔ سکول میں بریک چل رہی تھی۔۔بچے ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔۔۔میں بھی سیڑھیوں میں اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔"کیا ہوا۔۔روحان۔۔۔سب ٹھیک تو ہے؟" میں نے اپنا ایک بازو اسکے گرد حائل کیا۔۔"میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔" وہ بولا۔۔"او۔۔۔آپ مجھ سے کیوں ناراض ہیں۔۔۔؟"_______"آپ کیسی فرینڈ ہیں۔۔کہیں نظر نہیں آتیں مجھے۔۔۔آفس میں جاؤ وہاں بھی نہیں ہوتی۔۔۔"_____"ایم سوری بیٹا۔۔۔!آپکو پتا ہے نا آجکل ایگزامز چل رہے ہیں۔۔اس لیے میں کافی بزی ہوتی ہوں۔۔۔اچھا یہ سب چھوڑو۔۔۔آپ اداس کیوں بیٹھے ہو۔۔؟"______"آجکل تو میری پوری فیملی

www.novelsclubb.com

اداس ہے۔۔" ـــــــــــ "کیوں۔۔؟ کیا ہوا۔۔؟" ـــــــــــ "عفت آنٹی کی وجہ سے۔۔۔" ـــــــــــ "عفت کو کیا ہوا۔۔۔؟" ـــــــــــ "وہ کافی زیادہ بیمار ہیں۔۔۔آپ نے ایک بار بھی انکے بارے میں نہیں پوچھا۔۔۔" اسکی نظریں میرے چہرے پہ تھیں۔۔میں اپنی شرمندگی چھپانے لگی۔۔۔اسے کیسے بتاؤں۔۔۔کہ میری کیا مجبوری ہے۔۔۔ "پتا ہے۔۔۔وہ تو ہر روز مجھ سے پوچھتی ہیں۔۔آج روشنی ٹیچر ملی تھی۔۔۔۔میں اب ان سے کیا کہوں آپکو تو میری پراوہ ہی نہیں ہے۔۔۔" ـــــــــــ "نہیں۔۔بیٹا۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہے۔۔بس کچھ دنوں میں ایگزامز ختم ہو جائیں گے۔۔پھر میں فری ہوں گی۔۔آپکو پورا ٹائم ملے گا۔۔۔" میں نے بازو کی گرفت مظبوط کر کے اسے اپنے ساتھ لگایا اور سر پہ بوسہ دیا۔۔۔" آپکو پتا ہے۔۔۔میرے پاپا نے بھی آپکے بارے میں پوچھا تھا۔۔۔۔" اسکی بات سنتے ہی میری دھڑکنیں بڑھنے لگیں۔۔۔ہمت نہیں تھی کہ میں اس سے سوال کروں کہ ریحان نے میرے بارے میں کیا پوچھا تھا۔۔۔وہ خود سے بتانے

لگا۔۔۔"وہ کہہ رہے تھے کہ میں آپ سے دور رہا کروں۔۔۔تنگ نہ کیا کروں آپکو۔۔۔"_______"کیوں۔۔؟ایسا کیوں کہا انھوں نے۔۔۔؟"_______"انکو لگتا ہے کہ آپ کو میری وجہ سے پریشانی ہوتی ہے۔۔۔"_______"ہرگز نہیں۔۔۔مجھے کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔۔۔۔"_______"پھر انھوں نے ایسا کیوں کہا ہو گا۔۔۔جبکہ عفت آنٹی کہتی ہیں۔۔کہ کسی چیز کے ضروت ہو تو روشنی ٹیچر کے پاس جایا کرو۔۔۔ان سے ہر روز ملا کرو۔۔۔"میری طرح روحان بھی کشمکش کا شکار تھا۔۔۔"کل رات عفت آنٹی کی طبیعت بہت خراب تھی۔۔۔دادا ابو، دادی اور باقی گھر والے۔۔یہیں آئے ہوئے ہیں۔۔۔ایگزمز کے بعد چھٹیاں ہوں گی تو میں دادا ابو کے ساتھ چلا جاؤں گا۔۔۔۔آپکو پتا ہے۔۔ہمارا ایک گاؤں بھی ہے۔۔۔"وہ خوش ہو کے بتانے لگا۔۔۔"وہاں۔۔ایک بڑی سی نہر ہے۔۔۔جب بھی میں چھٹیوں میں جاتا ہوں تو پاپا مجھے اس نہر پہ لے جاتے ہیں۔۔۔آپکو پتا ہے۔۔پاپا نہر پہ پہنچتے ہی جوتے اتار دیتے ہیں۔۔۔بچوں کی طرح گھاس پہ چلتے

ہیں۔۔۔اور پھر ہم نہر کے کنارے بہت دیر بیٹھے رہتے ہیں۔۔ کبھی کبھی تو دادی کے میتھی والے پراٹھے بھی ساتھ لے جاتے ہیں۔۔۔۔میں نے ایک بار ان سے پوچھا۔۔۔کہ آپ ہمیشہ مجھے یہاں کیوں لاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں۔۔سالوں پہلے اس نہر کے کنارے انکا کچھ قیمتی کھو گیا تھا۔۔بس وہی ڈھونڈنے آتے ہیں۔۔۔۔ٹیچر۔۔آپ بھی چلو نہ ہمارے گاؤں۔۔۔" اپنے ننھے سے ہاتھ سے اس نے میرا ہاتھ پکڑا۔۔۔"روحان۔۔!وہاں۔۔ایک کوئل بھی ہوتی ہے۔۔تم نے دیکھی وہ کوئل۔۔۔۔؟"میں شائد نیم مدہوشی میں تھی۔۔۔"ہاں۔۔کوئل بھی ہوتی ہی۔۔۔درختوں کی ٹہنیوں میں چھپ کے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔پاپا کہتے ہیں۔۔کوئل بس سنائی دیتی ہے۔۔دیکھائی نہیں دیتی۔۔۔میں نے پاپا کے ساتھ مل کے کوئل کو تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن ہمیں نہیں ملی۔۔۔جب تک ہم پاس پہنچتے ہیں۔۔وہ اڑ جاتی ہے۔۔۔"———"میں نے بھی بہت تلاش کی تھی۔۔۔نہیں ملتی۔۔۔بس دور سے سنائی دیتی ہے۔۔۔"———"ٹیچر۔۔

آپکو ہمارے گاؤں کی کوئل کا کیسے پتا ہے۔۔۔؟"اس کے سوال پہ میں چونکی۔۔۔

"بس۔۔میں نے تو لوگوں سے سنا ہے۔۔کہ گاؤں میں کوئل بھی ہوتی ہے۔۔"

میں مسکرانے لگی۔۔۔"اچھا۔۔۔!ایک دن میں آپ کو گاؤں لے چلوں گا۔۔۔

پھر ہم مل کے کوئل کو ڈھونڈیں گے۔۔۔۔"اس نے میرے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ

مارا۔۔۔اتنے میں بیل بجی اور سکول کی بریک ختم ہو گئی۔۔۔روحان کو میں نے

اسکے کلاس روم میں بھیج دیا اور خود اپنی کلاس کی طرف چل پڑی۔۔۔

سر احسن نے انعم کے گھر رشتہ بھجوادیا تھا۔۔انعم کی فیملی نے ہاں کر دی۔۔۔وہ

بہت خوش تھی۔۔۔میں اسے اکثر چھیڑتی کہ کل تک جسے تم میرا شوہر بنانے پہ تلی

تھی آج خود اسکے سپنے دیکھ رہی ہو۔۔وہ ہنس پڑتی۔۔اور کہتی۔۔تم فکر نہ کرو جلد

ہی تمہارے لیے بھی اچھا سا لڑکا ڈھونڈ دوں گی۔۔۔سکول میں نئی کلاسز شروع

ہوئیں۔۔سر احسن نے انعم کے ساتھ منگنی کا پیغام بھجوایا۔۔۔منگنی کی تیاریوں کے

لیے صرف ایک ہفتے کا وقت تھا۔۔۔انعم کو سکول سے چھٹیاں کرنی پڑیں۔۔اس

www.novelsclubb.com

نے مجھے بھی مجبور کیا کہ میں بھی چھٹیاں کرلوں۔۔ لیکن میں نے ہاتھ کھڑے کردیے کہ چھٹیاں نہیں کرسکتی لیکن جتنا ہوسکا منگنی کی تیاریوں میں اسکی مدد ضرور کروں گی۔۔۔ وہ سکول سے چھٹی ہوتے ہی باہر میرا انتظار کررہی ہوتی تھی۔۔۔ وہاں سے گھنٹوں ہم بازاروں میں پھرتے۔۔ اتنی خریداری تو لوگ شادیوں پہ بھی نہیں کرتے جتنی وہ منگنی کے لیے کررہی تھی۔۔۔ میرے کئی بار ٹوکنے کے بعد بھی وہ باز نہیں آتی۔۔ میں بھی چپ ہوجاتی کہ اسکی زندگی میں خوشیوں نے دستک دی ہے۔۔ بلاوجہ کی رکاوٹیں ڈالنا اچھی بات نہیں ہے۔۔۔ منگنی سے دو دن پہلے ہم رات کے گیارہ بجے شاپنگ کرکے لوٹے۔۔۔ انعم کی امی نے وارننگ جاری کردی تھی کہ یہ آخری خریداری ہے اس کے بعد منگنی تک انعم گھر سے باہر نہیں نکلے گی۔۔۔ اس لیے وہ جی بھر کے شاپنگ کرنا چاہتی تھی۔۔ ایک دکان سے دوسری دکان کے چکر کاٹ کاٹ کے میری تو حالت خراب تھی۔۔ انعم کی بھابی اور بھائی بھی ساتھ تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھکی ہاری میں گھر کی طرف لوٹ رہی تھی۔۔ ہمارے گھر کے سامنے ایک اجنبی گاڑی کو دیکھ کر میں ٹھٹکی۔۔۔ دروازے پہ دستک دی۔۔ نانو نے دروازہ کھولا۔۔ لیکن انکے چہرے کے عجیب وغریب تاثرات دیکھ کر میں پریشان ہو گئی۔۔۔ "کیا ہوا نانو۔۔۔؟" انھوں نے مجھے ڈرائنگ روم کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔۔۔

"مہمان آئے ہیں۔۔۔؟" میں نے سوال کیا۔۔ انھوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ میں چپ چاپ ڈرائنگ روم میں آگئی۔۔۔ اندر قدم رکھتے ہی مجھ پہ حیرت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔۔۔ ریحان کی امی، بھابی اور بھائی وہاں موجود تھے۔۔۔ میں نے سر جھکا کے سلام کیا۔۔۔ نانو میرے پیچھے ہی کھڑی تھیں۔۔ میں سوالیہ نظروں سے انکی طرف دیکھنے لگی کہ اب ہم سے کیا خطا ہو گئی۔۔۔ "انھوں نے مجھے بیٹھنے کا کہا۔۔۔ میں سامنے جا کے بیٹھ گئی۔۔۔ "بیٹا۔۔۔! تمہاری پریشانی بجا ہے۔۔۔ ہم لوگوں کو ایسے اچانک دیکھ کے تم حیران مت ہو۔۔۔" ریحان کی امی بولیں۔۔۔ میں شش و پنج میں مبتلا تھی۔۔۔ "اب کیا کہیں۔۔۔ تمہاری نانی سے تو بڑی تفصیل

سے ہم نے بات کرلی ہے۔۔بس تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔" گہری سانس لے کے وہ بولیں۔۔میں سر جھکا کے انھیں سنتی رہی۔۔۔"لوگ کہتے ہیں۔۔کہ وقت ایک سا نہیں رہتا۔۔۔بدل جاتا ہے۔۔۔لیکن ہمارا وقت تو جوں کا توں ہی رہا۔۔۔۔سالوں پہلے جیسے تمہارے سامنے جھولی پھیلا کے کھڑے تھے۔۔ آج بھی جھولی پھیلائے بیٹھے ہیں۔۔۔"ان کی باتوں سے مجھے خدشہ ہوا کہ وہ پھر سے کوئی الزام لے کے آئی ہیں۔۔۔۔میں نے بات بیچ میں کاٹی "میں نے جو عہد کیا تھا۔۔آج بھی اسی پہ قائم ہوں۔۔۔آپکے حکم کے مطابق میں نے وہ شہر چھوڑ دیا تھا۔۔۔یہاں آ کے ایک نئی زندگی شروع کی۔۔۔مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ ریحان کا بیٹا اسی سکول میں پڑھتا ہے جہاں میں پڑھاتی ہوں۔۔۔ریحان سے میرا سامنا میری خواہش پہ نہیں بلکہ حادثاتی طور پہ ہوا۔۔۔جس کے لیے میں تہہ دل سے شرمندہ ہوں۔۔۔دوبارہ ایسا کبھی نہ ہو۔۔اس کے لیے میں اپنی نوکری تک چھوڑ دی تھی۔۔لیکن روحان کی ضد کے آگے گھٹنے ٹیک دیے۔۔اور دوبارہ سکول

www.novelsclubb.com

جوائن کیا۔۔روحان سے میرا ملنا۔۔بات کرنا یقیناً آپکو خدشات میں ڈال رہا ہوگا لیکن آپ بھروسہ رکھیں۔۔اس سے ملنے کے پیچھے میرا کوئی پوشیدہ مقصد نہیں ہے۔۔پھر بھی اگر آپ چاہتی ہیں تو میں سکول چھوڑ دیتی ہوں۔۔اور اگر اس سے بھی آپکی تسلی نہ ہو تو یہ شہر بھی چھوڑ دیتی ہوں۔۔۔"میرے لہجے میں دکھ صاف جھلک رہا تھا۔۔۔"بس۔۔کرو۔۔۔اتنا نہ گراؤ ہمیں۔۔۔"وہ سسکی لے کے بولیں۔۔میں نے سر اٹھا کی انکی طرف دیکھا تو وہ رو رہی تھیں۔۔میری نظریں نانو کی طرف اٹھ گئیں۔۔جو خود کہیں اور کھوئی ہوئی تھیں۔۔۔"آپ کیا چاہتی ہیں۔۔۔؟"میں نے ان سے سوال کیا۔۔۔"میری بہو بستر مرگ پہ ہے۔۔خدارا اسکی ایک آخری خواہش پوری کردو۔۔۔"وہ بولیں۔۔۔مجھے اب بھی سمجھ نہیں آیا کہ وہ کہنا کیا چاہتی ہیں۔۔"ریحان سے نکاح کر لو۔۔۔"انکے الفاظ میرے لیے ایسے تھے جیسے کسی نے گہری کھائی میں دھکا دیا ہو۔۔۔۔میں بیٹھ نہیں پائی۔۔ کھڑی ہو گئی۔۔۔۔"روشنی۔۔بیٹا۔۔۔! عفت بہت بیمار ہے۔۔اسے یہی دکھ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھائے جارہاہے اس نے تمہارے ساتھ زیادتی کی۔۔۔اس کی آخری خواہش پوری کردو۔۔۔"———"کیامیں آپکوانسان نہیں لگتی۔۔۔؟کیامیرے اندر دل نہیں ہے۔۔۔"میں اپنے آنسوروک نہیں پائی۔۔۔"کل مجھ سے کلام پاک پہ ہاتھ رکھواکے عہد لیاکہ میراریحان کودیکھنا حرام ہےاور آج آپ نکاح کی درخواست لائی ہیں۔۔۔ایک ہی بارماردیں آپ مجھے۔۔باربار کادکھ اب برداشت نہیں ہوتا۔۔۔"میں گلاپھاڑپھاڑکے بول رہی تھی۔۔۔"ہمیں معاف کردو۔۔۔اور بھول جاؤاس قسم کو۔۔۔"وہ کھڑی ہوئیں۔۔۔"بھول جاؤں اس قسم کوجس نے میراسب کچھ لوٹ لیامجھ سے۔۔۔۔کیسے کانٹوں پہ جیتی رہی ہوں میں۔۔اندازہ بھی ہے آپکو۔۔۔۔؟"———"نہیں۔۔۔بالکل اندازہ نہیں ہے مجھے۔۔جیسے تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ ہم لوگوں نے یہ بیتے سال کیسے کاٹے۔۔۔میرے بیٹے کی ہنسی کھوگئی۔۔اس نے جینا چھوڑدیا۔۔میری بہو بھری جوانی میں مر رہی ہے۔۔اور یہ سب دیکھ کے میراکلیجہ کٹتاہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"__________" یہ آپکا ہی فیصلہ تھا۔۔"__________" ہاں۔۔ہاں۔۔میرا فیصلہ تھا۔۔۔میں نے ہی اپنے ہاتھوں سب کچھ برباد کیا۔۔۔تمہاری زندگی۔۔عفت کی اور ریحان کی۔۔۔سب کچھ میرا کیا دھرا ہے۔۔مجھے تو مر کے بھی سکون نہیں ملے گا۔۔۔" وہ دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ پیٹنے لگیں۔۔۔ریحان کی بھابی نے انھیں سنبھالا۔۔۔۔"روشنی۔۔! یہ بھی بہت بیمار ہیں۔۔تم ضد چھوڑدو۔۔۔مان جاؤ ہماری بات۔۔۔ہم سب جانتے ہیں۔۔تم نے ریحان کی وجہ سے آج تک شادی نہیں کی۔۔۔اب جب قسمت خود چاہتی ہے کہ تم لوگ ایک ہو جاؤ تو کیوں ضد کر رہی ہو۔۔۔" بھابی میرے سامنے آ کے کھڑی ہوئیں۔۔۔"واہ۔۔۔۔ہر بار قسمت کا کھلونا میں ہی کیوں بن جاتی ہوں۔۔۔۔؟ کس لیے۔۔۔؟ کیا بگاڑا میں نے کسی کا۔۔۔۔؟" میں سسکنے لگی۔۔۔"بیٹا۔۔۔۔! خود پہ بھی رحم کرو اور ہم پہ بھی۔۔۔۔دیکھو میں جھولی پھیلا کے بیٹھی ہوں۔۔اس میں میرے گھر کی خوشیاں بھر دو۔۔۔۔" ریحان کی امی بولیں۔۔۔"معافی چاہتی ہوں۔۔اس بار طوائف کے

www.novelsclubb.com

گھر سے آپکو خالی جانا ہاتھ جانا پڑے گا۔۔۔میرے پاس آپکو دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔۔۔"میں نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔"غلطیاں تو خدا بھی معاف کر دیتا ہے۔۔۔تم کیوں معاف نہیں کرتی ہمیں۔۔۔۔"______"خدا غلطیاں معاف کرتا ہے۔۔۔گناہ نہیں۔۔۔اور کلام پاک کو دیا ہوا عہد توڑ کے میں گنہگار نہیں ہونا چاہتی۔۔۔۔آپکی خالی جھولی کی طرح۔۔میرے ہاتھ بھی خالی ہیں۔۔۔۔ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجئے گا۔۔۔"میں باہر چلی آئی۔۔۔

"انعم۔۔!تم یہاں۔۔۔؟"بریک ٹائم پہ میں آفس پہنچی تو سامنے ہی وہ کھڑی تھی۔۔۔"روشنی۔۔!میں تیرا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔۔چل جلدی۔۔بازار چلنا ہے۔۔"اس نے میرا ہاتھ پکڑا۔۔"تم پاگل ہو گئی ہو۔۔۔ایک دن رہ گیا ہے منگنی میں سے۔۔اور تم بازار گھومنا چاہتی ہو۔۔۔۔آنٹی نے تمہیں گھر سے نکلنے کیسے دیا۔۔؟"میں چلائی۔۔۔"بحث راستے میں کر لینا۔۔۔ابھی چلو۔۔۔"وہ میرے بازو سے پکڑ کے لگ بھگ گھسیٹتے ہوئے باہر لے جانے لگی۔۔۔"بیگ تو

www.novelsclubb.com

اٹھانے دو۔۔۔پاگل عورت۔۔"میں نے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی۔۔"تمہار بیگ میں نے لے لیا ہے۔۔یہ پکڑو۔۔اور چلو۔۔۔"________"انعم۔۔۔! چھٹی تک صبر کرلو۔۔۔بریک کے بعد ٹیسٹ ہے بچوں کا۔۔۔"________"ہم بریک ختم ہونے سے پہلے واپس آجائیں گے۔۔تم فکر مت کرو۔۔۔تم سکول آجانا میں گھر چلی جاؤں گی۔۔۔"اس نے جواب دیا۔۔ہم نے باہر سے رکشہ پکڑا۔۔۔۔صرافہ بازار سے اس نے جیولری تبدیل کرانی تھی۔۔اس لیے طوفانی گھوڑے پہ سوار تھی۔۔۔ہمیں آدھا گھنٹہ لگ گیا۔۔۔واپسی پہ میں سکول آگئی اور وہ گھر چلی گئی۔۔۔بریک ختم ہو چکی تھی۔۔میں بھاگتے بھاگتے کلاس روم میں پہنچی اور بچوں میں کوئیسچن پیپر بانٹے۔۔۔ٹیسٹ ختم ہوتے ہوتے چھٹی کی گھنٹی بھی بج گئی۔۔۔سر احسن بھی انعم کی طرح چھٹیوں پہ تھے۔۔۔شائد وہ بھی تیاریوں میں مصروف تھے۔۔۔

میں گھر پہنچی۔۔۔نانو دروازے پہ ہی کھڑی تھیں۔۔"شکر ہے تو آگئی۔۔۔۔"
انکے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں۔۔۔۔میں انھیں دیکھ کے گھبرا گئی۔۔۔
"غضب ہو گیا ہے روشنی۔۔۔۔!"ان کی سانسیں پھول رہی تھیں۔۔۔میں
جلدی سے انھیں کمرے میں لے آئی۔۔۔۔اور پانی پلایا۔۔۔۔"نانو۔۔! ہوا کیا
ہے۔۔۔ریحان کے گھر والے تو نہیں آئے تھے۔۔"میرا شبہ انھی پہ تھا۔۔۔
"بیٹا۔۔۔تیری سہیلی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔"انکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔
"کیا۔۔۔انعم۔۔کا ایکسیڈنٹ۔۔۔۔۔کیسے۔۔۔کب۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔"میرے
رونگٹے کھڑے ہونے لگے۔۔۔"مجھے نہیں پتا۔۔بس میں نے آتے جاتے بچوں
کے منہ سے سنا ہے۔۔۔لال چوک کے پاس بری طرح ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔انعم
اسپتال میں ہے۔۔جا بچے۔۔جا کے اسکا پتا کر۔۔۔۔"میرے لیے وہ لمحے قیامت
سے کم نہیں تھے۔۔۔میں دوڑتی ہوئی۔۔۔انعم کے گھر پہنچی۔۔وہاں قیامت کا
منظر تھا۔۔۔انعم کی امی اپنا سر پیٹ رہی تھیں۔۔اور بین کر رہی تھیں۔۔میں نے

www.novelsclubb.com

جا کے انھیں گلے لگایا۔۔اور تسلی دی کہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ لیکن جس ماں کی جوان بیٹی زندگی اور موت کی کشمکش میں ہو اسے کہاں چین آنا تھا۔۔۔ انعم کے بابا، بھائی۔۔اور بھابی سبھی اسپتال میں تھے۔۔۔ مجھ سے بھی رہا نہیں گیا۔۔۔ اسپتال کا پتا پوچھ کے میں بھی وہاں پہنچی۔۔۔۔ سر احسن وہیں موجود تھے۔۔۔ سب کے چہرے اترے ہوئے تھے۔۔انعم ایمرجنسی وارڈ میں تھی۔۔۔ "کیسے ہوا یہ سب۔۔۔؟" میں انعم کی بھابی کے پاس جا کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔ "جیولری تبدیل کرانے کا بھوت سوار ہو گیا تھا بیٹھے بیٹھے۔۔۔میں اور امی روکتے رہے لیکن اس نے ایک نہیں سنی۔۔بھائی کا بھی انتظار نہیں کیا۔۔اکیلی نکل گئی۔۔۔واپسی پہ رکشہ تیز رفتار گاڑی سے ٹکرا کے الٹ گیا۔۔۔۔لال چوک کے پاس۔۔۔ ہمیں تو جب تک خبر ملی تب تک لوگوں نے اسپتال پہنچا دیا تھا۔۔۔" ــــــــــ "ابھی ڈاکٹر نے کیا کہا ہے۔۔۔" "اندر ایمرجنسی میں لے کے گئے ہیں۔۔۔بس دعا کرو۔۔۔ اچھی خبر آئے۔۔۔۔" میں اپنے حواس قابو میں کرنے لگی۔۔۔ "مالک۔! انعم کو

www.novelsclubb.com

بچالے۔۔۔کاش اسکی جگہ میں ہوتی۔۔۔۔"میں دل ہی دل میں دعا کرنے لگی۔۔ انعم کی زندگی تو بچ گئی لیکن سر پہ گہری چوٹیں آئیں۔۔۔۔ جس کی وجہ سے کافی دن اسے اسپتال میں رہنا پڑا۔۔۔میں نے سکول سے چھٹیاں لے لیں۔۔پورا دن انعم کے ساتھ اسپتال میں رہتی۔۔۔اس حادثے نے اسکی پوری زندگی بدل دی تھی۔۔وہ اتنی ناامید ہو چکی تھی کہ اسکی حالت دیکھ میرا دل روتا تھا۔۔۔مجھے گلے سے لگا کہ وہ گھنٹوں روتی رہتی۔۔اور میں چاہ کر بھی اس کا دکھ کم نہیں کر سکتی تھی۔۔

*****

مجھ سے انعم کی حالت دیکھی نہیں جا رہی۔۔۔"میں اسپتال سے واپس آتے ہی نانو سے لپٹ گئی۔۔۔"بیٹا۔۔!اللہ پاک کسی کے ساتھ ایسا نہ کرے۔۔۔۔یہ اس بے چاری کا امتحان ہے اللہ پاک اسے اور اسکے گھر والوں کو صبر آتا فرمائے۔۔ہم بس دعا ہی کر سکتے ہیں۔۔۔"انھوں نے مجھے تسلی دی۔۔۔میرا دل بہت بے چین تھا۔۔۔

''میں تیرے لیے شربت بنا کے لاتی ہوں۔۔۔'' وہ کیچن کی طرف چلی گئیں۔۔۔ میں نے بستر پہ پاؤں پھیلا دیے اور آنکھیں بند کر لیں۔۔۔ کاش میں انعم کو اس تکلیف سے نکال سکتی۔۔ میرے دل و دماغ میں بس یہی چل رہا تھا۔۔۔ گھر کے دروازے پہ دستک ہوئی۔۔ مجھ میں ہمت نہیں تھی اٹھ کے جانے کی۔۔۔ نانو دروازے پہ گئیں۔۔ دروازے پہ کھڑے ہی وہ کسی سے باتیں کرتی رہیں۔۔ اس کے بعد میرے پاس آئیں۔۔۔ ''روشنی۔۔! دروازے پہ کوئی تم سے ملنے آیا ہے۔۔۔ انکی آنکھیں سرخ تھیں۔۔۔۔ ''میں حیرانی سے اٹھ بیٹھی۔۔۔ ''کون ہے نانو۔۔۔ آپ اندر بلا لیتیں۔۔۔'' میں بولی۔۔۔ ''بیٹا۔۔! جو تم سے ملنے آیا ہے اسکا اندر آنا نا مناسب ہے۔۔۔'' ———'' ریحان۔۔۔۔!'' میری آنکھیں پھیل گئیں۔۔ وہ بنا کوئی جواب دیے وہاں سے چلی گئیں۔۔۔ میرے ہاتھ پاؤں پسینہ پسینہ ہونے لگے۔۔۔ کافی دیر میں سوچوں میں گم بیٹھی رہی۔۔ جاؤں یا نہیں۔۔ ایک کش مکش سی تھی۔۔ وہ دروازے پہ آیا ہے۔۔ بات تو کرنی پڑی

www.novelsclubb.com

گے۔۔۔میں اپنی دھڑکنوں کو سنبھالتی ہوئی۔۔دروازے کی اوٹ میں آئی۔۔۔ لیکن گلہ خشک ہو رہا تھا۔۔کیسے آواز دوں۔۔۔کہ میں دروازے کی پیچھے کھڑی ہوں۔۔۔میری مشکل اس نے آسان کر دی۔۔۔"روشنی۔۔۔!"اسکی آواز میرے کان میں پڑی۔۔۔من کی گہرایوں میں دبی ایک سسکی گلا چیر کے باہر نکلی۔۔۔شائد دوسری جانب بھی ایسا ہی حال تھا۔۔۔"ریحان۔۔۔!"میں نے اسکا نام لیا۔۔۔"کیوں۔۔آئے ہو۔۔۔تم جانتے ہو نہ میں تم سے مل نہیں سکتی۔۔تمہیں دیکھ نہیں سکتی۔۔۔"آنسو کا سمندر آنکھوں میں امڈ آیا۔۔۔"میں بہت مشکل میں ہوں۔۔۔میری مشکل آسان کر دو۔۔۔"اسکے لہجے میں درد تھا۔۔۔"کیسی مشکل۔۔۔؟"______"عفت۔۔۔کی ضد کے آگے میں نے گھٹنے ٹیک دیے ہیں۔۔۔۔"______"ریحان۔۔۔!یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔میں قسم نہیں توڑ سکتی۔۔۔"______"میری بیوی کی آخری خواہش ہے۔۔۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ میں اس بوجھ میں زندگی گزاروں کہ اسکی آخری خواہش پوری نہیں

کر سکا۔۔۔" ـــــــــــــ "پر تم یہ چاہتے ہو کہ میں اپنا عہد توڑ کر پوری زندگی پچھتاوے کے بوجھ تلے گزار دوں۔۔۔ ہم دونوں اپنی اپنی جگہ مجبور ہیں۔۔۔

" ـــــــــــــ "میں مانتا ہوں۔۔۔ تمہارے لیے یہ آسان نہیں ہے۔۔۔ لیکن اتنا سوچ لو۔۔۔ یہ کسی کی زندگی کا سوال ہے۔۔" ـــــــــــــ "اور میری زندگی۔۔۔ میری زندگی کا کوئی مول نہیں ہے۔۔۔؟" وہ خاموش ہو گیا۔۔۔۔

"تمہیں دیکھے بنا۔۔ زندگی جینا مشکل ہو جاتا تھا۔۔۔ اور آج تم سے پردہ واجب ہے۔۔۔ ذرا سوچو میں کس تکلیف میں جی رہی ہوں۔۔۔۔" ـــــــــــــ "جس تکلیف میں تم نے یہ وقت بتایا ہے۔۔ شائد میں نے اس سے دوگنا تکلیف برداشت کی ہے۔۔" ـــــــــــــ "مجھے مزید کسی امتحان میں مت ڈالو۔۔۔ عفت کو سمجھا دو کہ ایسا ممکن نہیں ہے۔۔۔۔" ـــــــــــــ "لاکھ سمجھایا۔۔۔۔ منتیں کیں۔۔۔ لیکن وہ کسی کی نہیں سن رہی۔۔۔۔" ـــــــــــــ "میں۔۔۔ بے بس۔۔ ہوں۔۔۔ کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔۔" ـــــــــــــ "پھر میرا ایک اور کام

www.novelsclubb.com

کر دو۔۔۔۔" _______ "کیا۔۔۔؟" _______ "میرے لیے دعا
کرو۔۔ کہ یہ جو سانسوں کا بوجھ میں لیے پھر رہا ہوں۔۔ اس نجات مل جائے
مجھے۔۔۔۔ میں اور نہیں جینا چاہتا۔۔۔۔ تھک گیا ہوں۔۔۔۔ ایسی زندگی سے۔۔۔
جہاں میں صرف اور صرف ایک کھلونا۔۔۔۔۔ کبھی تم کھیل کے پھینک دیتی ہو
اور کبھی عفت۔۔۔۔۔ میں کہاں جاؤں۔۔۔ میری خواہش۔۔ میرے فیصلے۔۔
میری زندگی۔۔ کی کسی کو کوئی پرواہ نہیں ہے۔۔۔۔" اسکی آواز بھاری
تھی۔۔۔۔۔ میں نے دل پہ پتھر رکھ لیا تھا۔۔۔ آنسو اندر ہی دفن کیے۔۔ "دعا کرو
نا روشنی۔۔۔۔! سانسوں کی اس ڈور کے ساتھ ہی اس دنیا سے اور دنیا والوں سے
میرا ہر رشتہ ٹوٹ جائے۔۔۔" _______ "ریحان۔۔۔! مت کرو ایسی
باتیں۔۔۔۔ تمہیں جینا ہے۔۔۔ عفت کے لیے۔۔ روحان کے لیے۔۔۔۔ ہمت
مت ہارو۔۔۔۔" _______ "ہمت ٹوٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں خود بکھر رہا
ہوں۔۔۔۔ اب تک جو میں مظبوط دل سے جی رہا تھا۔۔۔ اب وہ دل ہی ساتھ چھوڑ

www.novelsclubb.com

رہا ہے۔۔۔۔" ـــــــــ "کاش۔۔! تم میری حالت سمجھ سکتے۔۔۔۔" ـــــــــ "کاش تم میری حالت سمجھ سکتی۔۔۔۔" "ہم دونوں کے بیچ میں گہری خاموش چھائی رہی۔۔۔۔دروازے کی ایک طرف وہ چپ چاپ کھڑا تھا اور دوسری جانب میں۔۔۔۔وقت کہاں لے آیا ہمیں۔۔۔پاس ہو کے بھی ہم اتنے دور تھے۔۔۔میں موازنہ کرنے لگی کہ ہم دونوں میں سے کون زیادہ مجبور ہے۔۔۔ریحان۔۔یا پھر میں۔۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔۔تمہارا جواب مجھے مل گیا۔۔۔۔میں جا رہا ہوں۔۔۔عفت کے سامنے ہاتھ جوڑ کے معافی مانگ لوں گا کہ میں شوہر ہونے کا حق ادا نہیں کر پایا۔۔۔خود کو مار کے میں اس دروازے سے اک بار پھر خالی جا رہا ہوں۔۔۔۔"رکو۔۔۔!"میں نے آواز دی۔۔۔۔"میں تم سے نکاح کے لیے تیار ہوں۔۔۔۔لیکن میری ایک شرط ہے۔۔۔۔" ـــــــــ "کیسی شرط۔۔۔۔؟" ـــــــــ "میں جس حال میں بھی ہوں گی۔۔۔تمہیں مجھے قبول کرنا پڑے گا۔۔۔" ـــــــــ "جس حال میں۔۔۔۔؟اس بات سے کیا مراد

www.novelsclubb.com

ہے تمہاری۔۔۔؟"——————"بس۔۔اس سے زیادہ کچھ نہیں بتا سکتی۔۔۔یہ سمجھ لو۔۔میں ایک ایسے مقام پہ کھڑی ہوں۔۔جہاں۔۔مجھے اپنا عہد بھی بچانا ہے اور عفت کی خواہش بھی پوری کرنی ہے۔۔۔

"——————"میں سمجھا نہیں۔۔۔"——————"تمہیں کچھ بھی سمجھنے بھی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔بس وعدہ کرو میں جس حال میں بھی ہوں گی۔۔ تمہیں اپنانا پڑے گا۔۔"——————"میں وعدہ کرتا ہوں۔۔میں تمہیں ہر حال میں اپناؤں گا۔۔۔"——————"ٹھیک ہے۔۔۔!بیس دن بعد۔۔تم نکاح کے لیے آ جانا۔۔میں تمہارا انتظار کروں گی۔۔۔"——————"تم سوچ نہیں سکتی۔۔کتنی بڑی مشکل آسان کر دی ہے تم نے میری۔۔۔میں ابھی عفت کو جا کے بتاتا ہوں۔۔کہ تم نے نکاح کی حامی بھر لی ہے۔۔۔"وہ خوش تھا۔۔اسکے جانے کے بعد۔۔میں دروازے سے پشت لگا کے نیچے بیٹھ گئی اور ماتھا گھٹنوں پہ

www.novelsclubb.com

ٹیک دیا۔۔۔میں نے ایک بہت بڑا فیصلہ کیا تھا۔۔۔دعا کر رہی تھی۔۔خدایا۔۔ مجھے ثابت قدم رکھنا۔۔۔

"نانو۔۔۔!کتنادم باقی ہے ان بوڑھی ہڈیوں میں۔۔۔؟"میں ان کے شانے دباتے ہوئے بولی۔۔۔۔"کیوں۔۔۔؟کچھ اور درد باقی ہیں۔۔جو تم دینا چاہتی ہو؟"_____"درد تو بہت چھوٹی چیز ہے۔۔۔اس بار جو میں آپ کو دینے والی ہوں۔۔۔مجھے ڈر ہے آپکی برداشت نہ کم پڑ جائے۔۔۔"_____"رحم نہیں آتا مجھ پہ۔۔۔۔"_____"رحم تو زندگی کو نہیں آتا۔۔ہم دونوں پہ۔۔۔۔"_____"روشنی۔۔!بتا۔۔تو کیا کرنے والی ہے۔۔۔۔؟"_____"ابھی وقت ہے۔۔آپ کو بھی پتا چل جائے گا۔۔۔۔"_____"میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔"_____"دل کو مظبوط رکھیں۔۔۔۔ابھی سے ہار مان لی تو بہت مشکل ہو جائے گا۔۔۔۔"_____"بس کردو۔۔۔"_____"بس ہی کر دی ہے۔۔۔آپ میری شادی کرنا چاہتی تھی

نا۔۔۔میں تیار ہوں شادی کے لیے۔۔۔ریحان سے نکاح کے لیے ہاں کر دی میں نے۔۔۔"وہ میرا چہرہ بغور پڑھنے لگیں۔۔۔"اور تمہارے عہد کا کیا۔۔۔؟ توڑ دو گی۔۔۔؟"______"نہیں۔۔۔عہد نہیں ٹوٹے گا۔۔۔آپ بے فکر رہیں۔۔اور شادی کی تیاریاں کریں۔۔۔صرف بیس دن ہیں ہمارے پاس۔۔۔۔ پھر ہم اپنے شہر لوٹ جائیں گے۔۔۔نانا جان کے گھر کا تالا کھلے گا۔۔۔۔

"______"مجھے وہم ہو رہا ہے کہ تم کچھ غلط کرنے جا رہی ہو۔۔۔۔"______"نانو۔۔!کب تک غلط اور صحیح کے چکروں میں پڑے رہیں گے۔۔۔۔؟اب وقت ہے غلط اور صحیح سے اوپر اٹھنے کا۔۔۔۔"______" انعم۔۔۔!تمہاری سہیلی ابھی تک اسپتال میں ہے۔۔۔۔اسے تو ٹھیک ہونے دو۔۔ کیا سوچے گی کہ تم نے اسکا انتظار نہیں کیا۔۔۔۔؟"______"انعم۔۔!اب ٹھیک ہو جائے گی۔۔یہ میرا آپ سے وعدہ ہے۔۔۔یہ اور بات ہے شائد وہ میری شادی میں شرکت نہ کر سکے۔۔۔۔"______"اللہ جانے۔۔۔کیا کھچڑی پک

www.novelsclubb.com

رہی ہے تمہارے دماغ میں۔۔۔" انھوں نے سر پکڑ لیا۔۔۔" یہ سب چھوڑیں۔۔۔ جب میں بچپن میں چھلانگیں۔۔لگاتی۔۔۔اڑتی پھرتی تھی۔۔۔تب آپ اور امی مجھے کیوں ڈانٹا کرتے تھے۔۔۔۔میں ایسے۔۔۔چار پائی سے چھلانگ لگاتی۔۔۔۔اور ایسے بھاگتی تھی۔۔نا۔۔۔ہیں نانانو۔۔۔"میں صحن میں بچوں کی طرح یہاں سے وہاں بھاگنے لگی۔۔۔نانو مجھے ایسے دیکھ رہی تھیں۔ جیسے میں روشنی نہیں کوئی بھوت ہوں۔۔۔۔

تو بلآخر وہ دن آہی گیا۔۔۔جب میں دلہن بن کے ریحان کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ اس بار میری نگاہیں۔۔دروازے پہ نہیں جمی تھیں۔۔بلکہ جھکی ہوئی تھیں۔۔۔ "نانو۔۔! آپ کمرے میں ہیں۔۔۔۔؟"میں نے انھیں آواز دی۔۔۔۔" انکی سسکیاں مجھے صاف سنائی دے رہی تھیں۔۔۔۔" مجھے پتا ہے۔۔آپ یہیں ہیں۔۔۔۔" ـــــــــــ "اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ میں یہاں ہوں یا نہیں ہوں۔۔۔۔" ـــــــــــ "اف ہو۔۔آج تو میرا نکاح ہے۔۔۔پھر کیوں ایسی باتیں

www.novelsclubb.com

کر رہی ہیں۔۔۔" ——— "مار دے۔۔مجھے۔۔۔ نہیں دیکھ سکتی اس حال میں تمہیں۔۔۔۔" ——— "میں مانتی ہوں۔۔۔ ہم دونوں کے لیے یہ حالات بہت مشکل ہیں۔۔اور ان حالات میں ڈھلنے میں وقت لگے گا۔۔۔۔"

——— "اب جب ہماری قسمت کا سورج ہی ڈھل گیا تو بس تاریکیاں ہی مقدر ہیں۔۔۔۔" ——— "چلو۔۔۔کوئی تو روشنی میں جی رہا ہو گا۔۔۔۔ پھر چاہے روشنی خود تاریک ہو گئی ہو۔۔۔۔"۔۔۔وہ پھسر پھسر کے رو رہی تھیں۔۔۔۔" طوائف تو میں تھی۔۔ پھر تم نے چٹانوں جیسا جگر کیسے پا لیا۔۔۔۔ ؟" ——— "مجھ میں بھی تو آپ کا خون ہے۔۔۔۔اسی کا اثر تو ہے یہ۔۔۔

" ——— "کاش۔۔! میں ہی مر گئی ہوتی۔۔۔۔" ——— "نانو۔۔! خدارا۔۔۔ایسی باتیں مت کریں۔۔۔۔ یہ بتائیں۔۔ انعم کے گھر والوں کو تو خبر نہیں ہوئی نا۔۔ کہ آج میرا نکاح ہو رہا ہے۔۔۔ آج ہم چپ چاپ چلے جائیں گے یہاں سے۔۔۔آپ نے سارا سامان باندھ لیا۔۔۔۔؟" ——— "ہاں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔سب کچھ کرلیاہے۔۔۔۔کسی کوکچھ پتانہیں ہے۔۔۔۔" انکے قدموں کی آہٹ بتارہی تھی کہ وہ کمرے سے باہر چلی گئی ہیں۔۔۔انعم۔۔ کتنی خوش ہو گی۔۔۔اسکی زندگی میں پھر سے بہار لوٹ آئی۔۔۔کاش میں اسے کہہ سکتی کہ اب وہ جلداز جلد سراحسن سے شادی کرلے۔۔۔کاش میں بھی اس کی شادی میں شریک ہوپاتی۔۔۔۔میں خود سے باتیں کرنے لگی۔۔۔۔ تیز قدموں کی آہٹ میرے کان میں پڑی۔۔۔۔"نانو۔۔۔!"میں نے آواز دی۔۔۔ لیکن کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔"نانو۔۔!آپ ہیں یہاں۔۔۔۔؟"میں نے پھر سے آواز دی۔۔۔۔ جواب تواب بھی نہیں آیا۔۔لیکن ایک زوردار چانٹا۔۔۔میرے گال پہ پڑا۔۔۔ میرا سرکسی سخت چیز سے جاٹکرایا۔۔۔۔۔"انعم۔۔۔!"میں خود کو سنبھالتے ہوئے بولی۔۔۔۔"ہاں۔۔انعم۔۔۔!کیاکیاتم نے روشنی۔۔۔۔۔!کیوں کیایہ سب۔۔۔۔؟"وہ پاگلوں کی طرح چلارہی تھی۔۔۔۔"بیٹھ کے میری بات توسن لو۔۔۔ایک بار۔۔۔۔"میں بستر پہ ہاتھ مارنے لگی۔۔۔۔وہ دھاڑیں مارمار کے رو

www.novelsclubb.com

رہی تھی۔۔۔۔"انعم۔۔۔خدا کے لیے۔۔ایسے مت رو۔۔۔۔ادھر آؤ۔۔ میرے پاس۔۔۔۔"میں نے بازو پھیلا دیے۔۔۔۔وہ آ کے مجھ سے لپٹ گئی۔۔۔۔وقت تھم سا گیا تھا۔۔

"روشنی۔۔! یہ کیا ہو گیا۔۔میری آنکھیں۔۔میری آنکھیں چلی گئیں۔۔۔۔اب میں کبھی نہیں دیکھ پاؤں گی۔۔۔"ایک خوفزدہ بچے کی طرح وہ مجھ سے لپٹی تھی۔۔۔۔اور میں اس تسلیاں دے رہی تھی کہ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔" میرے زخم تو بھر جائیں گے۔۔ لیکن بینائی کبھی واپس نہیں آئے گی۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔میں ایسی زندگی نہیں جینا چاہتی۔۔۔اس سے تو اچھا تھا اس ایکسیڈنٹ میں مر جاتی۔۔۔بنا آنکھوں کے جینا بھی کیسا جینا۔۔۔"وہ پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی۔۔۔اس وقت میرے پاس صرف ایک تسلی تھی جو بار بار میں اسے دے رہی تھی۔۔۔کاش میں اس کے لیے کچھ کر پاتی۔۔۔۔میں بے بسی سے اسکا چہرہ دیکھتی رہتی۔۔۔ منگنی سے ایک دن پہلے قسمت نے یہ کیسا ستم ڈھایا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا اس پہ۔۔۔اسکی حالت دیکھ کے پتھر بھی پگھل جاتے۔۔۔۔خدایا۔۔اس معصوم نے کیا بگاڑا تھا۔۔۔۔کیوں ایسی سزا دی اس بے چاری کو۔۔۔۔سر احسن کی حالت بھی خاص اچھی نہیں تھی۔۔باہر سے چاہے وہ مظبوط بننے کی کوشش کر رہے ہوں اندر سے وہ بھی ٹوٹ چکے تھے۔۔۔انعم کی امی کی دہائیاں۔۔جگر چھلنی کرتی تھیں۔۔۔میں خاموش تماشائی بنی سب دیکھ رہی تھی۔۔۔بس۔۔ سجدوں میں اسکے لیے دعا کرتی۔۔گڑگڑاتی۔۔۔شائد ہر دعا رد ہو رہی تھی۔۔۔ انعم کی بینائی واپس لانے کے لیے ڈاکٹرز نے ہر ممکن کوشش کی لیکن کامیابی نہ مل سکی۔۔۔اس دن جب میں انعم سے مل کے لوٹی تو وہ بہت ٹوٹ چکی تھی۔۔جیسے جینا چھوڑ دیا ہو۔۔۔۔مجھے ڈر تھا کہیں وہ اپنے ساتھ کچھ کر نہ لے۔۔۔میں گھر لوٹی تو ریحان سے ملاقات ہوئی۔۔اس نے عفت کی خوشیوں کے لیے جھولی پھیلا دی۔۔۔میرے لیے بہت بڑا امتحان تھا۔۔میں نے اس لمحے فیصلہ کیا کہ۔۔ان دو زندگیوں کی خوشی کے لیے مجھے خود کو قربان کرنا پڑے گا۔۔۔میں نے ریحان سے

www.novelsclubb.com

وعدہ لیا کہ میں جس حال میں بھی ہوں وہ مجھے اپنائے گا۔۔۔اس نے وعدہ تو کر لیا لیکن اس بات سے بے خبر تھا کہ اب اسے روشنی تو ملے گی لیکن۔۔وہ خود اندھیروں میں ڈوبی ہو گی۔۔۔۔میں نے اپنی انکھیں انعم کو دے دیں۔۔ڈاکٹرز میری آنکھیں انعم کو لگانے کے لیے بالکل راضی نہیں تھے۔۔کیوں کہ زندہ انسان کا اپنی آنکھیں خیرات کرنا قطعی قابل قبول نہیں سمجھا جاتا۔۔۔میں کئی دن تک گڑ گڑاتی رہی۔۔بلآخر انعم کو میری آنکھیں لگا دی گئیں۔۔۔میں نے ڈاکٹرز سے وعدہ لیا تھا کہ انعم یا اسکے گھر والوں کو پتا نہیں چلنا چاہیے کے ڈونر کون تھا۔۔۔پھر بھی انعم کو خبر ہو گئی۔۔۔۔میں نے اپنی آنکھیں اسے عطیہ کی ہیں۔۔اس بات نے اسے توڑ دیا تھا۔۔۔وہ بے چارگی میں تھی۔۔۔بلک رہی تھی۔۔پر میں اسے کیسے سمجھاؤں کہ تمہیں اپنی آنکھیں دے کے میں نے اپنا عہد بچا لیا ہے۔۔وہ عہد جس میں ریحان کا دیدار مجھ پہ حرام تھا۔۔۔ریحان چند لوگوں کو نکاح کے لیے لایا۔۔نکاح سے چند لمحے قبل میں نے اسے بات کرنے کے لیے بلایا۔۔اس بار

www.novelsclubb.com

میں نے نہ تو چہرہ چھپایا۔۔اور نہ ہی دروازے کی اوٹ میں چھپی۔۔۔"میں نے کہا تھا۔۔جس حال میں بھی ہوں گی۔۔ تمہیں قبول کرنا پڑے گا۔۔۔" وہ میرے سامنے کھڑا تھا۔۔۔"تمہیں قبول کیے۔۔تو زمانے بیت گئے ہیں۔۔پر کیوں۔۔۔ یہ ستم ڈھایا تم نے۔۔۔۔مجھے ہی مر جانے دیا ہوتا۔۔۔۔عہد بچ جاتا تمہارا۔۔۔خود کو تاریکیوں کے سمندر میں کیوں ڈوبنے دیا روشنی۔۔۔۔وہ روتے روتے۔۔فرش پہ بیٹھ گیا۔۔۔"کتنی بار کہا ہے۔۔۔ایسے لڑکیوں کی طرح مت رویا کرو۔۔۔۔" میں ہوا میں ہاتھ لہراتے اسکے کندھوں تک پہنچی۔۔۔یہ ستم وقت نے ڈھایا یا اسکی ذمہ دار میں ہوں۔۔پر اب جو بھی ہے اسے قسمت سمجھ کے ماننا پڑے گا۔۔کسی کی کوئی خطا نہیں ہے۔ریحان نے بھی وقت کے آگے سر جھکا لیا۔۔۔میرا اور ریحان کا نکاح ہو گیا۔۔۔۔میں نے انعم کو الوادع کہا اور ریحان کے ساتھ اپنے پرانے شہر واپس لوٹنے لگی۔۔۔نانو ریحان کے گھر والوں کے ساتھ تھیں۔میں اور ریحان الگ گاڑی میں تھے۔۔۔۔"میری ایک بات مانو گے۔۔۔۔؟"میں نے ریحان

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے کہا۔۔"اب تک تمہاری ہی تومانی ہے۔۔۔"______"مجھے ایک بار اپنے گاؤں کی اسی نہر پہ لے جاؤ۔۔۔میں وہ لمحے پھر سے جینا چاہتی ہوں۔۔۔"ایک چھوٹی سی خواہش جاگی۔۔۔

ریحان مجھے وہاں لے آیا۔۔اسی نہر کے کنارے گاڑی روک دی۔۔۔اس بار میں دیکھ نہیں سکتی۔۔صرف محسوس کر سکتی تھی۔۔۔اس نے مجھے گاڑی سے نیچے اتارا۔۔میں نے اپنے جوتے اتار دیے۔۔۔مجھے سہارا دیے وہ نرم گھاس تک لایا۔۔۔ہر طرف سکون تھا خاموشی۔۔جیسے سالوں سے وقت یہیں رک گیا تھا۔۔۔"ریحان۔! یہاں کچھ بدلا نہیں۔۔۔؟"______"تم بدلی۔۔۔؟"______"ہاں شائد۔۔میں بدل گئی ہوں۔۔۔"______"غلط کہہ رہی ہو۔۔۔تم بھی نہیں بدلی۔۔میں بھی نہیں بدلا۔۔کچھ نہیں بدلا۔۔۔۔سب ویسا ہے۔۔۔"______"لیکن یہ سب دیکھنے کے لیے میری آنکھیں کہاں ہیں۔۔۔؟"______"میری آنکھیں تو ہیں۔۔۔میں اپنی آنکھوں سے تمہیں سب کچھ

www.novelsclubb.com

دکھاؤں گا۔۔۔"میرا ہاتھ مظبوطی سے تھام کے وہ بولا۔۔۔۔"ہم نہر کے کنارے بیٹھ گئے۔۔۔"تمہیں پتا ہے۔۔جب جب مجھے تمہاری یاد ستاتی۔۔۔میں یہاں چلا آتا۔۔۔۔ تمہیں محسوس کرتا تھا۔۔۔"——"میں جانتی ہوں۔۔۔ تم روحان کو بھی یہاں لاتے ہو۔۔۔۔۔"——"تمہیں کیسے پتا ۔۔۔؟"——"روحان نے بتایا تھا۔۔۔"——"مجھے روحان میں تمہاری جھلک نظر آتی ہے۔۔۔اسکی کئی عادتیں تم سے ملتی ہیں۔۔۔۔ "——"عادتیں تو ملنی تھیں۔۔۔ہم دونوں کا نام ہے اس میں۔۔۔۔ہم دونوں کی عادتیں بھی ہوں گی۔۔۔"میری بات سن کے وہ ہنس پڑا۔۔۔"میرے پاس اس نام کے علاوہ تمہاری کوئی نشانی نہیں تھی۔۔اس لیے میں نے اپنے بیٹے کا نام روحان رکھا۔۔۔"——"میرے پاس بھی تمہاری کوئی نشانی نہیں تھی۔۔۔۔پھر بھی تم میری دھڑکنوں میں بسے تھے۔۔۔۔"——"دھڑکنوں میں بسا ہوتا تو ایسے چھوڑ کر جاتی تم مجھے۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"______"مجبور تھی۔۔۔کیا کرتی۔۔۔۔سوال میرا اور تمہارا نہیں تھا۔۔
روحان کا تھا۔۔اس کی خاطر مجھے ہماری خوشیاں قربانی کرنی
پڑیں۔۔۔۔"______"وقت،وقت کی بات ہے۔۔۔۔کل تک ہم
ایکدوسرے کے ملن کے لیے تڑپ رہے تھے۔۔اب قسمت نے چپ چاپ ملا
دیا۔۔۔۔"______"چپ چاپ کہاں ملایا۔۔۔۔۔وہ سسکیاں۔۔۔تمہیں
سنائی نہیں دی۔۔۔"______"سب سنائی دیتا تھا لیکن اب تو ہم مل گئے ہیں
نا۔۔۔۔"______"ہم مل تو گئے۔۔پر میں نا مکمل ہوں۔۔۔
"______"ایسے مت کہو روشنی۔۔۔۔تم نا مکمل نہیں ہو۔۔۔۔ گر یہ ساتھ
ہے تو ہم دونوں مکمل ہیں۔۔۔۔"میرے کندھوں پہ اسکے ہاتھ تھے۔۔۔
"سنو۔۔۔! مجھے اس ٹیوب ویل پہ لے جاؤنا۔۔۔۔"میں بولی۔۔۔"وہ میرا ہاتھ
تھام کے ٹیوب ویل پہ لے آیا۔۔۔۔وہ ٹیوب ویل آج بھی اسی طرح تھا۔۔۔
ریحان کی کوششوں پہ گڑ گڑ کر کے بند ہو جاتا۔۔۔۔"اتنے سال بیت گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن تمہیں ٹیوب ویل چلانا نہ آیا۔۔۔"میں نے اسے آواز دی۔۔۔"چل جائے۔۔گا۔۔۔ تھوڑا سا وقت لیتا ہے۔۔۔۔"اور بلآخر ٹیوب ویل چل گیا۔۔۔ میں نے ٹھنڈے پانی میں پاؤں ڈبو دیے۔۔۔"کیا پانی اب بھی۔۔چاندی جیسا شفاف ہے۔۔۔۔"ریحان کے کندھے پہ سر رکھ کے میں نے سوال کیا۔۔۔

"ہاں۔۔۔اب بھی بالکل ویسا ہے۔۔۔اور دیکھو۔۔۔تمہارے پاؤں بھی اتنے ہی حسین ہیں۔۔۔"——"کہیں پھر سے کوئی کانٹا تو نہیں چبھے گا۔۔۔۔

"——"نہیں۔۔۔اب سارے کانٹے نکل چکے ہیں۔۔۔بس اب تم ہو اور میں۔۔۔۔یہ حقیقت ہے اور باقی سب جھوٹ۔۔۔۔اس نے اپنا بازو میرے گرد حائل کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کہانی یہاں ختم نہیں ہوئی۔۔۔۔چند مہینوں بعد۔۔۔عفت چل بسی۔۔۔اور اسکی وصیت کے مطابق۔۔اسکی آنکھیں۔۔۔مجھے لگائی گئیں۔۔جاتے جاتے بس وہ اتنا کہہ گئی کہ ان آنکھوں کو عطیہ مت سمجھنا۔۔۔میں چاہتی ہوں میرے مرنے

کے بعد تم میری آنکھوں سے ریحان کو دیکھو۔۔۔تاکہ تم دونوں سے۔۔میرا ساتھ ہمیشہ قائم رہے۔۔۔۔ریحان کی محبت میں میں نے بینائی کھودی۔۔اور عفت نے وہ بینائی مجھے واپس کر کے اپنی محبت کو امر کیا۔۔۔۔ریحان۔۔روشنی اور عفت۔۔دنیا والوں کے لیے ایک سوال بن گئے کہ اس عشق میں کس نے کس کو زیادہ چاہا۔۔۔۔؟؟روحان کو میں نے لفظ "ماں" سکھادیا تھا۔۔۔انعم کی شادی سراحسن سے ہوگئی۔۔۔اسکا اکثر آنا جانا رہتا تھا میری طرف۔۔۔۔۔۔۔۔نانو بہت بوڑھی ہوگئیں۔۔میں شادی کے بعد بھی نانو کے گھر میں ہی رہی۔۔۔کیوں کہ میں انھیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی تھی۔۔۔۔عفت کی وفات کے بعد ریحان بھی مستقل طور پر میرے ساتھ نانو کے گھر رہنے لگا۔۔۔خوابوں جیسی حسین زندگی کا بے انتہا قربانیوں کے بعد آغاز ہو ہی گیا۔۔۔

ختم شد

www.novelsclubb.com